روضۃ الفردوس

تالیف

قطب الاقطاب حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی قدس اللہ سرہ

پیر طریقت سلسلۂ ذہب صوفیہ امامیہ

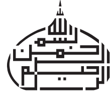
(ولادت: ۷۱۴ھ، 1314ء۔ وفات: ۷۸۶ھ، 1384ء)

اردو ترجمہ

سید بشارت حسین تھگسوی

ناشر

انجمن فلاح و بہبودیٔ نوربخشی بلتستانیاں (رجسٹرڈ) کراچی



شناسنامہ کتاب

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں۔

نام کتاب: .... روضۃ الفردوس

مؤلف: .... قطب الاقطاب حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی قدس سرہ

مترجم: .... سید بشارت حسین تھگسوی

نظر ثانی: .... علامہ شیخ محمد محسن اشراقی دامت برکاتہ

کمپوزرز: .... زاہد علی حافظیؔ ،سکندر اعظم شگری

سرورق: .... عقیل عباس ذیشانؔ

فنی تعاون: .... مولانا محمد حسن شاد کریسی

اشاعت اول: .... ستمبر ۲۰۱۶ء

تعداد: ۵۰۰

صفحات: ۳۳۰

ہدیہ: .... ۳۲۰ روپے

ناشر: .... انجمن فلاح و بہبودیٔ نوربخشی بلتستانیاں (رجسٹرڈ) کراچی

ڈسٹری بیوٹرز:

۱۔ عون علیؑ لائبریری جامعہ اسلامیہ صوفیہ امامیہ نوربخشیہ محمود آباد کراچی

۲۔ جامعہ آل رسول صوفیہ امامیہ نوربخشیہ خپلو گانچھے بلتستان

۳۔ القائم اسٹیشنرز اینڈ بک مارٹ تھگس ضلع گانچھے بلتستان

۴۔ سودے بکس لنک روڈ سکردو بلتستان

✷...فہرست عناوین...✷

اللھم صلّ علی محمد و اٰل محمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

قرآن پاک کو کلام الٰہی ہونے کی وجہ سے اعلیٰ وارفع مقام حاصل ہے اور اسلام میں ماخذ کے طور پر کلام الٰہی کو اولین مقام ہے ۔قرآن کے بعد حدیث نبوی ؐ کو دیگر تمام کلاموں پر فوقیت حاصل ہے ۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر شعبۂ زندگی کیلئے مشعل راہ احادیث مروی ہیں یہی وجہ ہے کہ تائیدی ایزدی کے تحت حضور ؐ کے فرامین اور ارشادات قیامت تک کیلئے پوری ملت اسلامیہ کیلئے حجت ہیں ۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى إِنۡ هُوَ إِلَّا وَحۡىٌ يُّوحٰى ۔ (سورہ نجم، آیت ۳، ۴)

وہ (نبی) اپنی خواہش پر کوئی بات نہیں کرتے وہ صرف وہی بات کرتے ہیں جو ان پر وحی کی جاتی ہے ۔

اس آیت سے واضح ہوا کہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل ہے اور اس کی حجیت پر کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ۔

عالم اسلام کے مختلف مکاتب فکر نے احادیث کو جمع کرنے کے حوالے سے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ احادیث کے ضخیم مجموعے عالم اسلام کے سرمایہ کے طور پر موجود ہیں ۔

سلسلہ ذہب کے پیران طریقت اور مسلک صوفیہ امامیہ نوربخشیہ کے دیگر بزرگان نے جمع احادیث پر قابل ذکر کام کیا ہے ۔ان کتابوں میں فضائل، اخلاقیات، احکامات اور دیگر شعبۂ زندگی کیلئے ضروری موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے ۔اس سلسلے میں قطب الاقطاب امیر کبیر سید علی ہمدانی ؒ کی خدمات نمایاں ہیں ۔ چنانچہ احادیث کی جمع آوری پر مشتمل آپ ؒ کی کئی کتابیں موجود ہیں ۔جن میں مودۃ القربیٰ، سبعین فی فضائل امیر المومنین، چہل حدیث فضائل امیر المومنین، چہل حدیث شائع شدہ بنام جواہر الایمان، چہل اربعین امیریہ، چہل حدیث سادات نامہ اور زیر نظر کتاب روضۃ الفردوس و دیگر شامل ہیں ۔

ابتدائی تمام کتابیں تراجم کے ساتھ شائع ہو چکی ہیں تاہم کتاب روضۃ الفردوس ایسا مجموعہ تھا جس کا شدت سے

انتظار کیا جارہا تھا۔ جناب علامہ سید بشارت حسین الموسوی تھگس انتہائی لائق تحسین ہیں کہ انہوں نے اس کتاب کا اردو ترجمہ کرکے احادیث کے خزانہ تراجم میں ایک اور اضافہ کردیا اور ایک گرانقدر کام سرانجام دیا ہے۔

انجمن فلاح و بہبودئ نوربخشی بلتستانیاں (رجسٹرڈ) کراچی، مترجم اور دیگر تصحیح کنندگان اور اس کتاب کے اشاعتی مراحل میں کام کرنے والے علمائے کرام علامہ شیخ سکندر حسین، علامہ شیخ محمد محسن اشراقی، علامہ سید علی الموسوی، مولانا محمد حسن شاد، مولانا سکندر اعظم شگری اور مولانا زاہد علی حافظی کا مشکور و ممنون ہے کہ ان کی دن رات کی محنت کے باعث یہ گنجینۂ احادیث آپ کے ہاتھوں کی زینت بن سکا۔

انجمن کی کوشش رہی ہے کہ نوربخشی تعلیمات کے مؤثر فروغ کیلئے بزرگان دین کی فارسی اور عربی کتابوں کو اردو کا جامہ پہنا کر شائع کیا جائے تا کہ اردو دان سمیت نئی نسل کو ان تعلیمات سے استفادہ کرنے کا موقع مل جائے اور یہ نورانی تعلیمات عام ہو جائیں۔ روضۃ الفردوس کی اشاعت اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ قبل ازیں انجمن ہی کے پلیٹ فارم سے متعدد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔

آخر میں تمام قارئین کرام سے گزارش ہے کہ کتاب میں کہیں بھی کوئی غلطی یا سقم نظر آئے تو کشادہ دلی اور علم دوستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناشر یا مترجم کو فوری طور پر مطلع فرمائیں تا کہ اس کی درستگی کی جاسکے۔

آپ کے تعاون کا طلبگار

جنرل سیکریٹری

انجمن فلاح و بہبودئ نوربخشی بلتستانیاں (رجسٹرڈ) کراچی

مورخہ 13 ستمبر 2016 بمطابق، 10 ذی الحجہ، عید الاضحیٰ، 1437ھ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمۂ مترجم

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَمَا آتَاکُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡہُ وَمَا نَہَاکُمۡ عَنۡہُ فَانۡتَہُوۡا۔ (سورۂ حشر آیت ۷)

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بابرکت اور نورانی وجود مسلمانوں بلکہ تمام انسانیت کے لئے آفتاب کے مانند ضوفشاں ہے جس کے انوار وگفتار و کردار کے سائے میں مومنین تربیت پا کر اعلیٰ منازل طے کرتے ہیں۔ آپؐ وحی کے آخری مفسر تھے۔ آپؐ نے لوگوں کو ایسا پیغام دیا کہ جو قیامت تک صفحہ قرطاس پر موجود رہنے کے لائق ہے۔ اسی لیے رسول خداؐ کی زندگی میں ہی بعض مسلمانوں نے احادیث لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔ آپؐ کے فرامین کے موتی زبان مبارک سے نکلتے ہی قرطاس کے صفحات پر نقش ہونے لگے۔ لیکن اُس زمانے میں وسائل کی کمی کی وجہ سے مکمل طور پر یہ کام پایہ تکمیل تک نہ پہنچ پایا۔ آنحضرتؐ کی رحلت کے تقریباً ایک صدی بعد یہ ایک تحریک کی شکل اختیار کر گئی اور علما ومحدثین اس اہم کام میں مشغول ہو گئے۔

تعریف حدیث

حدیث لغت میں نئی چیز اور مطلق طور پر بات چیت اور کلام کو کہتے ہیں۔

جبکہ اصطلاح میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول، فعل اور تقریر (عملی تائید) کو حدیث کہتے ہیں۔ جیسا کہ اہل سنت کے مشہور عالم دین علامہ ابن حجر عسقلانی کہتے ہیں:

چونکہ صدر اسلام میں قرآن مجید کو ''قدیم'' کہا جاتا تھا اس لئے اس کے مقابل رسول اسلامؐ کے کلام، فعل اور تقریر کو حدیث کہا جانے لگا چنانچہ آج تک مسلمانوں میں یہی رائج ہے۔ (مقدمہ فتح الباری)

جبکہ عالم اسلام کے بعض علما کے نزدیک قول، فعل اور تقریر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ معصومین علیہم السلام کے قول، فعل اور تقریر (عملی تائید) بھی حدیث کا درجہ رکھتے ہیں۔ بزرگانِ صوفیہ امامیہ نوربخشیہ کے آثار واقوال سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ ان کا بھی یہی نقطہ نظر تھا۔

سند حدیث

اُن افراد کے سلسلے کو کہا جاتا ہے جس سلسلے کے ذریعے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا دیگر معصومین علیہم السلام کی احادیث ہم تک پہنچی ہیں۔

حدیث کی اہمیت قرآن کی روشنی میں

تمام اسلامی احکام وقوانین کی بنیاد قرآن مجید اور سنت نبوی پر قائم ہے لیکن ان دونوں منابع میں سے زیادہ ضرورت سنت کی ہوتی ہے کیونکہ حدیث حقیقت میں تعلیمات قرآنی کی شرح اور تفسیر ہے اور حدیث ہی ہے جس کے ذریعے ہم احکام الٰہی کو بہترین انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید نے بھی سنت نبوی کی طرف رجوع کا حکم دیا ہے:

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا۔ (سورہ حشر آیت ۷)

جو کچھ رسول تم کو دیدے اسے لے لو اور جس سے منع کرے اسے چھوڑ دو۔ اور سورہ نساء میں بیان ہوا ہے:

مَّنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ۔ (سورہ نساء آیت ۸۰)

جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔

ان آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ رسولؐ کے احکام کی پابندی اور اطاعت، خداوند عالم کی طرف سے تمام مسلمانوں پر واجب ہے اور اس نے مختلف الفاظ میں رسولؐ کی اطاعت کے بارے میں تاکید فرمائی ہے اور اطاعت رسول کے لئے ضروری ہے کہ ہم آپؐ کی احادیث پر عمل کریں اس کے بغیر اطاعت رسولؐ ناممکن ہے۔ رسول اکرمؐ کی طرح سنت اہل بیت علیہم السلام پر عمل کو بھی ضروری قرار دیتے ہوئے قرآن نے کہا ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْٓا أَطِيْعُوْا اللهَ وَأَطِيْعُوْا الرَّسُوْلَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنْكُمْ۔

(سورہ نساء، آیت ۵۹)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت اور تم میں سے صاحبان امر کی اطاعت کرو۔

قرآن وسنت میں فرق

تمام احکام الٰہی خداوند تعالیٰ کی طرف سے ہیں کیونکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی بھی اپنی طرف سے کسی حکم کو بیان نہیں کرتے تھے، جب تک وحی نہ ہو جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى۔ (سورہ نجم، آیت ۳،۴) ترجمہ: رسول اپنی خواہش نفسانی کی بنا پر کوئی کلام نہیں کرتا۔ وہ تو وہی کہتا ہے جو اس پر وحی ہوتی ہے۔

اس آیت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حدیث بھی خدا کا ہی حکم ہے اور قرآن بھی فرمان خداوندی ہے پھر ان دونوں میں فرق کیا ہے؟ اس سوال کے ذیل میں علمائے اسلام نے بہت سے جوابات بیان کیے ہیں۔ ان تمام جوابات کا خلاصہ یہ ہے:

۱۔ قرآن تحدی اور معجزہ کے طور پر نازل ہوا لیکن سنت کے اندر یہ خصوصیت نہیں ہے۔

۲۔ قرآن مجید کے الفاظ خدا کی طرف سے ہوتے ہیں اور اس میں پیغمبر اکرمؐ کو بھی ردو بدل کا حق حاصل نہیں، جبکہ سنت میں معانی و مفاہیم خدا کی جانب سے ہوتے ہیں مگر الفاظ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ہوتے ہیں۔

۳۔ قرآن قطعی الصدور ہے یعنی یہ خدا کی طرف سے نازل ہونے میں کسی بھی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے لیکن سنت کے بارے میں جستجو اور تحقیق کی ضرورت ہے کیونکہ آپؐ سے منسوب بہت سی احادیث جعلی ہیں۔

۴۔ قرآن کریم میں اسلامی احکام اور قوانین کو کلی طور پر بیان کیا ہے، لیکن سنت نے ان احکام کی تمام جزئیات کو واضح طور پر بیان کیا ہے، یعنی قرآن کریم اجمالی قوانین وکلیات کا مجموعہ ہے جبکہ ان کی تشریح احادیث میں کی گئی ہے

حدیث کی اقسام

راوی اور سند کے اعتبار سے علماء نے حدیث کی کئی اقسام بیان کی ہیں ان کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے:

۱۔ صحیح: وہ حدیث جس کا نقل کرنے والا صاحب عقل وشعور، موثق، صاحب لہجہ اور محتاط ہو نیز حدیث شاذ نہ ہو سلسلہ روات میں کوئی سقم نہ ہو۔

۲۔ حسن: جس کی اسناد میں کوئی راوی ایسا نہ ہو جس پر کذب یا فسق وفجور کی تہمت لگائی گئی ہو اور حدیث شاذ نہ ہو۔

۳۔ متواتر: جس کو کثرت کے ساتھ لوگوں نے نقل کیا ہو جس سے جھوٹ کا احتمال ختم ہو۔ بعض کے نزدیک ان کی تعداد کم از کم سات ہے، بعض کے نزدیک چالیس اور بعض کے نزدیک ستر اور یہ کہ وہ حدیث سلسلہ سند کے ساتھ نقل کی گئی ہو۔

۴۔آحاد: جس کا راوی صرف ایک ہو۔

۵۔ضعیف: جس میں صحیح اورحسن کے شرائط نہ پائی جائیں۔

۶۔موضوع: جس کو راوی نے اپنی طرف سے بنالیا ہو۔یہ قسم مواعظ اور قصص میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

۷۔متصل: جس کے راویوں کا سلسلہ معصوم علیہم السلام تک متصل ہو خواہ وہ سند نبی تک پہنچے یا امام تک۔

۸۔مرفوع: جس کی نسبت نبی یا امام کی طرف دی گئی ہو۔

۹۔معلق: جس کے اسناد محذوف ہوں۔

۱۰۔مدرج: جس میں راوی کا کلام بھی شامل ہو۔

۱۱۔مشہور: جو چند محدثین میں شہرت یافتہ ہو۔

۱۲۔مصحف: کتابت کے عدم وضاحت کی وجہ سے اختلاف پیدا ہوگیا ہو۔جیسے مراحم ومزاحم۔

۱۳۔مسلسل: جس کا سلسلہ برابر رسول اللہؐ تک پہنچا ہو۔

۱۴۔معتبر: جس کے راوی محتاط ومعتبر ہوں۔

۱۵۔موقوف: جس میں راوی نے کسی مسئلے کی تشریح اپنی یا دوسرے کی رائے سے کی ہو۔

۱۶۔مرسل: جس میں تابعین نے کسی قول یا فعل رسول کو بیان کیا ہو۔

۱۷۔منقطع: جس کے روات کی اسناد غائب ہوں۔

۱۸۔مقصل: جس کے دو یا اس سے زیادہ راوی غائب ہوں۔

۱۹۔مدلس: جس کے راوی عیب دار ہوں۔

۲۰۔مجہول: جس کی صحت کا پتہ نہ کسی آیت سے چلے نہ حدیث سے اور نہ ہی اس کے راویوں کا پتہ ہو۔

(صحیح بخاری، اردو ترجمہ ص ۱۱۲/۱۲ فروعِ کافی اردو ترجمہ ص ۱۶)

کتابت احادیث

اہل اسلام کی معتبر کتابوں سے یہ بات ثابت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے سے ہی نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کے درمیان احادیث لکھنے کا رواج عام ہوگیا تھا اور مسلمان احادیث محفوظ کرنے کا شدت سے احساس

کرتے تھے، بلکہ خود رسالت مآبؐ نے اپنی زندگی میں بہت سے بیانات کے ذریعے احادیث لکھنے اور اس کی حفاظت کے بارے میں مسلمانوں کو شوق و رغبت دلائی تھی، چنانچہ اکثر اصحاب کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی استعداد کے مطابق احادیث نبویؐ محفوظ کر رکھے تھے۔ رسول خداؐ کی اس قدر تاکید کے باوجود آپؐ کی رحلت کے بعد بعض لوگ کتابت احادیث سے منع کرنے لگے جبکہ بعض نے اس کام کو حکم رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سمجھ کر جاری رکھا۔ لیکن علماء کا متفقہ نظریہ یہ ہے کہ عمر بن عبدالعزیز کے دور سے یہ تحریک دوبارہ زور پکڑ گئی۔

احادیث کو جمع کرنے اور اسے کتابی شکل دے کر عام لوگوں تک پہنچانے کے لئے اہم خدمات انجام دینے والوں میں ایک شاہ ہمدان، مبلغ اسلام حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی ہے۔ انہوں نے احادیث کے موضوع پر کئی کتابیں تالیف کی ہیں۔ ان میں سے مشہور درج ذیل ہیں:

۱۔ مودۃ القربیٰ

احادیث کا یہ مجموعہ فضائل اہل بیت علیہم السلام پر مشتمل ہے۔ جس کو چودہ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ یہ کتاب اب تک دس بار سے زائد شائع ہو چکی ہے۔ ۲۰۱۲ میں جامعہ باب العلم سکردو کے زیر اہتمام اخوند محمد تقی الحسینی کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے جبکہ عربی متن کا فارسی، اردو اور ترکی زبان میں ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔

۲۔ السبعین فی فضائل امیر المومنینؑ

نام سے ہی واضح ہے کہ اس میں امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں ستر احادیث نبوی ہیں۔ میر سید علی ہمدانیؒ نے ستر احادیث میں سے ہر حدیث کے ساتھ حضرت علی علیہ السلام کا ایک قول بھی درج کر دیا ہے۔ یہ کتاب کئی بار چھپ چکی ہے۔ اس کا فارسی ترجمہ آیت اللہ احمد صابری ہمدانی نے کر کے تہران سے شائع کیا ہے۔ جبکہ ۱۹۹۹ء میں علامہ غلام عباس کوروی نے اردو ترجمہ متن کے ساتھ جامعہ اسلامیہ صوفیہ امامیہ نوربخشیہ ٹرسٹ رجسٹرڈ کراچی کے زیر اہتمام شائع کیا ہے۔

۳۔ اربعین فی فضائل امیر المومنینؑ

یہ چالیس احادیث نبوی پر مشتمل ہے جن میں امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اور اہل بیت علیہم السلام کے فضائل و مناقب بیان ہوئے ہیں اس کے خطی نسخے دنیا کے مشہور کتب خانوں میں موجود ہیں۔ مولانا اعجاز

حسین غریبی کے ترجمے کے ساتھ یہ کتاب دو بار شائع ہوئی ہے۔

۴۔سادات نامہ

اس کتاب میں شاہ ہمدانؒ نے سادات (آل رسول علیہم السلام) کے فضائل ومناقب پر مشتمل چالیس احادیث کو جمع کیا ہے اوران احادیث کے راوی امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام ہیں انہوں نے اپنے آباواجداد سے نقل کی ہیں۔اس کتاب کا خطی نسخہ برٹش میوزیم اوراحیاء اسلامی قم ایران میں موجود ہے۔یہ کتاب راقم کے ترجمے کے ساتھ ۲۰۱۵ء میں السادات شارگو ویلفیئر ٹرسٹ کراچی کے زیراہتمام شائع ہوچکی ہے۔

۵۔جواہرالایمان

اس کتاب میں اخلاقی موضوعات پر مشتمل چالیس احادیث کو جمع کیا ہے۔خطی نسخہ کتابخانہ آستان قدس اورکتابخانہ آیۃ اللہ مرعشی میں موجود ہے جبکہ اعجاز حسین غریبی کے اردوترجمے کے ساتھ مدرسہ شمس العلوم صوفیہ امامیہ نوربخشیہ کھرکوہ تھنانے ۲۰۱۴ء میں شائع کیا ہے۔

روضۃ الفردوس

حضرت امیرکبیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار تصوف وعرفان کے ان بزرگان میں ہوتا ہے جن کی تصنیفات و تالیفات کی تعداد زیادہ ہیں۔آپ کے آثار دنیا کے مشہور کتب خانوں میں موجود ہیں۔یہ تمام کتابیں عربی اور فارسی زبان میں ہیں۔میرسید علی ہمدانیؒ کی بعض کتابوں کے ترجمے دوسری زبانوں میں ہوئے ہیں اوربعض کی شرحیں بھی لکھی جاچکی ہیں۔بعض کتابیں کئی بار شائع ہوچکی ہیں جبکہ بعض ابھی تک شائع نہیں ہوئی ہیں۔ان تصانیف میں سے ایک اہم کتاب جوابھی تک شائع نہیں ہوئی زیرنظرکتاب ''روضۃ الفردوس'' ہے۔اس کتاب کے مقدمے میں شاہ ہمدانؒ کے فرمان سے ہی واضح ہے کہ انہوں نے ابوالمحامد شیرویہ بن شہردار دیلمی ہمدانی (متوفی ۵۰۹ھ) کی کتاب ''الفردوس'' کا خلاصہ کرکے اس کا نام روضۃ الفردوس رکھا ہے۔

اس کتاب کے حوالے سے چند باتوں کی وضاحت ضروری ہے۔

اس کتاب میں زیادہ تر بلکہ تقریباً اسی فیصد احادیث اخلاقی موضوعات سے متعلق ہیں اور باقی تقریبا بیس فیصد

احادیث احکام اور فضائل اہل بیت علیہم السلام کے بارے میں ہیں۔

اس کتاب میں موجود تمام احادیث عالم اسلام کی اہم کتب حدیث میں موجود ہیں جنہیں پڑھ کر قارئین کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔کیونکہ بہت سی جگہوں پر حدیث میں تاویل سے کام لینا پڑتا ہے کیونکہ عربی ایک وسیع زبان ہے اور اس میں الفاظ کا ذخیرہ بہت زیادہ ہے اور ایک لفظ کے درجنوں معانی ہیں۔علم حدیث و رجال کے علما کا متفقہ فیصلہ ہے کہ احادیث و روایات کی کتابوں میں ہر قسم کی روایتیں ہوتی ہیں۔لیکن بعد کے علما کا کام ہے کہ وہ ان احادیث کی اسناد پر تحقیق کر کے صحیح السند احادیث اور مرسل احادیث کو الگ کریں۔انشاءاللہ اگر زندگی میں موقع ملا تو اس کتاب میں موجود احادیث کی اسناد پر کام کروں گا۔ابھی تک یہ کتاب ترجمے کے ساتھ منظر عام پر نہیں آئی تھی اس لئے پہلی دفعہ اردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ہر باب کے آخر میں جو تعداد لکھی گئی ہے اس کے مطابق احادیث موجود نہیں ہے کسی باب میں مندرجہ تعداد سے کم اور کسی میں زیادہ ہے۔

زیر نظر کتاب روضۃ الفردوس کے درج ذیل قلمی نسخوں کا ہمیں علم ہے۔ان میں سے اول الذکر دو نسخوں کی کاپیاں راقم کے پاس موجود ہیں۔

۱۔ کتابخانہ آستان قدس رضوی، مشہد ایران، شمارہ ۲۲۰۲۹۰

۲۔ کتابخانہ میراث مرکز احیاء اسلامی، قم ایران، شمارہ ۴۲/۹۶۴

۳۔ برٹش میوزیم لائبریری، لندن، شمارہ ۳۴۷ب

مترجم سید بشارت حسین تھگسوی

اظہار تشکر

اس کتاب کا نسخہ تقریباً دو سال پہلے مل چکا تھا مگر مصروفیات کی وجہ سے اس کے ترجمے پر کام کرنے کا موقع نہیں ملا، محرم الحرام ۲۰۱۵ء کی مجالس کے سلسلے میں کراچی جانے کا موقع ملا تو وہاں پر ہمارے متحرک اور فعال ساتھی برادر مولانا محمد حسن شاد کریسی صاحب نے کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں ساتھ دینے کی حامی بھر لی اور انہوں نے انتہائی مختصر وقت میں نہ صرف اس کی کمپوزنگ مکمل کر لی بلکہ مدرسے کے چند طالبعلموں خصوصاً زاہد علی حافظی کھرکوی اور سکندر اعظم شگری کے تعاون سے اعراب گزاری کا اہم مرحلہ بھی طے کیا۔ جس سے مجھے حوصلہ ملا اور یوں ترجمے کا کام انجام پایا۔ ترجمے کے اس اہم کام میں جناب سید علی الموسوی خپلوی کا تعاون بھی شامل رہا۔ اِعراب کی تصحیح اور نسخوں سے موازنہ کرنے میں میرے نہایت ہی شفیق اساتذہ کرام علامہ شیخ سکندر حسین اور علامہ شیخ محمد محسن اشراقی نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ لہذا میں ان تمام حضرات کا مشکور وممنون ہوں۔ انجمن فلاح و بہبودئ نوربخشی بلتستانیاں (رجسٹرڈ) کراچی کے جملہ اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کی ذمہ داری لی۔

اس کے ساتھ تحقیق وتالیف میں میرے ہمسفر ساتھیوں جناب پیرزادہ سید شمس الدین الموسوی، جناب علامہ شیخ محمد یونس سلتروی، جناب مولانا ظفر حسین منڈوق اور جناب مولانا اعجاز حسین غریبی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی ہمیشہ شامل حال رہی ہے۔

آخر میں تمام قارئین سے گزارش ہے یہ کتاب پہلی بار شائع ہو رہی ہے اس لئے کہیں اعرابی، لفظی اور کسی بھی قسم کے دیگر اشتباہات نظر آئیں تو راقم کو مطلع کریں تاکہ آئندہ کی اشاعتوں میں تصحیح ہو سکے۔

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

سید بشارت حسین تھگسوی

۱۱ ذیقعدہ ۱۴۳۷ھ یوم ولادت امام رضا علیہ السلام بمطابق ۱۵ اگست ۲۰۱۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کی حالات زندگی پر ایک اجمالی نظر

نام ونسب

آپ کا نام سید علی ابن سید شہاب الدین تھا۔ آپ کو مختلف علاقوں اور کتابوں میں الگ الگ القاب سے نوازا گیا ہے جن میں سے بعض مندرجہ ذیل ہیں ۔سلطان الاولیا، برہان الاصفیاء، قدوۃ العارفین، زبدۃ المحققین، مرشد الاولیاء، قطب الاقطاب، علی ثانی، شاہ ہمدان، امیر کبیر، خواجہ امیر جان وغیرہ مشہور ہیں۔

آپ امام زین العابدین علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے کتابوں میں آپ کا سلسلہ نسب اس طرح بیان ہوا ہے۔

سید علی ہمدانی بن سید شہاب الدین بن محمد بن علی بن یوسف بن شرف بن محمد بن جعفر بن عبداللہ بن محمد بن حسین بن جعفر الحجہ بن عبداللہ بن زاہد بن الحسن بن امام علی زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین الشہید الذکی علیہ السلام بن امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام۔

آپ کی والدہ کا اسم گرامی سیدہ فاطمہ تھا۔ ان کا نسب سترہویں پشت میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا ملتا ہے۔

ولادت

آپؒ ۱۲ رجب المرجب ۷۱۴ ہجری بمطابق 12 اکتوبر 1314ء کو پیر کے دن ایران کے شہر ہمدان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد سید شہاب الدین ہمدان کے حاکم تھے اور امراء و بادشاہان سے ان کا میل جول تھا۔

تعلیم وتربیت

شاہ ہمدان کا تعلق ایک پڑھے لکھے خاندان سے تھے، آپؒ نہایت ذہین اور فطین تھے۔ آپؒ نے ابتدائی اسلامی اور قرآن پاک کی تعلیم حضرت شیخ علاء الدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی اور ایک سال میں قرآن پاک کا ترجمہ اور تفسیر کا دورہ مکمل کیا۔ حضرت علاء الدولہ سمنانیؒ سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے آپؒ کو ابوالبرکات شیخ محمد مزدقانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے کیا جہاں سے آپؒ نے روحانی فیض حاصل کیا۔ آپؒ سلسلہ طریقت کبرویہ سے منسلک تھے اور ابوالمیامین نجم الدین محمد بن محمد مزدقانیؒ سے روحانی تبلیغ کی اجازت حاصل کی۔

تبلیغی سفر

سلسلۂ طریقت کے پیریت کا منصب سنبھالنے کے بعد آپ نے پوری دنیا میں سیاحت شروع کی، شیخ محمود مزدقانی رحمۃ اللہ علیہ کا حکم تھا کہ دنیا کی سیر کرو اور جتنا ہو سکے کسب فیض کرو۔ اس حکم کی تعمیل کے نتیجے میں جناب امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ نے تین دفعہ پیدل بیت اللہ شریف کا حج ادا کیا اور بیس یا اکیس سال مسلسل سفر میں رہے۔ اس عرصے میں آپؒ نے بہت سے اولیاء اللہ سے ملاقاتیں کیں۔

میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کم و بیش سات سو (۷۰۰) سادات اور پیروکاروں کے ہمراہ کشمیر تشریف لائے۔ اقوام متحدہ کی خصوصی تنظیم یونیسکو کے مطابق جناب امیر کبیر سید علی ہمدانی وہ عظیم ہستی تھے جنہوں نے کشمیر کی ثقافت کی کئی بنیادوں کو تبدیل کرتے ہوئے نہ صرف اسلامی ثقافت کا درجہ دیا بلکہ خطے میں کشمیر کی اقتصادی حالت بھی انتہائی مضبوط کر دی۔ وقت کے بادشاہ امیر تیمور کے مظالم سے بچنے کیلئے آپؒ نے کشمیر کا رخ کیا۔ قبل ازیں اپنے والد گرامی کی بادشاہت کے دوران آپؒ دو مریدوں میر سید حسن سمنانیؒ اور میر تاج الدین سمنانیؒ کو کشمیر روانہ کر چکے تھے تا کہ وہاں تبلیغ اسلام کیلئے راہ ہموار کی جا سکے۔ دونوں بادشاہوں کے درمیان باہمی تعلقات اور معاہدے کے باعث آپؒ اپنے کثیر مریدوں کے ہمراہ کشمیر میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئے۔ آپ کے دونوں فرستادگان نے آپؒ اور دیگر ساتھیوں کا کشمیر میں زبردست استقبال کیا۔ اس دوران کشمیر کی حکمرانی مرزا فیروز تغلق کے پاس تھی۔

کشمیر میں جناب امیر کبیرؒ نے ایک نہایت ہی منظم انداز میں اسلام کی تبلیغ شروع کر دی۔ ان کے پیروکاروں نے علاقے کے اہم گزرگاہوں اور مقامات پر مساجد کی تعمیر میں آپؒ کا بھرپور ساتھ دیا۔ ان مشہور مساجد میں دریائے جہلم کے کنارے واقعہ خانقاہ معلی، درگاہ شاہ ہمدان سری نگر و دیگر شامل ہیں۔ گلگت بلتستان میں جناب امیر کبیرؒ کے ہاتھوں تعمیر کردہ مساجد کو ''مسجد حضرت امیر'' مقامی زبان میں اختصار کیساتھ ''حضامیر'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپؒ نے ہمیشہ کیلئے کشمیر میں پڑاؤ نہیں ڈالا بلکہ مختلف اور مناسب مواقع پر اس علاقے کا دورہ فرماتے رہے۔ آپؒ نے اپنے تمام مریدین کو مساجد میں ائمہ جمعہ و جماعت کی ذمہ داریاں دے کر وہاں سکونت پذیر کر دیا اور خود تمام معاملات کی نگرانی فرماتے رہے۔

شادی خانہ آبادی

اہل وطن کے اصرار اور حضرت شیخ اذکانی کے ارشاد مبارک کی تعمیل کرتے ہوئے نکاح کی سنت پر عمل کرتے ہوئے ۷۵۳ ہجری میں شادی کی ۔تقریباً بیس سال اپنے وطن ہمدان میں مقیم رہے اور لوگوں کو حق کے راستے کی طرف رہنمائی کرتے رہے ۔ابتدا میں آپ ''گنبد علویان'' میں درس و تدریس فرماتے تھے لیکن بعد میں ایک عظیم الشان خانقاہ تعمیر کروائی ۔

اولاد

حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی کا ذکر ملتا ہے ۔بیٹی آپ کے قریبی مرید اور خلیفہ خواجہ اسحاق ختلانی سے بیاہ کی گئی تھی ۔آپ کے بیٹے کا نام میر محمد ہمدانی ہے جو ۷۷۴ ہجری میں پیدا ہوئے ۔شاہ ہمدان نے اپنی وفات سے پہلے دو تحریریں خلافت نامہ اور وصیت نامہ کے عنوان سے قوام الدین بدخشی کے حوالے کی تھیں کہ ان کی وفات کے بعد انہیں خواجہ اسحاق ختلانی رحمۃ اللہ علیہ اور نور الدین جعفر بدخشی رحمۃ اللہ علیہ کو پہنچادیں ۔جب یہ دونوں بزرگ میر محمد ہمدانی کے پاس تعزیت کے لئے آئے تو آپ نے والد گرامی کی یادداشتیں طلب کیں ۔خواجہ نے وصیت نامہ ان کے حوالے کرتے ہوئے کہا کہ دوسری تحریر کے لائق وہ ہے جو طلب حق میں مطلوبیت کا مقام پالے ابھی خلافت نامہ کی تحویل کا وقت نہیں آیا اور جب یہ موقع آئے گا تو آپ کو دے دیا جائے گا۔

آخری سفر اور وصال

حضرت شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ تبلیغ اسلام کی غرض سے براستہ لداخ ترکستان جارہے تھے کہ راستے میں پکھلی (موجودہ نوکوٹ ضلع مانسہرہ) پہنچے تو یہاں کی ریاست کے حاکم سلطان خضر شاہ نے آپ کا استقبال کیا اور اس کے اصرار پر آپ چند روز کے لئے یہاں مقیم رہے یہیں پر آپ شدید بیمار ہو گئے ۔اس دنیا سے کوچ کرتے وقت آپ کے زبان مبارک پر ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' کا ورد کر رہے تھے، حروف ابجد کے حساب سے یہی تاریخ (۷۸۶ ہجری) وفات بھی ہے ۔

شاگردوں کا کسب فیض

امیر کبیرؒ سے سینکڑوں شاگردوں نے کسب فیض کیا ۔ان میں نور الدین جعفر بدخشیؒ، خواجہ اسحاق ختلانیؒ، شیخ

قوام الدین بدخشیؒ، میر سید حسین سمنانیؒ، میر رکن الدین، سید فخر الدین، قطب امجد سید محمد قریشیؒ، سید احمد قریشیؒ، سید محمد عزیز اللہ، سید محمد مرید اور پیر محمد قادری و دیگر شامل ہیں ۔خواجہ اسحاق ختلانیؒ کو خرقہ اجازت عطا ہوا اور انہوں نے بحیثیت پیر طریقت عنان طریقت سنبھالا۔ یہ سلسلہ ان کے بعد حضرت سید محمد نور بخشؒ سے ہوتے ہوئے موجودہ پیر سید محمد شاہ نورانی مدظلہ العالی تک پہنچا ہے اور ان شاء اللہ تا قیام قیامت بلا کسی انقطاع کے جاری وساری رہے گا۔ ھذا

حبل اللہ المتین لا ینقطع الی یوم الدین

شاہ ہمدانؒ ایک کثیر الجہت ہستی تھے ۔وہ ایک مبلغ تھے تو ساتھ ہی سماجی وفلاحی شخصیت بھی ۔انہوں نے کشمیر میں اسلام شناسی اور تبلیغ دین کا نیا انداز سکھلایا، دین مبین میں داخل ہونے والوں کے ایمان وعقائد کو مضبوط کیا۔انہوں نے ان کی کردار سازی میں اہم کردار ادا کیا۔ساتھ ہی انہوں نے اسلام کو ایک منظم نظام حیات کے طور پر ثابت کیا۔

تبرکات

کئی سال گزرنے کے باجود ان بزرگان کے پاس جو تبرکات تھیں وہ بعض مقامات پر اب بھی محفوظ ہیں جیسا کہ حضرت میر عارف رحمۃ اللہ علیہ نے جو علم عباس علمدار علیہ السلام لے کر آئے تھے وہ تا حال تھگس بلتستان میں اصلی حالت میں محفوظ ہے اسی طرح کشمیر میں شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ کے کچھ تبرکات بھی محفوظ ہیں ۔خانقاہ معلی میں مشہور ہے کہ سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ محمد اذکانی رحمۃ اللہ علیہ سے اکتساب فیض کے وقت دو تبرک حاصل کیے تھے ایک علم مبارک جو حضور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہمراہ رکھتے تھے اور دوسرا آنحضرتؐ کے خیمہ مبارک کا ستون ۔ یہ دونوں تبرک امام حسین علیہ السلام کربلا معلی اپنے ساتھ لے گئے تھے ۔جب امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ کشمیر آئے تو یہ تبرک ان کے پاس تھا۔

تصنیف وتالیف

امیر کبیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ دنیا و مافیہا سے بے خبر گوشہ نشین ہو کر رہنے والے صوفی نہیں تھے بلکہ آپ مرشد عابد، زاہد، معلم ،صوفی، عارف ہونے کے ساتھ ساتھ مصنف ،مؤلف اور عرفانی شاعر بھی تھے ۔اپنی ریاضت اور تبلیغی و سیاحتی مصروفیات کے باوجود حضرت امیر کبیرؒ نے تصنیف وتالیف کے میدان میں شاندار خدمات انجام دی ہیں ۔

شاہ ہمدانؒ کی تصانیف صرف ایک ہی موضوع پر نہیں بلکہ مختلف موضوعات پر آپ نے قلم اٹھایا۔ کبھی قرآنیات پر کام کیا تو کبھی اخلاقیات پر قلم فرسائی کی، کبھی اعتقادات پر لکھنے لگے تو کبھی تصوف وعرفان پر جامع کتابیں تصنیف کیں ،کبھی اسرار ورموز اور سالکین کی تربیت کے حوالے سے علمی کارنامے انجام دیے تو کبھی عشق محمدؐ وآل محمد علیہم السلام سے سرشار ہوکر احادیث نبوی کا ایک قیمتی سرمایہ عُشاق آل محمد علیہم السلام کے حوالے کیا۔

قطب الاقطاب پیر طریقت رہبر شریعت سلسلۂ ذہب صوفیہ امامیہ حضرت امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ نے عربی اور فارسی زبانوں میں کتابیں، خطوط اور رسالے تالیف کئے۔ جس میں ذخیرۃ الملوک، دعوات صوفیہ امامیہ، رسالہ نوریہ، رسالہ مکتوبات، درحقائق توبہ، حل النصوص علی الفصوص، رسالہ در معرفت مذاہب اہل تصوف، رسالہ اصطلاحات، علم القیافہ، دہ قاعدہ، رسالہ خواص اہل باطن، رسالہ اسناد حلیہ رسول، رسالہ در طب، رسالہ صلواتیہ، رسالہ وجودیہ، اربعین امیریہ، المودۃ القربیٰ، السبعین فی فضائل امیر المومنین، چہل حدیث، سادات نامہ، روضۃ الفردوس (زیر نظر کتاب) چہل حدیث فضائل امیر المومنین، منازل السالکین، الناسخ والمنسوخ، اورادفتحیہ، اسرار النقطہ، مشارب الاذواق، رسالہ فی فضل الفقراء، رسالہ طالقانیہ، تفسیر حروف معجم، سیر الطالبین، چہل اسرار، شرح اسماء الحسنیٰ، اختیارات منطق الطیر، رسالہ نسبت خرقہ درویشان، منہاج العارفین، رسالہ منامیہ، رسالہ فتوتیہ، داوودیہ، رسالہ ہمدانیہ، رسالہ واردات، مرآت التائبین، اسرار وحی ودیگر شامل ہیں۔

منابع ومآخذ

۱۔ تذکرہ میر سید علی ہمدانی، ڈاکٹر سیدہ اشرف ظفر، مشتاق بک کارنر اردو بازار لاہور

۲۔ احوال وآثار میر سید علی ہمدانی، ڈاکٹر محمد ریاض، مرکز تحقیقات فارسی ایران پاکستان

۳۔ مربی کشمیر شاہ ہمدان، نذیر نقشبندی، الرمضان فاؤنڈیشن ٹرسٹ جھنگ صدر پاکستان

۴۔ صاحب مودۃ القربیٰ سید علی ہمدانی، ڈاکٹر سید کمال الدین ہمدانی، ادارہ مودت، مہاراشٹر ہندوستان

مقدمۂ مؤلف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَنۡزَلَ جَوَامِعَ الۡحِکَمِ جَلَآءً لِّقُلُوۡبِ الۡعَارِفِیۡنَ وَاَرۡسَلَ بَدَایِعِ الۡکَلِمِ شِفَاءً لِّمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡغَافِلِیۡنَ وَجَعَلَ اٰثَارَ النُّبُوَّۃِ مَفَاتِیۡحَ الۡھُدٰی وَمَصَابِیۡحَ الدُّجٰی لِصُدُوۡرِھَا مِنۡ مَّعۡدَنِ التُّقٰی وَوُرُوۡدَھَا مِنۡ مَّنۡبَعِ الصَّفَا اِذۡ لَایَنۡطِقُ عَنِ الۡھَوٰی اِنۡ ھُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ مَادَامَتِ الۡھِدَایَۃِ کَاشِفَۃً عَنۡ ظُلُمَاتِ الۡعَمٰی وَالۡعِنَایَۃِ عَاصِمَۃً عَنۡ وَّرَطَاتِ الرَّدٰی۔

اَمَّا بَعۡدُ یَقُوۡلُ اَضۡعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَاَحۡقَرُھُمُ الۡفَقِیۡرُ اِلٰی رَحۡمَۃِ اللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡکَبِیۡرِ عَلِیُّ ابۡنُ شَھَابِ الۡھَمۡدَانِیۡ عَفَا اللّٰہُ عَنۡہُ بِکَرَمِہٖ وَوَفَّقَہٗ لِشُکۡرِ نِعَمِہٖ لِمَا طَالَعۡتُ کِتَابَ الۡفِرۡدَوۡسِ مِنۡ مُّصَنِّفَاتِ الشَّیۡخِ الۡاِمَامِ الۡعَلَّامَۃِ قُدۡوَۃِ الۡمُحَقِّقِیۡنَ حُجَّۃِ الۡمُحَدِّثِیۡنَ شُجَاعِ

مقدمہ مؤلف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے جوامع الحکم (قرآن) کو عارفوں کے دلوں کے لئے باعث روشنی بنا کر نازل کیا اور بدایع الکلم کو غافلوں کے دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا بنا کر بھیجا اور نبوت کے آثار کو ہدایت کی چابیاں اور تاریکی کے چراغ قرار دیا اس لئے کہ یہ تقویٰ کی کان سے جاری ہوئے ہیں اور خالص منبع سے وارد ہوئے ہیں کیونکہ نبی ﷺ اپنی خواہشات سے کلام نہیں کرتے ہیں ان کا کلام وحی ہے جو ان پر نازل ہوتی ہے، اور ہدایت ، نابینائی کی تاریکیوں کو روشن کر دیتی ہے اور اللہ کا فضل و کرم ہلاکتوں کے قعر سے محفوظ رہنے کا باعث بنتا ہے۔

امابعد: خدائے بلند و بزرگ کی رحمت کا سراپا محتاج اللہ کا سب سے کمزور اور حقیر بندہ علی بن شہاب ہمدانی (خدا اپنے کرم سے اسے بخش کرے اور اس کو نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق دے) نے شیخ ، امام ، علامہ، محققین کے راہنما، محدثین کے حجت ، ملت و دین کے شجاع

الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ نَاصِرِ السُّنَّةِ اَبُوْ الْمُحَامِدِ شِيْرَوَيْهِ بْنِ شَهْرَدَارِ الدَّيْلَمِي الْهَمَدَانِيْ اَفَاضَ اللهُ عَلٰى رُوْحِهِ سَجَالِ الرَّحْمَةِ الرَّبَّانِيْ وَجَدْتُّ بَحْرًا مِّنْ بُحُوْرِ الْفَوَائِدِ وَكَنْزاً مِّنْ كُنُوْزِ اللَّطَائِفِ مَشْحُوْنًا بِحَقَائِقِ اَلْفَاظِ النُّبُوَّةِ مَخْزُوْناً فِيْ حَدَائِقِ فُصُوْلِهِ دَقَائِقِ آثَارِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ وَمَعَ كَثْرَةِ فَوَائِدِهِ وَشُمُوْلِ مَوَآئِدِهِ كَادَانِ يَنْطَفِيْ اَنْوَارِهِ وَآثَارِهِ لِمَا فِيْهِ مِنَ التَّطْوِيْلِ وَالزِّيَادَاتِ وَقُصُوْرِ الرَّغْبَاتِ وَانْخِفَاضِ الطَّلَبَاتِ وَاِعْرَاضِ اَكْثَرِ اَهْلِ الْعَصْرِ عَنْ مَّعْرِفَةِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاشْتِغَالِهِمْ بِالْعُلُوْمِ الْمُزَخْرَفَةِ الَّتِيْ تَتَعَلَّقُ بِالْخُصُوْمَاتِ وَشَغَفَهُمْ بِالْقَصَصِ وَالْحِكَايَاتِ۔

اور سنت کے ناصر ابوالمحامد شیرویہ بن شہردار دیلمی ہمدانی کہ(اللہ ان کی روح پر رحمت نازل کرے) کی کتاب الفردوس کا مطالعہ کیا تو میں نے اسے کلام نبوت کے حقائق سے لبالب اور ان کی باتوں کے خزانوں سے لبریز، آثار مصطفویہ کے باریک آثار، فوائد کا سمندراورلطائف کا خزانہ پایا۔اس میں موجود درازی اورکثرتیں اوراسی طرح رغبتوں کی کوتاہی، طالبوں کی کمی اوراہل زمانہ کی اکثریت کا کتاب وسنت کی معرفت سے اعراض، اورملمع کی ہوئی چیزیں جوکہ دشمنی کاسبب بنتی ہیں ،میں مشغول رہنے اور قصے اورحکایات سے لگاؤ رکھنے کے سبب ،قریب تھا اس کے انواراورآثارخاموش ہوجائیں۔

وَلَوْلَا رِجَالٌ مِنْ اَهْلِ هٰذَا الْعِلْمِ فِيْ كُلِّ عَصْرٍ وَّزَمَانٍ بِمَشِيَّةِ رَبِّ الْعِزَّةِ يَحُوْلُوْنَ حَوْلَ حِمِي السُّنَّةِ وَيَذُلُّوْنَ عَنْ جَنَابِ قُدْسِهِ شَوَائِبِ زَيْغِ اَهْلِ الْبِدْعَةِ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَاشَآءَ فَجَزَاءَ اللهُ

اوراللہ کی مشیت اورارادہ کے تحت علم حدیث کے بزرگان نہ ہوتے تو ممکن تھا اہل بدعت کی کجرویوں سے لوگ سنت کی نابودی کے درپے ہوجاتے اوربارگاہ الٰہی سے ذلت کے ساتھ دورہوجاتے اورجس کاجودل چاہے کہہ دے۔لہٰذا

اَئِمَّةَ هٰذَا الْعِلْمِ عَنَّا وَعَنِ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْراً وَدَعَتْنِيْ بَوَاعِثُ خَوَاطِرِيْ اِلٰى اِسْتِخْرَاجِ لُبَابِهٖ وَاِسْتِحْضَارِ اَبْوَابِهٖ تَسْهِيْلًا لِّضَبْطِ الْاَلْفَاظِ وَتَيْسِيْرِ الدَّرْكِ الْحُفَّاظِ فَاسْتَخْرَجْتُ مِنْ قَعْرِ هٰذَا الْبَحْرِ اَشْرَفُ جَوَاهِرِهَا وَجْنَيْتُ مِنْ اَغْصَانِ رِيَاضِهَا اَنْفُسَ زَوَاهِرِهَا وَسَمَّيْتُ كِتَابِيْ رَوْضَةَ الْفِرْدَوْسِ مُبَوَّبَةً عَلٰى عِشْرِيْنَ بَاباً كُلُّ بَابٍ مِنْهَا بِرِوَايَةِ صَحَابِيْ لَاغَيْرَ اِلَّا الْبَابُ الْاٰخِرِ فَاِنَّهٗ يَحْوِيْ عَلٰى رِوَايَاتٍ شَتّٰى

اللہ اس علم کے بزرگوں کو جزائے خیر دے اور مجھے میرے دل کے اسباب نے اس چیز کی طرف دعوت دی کہ میں ان احادیث کا خلاصہ تحریر کروں اوران کو ابواب کی صورت میں لوگوں کی فہم اورادارک کی خاطر آسان طور پر بیان کروں اسی لئے میں نے اس سمندر کی گہرائی سے بہترین جواہر نکالے اور اس باغ کی شاخوں سے نفیس پھولوں اور پھلوں کو حاصل کیا اوراس کتاب کا نام ررضۃ الفردوس رکھا اوراس کو بیس ابواب میں تقسیم کیااور ہر باب میں ایک صحابی کی روایت بیان کی سوائے بیسواں باب کے جوکہ مختلف روایات پر مشتمل ہے۔

وَنَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّوَفِّقَنِيْ فِيْ اِتْمَامِهٖ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى اِنَّهٗ خَيْرٌ مُّوَفِّقٌ وَّمُعِيْنٌ۔

میں دعا کرتا ہوں اللہ مجھے اس کو اس کی پسند اوررضا کے تحت پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق دے بیشک وہ بہترین توفیق دینے والااور مددگار ہے۔

بَابُ الْاَوَّلُ

يُفْتَحُ بِمَا يَرْوِيْ بَابُ مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ وَمَنْبَعُ الْكَرَمِ وَالْحِلْمِ (۱) صَاحِبُ الْمَنَاقِبِ عَلِيُّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عليه السلام۔

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الْاَعْمَالِ ثَلَاثَةٌ اِنْصَافُ النَّاسِ مِنْ نَفْسِكَ وَمُوَاسَاةُ الْاَخِ فِي اللهِ وَذِكْرُ اللهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلسَّابِقُوْنَ اِلٰى ظِلِّ الْعَرْشِ طُوْبٰى لَهُمُ الَّذِيْنَ يَقْبَلُوْنَ الْحَقَّ اِذَا سَمِعُوْهُ وَيَبْذِلُوْنَهُ اِذَا سَئَلُوْهُ وَيُحَكِّمُوْنَ لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ لِاَنْفُسِهِمْ۔

۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلسُّوْقُ دَارُ سَهْوٍ وَّغَفْلَةٍ فَمَنْ سَبَّحَ فِيْهَا تَسْبِيْحَةً

باب اول

پہلے باب کا آغاز، باب مدینۃ العلم، کرم اورحلم کے سرچشمہ اورفضائل کے مالک علی بن ابی طالب علیہ السلام سے مروی روایات سے ہوتا ہے۔

۱۔ آپ علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین اعمال تین ہیں: لوگوں کے ساتھ انصاف سے پیش آنا، اللہ کی خوشنودی کے لئے دینی بھائیوں کے ساتھ رواداری کرنا اور ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے رہنا۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عرش الٰہی کے سایہ تلے سبقت لے جانے والوں کا خوشا بحال ہو جو جب حق بات سنتے ہیں تو اس کو قبول کرتے ہیں اور جب ان سے مانگا جائے تو فراخ دلی سے خرچ کرتے ہیں اور لوگوں کے بارے میں وہی فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے بارے میں کرتے ہیں۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بازار (اللہ کو) بھلا دینے اور غفلت کی جگہ ہے سو جو اس میں اللہ

(۱) دوسرے نسخہ میں وَالْحِلْمِ کی جگہ وَالْحِكَمِ [حکمت] ہے۔

كَتَبَ اللهُ بِهَا اَلْفَ اَلْفَ حَسَنَةٍ وَّمَنْ قَالَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ كَانَ فِيْ جَوَارِ اللهِ حَتّٰى يُمْسِىَ۔

کی تسبیح کرتا رہے تو اللہ اس کے لئے ہزار ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے اور جو کوئی لاحول ولاقوۃالاباللہ کہہ دے تو وہ اللہ کے جوار یعنیٰ (رحمت کے سائے) میں یہاں تک کہ شام ہو جائے گی۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : سَيِّدُ الشَّرَابِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ الْمَآءُ وَسَيِّدُ الطَّعَامِ اللَّحْمُ وَالْاَرُزُّ۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا اور آخرت میں پینے کی چیزوں کا سردار پانی ہے اور گوشت اور چاول دونوں جہانوں میں پسندیدہ کھانا ہے۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلرِّسَاخُ خَطِيْرَةٌ مِّنْ خَطَائِرِ جَهَنَّمَ لَيْسَ فِيْهَا حَدٌّ وَّلَاجُمُعَةٌ وَّلَاجَمَاعَةٌ صِبْيَانُهُمْ غَارِمٌ وشَبَّانُهُمْ شَيَاطِيْنُ وَّشُيُوْخُهُمْ جُهَّالٌ اَلْمُؤْمِنُ فِيْهِمْ اَنْتَنُ مِنَ الْجِيْفَةِ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رساخ جہنم کے خطیروں (خطرناک جگہوں) میں سے ایک خطیرہ(۱) ہے اور اس میں نہ حد ہوتی ہے نہ جمعہ وجماعت۔ وہاں کے بچے دھوکہ دینے والے ،وہاں کے جوان شیاطین اور وہاں کے بوڑھے جاہل ہوتے ہیں اور مومن شخص ان کے درمیان (یعنی ان کی نظر میں) مردار سے بھی زیادہ بدبودار شخص جانتے ہیں۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَمُّوا النَّرْجِسَ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهُ شُعْبَةٌ بَيْنَ الصَّدْرِ وَالْفُؤَادِ مِنَ الْجُنُوْنِ

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ نرجس کا پھول سونگا کرو کیونکہ تم میں سے کوئی بھی ایسا

(۱) خطیرہ لغت میں باڑا، احاطہ کے معنیٰ میں ہے۔

أَوِالْجُذَامِ أَوِالْبَرَصِ لَايُذْهِبُ اِلَّا شَمُّ النَّرْجِسِ۔

نہیں مگر یہ کہ اس کے دل اور سینہ کے درمیان جنون، جذام اور برص کی بیماری کے لئے کوئی نہ کوئی جگہ ہے اور نرجس کے پھول سونگنے سے ہی یہ بیماریاں ختم ہوتی ہیں۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنَّ تَرْكَ الصَّلٰوةِ عَنْ وَقْتِهَا كُفْرٌ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کو اپنی اوقات میں ادا کیا کرو اور جو کوئی نماز کو اپنے وقت میں ادا نہ کرے تو اس نے خدا کے واضح حکم کا انکار کیا۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : صَلَّى اللهُ عَلٰى اَخِيْ يَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا اِنَّهٗ قَالَ سَتَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ تُرْعَةٌ مِّنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهَا غَزْوِيْنَ فَمَنْ اَدْرَكَهٗ فَلْيُرَابِطْهُ وَلْيُشْرِكْنِيْ فِيْ رِبَاطِهِ اَشْرِكْهُ فِيْ فَضْلِ نُبُوَّتِيْ۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ میرے بھائی یحیٰ بن زکریاؑ پر اپنی رحمت نازل فرما۔ بے شک آپ (یحیٰ) نے فرمایا کہ عنقریب آخری زمانے میں بہشت کے باغات میں سے ایک باغیچہ ہوں گے جو کہ غزوین نامی جگہ ہوگا جو شخص اس جگہ کو پالے اسے چاہئے کہ اس جگہ کو اپنا مسکن بنادے اور مجھے بھی اس میں شریک کریں تو میں اس بندے کو اپنی نبوت کی برکت سے ملنے والے فضل و برکت میں اس بندے کو بھی شامل کروں گا۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : صَدَقُ رَغِيْفٍ خَيْرٌ مِّنْ نُسُكٍ مَّهْزُوْلٍ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک روٹی کا صدقہ کرنا ایک کمزور جانور کو صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَلصَّوْمُ فِي الْحَرِّ جِهَادٌ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گرمیوں میں روزہ رکھنا جہاد ہے۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ كِتَابُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی کتاب ہی صراط مستقیم ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : طَلَبُ الْحَقِّ غُرْبَةٌ۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حق کے متلاشی تنہا ہوتے ہیں۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : عَلَيْكُمْ بِالْمَشْطِ فَإِنَّهُ يَذْهَبُ بِالْغَمِّ وَالْوَبَآءِ وَالْفَقْرِ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ کنگھی کیا کرو کیونکہ یہ تم سے غم، وبا اور تنگدستی کو دور کر دیتی ہے۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : عَلَيْكُمْ بِالرُّمَّانِ فَكُلُوْهُ بِشَحْمِهٖ فَإِنَّهُ دِبَاغُ الْمِعْدَةِ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ انار کو اس کے شحم (سفید نازک چھلکہ) سمیت کھایا کرو کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَإِنَّهُ مُقَدَّسٌ وَإِنَّهُ يُرِقُّ الْقَلْبَ وَيُكْثِرُ الدَّمْعَةَ وَقَدْ بَارَكَ فِيْهِ سَبْعُوْنَ نَبِيًّا اٰخِرُهُمْ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ علیہ السلام

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دال کھایا کرو کیونکہ یہ مبارک اور پاک غذا ہے پاک اور دل کو نرم کرتا ہے اور دمعہ (آنسو) کو زیادہ کر دیتا ہے اور ستر نبیوں نے اس کو متبرک کیا ہے اور ان میں سے آخری نبی عیسی بن مریم علیہما السلام ہیں۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عِلْمُ الْبَاطِنِ سِرٌّ مِّنْ سِرِّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحِكَمٌ مِّنْ حِكَمِ اللّٰهِ يَقْذِفُهُ فِيْ قُلُوْبِ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ اَوْلِيَائِهٖ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: باطن کا علم اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے اور اللہ کی حکمتوں میں سے ایک حکمت ہے اور اللہ اس کو اپنے اولیاء میں سے جسے چاہتا ہے اس کے دل میں ڈال دیتا ہے۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : عَلَامَةُ الْمُنَافِقِ تَطْوِيْلُ سَرَاوِيْلِهٖ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: شلوار بلند رکھنا منافق کی علامت میں سے ہے۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عِدَةُ الْمُؤْمِنِ دَيْنٌ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کہ مومن کا وعدہ قرض ہے۔ (یعنی قرض کی مانند پورا کرنا واجب ہے۔)

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : عَلَّمَنِيْ جِبْرَئِيْلُ وَاَوْجَزَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَعِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مُلَاقِيْهِ۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل نے مجھے اختصار کے ساتھ تعلیم دی اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسے چاہو دوست رکھو بیشک تم کوچ کر کے جانے والے ہو اور جتنا چاہو زندگی کرو یقیناً تم مرنے والے ہو اور جتنا چاہو عمل کرو بیشک تم اللہ سے ملاقات کرو گے۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَلْعِدَةُ دَيْنٌ

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وعدہ وفائی قرض

وَيۡلٌ لِّمَنۡ وَعَدَ ثُمَّ اَخۡلَفَ۔

کی مانند ہے افسوس ہو اس پر جو وعدہ کرتا ہے اس کے بعد وعدہ خلافی کرتا ہے۔

۲۱۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَاَنَا مِنۡ غَيۡرِ الدَّجَّالِ اَخۡوَفُ عَلَيۡكُمۡ مِنَ الدَّجَّالِ قِيۡلَ مَنۡ هُمۡ يَا رَسُوۡلَ اللهِ قَالَ اَلۡاَئِمَّةُ الۡمُضِلُّوۡنَ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ: رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے بارے میں دجال سے زیادہ غیر دجال سے خوف کھاتا ہوں کہا گیا وہ کون ہیں اے رسولخدا؟ فرمایا: وہ گمراہ کرنے والے قائدین اور آئمہ ضلال ہیں۔

۲۲۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: غَرِيۡبَتَانِ كَلِمَةُ حِكۡمَةٍ مِّنۡ سَفِيۡهٍ فَاقۡبَلُوۡهَا وَكَلِمَةُ سَفَهٍ مِنۡ حَكِيۡمٍ فَاغۡفِرُوۡهَا۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دو چیزیں نادر ہیں: بیوقوف کی حکمت آمیز بات سو اس کو قبول کرلو اور حکیم کی بیوقوفانہ بات کہ اس بات کو درگزر کرو اور رد کرو۔

۲۳۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: فَطۡرُكَ لِاَخِيۡكَ الۡمُسۡلِمَ وَاِدۡخَالُكَ السُّرُوۡرَ عَلَيۡهِ اَعۡظَمُ اَجۡرًا مِّنۡ صِيَامِكَ بِمِائَةِ اَلۡفِ ضَعۡفٍ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرنا اور اس کو خوش کرنا ہزاروں روزوں سے بہتر ہے۔

۲۴۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلۡفَقۡرُ مَخۡزُوۡنٌ عِنۡدَ اللهِ لَا يُبۡتَلٰى بِهٖ اِلَّا مَنۡ

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: فقر اللہ کے خزانے میں رکھی ہوئی ایک چیز ہے اپنے مومن

اَحَبَّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

بندوں میں سے جسے چاہے مبتلا کر دیتا ہے۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَلْفُقَرَآءُ اَصْدِقَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَأْسُ مَالِهِمُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَطُوْبٰى لِمَنِ اتَّجَرَ قَبْلَ اَنْ يَّذْهَبَ رَأْسُ مَالِهٖ۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقراء اللہ کے دوست ہیں اور دن رات ان کا سرمایہ ہیں انتہائی خوش نصیب ہے وہ لوگ جو اس سرمایہ کو ہاتھ سے جانے سے پہلے اس سے تجارت کرتا ہے۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُوْنُ اَوَّلُ دِيْوَانِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاٰخِرُ دِيْوَانِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَّا غَفَرْتُ لَهٗ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ نہیں ہے کہ اس کا عمل نامہ کا آغاز اور اختتام بسم اللہ ہو مگر یہ کہ میں (اللہ) جو کچھ (گناہ) ان دو کے درمیان ہیں وہ بخش دوں گا اس کو بخش دیتا ہے۔

۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَا تُنْزِلُوْا(۱) عِبَادِيَ الْعَارِفِيْنَ الْجَنَّةَ وَلَا النَّارَ حَتّٰى يَكُوْنَ الرَّبُّ الَّذِيْ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ۔

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے عارف بندوں کو جنت اور جہنم میں نہ اتاریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ خود ان کے درمیان فیصلہ کرے۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا مُسْلِمُ اَلْقِنِيْ بِذُنُوْبٍ مِّنَ الْمَشْرِقِ

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے مسلمانو! تم مشرق ومغرب، زمین سے

(۱) دوسرے نسخہ میں لَا تَتْرُكُوْا [مت چھوڑو] آیا ہے۔

وَالْمَغْرِبِ اِلٰی اَدِيْمِ الْاَرْضِ اِلٰی جَوِّ السَّمَآءِ اَلْقَاكَ بِرَحْمَةٍ اَوْسَعَ مِنْهَا۔

آسمان کی فضاء تک کو گناہوں سے پر مجھے ملیں تو بھی میں تمہیں اس سے زیادہ وسیع تر رحمت کے ساتھ ملوں گا۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَوْلَا اَنْ يَّجْزِعَ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنُ لَجَعَلْتُ لِعَبْدِيَ الْكَافِرِ عِصَابَةً مِّنْ حَدِيْدٍ فَلَا يَشْتَكِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا کہ اگر میرے مومن بندوں کے شکوے کا خدشہ نہ ہوتا تو میں میرے کافر بندوں کے لئے لوہے کی طرح طاقت دے دیتا تو قیامت تک وہ (کافر) کسی قسم کا شکویٰ نہ کرتا (یعنی اسے کسی قسم کی بیماری نہ لگتا)۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَارَبِّ اَقَرِيْبٌ اَنْتَ فَاُنَاجِيْكَ اَمْ بَعِيْدٌ فَاُنَادِيْكَ فَاِنِّيْ اَحِسُّ حُسْنَ صَوْتِكَ وَلَا اَرٰىكَ فَاَيْنَ اَنْتَ فَقَالَ اللّٰهُ اَنَا خَلْفَكَ وَاَمَامَكَ وَعَنْ يَّمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ يَا مُوْسٰى اِنِّيْ جَلِيْسُ عَبْدِيْ حِيْنَ يَذْكُرُنِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا دَعَانِيْ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جناب موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے پروردگار کیا تو قریب ہے کہ میں تجھ سے مناجات کروں یا تو دور ہے کہ میں ندا دوں میں تیری خوبصورت صدا سنتا ہوں لیکن تجھے نہیں دیکھ پاتا ہوں۔ تو کہاں ہے؟ اللہ نے فرمایا: میں تمہارے پیچھے اور سامنے ہوں تمہارے دائیں اور بائیں جانب ہوں اے موسیٰ علیہ السلام! میں اپنے بندہ کے پاس بیٹھتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے اور اس کے ساتھ ہوں جب وہ مجھے پکارے۔

۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ فَاَدُّوْا

۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میری ذات نے گھوڑا اور غلام سے زکوٰۃ کو تم پر معاف کر دیا ہے

زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ شَيْئٌ۔

پس تم لوگ اپنے مال سے چالیس پر ایک درھم زکوٰۃ دو اور دو سو سے کم پر کچھ نہیں۔

۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : قَاتِلُ الْحُسَيْنِ فِيْ تَابُوْتٍ مِّنْ نَارٍ عَلَيْهِ نِصْفُ عَذَابِ اَهْلِ الدُّنْيَا۔

۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قاتل حسین علیہ السلام آگ کے ایک تابوت میں ہے کہ اس پر عذاب جہنم کا نصف عذاب کیا جاتا ہے۔

۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَلْقَرِيْبُ مَنْ قَرَّبَتْهُ الْمَوَدَّةُ وَاِنْ بَعُدَ نِسْبَتُهُ وَالْبَعِيْدُ مَنْ بَاعَدَتْهُ الْمَوَدَّةُ وَاِنْ قَرُبَ نِسْبَتُهُ۔

۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریب وہ ہے جو مودت کے لحاظ سے قریب ہو اگرچہ نسبت کی وجہ سے دور ہی کیوں نہ ہو اور دور وہ ہے جو مودت کے لحاظ سے دور ہو اگرچہ نسبت کے لحاظ سے قریب ہی کیوں نہ ہو۔

۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : كُلُوا الْعِنَبَ حَبَّةً حَبَّةً فَاِنَّهُ اَهْنَأُ وَاَمْرَءُ۔

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انگور کو دانہ دانہ کر کے کھایا کرو کیونکہ یہ انسان کے لئے زیادہ گوارا اور فائدہ مند ہے۔

۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كُلُوا الثُّوْمَ فَتَدَاوُوْا بِهٖ فَاِنَّ فِيْهِ شِفَاءً مِّنْ سَبْعِيْنَ دَاءً۔

۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لہسن کھایا کرو کیونکہ اس میں ستر بیماریوں کی شفا موجود ہے۔

۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : كَفٰى بِالْمَرْءِ

۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کی مدد کے

نَصراً اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی عَدُوِّہٖ فِیْ مَعَاصِی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

لئے یہی کافی ہے کہ اس کا دشمن معصیت الٰہی میں مشغول ہے۔

۳۷۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: کُلَّمَا ازْدَادَ الْعَبْدُ اِیْمَاناً اِزْدَادَ حُبًّا لِلنِّسَاءِ۔

۳۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جتنا بندہ کا ایمان بڑھتا جاتا ہے اتنا عورتوں کی محبت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

۳۸۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْکِلَابُ اُمَّۃٌ مِّنَ الْجِنِّ مُسِّخَتْ فَجُعِلَتْ کِلَاباً۔

۳۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتا جنوں میں سے ایک گروہ تھا وہ مسخ ہوئی اور کتا بن گیا۔

۳۹۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْ کَانَ لِاَھْلِ السَّمَآءِ مِنَ الْمَلَائِکَۃِ نُزُوْلٌ فِی الْاَرْضِ لَمَا سَبَقَتْھُمْ اِلَی الْاَذَانِ اَحَدٌ۔

۳۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر آسمان کے فرشتوں کے لئے زمین میں نزول ممکن ہوتا تو کوئی آذان دینے میں ان پر سبقت نہیں لے پاتا۔

۴۰۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْ اَرَادَ اللّٰہُ بِالنَّمْلَۃِ خَیْراً مَا جَعَلَ لَھَا جَنَاحًا۔

۴۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ کسی چیونٹی کے لئے خیر چاہتا تو اس کے لئے پر پیدا نہیں کرتا۔

۴۱۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ شَیْئٌ اَبْغَضُ عَلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ بَطْنٍ مَلِیْئٍ۔

۴۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک شکم پری سے زیادہ مبغوض کوئی چیز نہیں ہے۔

۴۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ عَلٰی

۴۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کے پاس

الرَّجُلِ مَعَ بَيِّنَتِهٖ يَمِيْنٌ۔

گواہ ہونے کی صورت میں اس کو قسم نہیں دی جائے گی۔

۴۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِنِسَاءِ اَهْلِ الذِّمَّةِ حُرْمَةٌ لَا بَاْسَ بِالنَّظَرِ اِلَيْهِنَّ مَالَمْ يَتَعَمَّدْ۔

۴۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اہل ذمہ کی عورتوں کی کوئی حرمت نہیں ہے لہذا ان کی طرف نظر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک وہ عمداً نہ ہو۔

۴۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيَخْلِقُنَّ الْقُرْآنَ فِيْ قُلُوْبِ اَقْوَامٍ فَيَتَهَافَتُ كَمَا تَتَهَافَتُ ثِيَابُهُمْ لَا يَجِدُوْنَ لَهُ لَذَّةً وَّلَا حَلَاوَةً اِنْ قَصَّرُوْا مَا اُمِرُوْا بِهٖ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاِنِ انْتَهَكُوْ مَا نُهُوْا عَنْهُ قَالُوْا سَيَغْفِرُلَنَا۔

۴۴۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کچھ لوگ قرآن پاک کے سلسلے میں کچھ اقوام کے دلوں میں ایسی جھوٹی اور بے حقیقت باتیں ڈالیں گے جس سے (قرآن پاک) کی عظمت ان کے دلوں سے اس طرح نکل جائیں جس طرح جسم سے لباس اتر جاتا ہے اب ان لوگوں کو قرآن کی تلاوت سے کوئی لذت اور حلاوت حاصل نہیں ہوں گے لوگ اللہ کے طرف سے مامور کاموں میں کوتاہی کریں تو کہتے ہیں اللہ بڑا بخشنے والا ہے اور اگر منہیات الٰہی کا انکار کرتے ہیں تو شرمندہ ہونے کے بجائے لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جلد بخش دے گا(یہ لوگوں کے قرآن پاک کے سلسلے میں لاپروائی کی انتہاء ہے)

۴۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَمْ يَبْلُغِ الْحِنْثَ اَحَدٌ اِلَّا وَقَدْ اَصَابَ خَطِيْئَةً مَا

۴۵۔ اورانہی سے روایت ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: تکمیل قسم تک کوئی نہیں پہنچا مگر وہ اشتباہ کرگیا صرف عیسیٰ اوران کی

خَلَا عِيْسٰى وَاُمَّهٗ وَيَحْيٰى بْنِ ذَكَرِيَّا۔

۴۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔

۴۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَللَّحْمُ يُنْبِتُ اللَّحْمَ وَمَنْ تَرَكَ اللَّحْمَ اَرْبَعِيْنَ يَوْماً سَآءَ خُلُقُهٗ۔

۴۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَللَّحْمُ بِالْبُرِّ مَرَقَةُ الْاَنْبِيَاءِ۔

۴۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَءَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ كَانَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ اِلَى الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى۔

۵۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَخَتَّمَ بِالْعَقِيْقِ وَنَقَّشَ فِيْهِ "وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ" وَفَّقَهُ اللّٰهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَاَحَبَّهُ الْمَلَكَانِ۔

ماں اور یحییٰ ابن زکریا۔

۴۶۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ لعنت کرے اس پر جو زمین کی نشانیوں کو تبدیل کرتا ہے۔

۴۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گوشت حلم کو بڑھا دیتا ہے اور جو چالیس دن تک گوشت کھانا چھوڑ دے تو وہ بداخلاق ہوجاتا ہے۔

۴۸۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ سلم نے فرمایا کہ گوشت کا گیہوں کے ساتھ کھانا انبیاء کا پسندیدہ کھانا ہے۔

۴۹۔ اورانہی سے روایت ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی ایک دفعہ پڑھے تو دوسری نماز کے وقت تک اللہ اس کو محفوظ رکھتا ہے۔

۵۰۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہن لے اوراس پر "وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ" والی آیت کا نقش بنادے تو اللہ اس کو ہر خیر کی توفیق دے دیتا ہے اور فرشتے اسے دوست رکھتے ہیں۔

۵۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَقْنَعَ اَغْنَاهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَكْثَرَ ذِكْرَ اللّٰهِ اَحَبَّهُ اللّٰهُ۔

۵۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو تواضع اختیار کرے تو اللہ اس کو بلند کردیتا ہے اور جو تکبر کرتا ہے اللہ اس کو پست کردیتا ہے جو قناعت اختیار کرے تو اللہ اس کو بے نیاز قرار دیتا ہے اور جو کثرت سے اللہ کا ذکر کرے تو اللہ اسے دوست رکھتا ہے۔

۵۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الْغَدَاةِ فَجَلَسَ فِيْ مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ لَهُ حِجَابًا مِّنَ النَّارِ۔

۵۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر مصلی پر دعا تلاوت پڑھتے ہوئے بیٹھ جائے یہاں تک کہ سورج طلوع کرجائے تو اس کے لئے جہنم سے چھٹکارے کی سند مل جاتی ہے۔

۵۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا مُّؤْمِنًا وَكَّلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهٖ سَبْعِيْنَ مَلَكًا يُّقَدِّسُوْنَهُ اِلٰى مِثْلِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ۔

۵۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی روزہ دار کو افطاری دے تو اللہ ستر فرشتوں کو اس پر مؤکل قرار دیتا ہے جو اس کی پاکی کے لئے دعا کرتے ہیں دوسرے دن تک۔

۵۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ وَضَعَ عَنْ ذِمَّتِهٖ خَرَاجًا اَوْجَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَجَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

۵۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے ذمہ سے اس خراج (زکوٰۃ وغیرہ) میں سے کچھ کم کرے جو اللہ نے اس پر واجب کیا ہے تو اس نے اللہ، اس کے رسول اور مسلمانوں کے ساتھ خیانت کی ہے۔

۵۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاوَزَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَّلَمْ يَغْلِبْ خَيْرُهٗ شَرَّهٗ فَلْيَتَجَهَّزْ اِلَى النَّارِ۔

۵۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی عمر چالیس سال سے گزرجائے اوراس کا خیر شر پر غالب نہ آئے تو اسے چاہیے کہ جہنم میں جانے کے لئے خود کو آمادہ کردے۔

۵۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَايُنْزِلَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ مَكَاناً يَّتَخَوَّفُ عَلَيْهِمُ الْعَدُوَّ۔

۵۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص اللہ اورقیامت پرایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی ذریت کو ایسی جگہ نہ رکھے جہاں دشمنوں کا خوف ہو۔یعنی گمراہی کا

۵۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ طَالِباً اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حَاجَةً فِيْ اَمْرِ دُنْيَاهُ وَاٰخِرَتِهٖ فَلْيَطْلُبْهَا فِي الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهَا صَلَاةٌ لَمْ يُصَلِّهَا اَحَدٌ مِّنَ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ۔

۵۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص اپنی دنیوی اوراخروی حاجت کو خدا سے طلب کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ عشاء کے بعد طلب کرے کیونکہ یہ ایسی نماز ہے جسے تم سے پہلے کسی امت نے نہیں پڑھی ہے۔

۵۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ عَاشَ قَوِيّاً وَسَارَ فِيْ بِلَادِهٖ آمِناً۔

۵۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ آرام زندگی کرتا ہے اوراپنے ملک میں امن وامان سے چلتا پھرتا ہے۔

۵۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ

۵۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص یہ چاہتا ہے

اَنْ يَّمُدَّ لَهُ فِيْ عُمْرِهِ وَيَبْسُطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهِ وَيُدْفَعَ عَنْهُ مَيْتَةُ السُّوْءِ وَيُسْتَجَابَ دُعَاؤُهُ فَلْيَتَّقِ اللهَ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔

کہ اس کی عمر لمبی ہو، رزق میں وسعت پیدا ہو ،بدی اس سے دور ہو اور اس کی دعا قبول ہو تو اس کو چاہئے کہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

۶۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ازْدَادَ عِلْمًا وَلَمْ يَزْدِدْ زُهْدًا لَمْ يَزْدِدْ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا بُعْداً۔

۶۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سلم نے فرمایا: جس کا علم زیادہ ہو اور زہد کم ہو تو اللہ سے دوری کے علاوہ کوئی چیز میں اضافہ نہیں ہوا۔

۶۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ازْدَادَ عِلْماً ثُمَّ ازْدَادَ لِلدُّنْيَا حُبًّا اِزْدَادَ اللهُ عَلَيْهِ غَضَبًا۔

۶۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے علم میں اضافہ ہو جائے اس کے بعد دنیا کی محبت اس کے دل میں بڑھ جائے تو اس پر اللہ کے غضب میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

۶۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ مِنْ وَجْهِ اَخِيْهِ شَيْئًا كَانَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَاِنْ اَرَاهَا اِيَّاهُ كَانَتْ لَهُ حَسَنَتَيْنِ۔

۶۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کے چہرے سے کوئی دھبہ دور کر دے تو یہ اس کے لئے نیکی شمار ہوگا اور اگر اس کو دکھائے تو اس کے دو نیکی لکھی جائے گی۔

۶۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَوٰى يَوْمَاهُ فَهُوَ مَغْبُوْنٌ وَمَنْ كَانَ اٰخِرُ يَوْمِهِ شَرًّا فَهُوَ مَلْعُوْنٌ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عَلَى الزِّيَادَةِ فَكَانَ عَلَى النُّقْصَانِ

۶۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے دو دن برابر ہوں تو وہ مغبون (وہ شخص جسے نقصان پہنچا ہو) ہے اور جس کا دوسرا دن پہلے سے بدتر ہو تو وہ ملعون ہے اور جس کی نیکی میں اضافہ نہ ہو وہ

وَمَنْ كَانَ عَلَى النُّقْصَانِ فَالْمَوْتُ خَيْرٌ لَّهُ۔

نقصان میں ہے اور جو نقصان میں ہو اس کے لئے موت ہی بہتر ہے۔

۶۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّمْ يَقْبَلْ عُذْرًا مِنْ مُّحِقٍ وَّمُبْطِلٍ لَّمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

۶۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ناحق کو ثابت کرنے والے اور باطل کو نابود کرنے والے کی عذرخواہی کو قبول نہ کرے وہ میرے پاس حوض کوثر پر وارد نہیں ہوگا۔

۶۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّمْ يَنَمْ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ عُوْفِيَ مِنْ سَبْعِيْنَ بَلِيَّةً تَكُوْنُ فِيْ جَسَدِهِ۔

۶۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طلوع شمس کے وقت نہ سوئے تو وہ اپنے جسم کی ستر بلاؤں (بیماریوں) سے نجات پالیتا ہے۔

۶۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ اَنْ يَّعْرِفَ مَوْضِعَ بُزَاقِهِ فِي النَّادِيْ۔

۶۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: مرد کی دانشمندی میں سے ہے کہ انسان چوپال (لوگوں کی جمع ہونے کی جگہ) میں اپنے تھوک پھینکنے کی جگہ کو پہچان لیں۔

۶۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَا اَمَةٍ بِضَنٍّ بِنَفَقَةٍ يُّنْفِقُهَا فِيْمَا يَرْضَى اللهُ اِلَّا اَنْفَقَ اَضْعَافَهَا فِيْمَا يَسْخَطُ اللهُ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَدَعُ مَعُوْنَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ

۶۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی مرد یا عورت اپنا مال اللہ کے رضا کے کاموں میں خرچ کرنے میں بخل کرے اسے اس سے کئی گنا زیادہ اللہ کی ناراضگی کے کاموں میں خرچ کرنا پڑتا ہے اور کوئی بھی

وَالسَّعیِ مَعَهُ فِیْ حَاجَتِهٖ قُضِیَتْ لَهُ الْحَاجَةُ اَمْ لَمْ تُقْضَ اِلَّا ابْتُلِیَ بِمَعُوْنَةِ مَنْ یَّأْثِمُ عَلَیْهِ وَلَا یُؤْجَرُ فِیْهِ۔

بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد اور اس کی حاجت میں کوشش کو چھوڑ دیتا ہے تو خواہ اس مسلمان کی حاجت پوری ہو یا نہ ہو لیکن اس بندے کو اللہ ایسے کاموں میں خرچ کرنے میں مبتلا کیا جاتا ہے جس پر اسے گناہ ملے گا اجر ہرگز نہیں ملے گا۔

۶۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَامِنْ مَّلِكٍ یَّصِلُ رَحِمَهُ وَذَاقَرَابَتِهٖ وَیَعْدِلُ فِیْ رَعِیَّتِهٖ اِلَّا شَدَّ اللّٰهُ مُلْكَهُ وَأَجْزَلَ ثَوَابَهُ وَاَکْرَمَ مَأْبَهُ وَخَفَّفَ حِسَابَهُ۔

۶۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی بادشاہ صلہ رحمی کرتا ہو اور اپنے رعیہ میں عدل وانصاف اور قرابت داری کرتا ہو تو اللہ اس کی حکومت کو مضبوط کرتا ہے اور اسے اجر عظیم دیتا ہے اس کی بازگشت کو باعزت اور حساب آسان بنا دیتا ہے۔

۶۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَامِنَ الْقُلُوْبِ قَلْبًا اِلَّاوَلَهُ سَحَابَةٌ کَسَحَابَةِ الْقَمَرِ فَبَیْنَا الْقَلْبُ تُضِیْئُ اِذْ عَلَتْهُ سَحَابَةٌ فَنَسِیَ فَاِذَا انْجَلَتْ تَذْکُرُ۔

۶۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کوئی دل ایسا نہیں مگر اس کے لئے تجلیات الٰہی میں سے ایک تجلی ہوگی جب وہ تجلی اس دل پر غلبہ حاصل کر لیتی ہے تو وہ دل روشن ہونے لگتا ہے پھر وہ غافل ہو جاتا ہے پھر جب وہ تجلی ظاہر ہوتی ہے تو وہ دل پھر یاد الٰہی میں آجاتا ہے۔

(واللہ اعلم بالصواب)

۷۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِیْ مَشُوْرَةٍ مَعَهُمْ رَجُلٌ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ لَمْ یُدْخِلُوْهُ فِیْ مَشُوْرَتِهِمْ اِلَّا لَمْ یُبَارَكْ

۷۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی قوم آپس میں مشورت کے لئے جمع ہوتی ہے اور محمد نام کا ایک شخص بھی ان کے ساتھ ہیں لیکن وہ لوگ کو اس مشورت میں

لَهُمْ فِيْهِ۔

داخل نہ کرے تو ان کی مشورت میں کوئی برکت نہیں ہوتی ہے۔

۷۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا كَثُرَ الْاَذَانُ فِيْ بَلَدَةٍ اِلَّا قَلَّ بَرْدُهَا۔

۷۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جتنا اذان شہر میں زیادہ ہوگی توان کی دعائیں کم ہی رد ہوں گے۔

۷۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا طَهَّرَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ كَفًّا فِيْهَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيْدٍ۔

۷۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس ہاتھ کو پاک نہیں کرے گا جس میں لوہے کی انگوٹھی ہو۔

۷۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْئٌ اَحَبَّ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ مُؤْمِنٍ تَائِبٍ وَّمُؤْمِنَةٍ تَائِبَةٍ۔

۷۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خدا کے نزدیک توبہ کرنے والا مومن اورمومنہ سے بڑھ کرکوئی محبوب تر نہیں ہے۔

۷۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَتَاعُ الرِّجَالِ لِلرِّجَالِ وَمَتَاعُ النِّسَاءِ لِلنِّسَاءِ۔

۷۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مردوں کا متاع (مردوں کے استعمال کے مخصوص سامان) مردوں کے لئے اورعورتوں کا متاع (عورتوں کے استعمال کے مخصوص سامان) عورتوں کے لئے ہوں گے۔

۷۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْفُجَاءَةِ تُحْفَةٌ مِّنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِ وَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِ۔

۷۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ناگہانی موت مومن کے لئے تحفہ اور کافر کے لئے حسرت ہے۔

۷۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَعْرِفَةُ عَشَرَةِ سِنِيْنَ قَرَابَةٌ۔

۷۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دس سالوں کی جان پہچان ایک قسم کی رشتہ داری ہے۔

۷۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُتَّقُوْنَ سَادَةٌ وَالْفُقَهَآءُ قَادَةٌ وَالْجُلُوْسُ اِلَيْهِمْ زِيَادَةٌ۔

۷۷۔ اور انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل تقویٰ سردار ہے فقہا دین کے قائد اور رہنما ہیں ان کے مجلسوں میں اور ساتھ بیٹھنا (علم وادب و ہدایت میں) زیادتی کا باعث ہے۔

۷۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُنَافِقُ يَمْلِكُ عَيْنَيْهِ يَبْكِيْ كَمَا شَاءَ۔

۷۸۔ اورانہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ ص نے فرمایا کہ منافق کی آنکھ پر اسی کا قابو ہوتا ہے اور جس طرح چاہے روتا ہے۔

۷۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَغْبُوْنُ لَا مَأْجُوْرٌ وَّلَا مَحْمُوْدٌ۔

۷۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: دھوکہ کھائے ہوئے شخص کے لئے نہ کوئی اجر ہے اور نہ ہی تعریف۔

۸۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْمُذَكِّرُ السَّبِحَةُ وَاِنَّ اَفْضَلَ مَا يَسْجَدُ عَلَيْهِ الْاَرْضَ وَمَا اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ۔

۸۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تسبیح اللہ کو یاد دلانے والی ایک اچھی چیز ہے۔ زمین اور اس سے اگنے والی چیزوں پر سجدہ کرنا سب سے افضل ہے۔

۸۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلنَّوْمُ بَعْدَ الْمَغْرِبِ يَقْطَعُ الرِّزْقَ۔

۸۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مغرب کے بعد کی نیند رزق کو روکتی ہے۔

۸۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلنَّظْرُ فِيْ ثَلٰثَةِ اَشْيَاءٍ عِبَادَةٌ اَلنَّظْرُ فِيْ وَجْهِ الْاَبَوَيْنِ وَفِي الْمُصْحَفِ وَفِي الْبَحْرِ۔

۸۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیروں کی طرف نظر کرنا عبادت ہے: والدین کے چہرے کو ،قرآن کواور سمندرکو دیکھنا۔

۸۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَايُفَارِقُ رُوْحٌ جَسَدَ صَاحِبِهَا حَتّٰى يَاكُلَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ اَوْ مِنْ شَجَرَةِ الزَّقُّوْمِ۔

۸۳۔ اورانہی سے روایت ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کوئی روح کسی جسم سے الگ نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ جنت کے پھل یا زقوم کے درخت سے تناول نہ کرے۔

۸۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ يَّتَجَلّٰى لَهُمُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ۔

۸۴۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ کے بارے میں فرمایا پروردگار ان (مقربان الٰہی) کے لئے متجلی ہوتا ہے۔

۸۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْرِبُوْا مِنْ بَيْنَ قِسْطَارٍ وَلَاتَسْتَظِلُّوْا فِيْ ظِلِّ عِشَارٍ۔

۸۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پیسوں کے لین دین کرنے والے کے درمیان بیٹھ کرکوئی چیز نہ لیا کرواور نہ ہی اونٹوں کے سایہ بیٹھنے کی جگہ کے سایہ کی خاطر بیٹھو۔

۸۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاتَنْظُرُوْا اِلٰى اَهْلِ الْبَلَآءِ فَاِنَّ ذٰلِكَ يَحْزُنُهُمْ۔

۸۶۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: آزمائش کا شکارلوگوں کی طرف مت دیکھوکیونکہ یہ ان کے لئے تکلیف کاباعث ہے۔

۸۷۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: لَاتَزْنُوْا فَیَذْھَبَ لَذَّۃُ نِسَائِکُمْ مِنْ اَجْوَافِکُمْ وَعُفُوْا تَعُفُ نِسَائِکُمْ۔

۸۷۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زنامت کرو کیونکہ تمہارے اندر سے تمہاری بیویوں کی نسبت جولذت ہوتی ہے وہ ختم ہوجاتی ہے تم پاک دامن رہو تو تمہاری عورتیں بھی پاکدامن رہیں گی۔

۸۸۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: لَایَجْتَمِعُ عِنْدَ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِ اللہِ اَلْفَ دِرْھَمٍ مِنْ حَلَالٍ اِلَّا وَیَکُوْنُ ثُلُثَاہُ حَرَاماً۔

۸۸۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مخلوق میں سے کسی کے پاس ایک ہزار درہم جمع نہیں ہوتا مگر اس کا دوتہائی حصہ حرام کا ہوگا۔اس کا مطلب ہے کہ انسان کو صدقات پر توجہ دینی چاہیے یعنی ایک حصہ خود کھائے اور دو حصہ راہ خدا میں خرچ کریں۔

۸۹۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: یَقُوْلُ اللہُ تَعَالٰی یَابْنَ آدَمَ لَوْسَمِعْتَ وَصْفَكَ مِنْ غَیْرِكَ وَاَنْتَ لَاتَدْرِیْ مِنَ الْمَوْصُوْفِ لَسَارَعْتَ اِلٰی مَقْتِہٖ۔

۸۹۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ اے آدم ذات جب کسی سے اپنی تعریف سنے اور تُو خود لائق نہ ہو تو جلدی میں اس شخص سے دشمنی کرنے لگتا ہے۔

۹۰۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: یَقُوْلُ اللہُ اَلْمَعْرِفَۃُ حِصْنِیْ وَالتَّوْحِیْدُ حِصَارِیْ فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ مِنْ بَابِ حِصَارِیْ أَمِنْتُہُ مِنْ عَذَابِیْ۔

۹۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے: معرفت میرا قلعہ ہے اور توحید اس کا حصار ہے سو جوکوئی باب حصار سے میرے قلعہ میں داخل ہوجائے وہ میرے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

۹۱۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: یَرۡحَمُ اللہُ عَلٰی مَنۡ یَرۡحَمُ اَسِیۡرَہٗ صَاحِبُ دَیۡنِکُمۡ اَسِیۡرٌ فِیۡ اَیۡدِیۡکُمۡ فَمَنۡ یَرۡحَمُ عَلَیۡہِ غَفَرَ اللہُ ذُنُوۡبَہٗ وَلَہٗ عَلَی الصِّرَاطِ بِکُلِّ دِرۡھَمٍ اَرۡبَعَۃُ اَنۡوَارٍ۔

۹۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس شخص پررحم کرے گاجو اپنے اسیرپررحم کرے تمہارامقروض تمہارے ہاتھوں اسیرہے پس جوکوئی اس پررحم کرے اللہ اس کے گناہوں کوبخش دیتاہے اوراس کے لئے پل صراط پرایک درہم کے بدلے میں چارنورہوں گے۔

۹۲۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: یَاعَلِیُّ کُلِ الثُّوۡمَ نَیًّا فَلَوۡلَا اَنَّ الۡمَلَکَ یَأۡتِیۡنِیۡ لَاَکَلۡتُہٗ نَیۡئًا۔

۹۲۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یاعلی علیہ السلام! کچالہسن کھایاکرواگرفرشتہ میرے پاس نہ آتاتومیں ضروراس کوکچاہی کھالیتا۔

۹۳۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: یَاعَلِیُّ اِذَا رَأَیۡتَ الۡاَسَدَ فَکَبِّرۡہُ ثَلٰثَ تَکۡبِیۡرَاتٍ اَللہُ اَکۡبَرُ اَللہُ اَکۡبَرُ اَللہُ عَزَّوَجَلَّ أَعَزُّ مِنۡ کُلِّ شَیۡئٍ وَأَکۡبَرُ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ مِنۡ مَّا أَخَافُ وَأَحۡذَرُ تَکۡفِیۡ شَرَّہٗ اِنۡ شَاءَ اللہُ۔

۹۳۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایایاعلی علیہ السلام! جب بھی شیرکودیکھوتین بار اللہ اکبر پڑھے اور کہواللہ عزوجل ہرشیٔ پرغلبہ رکھنے اورہرشیٔ سے بزرگ وبرترہے میں اللہ کے کلمات تامہ کےتوسط سے ہراس چیزسے جس کامجھے ڈرہےاوراس سے بچناچاہتاہوں اللہ کے حضورپناہ مانگتاہوں توانشاء اللہ اس کے شرسے تجھے کفایت کرے گا۔

۹۴۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: یَاۡتِیۡ عَلَی النَّاسِ

۹۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پرایک ایسا

زَمَانٌ اٰلِهَتُهُمْ بُطُوْنُهُمْ شَرَفُهُمْ مَتَاعُهُمْ قِبْلَتُهُمْ نِسَاءُهُمْ دِيْنُهُمْ دَرَاهِمُهُمْ اُوْلٰئِكَ شَرُّ الْخَلْقِ لَاخَلَاقَ لَهُمْ۔

زمانہ آئے گا کہ ان کا رب ان کا پیٹ ہوگا ان کی بزرگی ان کا مال ومتاع ہوگی ان کا قبلہ عورتیں ہوں گی ان کا دین درہم ہوگا یہ لوگ بدترین لوگ ہیں ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

۹۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا تَأْخُذُ النَّارُ مِنْ اُمَّتِيْ مَوْضِعَ خَاتَمِهٖ وَسُرَّتِهٖ يَعْنِيْ لَايُبَلُّوْنَهُ عِنْدَ الْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ۔

۹۵۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے جسم کے جس حصے کو جہنم کی آگ سب سے پہلے چھوئے گی وہ انگوٹھی پہننے کی جگہ ہے اور ناف ہوں گے کیونکہ لوگ وضوء اور غسل کے وقت ان اعضاء کو پانی نہیں پہنچاتے۔

۹۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلتَّشْوِيْصُ وَالْمَسْبَحَةُ عِنْدَ الْوُضُوْءِ سِوَاكٌ۔

۹۶۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضو کے وقت منہ میں پانی ڈال کر صحیح طریقے سے دھو کر اس پانی کو باہر پھینکنا مسواک (کی طرح) ہے۔

۹۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ يُطْفِيْنَ نُوْرَ الْعَبْدِ مَنْ قَطَعَ وُدَّ اَبِيْهِ وَغَيَّرَ شَيْبَتَهُ وَضَعَ بَصَرَهُ فِي الْحُجَرَاتِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّؤْذَنَ لَهُ۔

۹۷۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں بندے کے نور کو بجھا دیتا ہے باپ کی محبت چھوڑ دے ،بڑھاپے کو چھپادے اوردوسروں کے خلوت خانوں میں اجازت کے بغیر نظر رکھے۔

۹۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ يَزِدْنَ فِيْ نُوْرِ الْبَصَرِ اَلنَّظْرُ اِلَى الْخَضْرَةِ وَاِلَى الْمَاءِ الْجَارِيْ وَاِلَى الْوَجْهِ الْحَسَنِ۔

۹۸۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں بینائی میں اضافہ کرتی ہیں سبزہ کی طرف دیکھنا ،جاری پانی کی طرف دیکھنا اورخوبصورت چہرے کی طرف نگاہ کرنا۔

۹۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتِ الْبَرَكَةُ فِي الْعَسَلِ وَفِيْهِ شِفَآءٌ مِّنَ الْاَوْجَاعِ وَقَدْ بَارَكَ فِيْهِ سَبْعُوْنَ نَبِيًّا۔

۹۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شہد میں برکت قرار دی گئی ہے اور اس میں بہت سے بیماریوں کے لئے شفاء ہے اور ستر نبیوں نے اس کو متبرک بنایا ہے۔

۱۰۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُسْنُ الْخُلُقِ يُذِيْبُ الذُّنُوْبَ كَمَا تُذِيْبُ النَّارُ الثَّلْجَ۔

۱۰۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: خوش اخلاقی گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتی ہے جس طرح آگ برف کو پگھلا دیتی ہے۔

۱۰۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُسْنُ الْخُلُقِ وَ كَفُّ الْاَذٰى يَزِيْدَانِ فِي الرِّزْقِ۔

۱۰۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: خوش اخلاقی اور ایذا نہ پہنچانا رزق میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

۱۰۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِيْ حٰمٓ عٓسٓقٓ حَا حِلْمُهُ وَمِيْمُ مُلْكُهُ عَيْنُ عَظَمَتُهُ وَسِيْنُ سَنَاؤُهُ وَقَافُ قُدْرَتُهُ يَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِحِلْمِيْ وَمُلْكِيْ وَعَظَمَتِيْ وَسَنَائِيْ وَقُدْرَتِيْ لَا اُدْخِلُ النَّارَ اَحَدًا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔

۱۰۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حم عسق میں حا سے مراد اللہ کا حلم میم سے مراد اللہ کا ملک (حکومت) عین سے مراد اللہ کی عظمت ،سین سے مراداللہ کی روشنی (نور) اور بلندی اور قاف سے مراد اللہ کی قدرت ہے اللہ فرماتا ہے میرے حلم ،ملک ،عظمت ،بلندی (روشنی) اور قدرت کی قسم میں لا الہ الا اللہ کہنے والے کو جہنم میں نہیں ڈالوں گا۔

۱۰۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَالِفِ الْفَاجِرَ مُخَالَفَةً وَّخَالِصِ الْمُؤْمِنَ

۱۰۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ص نے فرمایا فاسق وفاجر شخص کی ہر ممکن مخالفت کرو اور مومن سے ہر ممکن خلوص ومحبت سے پیش

مُخَالَصَةً وَدِيْنُكَ لَا تُسَلِّمْهُ لِاَحَدٍ۔

آؤ۔ اور اپنے دین کسی کے بھی حوالے مت کرو۔

۱۰۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُ اُمَّتِيْ اِذَا غَضِبُوْا رَجَعُوْا۔

۱۰۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو غضب اور غصہ کے وقت غصہ سے پلٹ جاتے ہیں۔

۱۰۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَلدُّنْيَا عَلٰى سَبْعَةِ آمَادٍ وَالْاَمَدُ الدَّهْرُ الطَّوِيْلُ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْهِ اِلَّا اللّٰهُ فَمَضٰى مِنَ الدُّنْيَا قَبْلَ خَلْقِ آدَمَ سِتَّةُ آمَادٍ وَمُنْذُ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى آدَمَ اِلٰى اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ اَنْتُمْ فِيْ اَمَدٍ وَّاحِدٍ۔

۱۰۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے دنیا کو سات امد میں خلق کیااور امد لمبے عرصے کو کہا جاتا ہے جس کی مدت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ آدمؑ کی تخلیق سے پہلے ایسے سات آمد گزر چکا ہے اور آدمؑ کی تخلیق سے لے کر قیامت تک ایک ہی آمد ہوگا۔

۱۰۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ يُذْهِبْنَ بِالنِّسْيَانِ وَيَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ الْبَلْغَمَ السِّوَاكُ وَالصِّيَامُ وَقِرَأَةُ الْقُرْآنِ وَالْعَسَلُ وَاللُّبَانُ۔

۱۰۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فراموشی کو دور کرکے حافظہ میں اضافہ کرتی ہیں اور بلغم کو دور کی دیتی ہیں: مسواک، روزہ، قرأت قرآن، شہد اور دودھ۔

۱۰۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دُعَآءُ اَطْفَالِ اُمَّتِيْ مُسْتَجَابٌ مَّا لَمْ يُغَارِقُوْا الذُّنُوْبَ۔ (۱)

۱۰۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دعا مومن کا اسلحہ ہے اور میری امت کے بچوں کی دعا قبول ہوجاتی ہے جب تک وہ گناہوں میں غرق نہ ہوجائے۔

(۱) ایک نسخہ میں يُغَارِقُوْا الذُّنُوْبَ جبکہ دوسرے میں يُقَارِفُوْا الذُّنُوْبَ۔ آیا ہے۔

۱۰۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلدُّعَاءُ سَلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

۱۰۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دعا مومن کا اسلحہ ،دین کا ستون اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

۱۰۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلدَّاعِيْ بِلَا عَمَلٍ كَالرَّامِيْ بِلَا وَتَرٍ۔

۱۰۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: بغیر عمل کے دعوت دینے والا بغیر کمان کے تیر پھینکنے والے کی طرح ہے۔

۱۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلدُّنْيَا تَغُرُّ وَتَضُرُّ وَتَمُرُّ۔

۱۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دنیا دھوکہ دیتی ہے نقصان پہنچاتی ہے اور گزر جاتی ہے۔

۱۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَفْعُ الْاَيْدِیْ فِي الصَّلٰوةِ مِنَ الْاِسْتِكَانَةِ اَمَا تَقْرَءُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ) اَلْاِسْتِكَانَةُ هِيَ الْخُشُوْعُ۔

۱۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: نماز میں ہاتھ اونچا کرنا اور اٹھانا خشوع میں سے ہے کیا تو نے قرآن پاک میں (منافقین کے بارے میں) نہیں پڑھا ہو، انہوں نے نماز میں نہ خشوع کیا اور نہ ہی تضرع۔ استکانت وہی خشوع کو کہا جاتا ہے۔

۱۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ لَغَيُوْرٌ وَاللهِ اَغْيَرُ مِنِّيْ وَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ مِنْ عِبَادِهِ الْغَيُوْرَ۔

۱۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں غیور ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے اور اللہ غیور بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِغْتَنِمُوْا دُعَآءَ ضُعَفَآءِ اُمَّتِيْ فَاِنَّهُ يُسْتَجَابُ لَهُمْ

۱۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے کمزور کی دعاؤں کو غنیمت جان لو بیشک ان کی

فِيْكُمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيْ اَنْفُسِهِمْ۔

دعا تمہارے حق میں قبول ہوتی ہیں اور ان کے اپنے حق میں قبول نہیں ہوتی۔

۱۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْاِيْمَانُ عَقْدٌ بِالْقَلْبِ وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ۔

۱۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ایمان سے مراد دل سے گرہ باندھنے، زبان سے اقرار کرنے اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔

۱۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى دَاوُوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَادَاوُوْدُ مَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ جِيْفَةٍ اِجْتَمَعَتْ عَلَيْهِ الْكِلَابُ يَجُرُّوْنَهَا اَفَتُحِبُّ اَنْ تَكُوْنَ كَلْباً مِثْلَهُمْ فَتَجُرُّ مَعَهُمْ۔

۱۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے داوٗد کی طرف وحی فرمایا "اے داود! دنیا ایک مردار کی طرح ہے جس پر سارے کتے جمع ہوئے ہوں اور اس کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں کیا تم بھی ا ان کتوں جیسا بن کر دنیا کو ان کے ساتھ مل کر اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہو؟

۱۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى دَاوُوْدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَادَاوُوْدُ طِيْبُ اللِّبَاسِ وَلِيْنُ الرِّيَاشِ وَالصَّيْتُ فِي النَّاسِ وَالْجَنَّةُ فِي الْاٰخِرَةِ لَا تَجْتَمِعُ اَبَداً۔

۱۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے داوٗد کی طرف وحی فرمایا "اے داودؑ! بہترین لباس، عمدہ کپڑے، لوگوں میں مشہور ہونا، اور آخرت میں جنت میں جانا ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے"۔

۱۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَبَى اللّٰهُ اَنْ يَّرْزُقَ الْمُؤْمِنَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ۔

۱۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ مومن کو وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں تک اس کے علم کی

رسائی ممکن نہیں۔

۱۱۸۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُقَسِّمُ اَرۡزَاقَ الۡعِبَادِ مَا بَيۡنَ طُلُوۡعِ الۡفَجۡرِ اِلٰى طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ۔

۱۱۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ طلوع فجر اورسورج کے طلوع ہونے کے درمیان بندوں میں رزق تقسیم فرماتا ہے۔

۱۱۹۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: تَخَتَّمُوۡا الۡخَوَاتِيۡمَ الۡعَقِيۡقَ فَاِنَّهُ لَايُصِيۡبُ اَحَدَكُمۡ غَمٌّ مَادَامَ عَلَيۡهِ۔

۱۱۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقیق کی انگوٹھی پہنا کرو کیونکہ جب تک یہ انگوٹھی تمہارے ساتھ ہوگی تم کبھی غمگین نہیں ہوں گے۔

۱۲۰۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: تَخَتَّمُوۡا بِالزَّبَرۡجَدِ فَاِنَّهُ يُسۡرٌ لَا عُسۡرَ فِيۡهِ۔

۱۲۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زبرجد کی انگوٹھی پہنا کرو کیونکہ یہ تمہیں آسانی فراہم کرتی ہے اوراس میں کوئی مشکل نہیں ہوتی۔

۱۲۱۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: تُسَارِعُوۡا اِلٰى تَعۡلِيۡمِ الۡعِلۡمِ وَالسُّنَّةِ وَالۡقُرۡآنِ وَاقۡتَبِسُوۡهَا مِنۡ صَادِقٍ قَبۡلَ اَنۡ يَّخۡرُجَ اَقۡوَامٌ بَعۡدِيۡ يَدۡعُوۡنَكُمۡ اِلٰى تَاسِيۡسِ الۡبِدۡعَةِ وَالضَّلَالَةِ۔

۱۲۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنے اورقرآن وسنت کی تعلیم لینے میں سبقت سے کام لو اوراس کوکسی صادق سے حاصل کرو قبل اس کے کہ میرے بعد ایسے لوگ آجائیں جوتمہیں بدعت وضلالت کی طرف بلائیں۔

۱۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحْبَبْتُمْ اَنْ تَعْلَمُوْا مَا لِلْعَبْدِ عِنْدَ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ فَانْظُرُوْا مَا يَتَّبِعُهُ مِنَ الثَّنَاءِ۔

۱۲۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اللہ عزوجل کے حضور بندے کے مقام ومنزلت کو دیکھنا چاہو تو یہ دیکھو کہ اس کی پر مدح وتمہید کرنے پر اس کی کیا کیفیت ہوتی ہے۔

(یعنی اگر بہت زیادہ خوش ہوتا ہے یا نیک کاموں پر مدح وثنا نہ ہونے پر غمگین ہوتا تو سمجھو اس کی اعمال اللہ کی خوشنودی کے خاطر واقع نہیں ہوا ہے اور اس بندے کا اللہ کے ہاں کوئی بلند مقام نہیں ہے)۔

۱۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِسْتِتْمَامُ الْمَعْرُوْفِ خَيْرٌ مِّنْ اِبْتِدَائِهِ۔

۱۲۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیکی کو اختتام تک پہنچانا اس کے آغاز کرنے سے بہتر ہے۔

۱۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اِنْفَاذَ قَضَائِهِ وَقَدَرِهِ سَلَبَ ذَوِي الْعُقُوْلِ عُقُوْلَهُمْ حَتّٰى يَنْفَذَ فِيْهِمْ قَضَاؤُهُ وَقَدَرُهُ۔

۱۲۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ اپنی قضا وقدر کو نافذ کرنا چاہتا ہے تو لوگوں سے ان کی عقلیں سلب کر لیتا ہے یہاں تک کہ ان میں اپنی قضا وقدر کو نافذ کر دیتا ہے۔

۱۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ مُسْلِمًا فَمَاتَ الْمَظْلُوْمُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّحِلَّ ذٰلِكَ الْمَظَالِمَ فَقَالَ الظَّالِمُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفَلَانٍ ذُنُوْبَهُ لِظُلْمِيْ اِيَّاهُ

۱۲۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص کسی مسلمان پر ظلم کرے اور وہ مظلوم معاف کرنے سے پہلے مر جائے اور ظالم کہہ دے اے پروردگار اس شخص کے گناہوں کو بخش دے کہ میں نے اس

وَاعْتِدَآئِی عَلَیْهِ اَحَلَّ اللهُ عَزَّوَجَلَّ ذٰلِكَ عَنِ الظَّالِمِ۔

پر ظلم کیا تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کو معاف کر دیتا ہے۔

۱۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّیْ لَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِیْ مُؤمِناً وَّلَا كَافِراً اَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَحْجُزُهُ اِيْمَانُهُ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيَمْنَعُهُ كُفْرُهُ لٰكِنِّیْ اَخَافُ عَلَيْهِمْ مُنَافِقاً عَالِمَ اللِّسَانِ اَنْ يَّقُوْلَ مَا تَعْلَمُوْنَ وَيَفْعَلَ مَا تُنْكِرُوْنَ۔

۱۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی امت کے بارے میں نہ مومن سے ڈرتا ہوں نہ ہی کافر سے۔ مومن سے اس لئے نہیں ڈرتا ہوں کیونکہ اس کا ایمان اس کو برائی سے باز رکھتا ہے اور کافر سے نہیں ڈرتا ہوں کیونکہ اس کا کفر رکاوٹ بن جاتا ہے لیکن میں منافق سے ڈرتا ہوں جو وہ بات کہتا ہے جو تم کہتے ہو اور وہ کام انجام دیتا ہے جسے تم برا سمجھتے ہو۔

فَهٰذَا مِأَةٌ وَاحِدٌ وَثَلٰثُوْنَ حَدِيْثاً رَوَىٰ اِمَامُ الْاَوْلِيَآءِ عَنْ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ۔

یہ ایک سو اکتیس احادیث اولیاء کے امام علیہ السلام نے انبیاء کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔(۱)

وَهُوَيَرْوِیْ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ خَمْسُ مِأَةٍ وَسِتَّةٌ وَّثَمَانِيْنَ حَدِيْثاً۔

انہوں (صاحب مسند فردوس دیلمی) نے اپنی کتاب میں حضرت علی علیہ السلام سے پانچ سو چھیاسی احادیث نقل کیا ہے۔

(۱) امیر کبیر سید علی ہمدانی قدس سرہ نے اس باب میں احادیث کی تعداد ۱۳۱ لکھا ہے جبکہ دونوں نسخوں میں ۱۲۶ سے زیادہ نہیں ہیں۔

اَلْبَابُ الثَّانِیْ

مَارُوِیَ عَنْ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَلْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَلَیْہِ السَّلَامُ

۱:۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : ثَلٰثٌ لَیْسَ عَلَی ابْنِ آدَمَ فِیْہِنَّ حِسَابٌ طَعَامٌ یُّقِیْمُ صُلْبَہٗ وَبَیْتٌ یَّسْکُنُہٗ وَثَوْبٌ یُّوَارِیْ عَوْرَتَہٗ فَمَافَوْقَ ذَالِکَ فَکُلُّہٗ فِیْ حِسَابٍ۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: حَدِّثُوا النَّاسَ بِمَا یَعْرِفُوْنَ وَلَا تُحَدِّثُوْھُمْ بِمَا یُنْکِرُوْنَ فَیُکَذِّبُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ وَالزُّھْدُ غِنَاءُ الْأَبَدِ۔

۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْبَنَفْسَجِ عَلَی الْأَدْھَانِ کَفَضْلِ الْاِسْلَامِ عَلٰی سَائِرِ الْاَدْیَانِ۔

باب دوم

وہ احادیث جو سبط رسول خدا حضرت امام حسین ابن علی علیہما السلام سے مروی ہیں ۔

۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کے بارے میں انسان سے حساب نہیں لیا جائے گا: مختصر کھانا جس سے وہ زندہ رہے، وہ گھر جس میں وہ سکونت اختیار کرے اور وہ لباس جس کے ذریعے وہ اپنی شرمگاہ کو چھپاتا ہے ۔ان کے علاوہ باقی چیزوں سے حساب لیا جائے گا۔

۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے ساتھ ایسی باتیں کرو جو وہ سمجھ سکتے ہوں اور ایسی باتیں مت کرو جن کو وہ نہیں سمجھ پاتے ورنہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی تکذیب کر بیٹھیں گے ۔

۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبر کامیابی کی چابی ہے اور زہد ہمیشہ کی دولت مندی ہے ۔

۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنفشہ کو باقی تیلوں پر وہی برتری حاصل ہے جو برتری اسلام کو دوسرے ادیان پر حاصل ہے ۔

۵:۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُھْرَۃٍ کَسَاہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ثَوْبَ مَذَلَّۃٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ ثَوْباً مِنَ النَّارِ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شہرت کا لباس پہن لے تو اللہ قیامت کے دن اس کو ذلت ورسوائی کا لباس یا آگ کا لباس پہنا دیتا ہے۔

۶:۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخْرَجَہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰی عِزِّ التَّقْوٰی أَغْنَاہُ اللّٰہُ بِلَا مَالٍ وَأَعَزَّہُ بِلَا عَشِیْرَۃٍ وَّآنَسَہُ بِلَا بِشْرٍ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ جس شخص کو گناہوں کی ذلت سے نکال کر تقویٰ کی عزت تک پہنچا دے اس کو بغیر دولت امیر، بغیر کنبہ، عزتمند بنا دیتا ہے اور بغیر دوست کے اپنا مونس قرار دیتا ہے۔

۷:۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلَدَ لَہُ مَوْلُوْدٌ فَاَذَّنَ فِیْ أُذُنِہِ الْیُمْنٰی وَاَقَامَ فِیْ أُذُنِہِ الْیُسْرٰی لَمْ تَضُرُّہُ أُمُّ الصِّبْیَانِ یَعْنِیْ الرِّیْحَ الَّذِیْ یَعْرِضُ لَھُمْ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہو اور وہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہہ دے تو ام الصبیان اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے جو اس پر عارض ہوتا ہے۔

۸:۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَیْنٍ رَأَتْ مُنْکَراً اَوْ مَعْصِیَۃً فَلَمْ یُغَیِّرْہُ اِلَّا اَبْکَاہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَاِنْ کَانَ وَلِیًّا لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی آنکھ کسی برائی یا گناہ کو دیکھ لے لیکن وہ اپنے آپ کو باز نہ رکھے تو اللہ اس کو قیامت کے دن رُلا دیتا ہے اگر چہ وہ اللہ کے ولی کی آنکھ ہی کیوں نہ ہو۔

۹:۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَا عَرَضَ

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی غم جب بھی مجھ

بِيْ هَمٌّ قَطُّ اِلَّا تَمَثَّلَ لِيْ حَبِيْبِيْ جِبْرَئِيْلُ يَقُوْلُ يَا مُحَمَّدُ قُلْ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْراً فَاِنَّهُ لَمْ يَقُلْ عَبْدٌ قَطُّ اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُ الرِّجْسَ هَمَّ الدُّنْيَا۔

پرہوتا ہے میرے دوست جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آتے ہیں اور کہتے ہیں: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دو میں نے ہمیشہ زندہ رہنے والی ذات پر بھروسہ کیا اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے لئے کسی فرزند کا انتخاب نہیں کیا اور اس کائنات میں اس کا کوئی شریک نہیں اور اس کی بزرگی بیان کرو۔ کوئی بندہ یہ جملہ کہتا ہے اللہ اس سے ہر قسم کے غم کو دور کر دیتا ہے۔

۱۰: وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَوْتُ رِيْحَانَةُ الْمُؤْمِنِ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: موت مومن کے لئے خوشبودار پھول کی طرح ہے۔

۱۱: وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَكِّلِ الرِّزْقَ بِالْحُمْقِ وَ وَكِّلِ الْحِرْمَانَ بِالْعَقْلِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کا رزق بے وقوفی کے ساتھ ہے اور ہر قسم کی محرومیت عقل کے ساتھ ہے۔

(اس کا مقصد یہ ہو سکتا ہے کیونکہ بے وقوف شخص آنکھیں بند کر کے دنیا کماتا ہے اور آخرت کا فکر نہیں کرتا ہے اسلئے اس کے پاس ہر قسم کا مال جمع ہوتا ہے اور عقل مند شخص ہر معاملے میں احتیاط کرتا ہے اور ساتھ ہی اسے آخرت کا فکر زیادہ لاحق رہتا ہے اس لئے مال دنیا اس کے پاس زیادہ جمع نہیں ہوتا ہے)۔ (واللہ اعلم بالصواب)

۱۲: وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِتَّخِذُوْا عِنْدَ

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقراء کے پاس

الْفُقَرَآءِ الْاَيَادِيْ فَإِنَّ لَهُمْ دَوْلَةٌ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُنَادِيْ مُنَادٍ "سِيْرُوْا اِلَى الْفُقَرَآءِ" فَيَعْتَذِرُ اِلَيْهِمْ كَمَا يَعْتَذِرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى أَخِيْهِ الَّذِيْنَ فِي الدُّنْيَا۔

سے خوشبوں کو لے لو بے شک ان کے لئے ایک حکمرانی ہے روز قیامت منادی ندا کرے گا فقراء کی طرف چلو وہ تمہاری سفارش کرے گا جس طرح دنیا میں ایک بھائی دوسرے کے لئے کرتا ہے۔

۱۳: وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَ الْبَهَآءَ وَالْهَوَجَ فِي الطِّوَالِ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے رونق اور بے وقوفی کو دراز قد والے افراد میں قرار دیا ہے۔

۱۴: وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّمْ يَسْتَحِ مِنْ طَلَبِ الْمَعِيْشَةِ رَخَى اللّٰهُ بَالَهُ وَيَعُمُّ عَيَالَهُ وَمَنْ زَهَدَ فِي الدُّنْيَا ثَبَتَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِيْ قَلْبِهِ اَوْ اَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهُ وَبَصَّرَهُ دَاءَ هَا وَدَوَاءَ هَا وَعُيُوْبَهَا وَأَخْرَجَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سَالِماً اِلٰى دَارِ السَّلَامِ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص طلب معیشت میں حیا نہ کرے تو اللہ اس کی زندگی میں فراخی قرار دیتا ہے اور اس کے اہل وعیال کو زیادہ کرتا ہے اور جوشخص دنیا میں زہد سے کام لیتا ہے اللہ اس کے دل میں حکمت ڈال دیتا ہے اور اس کی زبان اسی حکمت سے باتیں کرتی ہے اور اس کو عیوب اور درد و دوا سے آشنا کراتا ہے اور مکمل جنت میں داخل فرماتا ہے۔

فَهٰذَا اَرْبَعَةَ عَشَرَ حَدِيْثاً رَوٰى حُسَيْنُ ابْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَدِّهِ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوتِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ جَدِّهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِأَةً وَثَلَاثِيْنَ حَدِيْثًا

یہ چودہ احادیث حسین بن علیؑ نے اپنے جد بزرگوار سے روایت کی ہے۔انہوں نے اپنے نانا سے کل ایک سو تیس احادیث روایت کی ہیں۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ

مَارُوِیَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَآئِشَۃِ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ

۱۔ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: خُذُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِیْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَایَمَّلُّ حَتّٰی لَاتَمَلُّوْ وَاَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مَادَامَ عَلَیْہِ صَاحِبُہٗ وَاِنْ قَلَّ۔

رَوَاہُ الشَّیْخَانِ۔

۲۔ وَعَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَۃٌ لَاحِسَابَ عَلَیْہِمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَلْمَجْذُوْمُ وَصَاحِبُ الْاٰکِلَۃِ وَالَّذِیْ تَذْہَبُ عَیْنَاہُ۔

۳۔ وَعَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ثَلَاثَۃٌ لَایُظِلُّہُمُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّ عَرْشِہٖ وَلَا یَقْبَلُ مِنْہُمْ صَرْفاً وَلَا عَدْلًا مَنْ جَرَّ اِزَارَہٗ اَسْفَلَ کَعْبَیْہِ خَیْلًا وَّکِبْراً وَرَجُلٌ اِغْتَابَ رَجُلًا مِنْ حَیْثُ لَایَعْلَمُ

تیسراباب

ام المومنین حضرت عائشہ بنت ابوبکر سے مروی احادیث:

۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: وہ عمل اختیار کرو جو تمہارے بس میں ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اُکتاتا جب تک تم نہ اُکتاؤ۔ اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل وہ ہے جس کا عامل اس پر ہمیشہ کاربند رہے، اگرچہ وہ عمل کم ہی کیوں نہ ہو۔

(اسے بخاری اور مسلم نے نقل کیا ہے)۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں سے قیامت کے دن حساب نہیں ہوگا: ۱۔جذام کی بیماری ۲۔خارش والا ۳۔نابینا

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نہ اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا نہ ان کے (اعمال) کو قبول فرمائے گا۔(وہ یہ ہیں:)

وَرَجُلٌ اَنْفَقَ سِلْعَتَهُ يُزَيِّنُهَا بِمَا لَيْسَ فِيْهَا۔

۱۔وہ جوخود نمائی اور تکبر کے باعث اپنی شلوار کو اپنے ٹخنوں سے نیچے لمبا رکھے۔
۲۔وہ شخص جو دوسرے کی انجانے میں غیبت کرے۔
۳۔وہ شخص جو اپنے مال کو بناوٹی زینت کے ساتھ فروخت کرے۔

۴۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خُذُوْا مَنْ عُرِضَ لِحَاكِمٍ وَاعْفُوْا مِنْ طُوْلِهَا۔

۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: حاکم سے جو کچھ ملے لے لو اور جو ٹال مٹول کرے اسے رہنے دو(یعنی زیادہ پیچھے نہ پڑو۔

۵۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعَامَةُ الدِّيْنِ وَاَسَاسُهُ الْمَعْرِفَةُ بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ وَالْيَقِيْنُ وَالْعَقْلُ النَّافِعُ وَهُوَالْكَفُّ عَنْ مَّعَاصِي اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دین کاستون اوراساس اللہ تعالیٰ کی معرفت ،یقین اورنفع بخش عقل ہےاورنفع بخش عقل یہ ہے کہ انسان کواللہ تعالیٰ کی معصیت سے روکے۔

۶۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلدُّنْيَا لَاتَصْفُوْا لِمُؤْمِنٍ كَيْفَ وَهِيَ سِجْنُهُ وَبَلَآؤُهُ۔

۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کسی مومن کے لئے راس نہیں آتی ۔ایسا کیونکر ہوسکتا ہے جبکہ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اوراس کی آزمائش ہے۔

۷۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلدَّيْنُ هَمٌّ

۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرض رات کے

بِاللَّيۡلِ وَمَذَلَّةٌ بِالنَّهَارِ

وقت پریشانی اور دن کے وقت ذلت (کا موجب) ہے۔

۸۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلدِّيۡكُ الۡاَبۡيَضُ صَدِيۡقِيۡ وَعَدُوُّ عَدُوِّ اللّٰهِ يَحۡرُسُ دَارَ صَاحِبِهٖ وَسَبۡعَ دُوۡرٍ۔

۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: سفید مرغا میرا دوست ہے اور اللہ کے دشمن کا دشمن ہے ۔وہ اپنے مالک کے گھر کی رکھوالی کرتا ہے اور (اطراف) کے سات گھروں کی بھی۔

۹۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: ذِكۡرُ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ۔

۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام کا ذکر عبادت ہے۔

۱۰۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلذِّكۡرُ الۡخَفِيُّ الَّذِيۡ لَاتَسۡمَعُهُ الۡحَفَظَةُ يَفۡضُلُ عَلَى الذِّكۡرِ الَّذِيۡ تَسۡمَعُهُ بِسَبۡعِيۡنَ ضَعۡفاً۔

۱۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: وہ ذکر خفی جسے دائیں بائیں کے فرشتے نہ سنیں ،اس ذکر (جلی) سے ستر گنا افضل ہے جسے حفظہ سن لیں۔

۱۱۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلشَّعۡرُ فِي الۡاَنۡفِ اَمَانٌ مِّنَ الۡجُذَامِ۔

۱۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: ناک کے اندرونی بال جذام سے حفاظت (کا موجب) ہیں۔

۱۲۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: صَغِّرُوا الۡخُبۡزَ وَاَكۡثِرُوۡا عَدَدَهٗ يُبَارَكۡ لَكُمۡ فِيۡهِ۔

۱۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روٹی چھوٹی چھوٹی مگر تعداد میں زیادہ بناؤ۔ یہ تمہارے لئے باعث

۱۳۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَرِيْرُ مَغْزَلِ الْمَرْأَةِ يَعْدِلُ التَّكْبِيْرَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَالتَّكْبِيْرُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ أَثْقَلُ فِي الْمِيْزَانِ مِنْ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَسَبْعِ أَرَضِيْنَ وَاَيُّمَا اِمْرَأَةٍ اَلْبَسَتْ زَوْجَهَا مِنْ غَزْلِهَا كَانَ لَهَا بِكُلِّ سَدٰيٍ وَلُحْمَةٍ مِائَةُ اَلْفِ حَسَنَةٍ۔

برکت ہے۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: عورت کی سوت کاتنے کی آواز اللہ کی راہ میں ستر بار تکبیر کہنے سے بہتر ہے جبکہ اللہ کی راہ میں تکبیر کہنا ترازو میں سات آسمانوں اور سات زمینوں سے زیادہ وزنی ہے۔ جوکوئی عورت اپنے شوہر کو اپنا بُنا ہوا لباس پہنائے اسے ہر تار و پود کے بدلے میں ایک لاکھ ثواب ملے گا۔

۱۴۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَوْتُ الدِّيْكِ صَلٰواتُهُ وَضَرْبُهُ بِجَنَاحَيْهِ رُكُوْعُهُ وَسُجُوْدُهُ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مرغے کی آواز اس کی نماز ہے، اس کا اپنے دونوں پروں کو پھڑ پھڑانا اس کے رکوع وسجود ہیں۔

۱۵۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طَاعَةُ النَّاسِ نَدَامَةٌ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کی اطاعت باعث ندامت ہے۔

۱۶۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ فَعِلْمٌ ثَابِتٌ فِي الْقَلْبِ وَعِلْمٌ فِي اللِّسَانِ فَذَالِكَ حُجَّةٌ عَلٰى عِبَادِهٖ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم دو طرح کے ہیں: ایک علم وہ جو دل کے اندر راسخ ہوتا ہے اور دوسرا جو زبان سے جاری ہوتا ہے۔ یہ وہ علم ہے اللہ بندوں پر حجت کی حیثیت رکھتا ہے۔

۱۷۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلۡعَبۡدُ لَا يَؤُمُّ اِلَّا أَهۡلَهٗ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: غلام اپنے جیسوں کے علاوہ کسی کی امامت نہ کرے۔

۱۸۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَقُوۡلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ لِعَبۡدِيۡ عَلَيَّ عَهۡدًا اِنۡ اَقَامَ الصَّلٰوةَ لِوَقۡتِهَا اَنۡ لَّا اُعَذِّبَهٗ وَاَنۡ اُدۡخِلَهُ الۡجَنَّةَ بِغَيۡرِ حِسَابٍ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے کے ساتھ میرا یہ عہد ہے کہ اگر وہ وقت پر نماز پڑھے تو میں اسے عذاب نہیں دوں گا اور اسے حساب وکتاب کے بغیر جنت میں داخل کروں گا۔

۱۹۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوۡ كُنۡتُ اٰمِراً اَحَداً ان يَّسۡجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرۡتُ الۡمَرۡأَةَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِزَوۡجِهَا۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اگر کسی کو یہ حکم دینا ہوتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

۲۰۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوۡ يَعۡلَمُ النَّاسُ مَافِيۡ شُهُوۡدِ الۡعَتۡمَةِ لَيۡلَةَ الۡأَرۡبَعَاءِ لَأَتَوۡهَا وَلَوۡ حَبۡوًا۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ بدھ کی رات شب بیداری کرنے کی کیا فضیلت ہے تو وہ اس کا رخ کرتے اگرچہ انہیں اس پر مال خرچ کرنا بھی پڑ جائے۔

۲۱۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيۡسَ اَحَدٌ يُّحَاسَبُ اِلَّا هَلَكَ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا محاسبہ کیا جائے وہ ہلاکت سے دو چار ہوتا ہے۔

۲۲۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَقَدۡ اَتَانِيۡ جِبۡرَئِيۡلُ بِرِسَالَةِ رَبِّيۡ عَزَّوَجَلَّ اَيُّمَا رَجُلٍ صَنَعَ اِلٰى اَخِيۡهِ صَنِيۡعَةً فَلَمۡ يَجِدۡ لَهُ جَزَاءً اِلَّا الدُّعَآءَ اَوِ الثَّنَآءَ فَقَدۡ جَازَاهُ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تحقیق جبرئیل میرے رب عزوجل کا پیغام لیکر میرے پاس آئے کہ جو بھی شخص اپنے بھائی کے ساتھ کوئی اچھائی کرے اور وہ شخص سوائے دعا اور تعریف کے کوئی بدلہ نہ دے سکے تو اس نے یقینا اس کا بدلہ دے دیا۔

۲۳۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَقَدۡ بَلَغَنِيۡ اَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ اِذَا كَانَ يَوۡمُ الۡقِيَامَةِ جَمَعَ الۡخَلَائِقَ فِيۡ صَعِيۡدٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ قَالَ لِعَبۡدٍ مِنۡ عَبِيۡدِهٖ عَبۡدِيۡ هَلۡ شَكَرۡتَ فلاناً اِذۡ اَجۡرَيۡتَ نِعۡمَتَكَ عَلٰى يَدَيۡهِ فَيَقُوۡلُ لَا يَارَبِّ عَلِمۡتَ اَنَّهَا مِنۡ عِنۡدِكَ فَشَكَرۡتُكَ عَلَيۡهَا فَقَالَ مَاشَكَرۡتَنِيۡ اِذۡ لَمۡ تَشۡكُرۡ مَنۡ اَجۡرَيۡتُ نِعۡمَتَكَ عَلٰى يَدَيۡهِ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل مخلوقات کو ایک ہی میدان میں جمع فرمائے گا اور اپنے بندوں میں سے ایک بندے سے کہے گا: اے میرا بندہ: کیا تو نے فلاں شخص کا شکریہ ادا کیا جب تو نے اس کے ہاتھوں میں سے نعمت حاصل کی وہ کہے گا: نہیں اے میرے رب۔ میں نے جانا کہ وہ تیری طرف سے ہے، پس میں نے تیرا شکر کیا۔ اللہ کہے گا: تو نے میرا شکر ادا نہیں کیا کیونکہ تو نے اس شخص کا شکر ادا نہیں کیا جس کے ہاتھوں سے میں نے اپنی نعمت کو جاری کیا۔

۲۴۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيۡتَنِيۡ لَمۡ اَكُ فَعَلۡتُهُ دَخَلۡتُ الۡبَيۡتَ فَعَسٰى

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کاش میں یہ کام نہ کیا ہوتا کہ میں کعبہ کے اندر داخل ہوا، شاید میری

اَلرَّجُلُ مِنۡ اُمَّتِیۡ لَایَقۡدِرُاَنۡ یَّدۡخُلَ فِیۡ نَفۡسِهٖ حَزَازَةً وَاِنَّمَا اَمَرۡنَا بِالطَّوَافِ وَلَمۡ نُؤۡمِرۡ بِالدُّخُوۡلِ۔

امت کا ایک شخص اپنے آپ کو اس تکلیف میں نہ ڈال سکیں، اور بے شک ہم نے لوگوں کو (اللہ کے گھر) طواف کا حکم دیا ہے اور کعبہ کے اندر داخل ہونے کا حکم نہیں دیا ہے۔

۲۵۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لَمۡ يَحۡسُدۡنَا الۡيَهُوۡدُ مَا حَسَدُوۡنَا بِثَلَاثٍ بِالسَّلَامِ وَالتَّامِيۡنِ وَاَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: یہودیوں نے سلام کرنے، آمین کہنے اور اللھم ربنا لك الحمد (کہنے) کے بارے میں ہم سے جتنا حسد کیا اتنا کسی اور چیز کے بارے میں نہیں کیا۔

۲۶۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لِيَؤُمُّكُمۡ أَحۡسَنُكُمۡ وَجۡهاً فَإِنَّهُ أَحۡرىٰ اَنۡ يَّكُوۡنَ اَحۡسَنُكُمۡ خُلۡقاً۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری امامت وہ کرے جو تم میں سے سب سے زیادہ خوبرو ہو کیونکہ وہ اس بات کا زیادہ سزاوار ہے کہ وہ تم سب سے زیادہ خوش اخلاق ہو۔

۲۷۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَنۡ بَلَغَ الثَّمَانِيۡنَ مِنۡ هٰذِهِ الۡاُمَّةِ لَمۡ يُعۡرَضۡ وَلَمۡ يُحَاسَبۡ وَقِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ۔

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اس امت کا جو شخص اَسی سال کی عمر کو پہنچ جائے، اس سے نہ کوئی پوچھ گچھ ہوگی اور نہ حساب ہوگا بلکہ (اس سے) کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ۔

۲۸۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَنۡ اَدۡخَلَ

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی عمر رسیدہ

عَلٰی ذِیْ شَیْبَۃٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ سُرُوْرًا لَمْ یَرْضَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ بِہٖ ثَوَاباً دُوْنَ الْجَنَّۃِ۔

مسلمان کو خوش کرے تو اللہ اس شخص کو جنت میں داخل کرنے سے کمتر کسی بدلے پر راضی نہ ہوگا۔

۲۹۔ وَعَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَ الْمَرْأَۃَ فُجُوْرٌ فَلَا عَلَیْہِ اَنْ یَّنْکِحَ اِبْنَتَہَا وَاِنْ کَانَ نِکَاحاً حَافِلًا۔

۲۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ناجائز طریقے سے کسی عورت کے ساتھ مقاربت کرے اسے اس کی بیٹی کے ساتھ حلال نکاح کرنے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اگرچہ نکاح کامل نکاح ہی کیوں نہ ہو۔

۳۰۔ وَعَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ۔

۳۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی چیز سے محبت کرے وہ اس کا زیادہ تذکرہ کرتا ہے۔

۳۱۔ وَعَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اِمْتَشَطَ مَاشِیًا اَکَبَّہُ الدِّیْنَ۔

۳۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چلتے ہوئے کنگھی کرتا ہے وہ اپنے دین کو اوندھے گرا دیتا ہے۔

۳۲۔ وَعَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَکَلَ فَوْلَۃً بِقَشْرِہَا اَخْرَجَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْہُ مِنَ الدَّآءِ مِثْلَہَا۔

۳۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوبیا کو اس کے چھلکے کے ساتھ کھالے اس کے جسم سے اللہ تعالیٰ اس کے برابر بیماریاں نکال لے گا۔

۳۳۔ وَعَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اُعْطِیَ خَیْراً فَلَمْ یُرَ عَلَیْہِ سُمِّیَ بَغِیْضَ اللہِ

۳۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جسے کوئی اچھائی عطا ہو لیکن نعمت کے آثار اس کے وجود پر نظر نہ

مُعَادِياً لِنِعَمِهِ۔

آئے تو (بروز قیامت) ایسے شخص کو اللہ کا ناپسندیدہ اور اللہ کی نعمتوں سے عداوت کرنے والے کے نام سے پکارا جائے گا۔

۳۴۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اُمَّتِيْ مَنْ يَّتَكَلَّمُ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں ایسے بھی ہیں جو موت کے بعد بھی بات کرتے ہیں۔

۳۵۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ اَعْظَمَ اَجْراً مِنْ وَزِيْرٍ صَالِحٍ يَكُوْنُ مَعَ اِمَامٍ فَيَامُرُهُ بِذَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَيُطِيْعُهُ۔

۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کا اجر اس صالح وزیر سے زیادہ نہیں ہے جو کسی امام کے ہمراہ ہو اور جب بھی وہ (امام) اسے اللہ کی خاطر کوئی حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے۔

۳۶۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ اِذَا عَلِمُوْا اِنِّيْ صَنَعْتُ اَمْراً تَرَخَّصْتُ فِيْهِ تَنَزَّهُوْا عَنْهُ فَوَاللّٰهِ لَاَنَا اَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ وَاَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً۔

۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو کسی معاملے میں میری طرف سے جواز کے حکم سے آگاہ ہونے کے باوجود اس سے اجتناب کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم میں ان سب سے زیادہ خدا کی معرفت رکھتا ہوں اور ان سب سے زیادہ خدا سے ڈرتا ہوں۔

۳۷۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الْحَاجَةِ الْهَدِيَّةُ۔

۳۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حاجت (روائی) کی چابی ہدیہ (تحفہ) دینا ہے۔

۳۸۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلنَّظَرُ اِلَى الۡوَجۡهِ الۡحَسَنِ وَاِلَى الۡخُضۡرَةِ وَاِلَى الۡمَاءِ هُوَ مِمَّا يُحۡيِ الۡقَلۡبَ وَيَجۡلِيۡ عَنِ الۡبَصَرِ الۡغِشَاوَةَ۔

۳۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوبصورت چہرے ،سبزے اور پانی کی طرف دیکھنا دل کو زندہ کرتا ہے اور آنکھوں سے پردے کو ہٹاتا ہے۔

۳۹۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: وَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَمَسُّوۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ ثُمَّ يُصَلُّوۡنَ وَلَا يَتَوَضَّؤُنَ۔(۱)

۳۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: افسوس ہو ان لوگوں پر جو اپنی شرمگاہ کو چھوتے ہیں پھر وضو کے بغیر نماز پڑھتے ہیں۔

۴۰۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَسۡتَخۡدِمُوۡا اَرۡقَابَكُمۡ بِاللَّيۡلِ فَاِنَّ اللَّيۡلَ لَهُمۡ وَالنَّهَارَ لَكُمۡ۔

۴۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے غلاموں سے رات کے وقت کام نہ لو کیونکہ رات ان کا حق ہے اور دن تمہارا۔

۴۱۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيۡ عَدۡلٍ فَمَا كَانَ سِوٰى ذٰلِكَ فَمَرۡدُوۡدٌ وَلَيۡسَ بِنِكَاحٍ۔(۲)

۴۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: سرپرست اور عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوسکتا۔ اگر ایسا نہ ہو تو وہ نکاح مردود ہے اور نکاح نہیں۔

۴۲۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ الۡاٰمِيۡنَ

۴۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: آمین'' اللہ کے

(۱) ایسا فعل صادر ہوا ہو جس سے طہارت لازم ہوجائے اور یہ "مَس" اولمستم النساء کی طرح کنایہ ہے۔
(۲) بچے اور پاگل کے نکاح کے لئے بالغ، عاقل ولی {سرپرست} کی حضوری واجب ہے۔ (فقہ احوط باب النکاح)

اِسۡمٌ مِنۡ اَسۡمَآءِ اللّٰهِ يَسۡتَرِيۡحُ بِهِ الۡمَرِيۡضُ۔

ناموں میں سے ایک نام ہے جس سے مریض کو آرام ملتا ہے۔

۴۳۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَنۡبَغِيۡ لِلرَّجُلِ اِذَا خَرَجَ اِلٰى اَصۡحَابِهِ اَنۡ يُّسَوِّيَ مِنۡ رَّاسِهِ وَلِحۡيَتِهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ جَمِيۡلٌ يُحِبُّ الۡجَمَالَ۔

۴۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مرد کو چاہیے کہ جب وہ دوستوں کے درمیان جائے تو اپنے سر اور اپنی داڑھی کو برابر کرے (سنوارے) کیونکہ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

۴۴۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلۡاِمۡتِشَاطُ قَائِمًا يُّوۡرِثُ الۡفَقۡرَ۔

۴۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہو کر کنگھی کرنا فقر کو جنم دیتا ہے۔

۴۵۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَدۡعُوالنَّاسَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ بِاُمَّهَاتِهِمۡ سَتۡرًا مِنۡهُ عَلٰى عِبَادِهِ۔

۴۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن لوگوں کو ماؤں کے ساتھ بلائے گا تا کہ وہ اپنے بندوں کی پردہ پوشی کرے۔

۴۶۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الۡمَلَائِكَةَ لَتُصَافِحُ رُكۡبَانَ الۡحَاجِّ وَتَعۡتَنِقُ الۡمَشَاةَ۔

۴۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے سوار حجاج سے ہاتھ ملاتے ہیں جبکہ پیدل حجاج کو گلے لگاتے ہیں۔

۴۷۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَخَتَّمُوۡا بِالۡعَقِيۡقِ فَاِنَّهُ مُبَارَكٌ۔

۴۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقیق کی انگوٹھی پہنو کیونکہ یہ باعث برکت ہے۔

۴۸۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيْكُمْ مُعَذَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يَشْتَرِكُ فِيْهِمُ الْجِنُّ۔

۴۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں بعض لوگ عذاب پانے والے ہیں، جنات بھی تمہارے ساتھ عذاب میں شریک ہیں۔

۴۹۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمْ يُحِبَّ اَنْ يَّشُقَّ عَلَيْكُمْ طُرْفَةَ عَيْنٍ فَمَنْ لَّمْ يَقْدِرْ عَلٰى عَمَلٍ اِلَّا بِمَشَقَّةٍ فَلَا يَأْتِيَنَّهُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ وَضَعَ الْمَشَقَّةَ عَنْهُ وَمَنْ صَدَعَ لَهُ رَأْسٌ فَاَحَبَّ اَنْ يُّصَلِّيَ قَاعِدًا فَلَهُ أَجْرُ قَائِمٍ۔

۴۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کو لمحے بھر کے لئے بھی یہ پسند نہیں کہ تم پر مشقت ڈالے۔ پس اگر کوئی شخص کسی کام پر قادر نہ ہو تو وہ اسے بجا نہ لائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سے اس مشقت کو اٹھالیا ہے۔ جس کے سر میں درد ہو پھر بھی کھڑا ہو کے نماز پڑھنا چاہتا ہو تو اس کو کھڑا ہو کے نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

فَهٰذَا اَحَدٌ وَّخَمْسُوْنَ حَدِيْثاً رَوَتْ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةُ وَهِيَ رَوَتْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَعَشَرَةُ اَحَادِيْثَ۔

ان اکیاون (۵۱) احادیث کو ام المومنین حضرت عائشہ نے نقل کیا ہے۔ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوسو احادیث نقل کی ہیں۔(۱)

(۱) اس باب میں تعداد اکیاون لکھا ہے مگر نمبر کے حساب سے کل انچاس احادیث ہیں۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ

مَارُوِیَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ اُمِّ سَلْمَۃَ رضی اللہ عنہا

۱۔ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا عَھِدَ اِلَیَّ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ نَھَانِیْ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ وَعِبَادَۃِ الْاَوْثَانِ۔

۲۔ وَعَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: رُبَّ کَاسِیَّۃٍ فِی الدُّنْیَا عَامِیَّۃٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

۳۔ وَعَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْقُرْآنُ مَعَ عَلِیٍّ وَعَلِیٌّ مَعَ الْقُرْآنِ۔

۴۔ وَعَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْلَمْ یُخْلَقْ عَلِیٌّ مَا کَانَ لِفَاطِمَۃَ کُفُوٌّ۔

۵۔ وَعَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اِخْفَوْا الْخِطْبَۃَ وَاَظْھِرُوا النِّکَاحَ۔

چوتھا باب

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی احادیث

۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میرے رب عزوجل نے مجھ سے اولین جو عہد لیا اس کے رو سے اس نے مجھے شراب پینے اور بتوں کی پوجا کرنے سے روکا۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی بہت کھانے پینے کی چیزیں اہم ہے لیکن آخرت میں عام ہوتے ہیں۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قرآن علی علیہ السلام کے ساتھ ہے اور علی علیہ السلام قرآن کے ساتھ ہے۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر علی علیہ السلام خلق نہ ہوتے تو فاطمہ سلام اللہ علیہا کا کوئی ہمسر نہ ہوتا۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: نکاح کی خواستگاری کو چھپاؤ اور نکاح کو اظہار کرو۔

۶۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَحْسِنُوا الْكَفَنَ وَلَاتُؤْذُوْا اَمْوَاتَكُمْ بِالْعَوِيْلِ، وَلَا بِتَزْكِيَةٍ وَلَا بِتَاْخِيْرِ وَصِيَّةٍ۔

۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھا کفن دو اور اپنے مردوں کو آہ وفغان کے ذریعے، غیر ضروری تعریف کے ذریعے اور اس کی وصیت پر عمل میں تاخیر کے ذریعے اسے تکلیف نہ دو۔

۷۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَخْرِجُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ۔

۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہود ونصاریٰ کو جزیرہ نمائے عرب سے نکال دو۔

۸۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :اَلْاَكْلُ مَعَ الْخَادِمِ مِنَ التَّوَاضُعِ فَمَنْ اَكَلَ مَعَهُ اِشْتَاقَتِ الْجَنَّةُ اِلَيْهِ۔

۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نوکر کے ساتھ کھانا تواضع کی علامت ہے، جو نوکر کے ساتھ کھائے جنت اس کی مشتاق ہوتی ہے۔

۹۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَانَ لِاِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ۔

۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم (عورتوں) میں سے کسی کے پاس کوئی مملوک ہو جس کے ساتھ اس کا تحریری معاہدہ ہوا ہو۔

۱۰۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَقُوْلُوْا سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

۱۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میت کے پاس حاضر ہو تو کہو: سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

پاک ومنزہ ہے آپ کا رب العزت ان تمام

عیوب سے جو تم اس کی طرف نسبت دیتے ہو اور سلام ہو اللہ کے رسولوں پر، تعریفیں تمام جہانوں کے پالنے والے کے لئے ہیں۔

۱۱۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :اِذَا اتَّجَرَتِ الۡوَلَاةُ وَفَجَرَ التُّجَّارُ وَاتُّخِذَ الۡفَيۡئُ مَغۡنَمًا وَالزَّكٰوةُ مَغۡرَمًا فَذَالِكَ عِنۡدَ اِقۡتِرَابِ السَّاعَةِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جب حکام تجارت کریں، تاجر گناہ کریں، فیئ کو غنیمت شمار کیا جائے اور زکات (کی ادائیگی) نقصان شمار ہو تو (جان لو) قیامت نزدیک ہوگی۔

۱۲۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :اِذَا ابۡتُلِيَ اَحَدُكُمۡ بِالۡقَضَآءِ بَيۡنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ فَلَا يَقۡضِ وَهُوَ غَضۡبَانٌ وَلۡيُسَوِّ بَيۡنَهُمۡ فِي الۡمَجۡلِسِ وَالۡمَنۡظَرِ وَالۡاِشَارَةِ وَلَا يَرۡفَعۡ صَوۡتَهٗ عَلٰى اَحَدِ الۡخَصۡمَيۡنِ۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کو مسلمانوں کے مابین قضاوت کرنا پڑے تو وہ غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔ اسے چاہیے کہ ان کے درمیان بیٹھنے، دیکھنے اور اشارہ کرنے میں مساوات برتے نیز وہ فریقین میں کسی ایک سے بلند آواز میں بات نہ کرے۔

۱۳۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اِنَّكُمۡ تَخۡتَصِمُوۡنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعۡضُكُمۡ اَلۡحَنُ بِحُجَّتِهٖ مِنَ(الاخر) فَمَنۡ قَضَيۡتُ لَهٗ بِشَيۡئٍ مَنۡ حَقٍّ اِنَّمَا اَقۡطَعُ لَهٗ مِنَ النَّارِ فَلَا يَأۡخُذۡهَا۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ جھگڑ کر میرے پاس فیصلے کے لئے آتے ہو اور اپنے مدعیٰ کو بیان کرنے میں تم سے بعض دوسرے سے زیادہ ہوشیار اور تیز تراز ہوتے ہیں اور اگر میں نے اس کی ہوشیاری اور (بظاہر) مدلل بیان کی وجہ سے اس کے حق میں فیصلے دوں تو حقیقت میں وہ حقدار

نہیں، میں نے اسے آگ کا ایک حصہ دیا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ مال نہ لیں۔

۱۴۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَرَيْتُ مَا تَعْمَلُ اُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ فَاَخَّرْتُ الشَّفَاعَةَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنی امت کے چار عمل کو اپنے بعد کا دیکھا پھر میں نے اپنی شفاعت کو قیامت تک کے لئے مؤخر کر دیا۔

۱۵۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْماً نَافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ رزق، مفید علم اور مقبول عمل کی دعا کرتا ہوں۔

۱۶۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : عَلِيٌّ وَّشِيْعَتُهٗ هُمُ الْفَائِزُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن علی علیہ السلام اور اس کے ماننے والے ہی کامیاب ہوں گے۔

۱۷۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : تَقْتُلُ عَمَّارًا اَلْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو باغی جماعت قتل کرے گا۔

۱۸۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَلْجُلُوْسُ مَعَ الْفُقَرَآءِ مِنَ التَّوَاضُعِ وَهُوَ مِنْ اَفْضَلِ الْجِهَادِ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: فقراء کے ساتھ بیٹھنا تواضع کی علامت ہے اور بہترین جہاد کی ایک صورت ہے۔

۱۹۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيْفٍ۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

۲۰۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَآءِ قَعْرُ بُيُوْتِهِنَّ۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے لئے بہترین مسجد ان کے گھروں کے تہ خانے ہیں۔

۲۱۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِلٰى اَبِيْ جَهْلٍ عِرْقٌ فِي الْجَهَنَّمِ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوجہل جہنم میں ایک بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔

۲۲۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : سَيَكُوْنُ اُمَرَآءُ فَتَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ اَسْلَمَ وَلٰكِنْ مَنْ رَّضِيَ وَتَابَعَ فَذَالِكَ الْهَلَاكُ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب کچھ حکام آئیں گے جنہیں تم پہچانو گے اور انکار کرو گے۔ پس جو انکار کرے وہ بری الذمہ ہے اور جو ناپسند کرے وہ محفوظ رہے گا لیکن جو ان سے راضی ہو اور ان کی پیروی کرے وہ ہلاک ہوگا۔

۲۳۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلْعَطْسَةُ الشَّدِيْدَةُ وَالتَّثَاؤُبُ الرَّفِيْعُ مِنَ الشَّيْطَانِ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: شدید چھینک اور بلند جمائی لینا شیطان کی جانب سے ہے۔

۲۴۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ فِي

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان میں دو

السَّمَآءِ مَلَكَيْنِ اَحَدُهُمَا يَامُرُ بِالشِّدَّةِ وَالْاٰخَرُ يَامُرُ بِاللِّيْنِ۔

فرشتے ہیں جن میں سے ایک سختی کا اور دوسرا نرمی کا حکم دیتا ہے۔

۲۵۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : قَوَائِمُ مِنْبَرِيْ رِوَايَتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے منبر کے پایے جنت میں دیکھے جاتے ہیں۔

۲۶۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : كَثْرَةُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ تَمْنَعُ الْعَيْلَةَ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرے کی کثرت فقر وتنگدستی سے بچاتی ہے۔

۲۷۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَنْ تَزَلِ الْخِلَافَةُ فِيْ وُلْدِ عَمِّيْ صِنْوُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَتّٰى يُسْلِمُوْهَا اِلَى الدَّجَّالِ۔

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خلافت کا سلسلہ میرے چچا کے بیٹے ابی العباس سے جاری رہے گا یہاں تک کہ وہ اسے دجال کے حوالے کریں گے۔

۲۸۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ كُلَّ يَوْمٍ "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ" اُلْحِقَ بِهٖ مِنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ حَسَنَةٌ۔

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کہے: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ" اسے ہر مومن کی طرف سے ایک نیکی ملے گا۔

۲۹۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ شَرِبَ فِيْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی سونا اور چاندی کے برتن میں (مشروبات) پیئے ۔وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیلتا ہے۔

۳۰۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡاُضۡحِيَّةَ فَلَايَأۡخُذۡ مِنۡ شَعۡرِهٖ وَلَايَقۡلِمۡ مِنۡ ظُفۡرِهٖ فِي الۡعَشۡرِ حَتّٰى يُضۡحِيَ۔

۳۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص قربانی کرنا چاہے وہ نہ اپنے بال کاٹے اور نہ ناخن تراشے یہاں تک کہ وہ دسویں تاریخ کو قربان کیا جائے۔

۳۱۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَا مِنۡ اَحَدٍ يَلۡبِسُ ثَوۡبًا لِيُبَاهِيَ بِهٖ لِيَنۡظُرَ اِلَيۡهِ اِلَّا لَمۡ يَنۡظُرِ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيۡهِ حَتّٰى يَنۡزِعَهُ۔

۳۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی اس لئے لباس پہنے تا کہ فخر ومباہات کریں اورلوگ اس کی طرف دیکھیں۔ اللہ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا جب تک وہ اسے نہ اتارے۔

۳۲۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَلۡمَشۡيُ مَعَ الۡعَصَا مِنَ التَّوَاضُعِ وَيَكۡتُبُ لَهُ بِكُلِّ خَطۡوَةٍ اَلۡفَ حَسَنَةٍ وَّيَرۡفَعُ لَهُ اَلۡفَ دَرَجَةٍ۔

۳۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عصا لے کر چلنا تواضع کی علامت ہے۔ اسے ہر قدم کے بدلے ہزار درجات بلند ہونگے۔

۳۳۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اَلۡمَهۡدِيُّ مِنۡ وُلۡدِ فَاطِمَةَ۔

۳۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہدی علیہ السلام فاطمہ سلام اللہ علیہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔

۳۴۔ وَعَنۡهَا قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : نِعۡمَ الۡيَوۡمُ يَوۡمُ عَرَفَةَ يَنۡزِلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ

۳۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین دن عرفہ کا دن ہے۔ اللہ اس دن نیچے آسمان پر آتا ہے۔

فِيْهِ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا۔

۳۵۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لَاتَنْفَخْ فَاِنَّ النَّفْخَ كَلَامٌ بِعَيْنٍ فِي الصَّلٰوةِ۔

۳۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: (نماز کے دوران) مت پھونکو کیونکہ نماز میں پھونکنا بات کرنے کی طرح ہے۔

۳۶۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لَاتَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ قَوْمًا مَعَهُمْ جَرْسٌ۔

۳۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے جن کے ساتھ گھنٹی ہو۔

۳۷۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لَا تَخْتَضِبُ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَاتَكْتَحِلَ وَلَاتَطِيْبَ وَلَاتَلْبِسْ حُلِيًّا۔

۳۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس عورت کا شوہر مرجائے وہ خضاب، سرمہ اور خوشبو نہ لگائے اور زیور نہ پہنے۔

۳۸۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لَابَاْسَ بِالْخَزِّ مَا لَايُبَاهِيْ بِهٖ۔

۳۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ریشم پہننے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس کے ذریعے فخر ومباہات نہ کیا جائے۔

۳۹۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : يَا اُمَّ سَلَمَةَ اِعْمَلِيْ وَلَاتَتَّكِيْ فَاِنَّ شَفَاعَتِيْ لِلْهَالِكِيْنَ مِنْ اُمَّتِيْ۔

۳۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمیٰ! عمل کرو اور (مجھ) پر بھروسہ نہ کرو، کیونکہ میری شفاعت میری امت کے ہالکین کے لئے ہے۔

۴۰۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : فِيْ غَايَةٍ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمِلَّةِ وَخَيْرَ الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَلَاحِقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ۔

۴۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں تجھ سے بہترین ملت ،بہترین دعا، بہترین کامیابی ،بہترین عمل ،بہترین ثواب ،بہترین زندگی اور بہترین موت مانگتا ہوں اور مجھے ثابت قدم رکھے اور میرے اعمال کو کل میزان میں بھاری کردے میرے ایمان میں اوراضافہ کردے اور میرے درجے کو بلند کردے۔

هٰذَا اِثْنَانِ وَاَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا رَوَتْ اُمُّ سَلْمَه اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِيَ رَوَتْ عَنْ رَسُوْلِ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ مِأَةٍ وَّسَبْعُوْنَ حَدِيْثاً

یہ ۴۲ احادیث ام المومنین ام سلمہ سے مروی ہیں ۔آپ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ۳۷۰ احادیث نقل کی ہیں ۔(۱)

(۱)اس باب میں بھی دو حدیث کم ہے تعداد بیالیس لکھا ہے جبکہ احادیث چالیس ہیں ۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ

مَارُوِیَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : خَلَقَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَلْفَ اُمَّۃٍ مِنْہَا سِتُّمِأَۃٍ فِی الْبَحْرِ وَاَرْبَعُ مِأَۃٍ فِی الْبِرِّ وَاَوَّلُ شَیْءٍ یَّہْلِکُ الْجَرَادُ۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : اَلْفَاطِمَۃُ وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ فِیْ حَظِیْرَۃِ الْقُدْسِ فِیْ قُبَّۃٍ بَیْضَآءَ سَقْفُھَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : قَالَ مُوْسیٰ یَا رَبِّ وَدَدْتُّ اَنِّیْ اَعْلَمُ مَنْ تُحِبُّ مِنْ عِبَادِکَ فَاُحِبَّہٗ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا رَأَیْتَ عَبْدِیْ کَثْرَذِکْرِیْ فَاَنَا اَذِنْتُ لَہٗ فِیْ ذٰلِکَ وَاَنَا اُحِبُّہٗ وَاِذَا رَاَیْتَ عَبْدِیْ لَایَذْکُرُنِیْ فَاَنَا حَجَبْتُہٗ عَنْ ذٰلِکَ وَاَنَا اُبْغِضُہٗ۔

باب پنجم

عمر بن خطاب سے مروی احادیث

۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہزار مخلوقات پیدا کئے ہیں اس میں سے چھے سو سمندر میں اور چار سو خشکی میں ہیں اور سب سے پہلی چیز جو ہلاک ہوگی وہ ٹڈی ہے۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ اور حسینؑ عالم قدس کے ایک سفید قبہ کے نیچے جلوہ افروز ہیں جس کا چھت عرش الٰہی ہے۔

۳۔ اور انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت موسیٰؑ نے اپنے مناجات میں کہا کہ اے پروردگار، میں تیرے ان بندوں کو جاننا چاہتا ہوں جن سے تو محبت کرتا ہے تاکہ میں بھی ان سے محبت کروں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جب تم میرے بندہ کو دیکھو کہ میرا زیادہ ذکر کر رہا ہے سو میں نے اس کو اجازت دی ہے اور میں اسے چاہتا ہوں اور جب دیکھو کہ میرا بندہ مجھے یاد نہیں کر رہا ہے تو میں اس کی یاد چھوڑ دیتا ہوں اور اسے نہیں چاہتا۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : قَالَ اَخِي الْخِضْرُ لِمُوْسٰى يَا مُوْسٰى لَا تَمَلَّ جُلَسَآئَكَ اِذَا حَدَّثْتَهُمْ فَاِنَّ الْمُتَكَلِّمَ أَقَلُّ سَلَامَةً مِّنَ الْمُسْتَمِعِ وَلَا تَكُنْ مِكْثَاراً لِّلْمَنْطِقِ مِهْذَاراً فَأَنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ يُظْهِرُ شَيْنَ الْعُلَمَآءِ وَيُبْدِئُ مَسَاوِئَ السَّخَفَاءِ۔

۴۔ اورانہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی خضر نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا اے موسیٰ علیہ السلام جب گفتگو کرنے لگ جاؤ تو اپنے سامعین کی تھکاوٹ کا سبب مت بنو کیونکہ متکلم سامعین سے بہت کم محفوظ رہتا ہے اور بے ہودہ گوئی میں حد سے زیادہ باتونی مت بنو کیونکہ کثیر الکلامی علماء کے عیب کو ظاہر کرتا ہے اور بے عقلوں کے گناہ کو آشکار کرتا ہے۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : كُلُّ سَبَبٍ وَّنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا سَبَبِيْ وَنَسَبِيْ۔

۵۔ اورانہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر سبب اور نسب منقطع ہو جاتا ہے سوائے میرے سبب اور نسب کے۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لِكُلِّ شَيْئٍ مَعْدَنٌ وَمَعْدَنُ التَّقْوٰى قُلُوْبُ الْعَارِفِيْنَ۔

۶۔ اورانہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک کان ہوتی ہے اور تقوی کی کان عارفوں کے دل ہیں۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَنْ جَلَسَ يَقْضِيْ بَيْنَ النَّاسِ فَانْتَصَفَ لِمَظْلُوْمِهِمْ مِنْ ظَالِمِهِمْ وَلِضَعِيْفِهِمْ مِنْ قَوِيِّهِمْ بَاهَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهٖ

۷۔ اورانہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے بیٹھ جائے اور وہ ظالموں سے مظلوموں کا حق لے لے اور طاقت وروں سے کمزوروں کا حق لے لے تو اللہ فرشتوں کے سامنے

اَلْمَلَآئِکَۃَ۔

ایسے شخص پر فخر کرتا ہے۔

۸۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : مَنِ اسْتَکْمَلَ الثَّمَانِیْنَ وَلَمْ یَاْخُذْ بِیَدِہٖ عَنْزَۃً یَعْنِیْ عِکَازَۃً فَقَدْ تَجَبَّرَ عَلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

۸۔ انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی عمر ۸۰ سال مکمل ہوا ہو اور وہ اپنے ہاتھ میں کوئی عصا نہ اٹھائے تو بیشک اس نے اللہ کے حضور تکبر کیا ہے۔

۹۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : مَامِنْ مَیِّتٍ یُّوْضَعُ عَلٰی سَرِیْرِہٖ اِلَّانَادٰی بِصَوْتِہٖ یَسْمَعُہُ مَنْ شَآءَ اللّٰہُ یَا اِخْوَتَنَایَا حَمَلَۃَ نَعْشِیْ لَاتَغُرَنَّکُمُ الدُّنْیَا کَمَا غَرَّتْنِیْ وَلَایَلْعَبُ بِکُمُ الزَّمَانُ کَمَا لَعِبَ بِیْ أَتْرُکُ مَاتَرَکْتُ لِوَرَثَتِیْ وَلَایَحْمِلُوْنَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَاَنْتُمْ تُشَیِّعُوْنِیْ ثُمَّ تَدْعُوْنِیْ وَالْجَبَّارُ یُخَاصِمُنِیْ۔

۹۔ اور انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی میت کو تخت پر رکھا جاتا ہے تو اس وقت ایک منادی ندا دے گا اور اس کی نداء ہر وہ شخص سنے گا جسے خدا چاہتا ہے۔ اے بھائیو، اے میرے جنازے کو اٹھانے والو! دنیا تمہیں دھوکہ نہ دے جس طرح اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے اور زمانہ تمہارے ساتھ نہ کھیلے جس طرح اس نے میرے ساتھ کھیلا ہے اور میں وارثوں کے واسطہ ترکہ چھوڑ کے جارہا ہوں لیکن یہ وارثین میرے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائیں گے اور تم لوگ میری مشایعت کررہے ہو اس کے بعد مجھے چھوڑ کے چلے جاؤ گے اور خدائے جبار میرے ساتھ حساب وکتاب سے کام لے گا۔

۱۰۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : مَکْتُوْبٌ فِی

۱۰۔ اور انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: توریت میں لکھا ہے کہ

التَّوْرَاةِ مَنْ بَلَغَتْ لَهُ بِنْتٌ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُزَوِّجْهَا فَأَصَابَتْ اِثْمًا فَاِثْمُ ذَالِكَ عَلَيْهِ۔

اگر کسی کی بیٹی بارہ سال کی ہوجائے لیکن باپ اس کی شادی نہ کرائے اور وہ گناہ میں پڑ جائے تو اس کا گناہ باپ کے اوپر ہوگا۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَايَنَالُ الرَّجُلُ فِيمَا ضَرَبَ اِمْرَأَتَه۔

۱۱۔ اور انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنی بیوی کو (ادب کی خاطر) مارنے پر کچھ نہ ہوگا۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ تَخَتَّمْ بِالْعَقِيْقِ وَأْمُرْ اُمَّتَكَ تَخَتَّمْ بِهِ۔

۱۲۔ اور انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل میرے پاس آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیق کی انگوٹھی پہنا کرو اور اپنی امت کو بھی اس کا حکم دیا کرو۔

هٰذَا اِثْنَا عَشَرَ حَدِيْثًا روی بدر الاصحاب الناطق باالصواب عمر بن خطاب وهو يروی عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ مِأَةٍ وَسَبْعٌ وَثَلٰثِيْنَ حَدِيْثًا۔

یہ بارہ احادیث بدر اصحاب عمر ابن خطاب سے مروی ہیں انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ۵۳۷ احادیث نقل کی ہیں۔

اَلْبَابُ السَّادِسُ

مَا رُوِیَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَاذَنْبَ لَہٗ وَالْمُسْتَغْفِرُ مِنَ الذَّنْبِ وَھُوَ مُقِیْمٌ عَلَیْہِ کَالْمُسْتَھْزِئُ بِرَبِّہٖ عَزَّوَجَلَّ۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : ثَلٰثٌ مَعْصُوْمُوْنَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَلْبَارُّ بِوَالِدَیْہِ وَالشَّھِیْدُ الَّذِیْ جَادَّ بِدَمِہٖ وَالْمُؤَذِّنُ لِلْخَمْسِ اِحْتِسَاباً۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : ثَلٰثٌ لَایَنْبَغِیْ اَنْ یَّکُوْنَ فِیْ قَاضٍ مِنْ قُضَاۃِ الْمُسْلِمِیْنَ اَلْحَقَدُ وَالْحَسَدُ وَالْحِدَّۃُ۔

۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : ثَلٰثَۃٌ لَاتُقْبَلُ مِنْھُمْ صَلٰوۃٌ ۔ اِمَامُ قَوْمٍ وَھُمْ لَہٗ کَارِھُوْنَ وَامْرَأَۃٌ بَاتَتْ فَزَوْجُھَا وَھُوَ غَضْبَانٌ وَاَخَوَانِ

باب ششم

حضرت ابن عباسؓ سے مروی احادیث

۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ ہی نہ کیا ہو لیکن جو شخص گناہ سے بخشش طلب کرے لیکن گناہ سے باز نہ آئے تو وہ اللہ کا مذاق اڑانے والا ہے۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے افراد عذاب قبر سے محفوظ رہیں گے: والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا شہید جس نے اپنا خون بہایا اور پانچ وقت اذان دینے والا درحالیکہ وہ شخص صالح اور مخلص ہو۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں کے لئے سزاوار نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں کے لئے قاضی بنیں: جلد باز، حسد کرنے والا اور تیز روی کرنے والا۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں کی نماز قبول نہیں ہوتی: وہ رہبر اور امام جسے لوگ کراہت کی نظر سے دیکھتے ہوں، (پھر بھی اس کے پیچھے نماز پڑھے) وہ عورت جو رات گزارے درحالیکہ اس کا

مُتَصَارِمَانِ۔

شوہر اس پر ناراض ہو اور وہ دو بھائی جو آپس میں قطع تعلق کئے ہوئے ہوں۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : ثَلٰثُ لُقْمَاتٍ بِالْمِلْحِ قَبْلَ الطَّعَامِ وَثَلٰثٌ بَعْدَ الطَّعَامِ يَصْرِفُ بِهِنَّ عَنِ ابْنِ آدَمَ اِثْنَيْنِ وَسَبْعِيْنَ نَوْعاً مِنَ الْبَلَاۤءِ مِنْهُ الْجُنُوْنُ وَالْجُذَامُ وَالْبَرَصُ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھانے سے پہلے تین دفعہ اور کھانے کے بعد تین دفعہ نمک چکھنا بنی آدم سے بہتر قسم کی بلاوں کو دور کر دیتا ہے ان میں اہم بلائیں جنون (دیوانگی) جذام (کوڑھ) اور برص کی بیماریاں ہیں۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلتَّخَتُّمُ بِالزَّمَرُّدِ مَنْفِيٌّ لِّلْفَقْرِ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمرد کی انگوٹھی پہنا فقر کی دوری کا باعث بنتا ہے۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ لَّا يَمْلَأَ دَارًا فَرَحًا اِلَّا مَلَأَهَا تَرَحًا۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ جب تک کسی گھر میں رنج وغم پیدا نہیں کرتا اس وقت تک اس گھر کو خوشی سے پُر نہیں کرتا ہے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : حُبُّ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ يَأْكُلُ الذُّنُوْبَ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ کی محبت گناہوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : حُبُّ الثَّنَاءِ مِنَ النَّاسِ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کی تعریف و تمجید پر خوش ہونا انسان کو اندھا اور بہرہ بنا دیتا ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلْحَيَآءُ وَالْاِيْمَانُ فِيْ قَرْنٍ فَاَيُّهُمَا ذَهَبَ تَبِعَهُ الْاٰخَرُ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیا اور ایمان ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں جب ان میں سے ایک چلا جائے تو دوسرا بھی چلا جاتا ہے۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَدَثُ حَدَثَانِ حَدَثُ اللِّسَانِ وَحَدَثُ الْفَرَجِ حَدَثُ اللِّسَانِ اَشَدُّ مِنْ حَدَثِ الْفَرَجِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ناپاکی دو طرح کے ہیں ایک زبان کی ناپاکی اور ایک شرم گاہ سے نکلی ہوئی ناپاکی، زبان سے نکلی ہوئی ناپاکی، فرج سے نکلی ہوئی ناپاکی سے زیادہ گندہ اور سخت ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خُذُوْا مِنَ الْعِبَادَةِ مَا تُطِيْقُوْنَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ يَّتَعَوَّدَ اَحَدُكُمْ عِبَادَةً فَيَرْجِعَ عَنْهَا فَاِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ اَشَدُّ عَلَى اللّٰهِ مِنْ اَنْ يَّتَعَوَّدَ الرَّجُلُ الْعَادَةَ فِي الْعِبَادَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ عَنْهَا۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جتنی مقدار عبادت بجالا سکتے ہو اس پر اکتفا کرو اور اپنے کو عبادت کے لئے ایسی عادت میں ڈالنے سے پرہیز کرو جس سے انسان اکتا جاتا ہے کیونکہ اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ سخت اور کوئی چیز نہیں کہ انسان عبادت میں عادت کے شکار ہو جائے اور اس کے بعد اس سے باز آئے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ بِخَمْسٍ مَا نَقَضَ قَوْمٌ نِ الْعَهْدَ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ وَمَا حَكَمُوْا بِغَيْرِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الْفَقْرَ

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں پانچ چیزوں کا نتیجہ ہیں: کوئی قوم کسی عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتی ہے مگر یہ کہ اللہ ان پر اس کے دشمنوں کو مسلط کرتا ہے، اور خلاف حکم الٰہی کوئی حکم نہیں کرتی ہے

وَمَاظَهَرَتْ فِيْهِمُ الْفَاحِشَةُ اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الْمَوْتُ وَلَاطَفَّفُوا الْكَيْلَ اِلَّا مَنَعُوا النَّبَاتَ وَلَامَنَعُوا الزَّكٰوةَ اِلَّا حُبِسَ الْقَطْرُ۔

مگر یہ کہ اللہ ان کے درمیان فقر وتنگدستی کو پھیلا دیتا ہے اور ان میں بدکاریاں ظاہر نہیں ہوتی ہیں مگر یہ کہ ان کے درمیان موت کی فراوانی ہوتی ہے اور ناپ تول میں کمی نہیں کرتی ہے مگر یہ کہ اللہ انہیں روزی سے محروم کرتا ہے اور زکواۃ نہیں دیتی ہے مگر یہ کہ ان سے بارش روک لی جاتی ہے۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيْهَا ذِئْبًا فَقُلْتُ اَذِئْبٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ اِنِّيْ اَكَلْتُ اِبْنَ شُرْطِيٍّ قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ فَلَوْ اَكَلَ الشُّرْطِيَّ كَانَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو دیکھا کہ اس میں ایک بھیڑیا ہے میں نے کہا: کسی بھیڑیا کا جنت سے کیا تعلق؟ اس نے کہا: میں نے ابن شرطی کو کھایا ہے ابن عباس نے کہا: جو کوئی شرطی کھائے گا اس کی جگہ اعلی علیین میں ہوگی۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلدُّنْيَا حَرَامٌ عَلٰى اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَالْاٰخِرَةُ حَرَامٌ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ حَرَامَانِ عَلٰى اَهْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا اہل آخرت پر حرام ہے اور آخرت اہل دنیا پر حرام ہے اور دنیا وآخرت، دونوں اہل اللہ پر حرام ہے۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعَقْلِ اَلتَّحِيَّةُ اِلَى النَّاسِ فِيْ غَيْرِ تَرْكِ الْحَقِّ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: عقل کی انتہاء لوگوں کے لئے دعا کرنا ہے مگر یہ کہ وہ لوگ حق کو چھوڑ دے۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَدُّوْا الْاَبْوَابَ كُلَّهَا اِلَّا بَابَ عَلِيٍّ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام کے سوا سب کے دروازے بند کردیئے (جوکہ مسجد نبوی کے اندر کھلتی تھی)

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْغَرِيْبِ شَهَادَةٌ اِذَا احْتَضَرَ فَرَمٰى بِبَصَرِهٖ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ فَلَمْ يَرَ اِلَّا غَرِيْبًا فَذَكَرَ اَهْلَهُ وَوَلَدَهُ فَيَتَنَفَّسُ فَلَهُ بِكُلِّ نَفْسٍ يَتَنَفَّسُهُ اَنْ يَّمْحُوَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْفَيْ اَلْفَيْ سَيِّئَةٍ وَيَكْتُبُ لَهُ اَلْفَيْ حَسَنَةٍ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اجنبی اور غریب کی موت شہادت کی مانند ہے جب وہ حالت احتضار میں ہوتا ہے تو اپنی نگاہ دائیں بائیں دیکھتا ہے اور سوائے ناآشنا کے کسی کو نہیں دیکھتا ہے اسے اپنے اہل وعیال یاد آتے ہیں سو وہ گہری سانس لیتا ہے اور ہر سانس کے بدلہ اللہ اس کے دو ہزار گناہ کو محو کرتا ہے اور اس کے لئے ہزار نیکی لکھ دیتا ہے۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ زَوَّجَكَ فَاطِمَةَ وَجَعَلَ صَدَاقَهَا الْاَرْضَ فَمَنْ مَشٰى عَلَيْهَا مُبْغِضًا لَكَ مَشٰى حَرَاماً۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! اللہ نے فاطمہؑ کی شادی تمہارے ساتھ کی اور زمین کو اس کا مہر قرار دیا لہذا جو شخص زمین پر چلتا ہے درحالیکہ آپؑ سے بغض و دشمنی رکھتا ہے تو اس کا زمین پر چلنا حرام ہے۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ فَسَقَةَ حَمَلَةَ الْقُرْآنِ النَّارَ قَبْلَ عَبَدَةِ

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: حامل قرآن فاسق، بت پرست شخص سے دو ہزار سال پہلے جہنم

الْاَوْثَانِ بِاَلْفَيْ عَامٍ۔

میں داخل ہوتا ہے۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يُؤْتٰى بِالشَّهِيْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْصِبُ لِلْحِسَابِ وَيُؤْتٰى بِالْمُتَصَدِّقِ فَيَنْصِبُ لِلْحِسَابِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِاَهْلِ الْبَلَاءِ فَلَا يَنْصِبُ لَهُمْ مِيْزَانٌ وَلَا يُنْشَرُ لَهُمْ دِيْوَانٌ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمَا الْاَجْرَ صَبًّا حَتّٰى اَنَّ اَهْلَ الْعَافِيَةِ لَيَتَمَنُّوْنَ فِي الْمَوْقِفِ اَنَّ اَجْسَادَهُمْ فَقَرِضَتْ بِالْمَقَارِيْضِ مِنْ ثَوَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ لَهُمْ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: شہید کو قیامت میں لایا جاتا ہے اور فورا حساب لیا جاتا ہے اور صدقہ دینے والے کو لایا جاتا ہیا ور اس سے بھی فورا حساب لیا جاتا ہے پھر اہل بلاء (جو لوگ دنیا میں طرح طرح کے مصائب میں مبتلا رہا ہو) ان کو لایا جاتا ہے پھر ان سے نہ اعمال تولے جاتے ہیں اور نہ ان کے حساب لیا جاتا ہے پھر انہیں بے شمار اجر وثواب دیا جاتا ہے (یہاں تک کہ دنیا میں عافیت سے رہنے والے لوگ میدان قیامت میں ضرور تمنا کریں گے اللہ کی طرف سے اہل بلاء کا ثواب دیکھ کر کہ کاش ہمارا جسم بھی دنیا میں قینچیوں سے کاٹ دیتے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ يُّكْسٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِبْرَاهِيْمَ لِخُلَّتِهٖ ثُمَّ اَنَا لِصَفْوَتِيْ ثُمَّ عَلِيُّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ يَزِفُّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ زَفًّا اِلَى الْجَنَّةِ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس کو ردا (لباس) پہنایا جائے گا وہ ابراہیمؑ ہیں کہ یہ ان کی دوستی کی خاطر ہے اس کے بعد میں ہوں کہ یہ میری صفوت کی وجہ ہے اس کے بعد علی بن ابی طالبؑ ہیں کہ وہ جنت کی طرف دلھوں کی طرح لے جائے جائیں گے۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَا الْمُنْذِرُ وَ عَلِيٌّ نِالْهَادِيْ وَبِكَ يَاعَلِيُّ يَهْتَدِيْ الْمُهْتَدُوْنَ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں ڈرانے والا ہوں اور علیؑ ہدایت دینے والے ہیں اور اے علیؑ تمہارے ذریعے ہدایت پانے والے ہدایت پائیں گے۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَا مِيْزَانُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ كَفَّتَاهُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ خُيُوْطُهُ وَالْفَاطِمَةُ عَلَاقَتُهُ۔

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں علم کا میزان ہوں، علیؑ اس کے پلڑے ہیں، حسنؑ اور حسینؑ اس کے دھاگے ہیں اور فاطمہؑ اس کے علاقہ ہیں۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدٍ وَّالنَّاسُ مِنْ اَشْجَارٍ شَتّٰى۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں اور علیؑ ایک ہی درخت سے ہیں اور لوگ مختلف درختوں سے ہیں۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَا شَجَرَةٌ وَفَاطِمَةُ حَمْلُهَا وَعَلِيٌّ لِقَاحُهَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ثَمَرُهَا وَالْمُحِبُّوْنَ لِاَهْلِ الْبَيْتِ اَوْرَاقُهَا۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں ایک درخت ہوں اور فاطمہؑ اس کے پھل ہیں، علیؑ، حسنؑ اور حسینؑ اس کے شگوفے ہیں اور میرے اہل بیتؑ کے چاہنے والے اس کے پتے ہیں۔

۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ اَنَّمَا زَوَّجْتُ مَوْلَايَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةٌ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ وَ زَوَّجْتُ الْمِقْدَادَ ضَبَاعَةَ

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ کی شادی زینب بنت جحش سے کرائی اور مقداد کی شادی ضباعہ بنت زبیر

بِنْتَ زُبَيْرٍ لِتَعْلَمُوْا اَنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَحْسَنُكُمْ اِسْلَاماً۔

سے کرائی تاکہ تمہیں معلوم ہو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ وہ بہتر ہے جو اسلام میں بہتر ہو۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا مَعْشَرَ الْاَنْبِيَآءِ اُمِرْنَا بِتَاخِيْرِ السُّحُوْرِ وَاَنْ تَعْجِلَ الْاِفْطَارَ وَاَنْ نُمْسِكَ اِيْمَانَنَا عَلٰى شَمَائِلِنَا فِي الصَّلٰوةِ۔

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم انبیاء کو حکم دیا گیا ہے کہ سحری میں تاخیر سے اور افطار میں جلدی سے کام لیں اور اپنے شملہ (پگڑی کا سرہ) کو نماز کی حالت میں دائیں جانب رکھیں۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِحْتَرِزُوْا مِنَ النَّاسِ بِسُوْءِ الظَّنِّ۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے ساتھ بدگمانی کرنے سے بچو۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَضَّلَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَى الْمُقَرَّبِيْنَ لَمَّا بَلَغْتُ السَّمَآءَ السَّابِعَةَ لَقِيَنِيْ مَلَكٌ مِنْ نُوْرٍ عَلٰى سَرِيْرٍ مِنْ نُوْرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَلَمْ يَقُمْ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى سَلَّمَ عَلَيْكَ صَفِيِّيْ وَ نَبِيِّيْ فَلَمْ تَقُمْ اِلَيْهِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لِتَقُوْمَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ نے مرسلین کو مقربین پر برتری دی ہے اور جب میں ساتواں آسمان پر پہنچا تو ایک نوری فرشتہ مجھ سے ملا میں نے اس کو سلام کیا اس نے سلام کا جواب دیا اور وہ کھڑا نہیں ہوا اللہ نے وحی نازل کی تو نے میرے نبی اور صفی کو سلام کیا لیکن اپنی جگہ سے نہیں اٹھا میری عزت اور جلال کی قسم! تجھے چاہیے کہ قیامت تک کھڑا رہے۔

۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ

۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس بندہ

عَزَّوَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا جَعَلَهُ قَيِّمَ مَسْجِدٍ وَاِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا جَعَلَهُ قَيِّمَ حَمَّامٍ۔

کو چاہتا ہے اس کو مسجد کا قیم (قائم رکھنے والا) قرار دیتا ہے اور جسے نہیں چاہتا ہے اس کو حمام کا رکھوالا قرار دیتا ہے۔

۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَرْضًا بَيْضَآءَ مَيْسَرَةَ الشَّمْسِ فِيْهَا ثَلٰثُوْنَ يَوْماً هِيَ مِثْلُ اَيَّامِ الدُّنْيَا ثَلٰثِيْنَ مَرَّةً مَشْحُوْنَةً خَلْقًا لَايَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللهَ يُعْصٰى فِي الْاَرْضِ وَلَايَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ خَلَقَ اٰدَمَ وَاِبْلِيْسَ۔

۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے لئے ایک نورانی سرزمین سورج کی دائیں جانب ہے جس کے (مہینے) دنیا کی طرح تیس دن کے ہیں اس میں تیس گنا زیادہ مخلوق ہیں جو نہیں جانتے کہ روئے زمین پر اللہ کی معصیت بھی ہوتی ہے اور یہ نہیں جانتے کہ اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام اور ابلیس کو خلق کیا ہے۔

۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُتْرُكُوْا الْكِتَابَ وَشَحْوَهُ مِنْ اَسْفَلِهِ فَاِنَّهُ اَنْجَحَ لِلْحَاجَةِ۔

۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتاب کو (استعمال کے وقت) نیچے سے تھامنے سے گریز کرو، اس طرح کتاب سے آسانی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَسْرِيْحُ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ تَسُلُّ الدَّآءُ مِنَ الْجَسَدِ سَلًّا۔

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سر اور داڑھی کے بال رکھنا جسم سے بیماری دور کرنے کا باعث ہے۔

۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَلَمَّظُ الْفَقِيْرُ عِنْدَ شَهْوَتِهِ لَايَقْدِرُ عَلٰى

۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھوک کی وجہ سے فقیر کا زبان کو جنبش دینا درحالیکہ وہ اسے

اَنْفَادِهَا اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الْغَنِيِّ سَبْعِيْنَ عَامًّا۔

پانے کی قدرت نہیں رکھتا، امیر کی ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا دَفَعَ اللّٰهُ الْقَطْرَ عَنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ بِسُوْءِ رَأْيِهِمْ فِيْ اَنْبِيَآئِهِمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ مَنَعَ الْقَطْرَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِبُغْضِهِمْ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے انبیاء کے بارے میں غلط نظر رکھنے کے باعث بنی اسرائیل سے بارش کو روک رکھا اور اس امت سے علی بن ابیطالبؑ سے بغض رکھنے کے باعث بارش کو روک رکھا۔

۳۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تُعَلِّمُوْا أَبْجَدَ وَتَفْسِيْرَهَا وَ وَيْلٌ لِعَالِمٍ جُهَّالٌ تَفْسِيْرُهَا أَلِفُ اللّٰهِ وَ آلَآءُ اللّٰهِ وَالْبَاءُ فَبَهَاءُ اللّٰهِ وَالْجِيْمُ فَبَهْجَةُ اللّٰهِ وَالدَّالُ فَدِيْنُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۳۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابجد اور اس کی تفسیر کی تعلیم حاصل کرو اور اس عالم پر افسوس ہو جو اس کی تفسیر کی نسبت جاہل ہے الف سے مراد اللہ ہے اور اس کی نعمتیں ہیں اور اس کی نعمتیں ہیں با سے مراد جیم سے مراد بہجۃ اللہ ہے اور دال سے مراد اللہ کا دین ہے۔

۳۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَنَاصَحُوْا فِي الْعِلْمِ فَاِنَّ خِيَانَةَ اَحَدِكُمْ فِيْ عِلْمِهِ اَشَدُّ مِنْ خِيَانَتِهِ فِيْ مَالِهِ۔

۳۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ حصول علم کے سلسلے میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو کیونکہ تم لوگوں کی علم میں خیانت مال میں خیانت سے کہیں زیادہ خطرناک ہے۔

۳۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتُمْ

۳۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم سفر میں ہو تو

فِیْ سَفَرٍ فَاَقِلُّوا الْمَکْثَ فِی الْمَنَازِلِ۔

منازل پر زیادہ نہ ٹھہرا کرو۔

۴۰۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اِسْمُ اللّٰہِ الْأَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ اَجَابَ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ اِلٰی قَوْلِہٖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

۴۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسم اعظم جس کے ذریعے دعا قبول ہوتی ہے وہ ”قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ اِلٰی قَوْلِہٖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ“ تک کی آیت ہے۔

۴۱۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: آفَۃُ الدِّیْنِ ثَلٰثٌ فَقِیْہٌ فَاجِرٌ وَاِمَامٌ جَابِرٌ وَمُجْتَھِدٌ جَاھِلٌ۔

۴۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین کی آفت تین چیزوں کے ذریعے ہے: فاسق وفاجر فقیہ، ظالم وجابر پیشوا اور جاہل مجتہد۔

۴۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ یُّخَوِّفَ خَلْقَہٗ اَظْھَرَ لِلْاَرْضِ مِنْہُ شَیْئًا فَارْتَعَدَتْ۔

۴۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ اپنی مخلوقات کو ڈرانا چاہتا ہے تو مخلوقات کی ایک حقیقت زمین کے سامنے پیش کرتا ہے اور اس سے وہ لرز جاتی ہے۔

۴۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ بِبُطُوْنِ اَکُفِّکُمْ وَلَاتَسْأَلُوْہُ بِظُھُوْرِھَا وَامْسَحُوْا بِھَا وُجُوْھَکُمْ۔

۴۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے دعا مانگتے وقت اپنی ہتھلیوں کے اندرونی حصے کو اوپر رکھو اور دعا کے بعد ہتھیلی کو اپنے چہرے پر مَل لو۔

۴۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: سَیَکُوْنُ

۴۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانے میں کچھ

فِیْ اٰخِرِالزَّمَانِ عُلَمَآءُ یَرْغَبُوْنَ النَّاسَ وَلَایَرْغَبُوْنَ وَیُزَهِّدُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَزْهَدُوْنَ یَبْسُطُوْنَ عِنْدَ الْکُبَرَآءِ وَیَنْقَبِضُوْنَ عِنْدَ الْفُقَرَآءِ یَنْهَوْنَ عَلٰی عِشْیَانِ الْاُمَرَآءِ وَلَایَنْتَهُوْنَ اُوْلٰئِكَ الْجَبَّارُوْنَ اَعْدَاءُ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ۔

علماء ہوں گے جو لوگوں کو (نیکی کی طرف) رغبت دلاتے ہیں لیکن خود رغبت نہیں رکھتے ہیں اور لوگوں کو زہد کی دعوت دیتے ہیں لیکن خود زہد اختیار نہیں کرتے ہیں پیسے والوں کے سامنے خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں اور فقرآء کے سامنے سختی سے پیش آتے ہیں، لوگوں کو امیروں کے آشیانوں پر جانے سے روکتے ہیں اور خود امراء کے آشیانے پر رہتے ہیں یہی لوگ ظالم اور رحمٰن کے دشمن ہیں۔

۴۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَخَافَةُ الْمَرْءِ اَنْ یَّسْتَخْدِمَ ضَیْفَهُ۔

۴۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہمان سے کام لینا انسان کی نادانی کی علامت ہے۔

۴۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَةُ صٓ وَسَجْدَةُ دَاوُوْدَ تَوْبَةٌ وَنَحْنُ نَسْجُدُهَا شُکْراً۔

۴۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صٓ (کسی نبی کا نام ہے) اور داوودؑ کا سجدہ توبہ کے طور پر ہے اور ہمارا توبہ سجدہ شکر کے طور پر ہے۔

۴۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَیْئَانِ لَاَذْکُرُ فِیْهِمَا الذَّبِیْحَةَ وَالْعِطَاسَ مُخْلِصَانِ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی۔

۴۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو چیزیں ایسی ہیں کہ اس وقت میں ہر صورت میں اللہ کو خلوص کے ساتھ یاد کرتا ہوا ایک جانور ذبح کرتے جو وقت دوسرا چھینک آنے کی صورت میں۔

۴۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَرَارُکُمْ

۴۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سب سے

مُعَلِّمُوا صِبْيَانِكُمْ اَقَلُّهُمْ رَحْمَةً لِلْيَتِيْمِ وَاَغْلَظُهُمْ عَلَى الْمَسَاكِيْنِ۔

زیادہ شریر بچوں کے وہ استاد ہیں جو یتیموں پر رحمت نہیں کرتے اور مسکینوں پر سختی کرتے ہیں۔

۴۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلشَّيْطَانُ يَأْتِيْ اَحَدَكُمْ فَيَنْقِرُ عِنْدَ عِجَانِهِ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْيَجِدَ رِيْحاً اَوْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ عَمْداً۔

۴۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کے پاس آئے گا اور اس کی گردن کے سامنے بیٹھے گا اور وہاں سے نہیں جاتا ہے جب تک کوئی آواز نہ سنے اور کوئی بو نہ سونگھے اور جان بوجھ کے یہ کام کرتا ہے۔

۵۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صِفَةُ الْعَاقِلِ اَنْ يَّحْلِمَ عَمَّنْ جَهِلَ عَلَيْهِ وَيَتَجَاوَزَ عَنْ ظُلْمِهِ وَيَتَوَاضَعَ لِمَنْ هُوَ دُوْنَهُ وَيُسَابِقَ مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فِيْ طَلَبِ الْبِرِّ۔

۵۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عاقل کی علامت یہ ہے کہ وہ جاہلوں کے سامنے حلم سے پیش آتا ہے اور دوسرے کی غلطی سے درگذر کرتا ہے اور اپنے سے نیچے افراد کے سامنے تواضع سے پیش آتا ہے اور اپنے سے اونچے سے نیکی میں سبقت لے جاتا ہے۔

۵۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنَ النَّاسِ اِذَا صَلَحَا صَلَحَ النَّاسُ وَاِذَا فَسَدَا فَسَدَ النَّاسُ اَلْعُلَمَآءُ وَالْاُمَرَآءُ۔

۵۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے دو گروہ اگر نیک ہو جائیں تو لوگ بھی نیک ہوں گے اور اگر برے ہو جائیں تو لوگ بھی برے ہوں گے وہ دو گروہ علماء اور امراء ہیں۔

۵۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلصَّلٰوةُ فِيْ

۵۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوتے میں نماز

النُّعَالِ جِهَادٌ۔

پڑھنا اپنے آپ کو مشقت میں ڈالنا ہے۔

۵۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَقُّوْا اَوْلَادَكُمْ فَاِنَّهَا نَجَاةٌ لَّهُمْ مِنْ كُلِّ آفَةٍ۔

۵۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد کا عقیقہ کرو کیونکہ یہ ان کے لئے ہر آفت سے نجات کا باعث ہے۔

۵۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ وَلَوْ رَكْعَةً وَاحِدَةً۔

۵۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کو جاگا کرو اگرچہ ایک ہی رکعت کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔

۵۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكَ بِاَوَّلِ السَّوْقِ فَاِنَّ السِّمَاحَ رِبَاحٌ۔

۵۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں چاہیے کہ بازار کے شروع میں رہیں، بے شک فیاضی موجب ربح (فائدہ) ہے۔

۵۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مِنِّيْ مِثْلَ رَأْسِيْ مِنْ بَدَنِيْ۔

۵۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام سے میری وہی نسبت ہے جس طرح سر کو بدن سے ہے۔

۵۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ بَابُ حِطَّةٍ مَنْ دَخَلَهُ كَانَ مُؤْمِناً وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِراً۔

۵۷۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علیؑ باب حطہ ہے جو بھی اس سے داخل ہو جاتا ہے وہ صاحب ایمان قرار پاتا ہے اور جو اس سے خارج ہو جاتا ہے وہ کفر کے دائرہ میں آجاتا ہے۔

۵۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ

۵۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے امتوں کو

عَلَیَّ الْاُمَمُ فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ وَمَعَهُ رَهْطٌ النَّبِیِّ وَمَعَهُ رَجُلٌ وَرَجُلَانِ وَالنَّبِیُّ وَلَیْسَ مَعَهُ اَحَدٌ فَرُفِعَ لِیْ سَوَادٌ عَظِیْمٌ فَظَنَنْتُ اَنَّهُمْ اُمَّتِیْ فَقِیْلَ لِیْ هٰذَا مُوْسٰی وَقَوْمَهُ۔

پیش کیا گیا تو میں نے ایک نبی اور اس کے قوم کو دیکھا اس کے ساتھ ایک آدمی بھی ہے اور دو آدمی اور ایک نبی تھے اور ان کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ پھر میرے سامنے ایک بہت بڑی جماعت کو پیش کیا گیا تو میں نے گمان کیا کہ یہ میری امت ہے تو مجھے کہا گیا: یہ موسیٰؑ اور ان کے قوم ہے۔

۵۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعِلْمُ وَالْمَالُ یَسْتُرَانِ کُلَّ عُیُوْبٍ وَالْفَقْرُ وَالْجَهْلُ یَکْشِفَانِ کُلَّ عَیْبٍ۔

۵۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علم اور مال ہر ایک عیب کو چھپاتا ہے اور فقر و جہل ہر عیب کو ظاہر کرتا ہے۔

۶۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَلَوْ اَنَّ شَیْئًا سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَیْنُ وَاِذَا اسْتَمْتَعْتُمْ فَاغْسِلُوْا کَانَتِ الْعَرَبُ یَأْمُرُ الْعَیْنَ اَنْ یَّتَوَضَّأَ فَیَغْتَسِلُ الْمُعَانُ۔

۶۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: نظر بد حق ہے اگر کوئی چیز اللہ کی قضا و قدر سے سبقت کر سکتی تو ضرور نظر بد کرتا اور جب تم (اپنی بیوی سے) استمتاع کرو تو غسل کرو۔ اہل عرب نظر بد کے شکار شخص کو وضو کا حکم دیتے تھے تو نظر بد کا شکار شخص غسل ہی کر لیتے۔

۶۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعَافِیَةُ عَشَرَةُ اَجْزَآءٍ تِسْعَةٌ مِّنْهَا فِی الصَّمْتِ وَالْعَاشِرَةُ اِعْتِزَالُكَ عَنِ النَّاسِ۔

۶۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عافیت کے دس اجزا ہیں ان میں نو جز خاموشی اختیار کرنے میں ہیں اور دسواں لوگوں سے دوری اختیار کرنے میں ہے۔

۶۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعَائِدُ فِیْ

۶۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہبہ کی ہوئی چیز کی

هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهِ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السُّوْءِ۔

طرف رجوع کرنے والا اس کتے کی طرح جو اپنے قے کی طرف لوٹ آتا ہے اور اس سے بدتر ہمارے لئے کوئی مثال نہیں ہے۔

۶۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي النَّارِ بَابٌ لَايَدْخُلُ اِلَّا مَنْ شَفٰى غَيْظَهُ بِسَخَطِ اللّٰهِ۔

۶۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم کا اک دروازہ جس سے صرف وہ لوگ داخل ہوتے ہیں جو اپنے غصے کو اللہ کو ناراض کر کے ٹھنڈا کرتا ہے۔

۶۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي الْبَطِّحِ عَشْرُ خِصَالٍ هُوَ طَعَامٌ وَشَرَابٌ وَيَغْسِلُ الْمَثَانَةَ وَيَقْطَعُ الْاَبْرَدَةَ وَهُوَ رَيْحَانٌ وَاُشْنَانٌ وَيَغْسِلُ الْبَطْنَ وَيُكْثِرُ مَآءَ الصُّلْبِ وَيُكْثِرُ الْجِمَاعَ وَيُنْفِي الْبَشَرَةَ۔

۶۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خربوزہ میں دس خصلتیں ہیں: یہ کھانے اور پینے کی چیز ہے، مثانہ کو دھوتا ہے، ابردہ کو بند کرتا ہے، اور یہ ریحان واشان ہے اور اندرونی حصہ کو دھوتا ہے اور کمر کے پانی اور ہمبستری میں اضافہ کرتا ہے اور جلد کی خرابی کو دور کر دیتا ہے۔

۶۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّوَجَلَّ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَأَنْتَقِمَنَّ مِنَ الظَّالِمِ فِيْ عَاجِلِهِ وَاٰجِلِهِ وَلَأَنْتَقِمَنَّ مِمَّنْ رَأَى مَظْلُوْمًا فَقَدَرَ اَنْ يَّنْصُرَهُ فَلَمْ يَفْعَلْ۔

۶۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے رب نے کہا: میری عزت وجلالت کی قسم! میں ظالم سے جلد یا دیر انتقام لوں گا اور اس شخص سے بھی انتقام لوں گا جو مظلوم کو دیکھتا ہے اور اس کی مدد کی قدرت رکھنے کے باوجود اس کی مدد نہیں کرتا ہے۔

۶۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِيْ جِبْرَئِيْلُ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِنِّيْ قَتَلْتُ بِدَمِ يَحْيٰى اِبْنِ ذَكَرِيَّا سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَاِنِّيْ قَاتِلٌ بِدَمِ اِبْنِكَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ سَبْعِيْنَ اَلْفًا سَبْعِيْنَ اَلْفًا۔

۶۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل نے مجھ سے کہا کہ اللہ نے فرمایا: میں نے جناب یحیی بن زکریا علیہما السلام کے قصاص میں ستر ہزار لوگوں کو قتل کیا اور میں حسین بن علی علیہما السلام کے خون کے بدلے ستر ہزار ستر ہزار لوگوں کو قتل کروں گا۔

۶۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَتٰى اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ هٰذَا الْبَيْتِ اَلْفَ اٰتِيَهٖ مِنَ الْهِنْدِ عَلٰى رِجْلَيْهِ لَمْ يَرْكَبْ فِيْهِنَّ مِنْ ذٰلِكَ ثَلٰثَمِأَةِ حِجَّةٍ وَسَبْعِ مِأَةِ عُمْرَةٍ اَوَّلُ حِجَّةٍ حَجَّهَا اٰدَمُ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَاتٍ أَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ يَا اٰدَمُ بَرِّ نَسْلَكَ اَمَّا اَنَا قَدْ طَفَفْنَا هٰذَا الْبَيْتَ قَبْلَ اَنْ تُخْلَقَ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ۔

۶۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمؑ ہزار مرتبہ ہند سے بغیر سواری کے پیدل چل کر اس گھر کی زیارت کے لئے آئے اور تین سو حج اور سات سو عمرہ بجالائے اور پہلا حج آدمؑ کا حج تھا اور وہ عرفات میں کھڑے تھے کہ جبرئیلؑ آئے اور کہا: اے آدمؑ اپنی اولاد اور نسل کے حق میں نیکی کرو اور میں نے آپ کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے اس گھر کا طواف کیا ہے۔

۶۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لِمَنْ اَحَبَّ عَلِيًّا يَتَهَيَّأُ لِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ۔

۶۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام کے چاہنے والے سے کہہ دو: جنت میں داخل ہونے کے لئے تیار ہو جاؤ۔

۶۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْقُرْآنُ ذُوْ

۶۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے مختلف

وُجُوْهٍ فَاحْمِلُوْهُ عَلٰى اَحْسَنِ وُجُوْهِهٖ۔

رخ ہیں سو اس کو اس کے بہترین رخ پر حمل کرو۔

۷۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كُلُّ اِخْوَةٍ لَيْسَتْ فِي اللهِ تَنْقَطِعُ وَتَصِيْرُ اِلٰى عَدَاوَةٍ۔

۷۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اخوت اور بھائی چارہ گی اللہ کے لئے نہ ہو وہ جلد منقطع ہو جاتی ہے اور دشمنی میں بدل جاتی ہے۔

۷۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَذِبَ النَّسَّابُوْنَ وَقَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ قُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْراً۔

۷۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علم نسب کے دعویداروں نے جھوٹ بولا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کے درمیان میں اور بہت سے وقوم گزر چکی ہیں۔

۷۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لِلْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الْفَرَحُ لَا يَدْخُلُهُ اِلَّا مَنْ فَرَحَ الصِّبْيَانَ۔

۷۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام فرح (خوشی) ہے اور اس سے وہ داخل ہوں گے جو بچوں کو خوش رکھتے ہیں۔

۷۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ ثَمَرَةٌ وَثَمَرَةُ الصَّلٰوةِ الدُّعَاءُ۔

۷۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا ایک ثمرہ ہوتا ہے اور نماز کا ثمرہ، دعا ہے۔

۷۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الرِّفْقُ رَجُلًا لَكَانَ اِسْمُهُ مَيْمُوْنًا وَلَوْ كَانَ الْخَرْقُ رَجُلًا لَكَانَ اسْمُهُ مَشْؤُوْمًا۔

۷۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر نرمی کوئی شخص ہوتی تو اس کا نام میمون ہوتا اور اگر نادانی کوئی شخص ہوتی تو اس کا نام مشؤم ہوتا۔

۷۵۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْ عَلِمَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مَا فِی الْخُصْیَانِ خَیْرًا لَاَخْرَجَ مِنْ اَصْلَابِھِمْ ذُرِّیَّۃً یَعْبُدُوْنَ اللّٰہَ وَلٰکِنْ عَلِمَ لَا خَیْرَ فِیْھِمْ فَجَبَّاھُمْ۔

۷۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اگر ہیجڑے میں کوئی خیر دیکھتا تو اس کی پیٹھ سے اولاد پیدا کرتا جو اللہ کی عبادت کرتی لیکن دیکھا کہ ان میں کوئی خیر نہیں ہے لہذا ان کی نسل کو قطع کیا۔

۷۶۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ وَصِیْفًا اَوْ وَصِیْفَۃً اَھْبَطَ اِلٰی دَارِ الدُّنْیَا لَاَقْتَتَلَ عَلَیْہِ النَّاسُ مِنْ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ حَتّٰی تَنْفَانُوْا وَمَا الْخَادِمُ مِنَ الْمَخْدُوْمِ اِلَّا بِمَنْزِلَۃِ کَوْکَبٍ اِلٰی جَانِبِ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ۔

۷۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی وصیف یا وصیفہ (جنتی خادم یا خادمہ) اس دنیا میں اتر آئے تو ان کے حسن و جمال دیکھ کر آپس میں لڑ پڑیں گے یہاں تک کہ فنا ہو جائیں گے جبکہ (جنتی) خادم مخدوم کی مثال ستارے اور چودھویں کے چاند کی مانند ہے۔

۷۷۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ الْبَحْرَ مِدَادٌ وَالرِّیَاضَ اَقْلَامٌ وَالْاِنْسَ کُتَّابٌ وَالْجِنَّ حُسَّابٌ مَا اَحْصَوْا فَضَائِلَکَ یَا اَبَا الْحَسَنِ قَالَہُ لِعَلِیٍّ۔

۷۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تمام سمندر سیاہی بن جائیں اور تمام جنگل قلم بن جائیں اور سارے انسان لکھنے والے بن جائیں اور سارے جن حساب کرنے والے بن جائیں پھر بھی اے ابو الحسنؑ تمہاری فضیلتیں شمار نہیں کر پائیں گے۔ انہوں نے یہ علی علیہ السلام کے لئے فرمایا۔

۷۸۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلٰی حُبِّ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ لَمَا

۷۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر سب لوگ علیؑ کی محبت پر جمع ہو جاتے تو اللہ کبھی جہنم کو خلق نہ

خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی النَّارَ۔

کرتا۔

۷۹۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْدَخَلَ الْعُسْرُ جُحْرًا لَدَخَلَ الْیُسْرُ حَتّٰی یُخْرِجُہٗ فَیَغْلِبُہٗ فَلَایَنْتَظِرِ الْفَقِیْرُ اِلَّا الْیُسْرَ وَلَاالْمُبْتَلٰی اِلَّا الْعَافِیَۃَ وَلَایَنْتَظِرُ الْمَعَافِیْ اِلَّا الْبَلَآءَ۔

۷۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کے دامن (گھر) میں اگر مشکل داخل ہوجائے تو آسانی بھی داخل ہوجاتی ہے اور اس مشکل کو باہر نکال پھینکتا ہے اور آسانی مشکل پر غالب آجاتی ہے لہذا کوئی فقیر سوائے آسانی کے اور کوئی گرفتار سوائے عافیت کے اور کوئی معافی سوائے بلا کے کسی اور چیز کا انتظار نہ کرے۔

۸۰۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ عَلَی الْمُعْتَکِفِ صِیَامٌ اِلَّا أَنْ یَّجْعَلَہٗ عَلٰی نَفْسِہٖ۔

۸۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: معتکف کے اوپر کوئی روزہ واجب نہیں ہے مگر وہ جو خود نے اپنے اوپر واجب کیا ہے۔

۸۱۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ عَلَی النَّائِمِ الْقَاعِدِ وُضُوْءٌ حَتّٰی یَضْطَجِعَ فَاِنَّہٗ اِذَا اضْطَجَعَ اِسْتَرْخَتْ مَفَاصِیْلُہٗ۔

۸۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ کر سونے والے شخص پر کوئی وضو نہیں ہے یہاں تک کہ وہ لیٹ جائے اور جب وہ لیٹ جاتا ہے تو تمام جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

۸۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ یَبِیْتُ شَبْعَانَ وَیَبِیْتُ

۸۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص مومن نہیں ہے جو خوب کھا کر رات گزارتا ہو مگر اس کا پڑوسی

جَارَهُ اِلٰی جَنْبِهٖ جَائِعاً۔

بھوکا رہے۔

۸۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ مُّسْتَكْمِلِ الْاِيْمَانِ مَنْ لَمْ يَعُدَّ الْبَلَآءَ نِعْمَةً وَالرَّخَاءَ مُصِيْبَةً لِاَنَّ الْبَلَآءَ لَايَتْبَعُهُ اِلَّا الرَّخَاءُ لِذَالِكَ الرَّخَاءُ لَايَتَّبِعُهُ اِلَّا الْمُصِيْبَةُ۔

۸۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن اس وقت تک کامل الایمان نہیں بن سکتا جب تک وہ بلا کو اپنے لئے نعمت نہ سمجھے اور خوشحالی کو مصیبت نہ سمجھے کیونکہ بلا کے بعد خوشحالی ہی آتی ہے اور خوشحالی کے بعد مصیبت آتی ہے۔

۸۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ رَأَی مَظْلُوْماً فَلَمْ يَنْصُرَهُ۔

۸۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خدا اس شخص پر لعنت کرتا ہے جو کسی مظلوم کو دیکھے اور اس کی یاری نہیں کرتا ہے۔

۸۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مُطِيَّتَانِ فَارْكِبُوْهُمَا بَلَاغاً اِلَی الْاٰخِرَةِ۔

۸۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دن اور رات دو سواری ہیں سو آخرت تک کے سفر کے لئے ان پر سوار ہو جاؤ۔

۸۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْئٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰی رَبُّنَا وَيَفْنٰی كُلُّ شَيْئٍ عُوْفِيَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ۔

۸۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر چیز سے پہلے اور ہر چیز کے بعد "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْئٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰی رَبُّنَا وَيَفْنٰی كُلُّ شَيْئٍ" کہے تو وہ ہر غم واندوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

۸۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ اِنِّي فِي الْجَنَّةِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَمَنْ قَالَ اِنَّهُ فِي النَّارِ فَاِنَّهُ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَالَ اِنَّهُ عَالِمٌ فَهُوَ جَاهِلٌ۔

۸۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں جنت میں ہوں گا تو وہ جہنم میں ہوگا اور کوئی یہ کہے کہ وہ جہنم میں ہوگا تو ایسا ہی ہوگا اور کوئی یہ کہے کہ وہ عالم ہے تو وہ جاہل ہے۔

۸۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ ثَلٰثُ مِأَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ السَّابِقِيْنَ۔

۸۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تین سو آیات کی تلاوت کرے تو اس کا نام سابقون میں لکھا جائے گا۔

۸۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَن مَّثَّلَ بِالشِّعْرِ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللهِ خَلَاقٌ۔

۸۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص (دور جاہلیت) کے اشعار کو بطور تمثیل پیش کریں تو اللہ کے ہاں اس کے لئے کوئی حصہ نہیں ہے۔

۹۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ الْعِلْمِ لِغَيْرِ الْعَمَلِ فَهُوَ كَالْمُسْتَهْزِئِ بِرَبِّهِ۔

۹۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص علم حاصل کرے اور اس پر عمل کرنا مقصود نہ ہو تو گویا اس نے اللہ کا مذاق اڑایا ہے۔

۹۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ لَقِىَ اللهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانٌ۔

۹۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز چھوڑ دے تو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے

گا کہ اللہ اس سے ناراض ہو گا۔

۹۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّفَّ الْاَوَّلَ مُخَافَةَ اَنْ يُّؤْذِيَ مُسْلِمًا وَصَلّٰى فِي الثَّانِيْ اَوِ الثَّالِثِ اَضْعَفَ اللّٰهُ اَجْرَا الصَّفِّ الْاَوَّلِ۔

۹۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص نماز جماعت میں پہلی صف کو چھوڑ کر دوسری یا تیسری صف میں نماز پڑھے تا کہ کسی مسلمان کو ایذا نہ پہنچے تو اللہ اس کو پہلی صف کے ثواب کا دوگنا ثواب عطا کرے گا۔

۹۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْمِيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ فِي الْاِضْطِرَارِ فَلَهُ النَّارُ خَالِدًا فِيْهَا مُخَلَّداً۔

۹۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو حالت اضطرار میں مردہ، خون، خنزیر کا گوشت نہ کھائے تو وہ جہنمی ہو گا اور اس میں ہمیشہ رہے گا۔

۹۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ هَلَكَ مِنْ اُمَّتِيْ فَتَرَكَ خَلَفاً يُّصَلِّيْ صَلٰوتَهُ وَيَقُوْمُ مَقَامَهُ فَلَمْ يَمُتْ۔

۹۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص میری امت میں مر جائے اور اپنے بعد کسی کو اپنا قائم مقام چھوڑا ہو جو اسکی نماز وغیرہ ادا کرے تو وہ مرا نہیں ہے۔

۹۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ بِفَاحِشَةٍ فَاَفْشَاهَا فَهُوَ كَمَنْ اَتٰيهَا وَمَنْ سَمِعَ بِخَيْرٍ فَاَفْشَاهُ فَهُوَ كَمَنْ عَمِلَهُ۔

۹۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکسی کی برائی کو سنے اور اس کو نشر کرے تو وہ بھی اس برائی انجام دینے والے کی طرح ہے اور جوکسی کی اچھائی کو سنے اور اس کو نشر کرے تو وہ بھی اچھائی انجام دینے والے کی طرح ہے۔

۹۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَغِبَ فِي الدُّنْيَا وَطَالَتْ فِيْهَا رَغْبَتُهُ اَعْمَى اللّٰهُ قَلْبَهُ عَلٰى قَدْرِ رَغْبَتِهِ فِيْهَا وَمَنْ زَهَدَ فِي الدُّنْيَا وَقَصَّرَ فِيْهَا اَمَلَهُ اَعْطَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا بِغَيْرِ تَعَلُّمٍ وَّهُدىً بِغَيْرِ هِدَايَةٍ۔

۹۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص دنیا میں راغب ہوجائے اور اس کی رغبت اس میں بڑھ جائے تو اللہ اس کے دل کو اس کی رغبت کی مقدار اندھا کر دیتا ہے اور جوشخص دنیا میں زہد اختیار کرے اور اپنی آرزؤں کو کم کر دے تو اللہ اس کو بغیر سیکھے علم عطا کرتا ہے اور بغیر ہدایت حاصل کئے ہدایت عطا کرتا ہے۔

۹۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْرَمَ غَرِيْباً فِيْ غُرْبَتِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

۹۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی غریب کا اس کی غربت میں اکرام اور احترام کرے تو جنت اس پر واجب ہو جاتی ہے۔

۹۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْعَمَ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فَلَمْ يَشْكُرْهَا فَدَعَا عَلَيْهِ اسْتُجِيْبَ لَهُ۔

۹۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی بندہ کو کوئی چیز عطا کرے اور اس سے شکریہ کی توقع نہ رکھے اور اللہ پر چھوڑ دے تو اس کی دعا کو قبول کیا جاتا ہے۔

۹۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْمَنَ عَلٰى حَاجِبَيْهِ بِالْمَشْطِ عُوْفِيَ مِنَ الْوَبَآءِ۔

۹۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص اپنی ابرؤں پر کنگھی پھراتے رہے تو وہ وبا سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۰۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ

۱۰۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص

اِنْهَمَكَ فِيْ طَلَبِ الْعَرَبِيَّةِ سُلِبَ الْخُشُوْعَةُ۔

اپنی (نماز کے دوران) عربی لہجے میں محو ہوجائے تو اس سے انکساری ختم ہو جاتی ہے۔

۱۰۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلّٰى حَوَائِجَ النَّاسِ شَيْئًا لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ لَهُ فِيْ حَاجَتِهِ حَتّٰى يَنْظُرَ فِيْ حَوَائِجِهِمْ وَيُؤَدِّيْ حُقُوْقَهُمْ۔

۱۰۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کی حاجت روائی پر مامور ہو تو جب تک وہ لوگوں کی حاجت برآوری نہیں کرے گا اللہ اس کی طرف نہیں دیکھتا ہے اور اس کی حاجب روائی نہیں کرتا ہے۔

۱۰۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْمَوْتَ فَهُوَ حَبِيْبِيْ حَقًّا۔

۱۰۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص موت کو چاہے تو وہ یقینا میرا دوست ہے۔

۱۰۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّرِقَّ قَلْبُهُ فَلْيُدْمِنَ اَكْلَ الْبَلَسِ الْعَدَسِ۔

۱۰۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے دل میں رقت پیدا ہو تو اسے چاہیئے کہ ہمیشہ ٹوٹی ہوئی دال کھائے۔

۱۰۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مَا يَسْقُطُ مِنَ الْمَآئِدَةِ خَرَجَ وَلَدُهُ صَبَاحُ الْوُجُوْهِ وَنُفِيَ عَنْهُ الْفَقْرُ۔

۱۰۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دسترخوان سے گری ہوئی چیز کھالے تو اس کا بچہ خوبصورت ہوتا ہے اور فقر اس سے دور ہو جاتا ہے۔

۱۰۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنَ الْفَاكِهَةِ وَتَرًا لَمْ تَضُرَّهُ۔

۱۰۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پھل کا ایک حصہ بھی کھالے تو یہ اس کے لئے نقصان دہ نہیں ہے۔

۱۰۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اٰذٰى جَارَهُ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ سَبْعِيْنَ نَبِيًّا لِاَنَّ الْمُؤْمِنَ اَكْرَمُ عَلَى اللهِ مِنَ الْمَلَآئِكَةِ وَمَنْ اَكْرَمَ جَارَهُ فَكَاَنَّمَا اَكْرَمَ سَبْعِيْنَ نَبِيًّا۔

۱۰۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے ہمسایہ کو ایذا پہنچائے تو گویا اس نے ستر نبیوں کو قتل کیا ہے کیونکہ مومن اللہ کے نزدیک فرشتوں سے زیادہ باعزت ہے اور جو شخص اپنے ہمسایہ کا اکرام کرے تو گویا اس نے ستر نبیوں کا اکرام کیا ہے۔

۱۰۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّمْ يَلْزِقْ اَنْفَهُ مَعَ جَبْهَتِهِ بِالْاَرْضِ فَلَاسُجُوْدَلَهُ۔

۱۰۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز میں پیشانی کے ساتھ اپنی ناک کو زمین سے مس نہ کرے تو اس کے لئے کوئی سجدہ نہیں ہے۔

۱۰۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَهْدَيْتَ اِلَيْهِ هَدِيَةً وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَهُمْ شُرَكَآؤُهُ فِيْهَا۔

۱۰۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے لئے کوئی تحفہ دیا جائے اور اس کے پاس کچھ اور لوگ بھی بیٹھے ہوں تو اس تحفہ میں وہ لوگ بھی شریک ہیں۔

۱۰۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ ذَهَبَتْ عَيْنَاهُ اِلَّا جَعَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ نُوْرَهُمَا فِيْ قَلْبِهِ۔

۱۰۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی بینائی چلی جاتی ہے تو اللہ اس کے دل میں ایک نور قرار دیتا ہے۔

۱۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا وَلَهُ ذَنْبٌ يَّعْتَادُهُ الْفَيْنَةُ بَعْدَ

۱۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی ایسا نہیں ہے مگر یہ کہ کسی نہ کسی گناہ میں ایک عرصہ

الْفَيْئَةِ اَوْ ذَنْبٌ فَهُوَ مُقِيمٌ عَلَيْهِ لَايُفَارِقُهُ حَتّٰى يُفَارِقُ الدُّنْيَا اَلْمُؤْمِنُ خُلِقَ مُفَتَّنًا اَیْ مُمْتَحِنًا يَمْتَحِنُهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِالذَّنْبِ۔ (۱)

گرفتار رہتا ہے یا ایسا گناہ میں جو اس کے مرنے مبتلا رہتا ہے، مومن کو ہمیشہ اللہ گناہوں کے ذریعے آزماتا رہتا ہے۔

۱۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَامِنْ غَرِيْبٍ يَمْرِضُ فَيَرٰى بِبَصَرِهِ فَلَايَقَعُ عَلٰى مَنْ يَّعْرِفُهُ اِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ عَزَّوَجَلَّ بِكُلِّ نَفَسٍ يَّتَنَفَّسُ بِهِ سَبْعِيْنَ اَلْفَ حَسَنَةٍ وَّيَمْحُوْ عَنْهُ سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَيِّئَةٍ۔

۱۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کوئی پردیسی بیمار پڑ جائے اور وہ یہ دیکھے کہ کوئی پہچاننے والا نہیں ہے تو اللہ اس کے لئے ہر سانس کے مقابلہ میں ستر ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ستر ہزار گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

۱۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْفَقَ عَبْدٌ دِرْهَماً فِي الزِّنَا اِلَّا فَقَدَ سِتُّمِأَةِ دِرْهَمٍ لَايَعْرِفُ لَهَا وَجْهاً۔

۱۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو زنا میں ایک درہم خرچ کرتا ہے وہ یہ کہ چھے سو درہم بلا وجہ کھو دے گا۔ مگر بظاہر اس کی اہمیت نہیں دیکھے گا۔

۱۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا سَخَطَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى اُمَّةٍ اِلَّا غَلَا اَسْعَارُهَا وَكَسَدَتْ اَسْوَاقُهَا وَكَفَرَ فُسَّاقُهَا وَاشْتَدَّ جَوْرُ سُلْطَانِهَا۔

۱۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی امت سے ناراض ہو جائے تو چیزوں کی قیمت آسمان سے باتیں کرنا شروع کرتی ہے اور اس کے بازار مندا ہو جاتے ہیں، فاسق لوگ حد کفر تک پہنچ جاتے ہیں اور بادشاہوں کا ظلم بڑھ جاتا ہے۔

(۱) ایک نسخہ میں یہ عبارت اضافہ ہے "تواباً نشاء اذا ذکر الفیئۃ الخبن مفتناً"

۱۱۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا لِلْمَيِّتِ فِيْ قَبْرِهِ اِلَّا شَبَّهَ الْغَرِيْقَ الْمَتْعُوْبِ يَنْظُرُ دَعْوَةً مِنْ اَبٍ اَوْ اُمٍّ اَوْ صَدِيْقٍ ثِقَةٍ فَاِنْ اَلْحَقَتْهُ كَانَتْ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔

۱۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قبر میں مردہ شخص کی مثال بے یاد و مددگار غرق ہونے والے شخص کی مانند ہے جو کہ منتظر ہے کسی مخلص کی دعا جیسے باپ، ماں یا مخلص دوست کی، اگر ان میں سے کسی کی دعا اسے مل جائے تو یہ دعا اس کے لئے دنیا کی تمام چیزوں سے محبوب تر ہے۔

۱۱۵۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ مِنْ عَامٍ اِلَّا أَحْدَثُوْا فِيْهِ بِدْعَةً وَأَمَاتُوْا فِيْهِ سُنَّةً حَتّٰى تُحْيِيَ الْبِدَعُ وَتَمُوْتُ السُّنَنُ۔

۱۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر کوئی سال ایسا نہیں آئے گا مگر یہ کہ وہ بدعت ایجاد کریں گے اور سنت کو ختم کردیں گے یہاں تک کہ بدعتیں زندہ ہوں گی اور سنتیں مرجائیں گی۔

۱۱۶۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلٰى اَهْلِهَا اِلَّا مَا انْتَفَعُوْا بِاهَابِهَا قَالَهُ لَمَّا مَرَّ بَعِيْرَةً مِيْتَةً۔

۱۱۶۔ انہوں نے کہا: جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ایک مردہ اونٹنی سے ہوا تو فرمایا: اس کے مال کے ذمہ کچھ نہیں مگر اتنا کہ اس نے اسے ڈرایا ہے۔

۱۱۷۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ شَيْئًا شَرًّا مِنْ طَلَاقَةٍ فِيْ لِسَانِهِ۔

۱۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی بندہ کو کوئی چیز عطا نہیں کی گئی ہے جو اس کی فصیح زبان سے زیادہ شر انگیز ہو۔

۱۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَلْعُوْنٌ مَالٌ لَايُزَكّٰى كُلَّ عَامٍ وَمَلْعُوْنٌ بَدَنٌ لَايَبْتَلِيْ فِيْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَمِنَ الْبَلَاءِ الْعَثْرَةِ وَالنِّكْبَةُ وَالْمَرَضَةُ وَالْخَدْشَةُ وَاِخْتِلَاجُ الْبَدَنِ۔

۱۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ مال وبال ہے جو ہر سال پاک نہ کیا جائے اور وہ جسم وبال ہے جو ہر چالیس دن میں ایک رات بیماری میں مبتلا نہ ہو کسی مصیبت، دردمندی، بیماری، خراش اور بدن کے پھڑکنے میں گرفتار نہ ہو۔

۱۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مُصَافَحَةُ الرَّجُلِ اَخَاهُ صِلَتُهُ۔

۱۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: انسان کا اپنے بھائی سے مصافحہ کرنا، صلہ رحمی ہے۔

۱۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَوْهِبًا مِنْ بَيْتٍ مَّا اَعْظَمَكَ وَاَعْظَمَ حُرْمَتَكَ وَاللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ مِنْكَ۔

۱۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کسی گھر سے پہنچنے والے تحفے نے تجھے کتنی عزت بخشی اور حرمت و تعظیم دیا اور اللہ مومن کے نزدیک تم سے کہیں زیادہ عظیم ہے۔

۱۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ فِيْ بَعْضِ اللَّيْلِ فَقَعَدَ فَمَسَحْتُ يَدَىَّ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَأَصَبْتُ الشِّعْرَ فَقُلْتُ يَا جِبْرَئِيْلُ مَا هٰذَا الشَّعْرُ قَالَ الصُّوْفُ قُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْمَلَآئِكَةُ يَلْبَسُوْنَ الصُّوْفَ قَالَ نِعْمَ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ لِبَاسُ حَمَلَةِ الْعَرْشِ اَلصُّوْفُ۔

۱۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک رات جبرئیلؑ نازل ہوئے اور میرے سامنے بیٹھ گئے میں اپنے ہاتھوں سے اس کی پیٹھ کو مس کیا تو میرا ہاتھ بالوں سے مس ہوگیا میں نے کہا: اے جبرئیل یہ بال کیا ہے؟ جبرئیل نے کہا: یہ اون ہے میں نے کہا سبحان اللہ کیا فرشتے اون کا لباس پہنتے ہیں؟ تو جبرئیل نے کہا: جی ہاں یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! حاملین عرش کا لباس بھی اون کا ہے۔

۱۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلنَّظَرُ اِلٰى وَجْهِ الْقَبِيْحِ يُوْرِثُ الْكَلَحَ۔

۱۲۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدشکل کی طرف نگاہ کرنا انسان کی مزاج میں ترش روئی پیدا کرتا ہے۔

۱۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنَجِّسُوْا مَوْتَاكُمْ فَاِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجِسُ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا۔

۱۲۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو ناپاک مت کرو کیونکہ مسلمان چاہے زندہ ہو یا مردہ ہر صورت میں اس کو ناپاک نہیں کیا جاتا۔

۱۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحَدِّثُوْا اُمَّتِيْ مِنْ اَحَادِيْثِيْ اِلَّا مَا تَحْمِلُهُ عُقُوْلُهُمْ۔

۱۲۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت والوں کے ساتھ ان کی عقل کے مطابق میری احادیث بیان کیا کرو۔

۱۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْهُدَى الصَّالِحُ وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ۔

۱۲۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر کام میں اچھا طریقہ اور روش اور میانہ روی نبوت کے پچیس اجزا میں سے ایک ہے۔

۱۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِّمَنْ لَبِسَ الصُّوْفَ فَخَالَفَ قَوْلُهُ فِعْلَهُ۔

۱۲۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افسوس ہو اس شخص پر جو اون کا لباس پہنتا ہے لیکن اس کی باتیں اس کے کام کے خلاف ہیں۔

۱۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْوَفَآءُ وَالصِّدْقُ يَجْرِيَانِ الرِّزْقَ۔

۱۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وفا اور سچائی رزق میں فراوانی کا باعث بنتی ہیں۔

۱۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَايَزَالُ الْعَبْدُ فِيْ سِتْرِ اللّٰهِ مَالَمْ يُبْغِضْ اَهْلَ الْجُوْعِ وَقِلَّةِ الطَّعَامِ فَاِذَا اَبْغَضَهُمْ هَتَكَ سِتْرُهٗ وَمَقْتُهٗ۔

۱۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ ہمیشہ اللہ کی پردہ پوشی میں محفوظ رہتا ہے جب تک بھوکے اور کم غذا افراد ان پر ناراض نہ ہو اور جب ان کو ناراض کریں تو اس کی پردہ پوشی ختم ہو جاتی۔

۱۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَايَجْتَمِعُ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا يَّدْعُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْ اَمْرٍ وَّاحِدٍ اِلَّا اِسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُمْ حَتّٰى لَوْ دَعَوْا عَلٰى جَبَلٍ لَاَزَالُوْهُ۔

۱۲۹۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب چالیس افراد ایک کام میں اللہ سے دعا کریں تو یقینا اللہ ان کی دعا قبول کرتا ہے یہاں تک کہ دعا کرے کہ پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹا دے تو اللہ پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹا دیتا ہے۔

۱۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَايُكْتَبُ عَلَى الْعَبْدِ حَتّٰى يَبْلُغَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ فَاِذَا بَلَغَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ كُتِبَ مَالَهٗ وَمَا عَلَيْهِ۔

۱۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تک بندہ چودہ سال تک نہ پہنچے اللہ اس پر کوئی چیز لازم نہیں کرتا ہے اور جب وہ چودہ سال کا ہو جائے تو اس کے نیک و بد سب لکھ دیا جاتا ہے۔

۱۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَسْتُ بِنَاظِرٍ فِيْ حَقِّ عَبْدِيْ

۱۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں بندہ کی نظر نہیں کرتا ہوں جب تک بندہ میری طرف نظر نہ

حَتّٰی یَنْظُرَ عَبْدِیْ فِیْ حَقِّیْ۔

کرے۔

۱۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰی اَهْلِ قَزْوِيْنَ فِيْ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ فَيَتَجَاوَزُ مِنْ مُّسِيْئِهِمْ وَيَقْبَلُ مِنْ مُحْسِنِهِمْ۔

۱۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر روز اہل قزوین کی طرف دو مرتبہ نظر کرتا ہے اور ان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور ان کی نیکیوں کو قبول کرتا ہے۔

۱۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَمْحُوْ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ذِكْرَ الْآبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ وَالْاِخْوَانِ وَالْمَعَارِفِ مِمَّنِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ فَلَا يَذْكُرُوْنَهُمْ اَبَداً۔

۱۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اہل جنت کے دلوں سے ان کے باپوں، ماؤں، بھائیوں اور جہنم کا باعث بننے والی تعلیمات کی یاد کو ختم کر دیتا ہے سو وہ ہرگز ان کو یاد نہیں کریں گے۔

۱۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَاحَبَّذَا نَوْمُ الْاَكْيَاسِ وَاِفْطَارُهُمْ كَيْفَ الْحُمْقٰى وَصِيَامُهُمْ وَلَمِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ صَاحِبِ تَقْوٰى وَيَقِيْنٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ اَهْلِ الْاَرْضِ۔

۱۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کیا خوب ہے عقلمند اور ہوشیار لوگوں کی نیند اور افطار، اور کیسا ہے احمق لوگ اور ان کے روزے، اور پرہیز گار اور اہل یقین کی ایک دانے کے برابر عبادت پوری زمین والوں کی عبادت سے بہتر ہے۔

هٰذَا مِاَةٌ و ثمان وثلاثون حديثا روى ابن عم النبى عبد الله ابن عباس وهو روى عن رسول الله صل الله عليه وآله وسلم الفا وستماة وستين حديثا۔

یہ ایک سو اڑتیس احادیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا عبد اللہ بن عباس سے مروی ہیں، انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک ہزار چھے سو ساٹھ احادیث نقل کی ہیں۔(۱)

---

(۱) اس باب میں ایک سو چونتیس احادیث ہیں جبکہ تعداد ایک سو اڑتیس لکھی ہے۔

اَلۡبَابُ السَّابِعُ

مَارُوِیَ عَنِ ابۡنِ عُمَرَ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَکۡتُوۡبٌ فِی الۡاِنۡجِیۡلِ اِبۡنَ اٰدَمَ أَخۡلُقُكَ وَأَرۡزُقُكَ وَتَعۡبُدُ غَیۡرِیۡ اِبۡنَ آدَمَ أَدۡعُوۡكَ وَتَفِرُّ مِنِّیۡ وَأَذۡكُرُكَ وَتَنۡسَانِیۡ اِبۡنَ آدَمَ اِتَّقِ اللّٰہَ ثُمَّ نَمۡ حَیۡثُ شِئۡتَ۔

۲۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلۡمُؤۡمِنُ کَالثَّوۡبِ الۡاَبۡیَضِ النَّقِیِّ یُصِیۡبُہُ الۡقَطۡرَۃُ مِنَ الدَّرَنِ یَسۡتَبِیۡنُ فِیۡہِ وَالۡمُنَافِقُ کَالثَّوۡبِ الدَّنَسِ یُصِیۡبُہُ الدَّرَنُ فَلَایَسۡتَبِیۡنُ فِیۡہِ۔

۳۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلۡمُؤۡمِنُ حَقًّا اَلَّذِیۡ اِذَا اَحۡسَنَ وَاِذَا اَسَاءَ سَائَتۡہُ سَیِّئَتُہُ۔

۴۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: وَاللّٰہِ لَرَدُّ دَانِقٍ مِّنۡ حَرَامٍ أَفۡضَلُ عِنۡدَ اللّٰہِ

ساتواں باب

ابن عمر سے مروی احادیث

۱۔ آپ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انجیل میں لکھا ہوا ہے کہ اے ابن آدمؑ میں نے تجھے پیدا کیا اور تجھے رزق دیا اور تو غیر کی عبادت کرتا ہے۔ اے ابن آدم میں تجھے پکارتا ہوں اور تو فرار ہوتے ہو اور میں تجھے یاد کرتا ہوں اور تو مجھے بھلا دیتا ہے اے ابن آدم اللہ سے ڈرو پھر جتنا چاہو سو جاؤ۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک سفید کپڑے کے مانند ہے اگر اس پر کوئی پڑ جائے تو صاف ظاہر ہوتی ہے اور منافق ایک گندہ کپڑے کی طرح ہے کہ اگر گندگی لگ بھی جائے تو دکھائی نہیں دیتی۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حقیقی مومن وہ شخص ہے جب وہ کوئی نیکی کرے تو وہ نیکی اسے خوش کرے اور اگر کوئی برائی سرزد ہو جائے تو وہ اسے غمگین کر دے۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! چھ رتی کے وزن کے برابر حرام کو چھوڑنا اللہ کے نزدیک

عَزَّوَجَلَّ مِنْ سَبْعِيْنَ حِجَّةً مَّبْرُوْرَةً۔

ستر مقبول حج سے بہتر ہے۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ذِكْرُ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِيَّاكُمْ مِنْ ذِكْرِكُمْ اِيَّاهُ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فرمان "وَلَذِكْرُ اللهِ" کے بارے میں۔ جب تم اللہ کا ذکر کرو گے تو اللہ بھی تمہارا ذکر کرے گا یہ سب سے بڑا ذکر ہے۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: وتر ایک رکعت پر مشتمل نماز ہے جو آخر شب پڑھی جاتی ہے۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاتَسُبُّوا الدِّيْكَ فَاِنَّهٗ صَدِيْقِيْ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مرغے کو برا بلا مت کہو کیونکہ میں اسے محبوب رکھتا ہوں۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاتُخَلِّلُوْا فَاِنَّهٗ يُوْرِثُ الْاٰكِلَةَ فَاِنْ كُنْتُمْ لَابُدَّ فَاعِلِيْنَ فَاقْشِرُوْا قِشْرَةَ الْاَعْلٰى۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: عود کی لکڑی سے خلال مت کرو کیونکہ یہ خارش کی بیماری کا موجب ہے اگر تم نے ہر صورت میں اس لکڑی سے خلال کرنا ہے تو اس کا چھلکا اتار کر کرو۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاتُقَبِّحُوا الْوُجُوْهَ فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے چہروں کی قباحت بیان مت کرو کیونکہ اللہ نے آدمؑ کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔

۱۰۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: لَایَأْبَی الْکَرَامَۃَ إِلَّا حِمَارٌ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: صرف گدھا ہی بزرگی سے انکار کرتا ہے۔

۱۱۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: لَابَأْسَ بِقَضَاءِ رَمَضَانَ مُتَفَرِّقاً۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے قضا روزے کو الگ الگ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: یَأْبَی صَاحِبُ التَّحَامَۃِ فِی الْقِبْلَۃِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَھِیَ فِی وَجْھِہٖ۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ایک مکہ والے قبلہ کا انکار کرے گا جبکہ قبلہ اس کے بالکل سامنے ہوگا۔

۱۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: إِنِّیْ سَأَلْتُ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ أَنْ لَّا یَقْبَلَ دُعَاءَ حَبِیْبٍ عَلٰی حَبِیْبِہٖ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اللہ سے دعا کی ہے کہ وہ کسی دوست کی دعا اگر اپنے دوست کے خلاف ہو تو قبول نہ کرے۔

۱۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ: إِنَّا اٰلُ مُحَمَّدٍ نَعْفِیْ لِحَانَا وَنَحْفِیْ شَوَارِبَنَا وَاَنَّ الْکَسْرٰی یَحْلِقُوْنَ لِحَاھُمْ وَیَعْفُوْنَ شَوَارِبَھُمْ ھَدْیُنَا مُخَالِفٌ لِّھُدَاھُمْ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ہم آل محمدؐ داڑھی کو چھوڑتے ہیں اور مونچھوں کو زائل کرتے ہیں اور بے شک کسریٰ والے اپنی داڑھی کو مونڈواتے ہیں اور مونچھوں کو چھوڑتے ہیں۔ ہمیں ان کی مخالفت کا حکم دیا ہے۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَكْثِرُوْا مِنْ قُبْلَةِ اَوْلَادِكُمْ فَاِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ قُبْلَةٍ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اپنے بچوں کو زیادہ پیار کیا کرو کیونکہ تمہارے لئے ہر پیار کے بدلے جنت میں ایک درجہ ہوگا۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَكْرِمُوْا الْبَقَرَ فَاِنَّهَا مِنْ خَيْرِ الْبَهَائِمِ مُنْذُ عُبِدَ الْعِجْلُ مَا رَفَعَتْ رُءُوْسَهَا اِلَى السَّمَآءِ حَيَآءً مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: گائے کی طرف تکریم سے دیکھو کیونکہ یہ حیوانوں میں بہترین حیوان ہے اور بچھڑے کی پرستش شروع ہونے سے آج تک اس نے اللہ کے حضور شرم کے مارے اپنے سر کو نہیں اٹھایا۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَطْعِمُوْا نِسَآئَكُمُ الْحَوَامِلَ اللَّبَانَ فَاِنَّهٗ يَزِيْدُ فِيْ عَقْلِ الصَّبِيِّ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی حاملہ عورتوں کو دودھ پلایا کرو کیونکہ یہ بچہ کی عقل میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ وَبَرُّوْا وَصَدِّقُوْا وَاَصْدِقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ يُّحْلَفَ بِهٖ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم کھایا کرو، نیکی کیا کرو اور سچ بولا کرو کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ اپنے نیک کاموں کی انجام دہی کے لئے اس کے نام سے قسم کھائی جائے۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اَخَذَ عَنِ اللّٰهِ اَدَبًا حَسَنًا اِذَا وَسِعَ عَلَيْهِ

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مومن اللہ سے ایک نیک ادب اخذ کرتا ہے اگر وہ اس میں

وَسِعَ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاِذَا أَمْسَكَ عَلَيْهِ أَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ۔

وسعت سے کام لے تو خود وسعت میں رہے گا اور اگر تنگی سے کام لے تو خود تنگی میں پڑ جائے گا۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الذُّنُوْبِ ذُنُوْبًا لَا يُكَفِّرُهَا الصَّلٰوةُ وَلَا الزَّكٰوةُ وَلَا الْعُمْرَةُ وَلَا الْحَجُّ وَلَا الْجِهَادُ وَاِنَّمَا يُكَفِّرُهَا الْهَمُّ فِيْ طَلَبِ الْمَعَاشِ۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گناہوں میں ایک گناہ ایسا ہے کہ نماز، زکاۃ، عمرہ، حج اور جہاد اس کو مٹا نہیں سکتے بلکہ طلب معاش میں ہمت اور فکر کرنا ہی اس کو مٹا سکتا ہے۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنَ آدَمَ حَرِيْصٌ عَلٰى مَا مُنِعَ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس چیز سے منع کیا جائے انسان اس کی نسبت زیادہ لالچی ہو جاتا ہے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ ثَلَاثٌ اَلْمَرَضُ وَالْفَقْرُ وَالْمَوْتُ فَمَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَ كَفَاهُ بِالْجَنَّةِ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کے لئے تین تحفے ہیں: بیماری، فقر اور موت پس جو بھی اللہ کو دوست رکھے اللہ اس کو دوست رکھے گا اور جنت عطا کرے گا۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلتَّمْرُ فِي النَّوْمِ رِزْقٌ وَالْحِمَارُ جَيِّدٌ وَالْخُضْرَةُ الْجَنَّةُ وَاللَّبَنُ الْفِطْرَةُ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خواب میں کھجور دیکھنا رزق، گدھا دیکھنا اچھائی، سبز رنگ دیکھنا جنت اور دودھ دیکھنا شگاف کی علامت ہے۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ اللَّبَنُ وَلَا الْوَسَادَةُ وَلَا الدُّهْنُ۔

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہیں جو نہیں چھوڑی جاتی ہیں۔ دودھ، تکیہ اور نہ ہی تیل۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثَةٌ تَزِيْدُ بِثَلَاثَةٍ وَإِنْ ظَنَّ الْجَاهِلُوْنَ إِنَّمَا تَنْقُصُهَا الْمَالُ يَزِيْدُ بِالصَّدَقَةِ وَالْعِزُّ يَزِيْدُ بِالْعَفْوِ وَالنَّسْلُ يَزِيْدُ بِالتَّوَاضُعِ۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں تین چیزوں کے ذریعے بڑھ جاتی ہیں اگرچہ جاہل لوگ سوچتے ہیں کہ ان میں کمی آتی ہے: دولت ،صدقہ دینے کی وجہ سے ،عزت، بخش دینے کی وجہ سے اور نسل تواضع کی وجہ سے بڑھ جاتی ہیں۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الثَّالِثَةُ فِي الْوُضُوْءِ شَرَفٌ وَالرَّابِعَةُ سَرَفٌ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضو میں تیسری مرتبہ دھونا شرف اور چوتھی مرتبہ دھونا اسراف ہے۔

۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَهَنَّمُ تُحِيْطُ بِالدُّنْيَا وَالْجَنَّةُ مِن وَّرَآئِهَا فَلِذَالِكَ صَارَ الصِّرَاطُ عَلٰى جَهَنَّمَ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ۔

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم دنیا کے اوپر احاطہ کی ہوئی ہے اور جنت اس سے ماورا (اس کے بعد) ہے لہذا پل صراط جہنم پر لگا ہوا ہے کہ یہ جنت میں جانے کا راستہ ہے۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خُذِ الْحِكْمَةَ وَلَا يَضُرُّكَ مِنْ أَيِّ وِعَاءٍ خَرَجَتْ۔

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حکمت کو جہاں سے بھی چاہو اخذ کرو یہ جہاں سے بھی نکلے تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَةٌ مِّنَ التَّطَوُّعِ يُصَلِّيْهَا الْعَبْدُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّصُوْمَ مِائَةَ يَوْمٍ۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ رغبت کے ساتھ دو رکعت نفل نماز پڑھنا سو دن کے روزے سے بہتر ہے۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ ذِيْ طِمْرَيْنِ مِنْ أُمَّتِيْ اَشَقُّ الرَّأْسِ أَغْبَرُ الْقَدَمَيْنِ يَطُوْفُ عَلَى الْأَبْوَابِ تَرِدُهُ اللُّقْمَةَ واللُّقْمَتَانِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَاَبَرَّهُ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے پھٹے کپڑے پہنے والے، بھال بکھرے اور پاؤں خاک آلود لوگ جو لوگوں کے دروازوں پر ایک یا دو لقمہ کھانے کے لئے جاتے رہتے ہیں اگر وہ اللہ کے علاوہ کسی اور پر بھروسہ نہ کرنے کا قسم کھاتا تو اللہ ضرور ان کے ساتھ بھلائی کرتا۔

۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلرُّؤْيَا سِتَّةٌ: اَلْمَرْأَةُ خَيْرٌ وَالْبَعِيْرُ حُزْنٌ وَاللَّبَنُ الْفِطْرَةُ وَالْخُضْرَةُ الْجَنَّةُ وَالسَّفِيْنَةُ نَجَاةٌ وَالتَّمَرُ رِزْقٌ۔

۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خواب چھے ہیں: عورتوں کا خواب میں دیکھنا خیر، اونٹ کا دیکھنا غم کی نشانی ہے، تازہ دودھ، سرسبز باغ اور کشتی کا دیکھنا نجات کی علامت ہے۔ اور کھجور کا دیکھنا رزق کی نشانی ہے۔

۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زُرُوْا غِبًّا تَزْدَادُوْا حُبًّا۔

۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ آپس میں ملاقاتیں کم کیا کرو تو محبت زیادہ ہوں گے۔

۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيَاْتِيْ عَلٰى

۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر

أُمَّتِيْ زَمَانٌ يُّصَلِّيْ مِنْهُمْ فِي الْمَسْجِدِ أَلْفُ رَجُلٍ وَّزِيَادَةٌ لَايَكُوْنُ فِيْهِمْ مُؤْمِنٌ۔

ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں سے ہزار یا اس سے زیادہ لوگ مساجد میں نماز پڑھیں گے لیکن ایک بھی مومن نہیں ہوگا۔

۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ أَهْلِ الْجَنَّةِ بَعْدَ الْمُرْسَلِيْنَ أَفْضَلُهُمْ عَقْلًا وَأَفْضَلُ النَّاسِ أَعْقَلُ النَّاسِ۔

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مرسلین کے بعد جنت کے سرداروں میں صاحبان عقل ہوں گے اور لوگوں میں سے سب سے افضل وہ لوگ ہوں گے جو زیادہ عقل کے مالک ہیں۔

۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ الْمَالِ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ الْمَمَالِيْكُ۔

۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: آخر الزمان میں سب سے بدتر مال مملوک (غلام اور کنیزیں) ہوں گے۔

۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَوْلِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَآءُ وَإِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ۔

۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بدترین کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں دوستوں اور رشتہ داروں کو بلایا جائے اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے۔ جب تم میں کسی کو دعوت دی جائے تو اس دعوت کو قبول کرو۔

۳۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ الْحَمِيْرِ الْأَسْوَدُ الْقَصِيْرُ۔

۳۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بدترین گدھا وہ ہے جو کالا اور چھوٹے قد کا ہو۔

۳۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلٰوةُ

۳۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: نماز شب (تہجد) کو دو دو

اللَّيۡلِ مَثۡنٰى مَثۡنٰى فَاِذَا خَشِيۡتَ الصُّبۡحَ فَأَوۡتِرۡ بِرَكۡعَةٍ۔

رکعت کر کے پڑھا کرو مگر یہ کہ صبح ہونے کا خوف ہو تو اس صورت میں وتر کی صورت میں پڑھو۔

۳۹۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: صَوۡتَانِ لَيۡسَ لَهُمَا حِجَابٌ عِنۡدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ صَوۡتُ مُلَبٍّ بِحَجٍّ وَعُمۡرَةٍ وَصَوۡتُ مَظۡلُوۡمٍ لَّا نَاصِرَ لَهُ۔

۳۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دو صدائیں ایسی ہیں جو کبھی محجوب نہیں ہو سکتی ہیں، حج اور عمرہ میں تلبیہ کہنے والے کی صداء اور اس مظلوم کی صداء جس کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۴۰۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلضَّبُّ لَسۡتُ آكِلَهُ وَلَا أُحَرِّمَهُ۔

۴۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں گوہ و چھپکلی نہیں کھاتا ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

۴۱۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنۡ بَدَأَكُمۡ بِالۡكَلَامِ قَبۡلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِيۡبُوۡهُ۔

۴۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سلام سے قبل کلام کرے تو اس کا جواب مت دو۔

۴۲۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: طُوۡبٰى لِلۡفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَآءِ مِنۡ أُمَّتِي اَلۡفُقَرَآءُ أَحِبَّائِيۡ وَأَحِبَّاءُ اللّٰهِ هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ كَمۡ مِّنۡ ضَعِيۡفٍ يَّشۡفَعُ فِيۡ سَبۡعِيۡنَ اَلۡفَ اِنۡسَانٍ وَكَمۡ مِّنۡ قَوِيٍّ لَّا يَشۡفَعُ لِأَحَدٍ وَّلَا يَنۡجُوۡ فِيۡ نَفۡسِهٖ۔

۴۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے فقرا اور ضعفاء کے لئے خوشخبری ہو کہ یہ میرے فقراء دوستوں میں سے ہیں اور اللہ کے بھی دوست ہیں ممکن ہے کہ ایک ضعیف ستر ہزار انسانوں کی شفاعت کر سکے اور کتنے ایسے طاقت والے ہیں جو ایک شخص کی شفاعت نہیں کر سکتے اور خود کو بھی نجات نہیں دے پاتے ہیں۔

۴۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلٰوةٌ فَاَقِلُّوْا فِيْهِ مِنَ الْكَلَامِ۔

۴۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خانہ کعبہ کا طواف نماز ہے سو اس میں کلام کم سے کم کرو۔

۴۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ ظُلِمَ وَصَبَرَ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ۔

۴۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظلم قیامت کے دن ظلمات کا باعث بنے گا اور جس پر ظلم ہوا ہو اور وہ صبر کرے تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا ان دونوں کی طرح ۔ (انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ ہے)

۴۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعِلْمُ شَجَرَةٌ اَصْلُهَا بِمَكَّةَ وَفُرُوْعُهَا بِالْمَدِيْنَةِ وَأَغْصَانُهَا بِالْعِرَاقِ وَثَمَرُهَا بِخُرَاسَان وَوَرَقُهَا بِالشَّامِ۔

۴۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم ایک درخت ہے اس کی جڑ مکہ ہے اور اس کا تنا مدینہ ہے، اس کی شاخیں عراق میں ہیں اور اس کے پھل خراسان میں ہیں اور اسکے پتے شام میں ہیں۔

۴۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعَاقِلُ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَمْرَهٗ۔

۴۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عاقل وہ ہے جو امر خداوندی کے مطابق اپنی عقل کو استعمال کرے۔

۴۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: فُضِّلْتُ عَلٰى آدَمَ بِخَصْلَتَيْنِ كَانَ شَيْطَانِيْ كَافِراً فَأَعَانَنِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى أَسْلَمَ وَكَانَ

۴۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو خصلتوں کی وجہ سے مجھے جناب آدمؑ پر برتری حاصل ہے: میرا شیطان کافر تھا اللہ نے میرے اوپر احسان کیا اور وہ مسلمان ہوگیا اور میری بیویاں میرے لئے

أَزْوَاجِيْ خَيْراً لِّيْ وَكَانَ شَيْطَانُ آدَمَ كَافِراً وَزَوْجَتُهُ عَوْناً عَلَيْهِ۔

نیک تھیں اور آدم کا شیطان کافر تھا اور اس کی بیوی اسکی مددگار نہ تھی۔

۴۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِيْ مَا سَقَتِ السَّمَآءُ وَالْعُيُوْنُ الْعُشْرُ وَمَاسُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔ (اَلنَّضَحُ جَمْعُ النَّاضِحِ وَهُوَ الْإِبِلُ)۔

۴۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بارش یا چشموں کے پانی سے سیراب کرنے کی صورت میں عشر اور اگر نضح (اونٹوں کے ذریعے پانی کھینچ کر سیراب کرنے) کی صورت میں نصف عشر دینا ضروری ہے۔

۴۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا عِبَادِيْ اُنْظُرُوْا فِي الدُّهُوْرِ اِنْقَطَعَ اِلَيَّ اَحَدُكُمْ فَلَمْ اُعِنْهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيَّ فَلَمْ اَكْفِهِ۔

۴۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا: اے میرے بندو گزشتہ زمانوں پر غور کرو۔ کیا ایسا کبھی ہوا ہے کہ کوئی بندہ ہر چیز سے الگ ہو کر صرف میری طرف آیا ہو بعد میں میری ذات نے اس کی مدد نہیں کیا ہو یا کسی نے مجھ پر مکمل بھروسہ کیا ہو اور میں اس کے لئے کافی نہ ہوا ہو یا میں نے اس کی حمایت نہ کی۔

۵۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اَخِيْ عِيْسٰى مَعْشَرَ الْحَوَارِيِّيْنَ اِحْذَرُوا الدُّنْيَا لَاتَسْحَرُكُمْ لَهِيَ وَاللهِ أَشَدُّ سِحْراً مِّنْ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَاعْلَمُوْا أَنَّ الدُّنْيَا مُدْبِرَةٌ وَالْآخِرَةُ مُقْبِلَةٌ۔

۵۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے حواریو! دنیا سے دور رہو کہ یہ تمہارے ساتھ جادو کرے گی اور اس کا جادو ہاروت وماروت کے جادو سے بھی سخت ہوتا ہے اور جان لو! دنیا پھرنے والی اور آخرت آنے والی ہے۔

۵۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَلَّ مَايُوْجَدُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دِرْهَمٌ حَلَالٌ أَوْاَخٌ يُوْثَقُ بِهِ۔

۵۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کم ترین چیز جو آخری زمانے میں پائی جاتی ہے وہ حلال کا ایک درہم اور قابل اعتماد بھائی (دوست) ہیں۔

۵۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ قَاضٍ قَضىٰ بِغَيْرِ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَهُوَ فِي النَّارِ وَقَاضٍ قَضٰى بِالْهَوىٰ فَهُوَ فِي النَّارِ وَقَاضٍ قَضىٰ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ۔

۵۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قاضیان تین طرح کے ہوتے ہیں ان میں سے دو جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا جس نے حکم خدا کے خلاف حکم دیا یا اپنے نفس کی پیروی میں حکم دیا تو وہ جہنمی ہیں اور جو اللہ کے نازل کردہ حکم کے تحت فیصلہ کرے وہ جنتی ہے۔

۵۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ وَمَااَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَطْرَةٌ مِّنْهُ حَرَامٌ۔

۵۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ہر مست کرنے والی چیز حرام ہے اور ہر شراب حرام ہے اور جس چیز کا زیادہ مقدار میں استعمال نشہ آور ہو تو اس کا ایک قطرہ بھی حرام ہے۔

۵۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكَ يَاابْنَ عُمَرَ اِذَا عَمَرْتَ فِي الْحِبَالَةِ مِنَ النَّاسِ يَحُثُّوْنَ رِزْقَ سَنَةٍ وَيَضْعُفُ الْيَقِيْنَ۔

۵۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن عمر! اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایسے لوگوں کے جال میں پھنسے زندگی کر رہے ہوں گے وہ لوگ پورے ایک سال کے رزق اکھٹا کرنے کی ترغیب دیتے ہوں گے اور ان کا یقین کمزور ہوگا۔

۵۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَمْ مِنْ عَاقِلٍ عَقَلَ مِنَ اللهِ أَمْرَهُ وَهُوَ حَقِيْرٌ عِنْدَ النَّاسِ۔

۵۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کتنے ایسے عاقل ہیں جو اللہ سے اپنے امور بالکل عقل مندی کے ساتھ چلا رہے ہیں لیکن وہ لوگوں کے نزدیک حقیر ہوں گے۔

۵۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْراً۔

۵۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم وہ سب جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنستے اور زیادہ روتے۔

۵۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَمْ مِنْ جَارٍ مُتَشَبِّثٍ بِجَارِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُوْلُ يَارَبِّ هٰذَا اَغْلَقَ بَابَهُ دُوْنِيْ وَمَنَعَنِيْ مَعْرُوْفَهُ۔

۵۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کتنے ہی ہمسایے جو ایک دوسرے سے چمٹے ہوئے تھے، قیامت کے دن کہے گا: اے ہمارے پروردگار! اس نے اپنا دروازہ میرے لئے بند رکھا ہے اور مجھے اپنی نیکیوں سے محروم رکھا ہے۔

۵۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُوْداً غَيْرَهَا فِيْ سَاعَةِ الْوَاحِدَةِ عِشْرِيْنَ وَمِأَةِ مَرَّةٍ۔

۵۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے اس قول کے بارے میں فرمایا: ''جب بھی ان کی جلدیں جل جائیں گے تو دوبارہ جلد چڑھائیں گے''، یہ سلسلہ ہر گھنٹے میں ایک سو بیس مرتبہ ہوں گے۔

۵۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ وُضِعَ

۵۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر علی علیہ السلام

اِيْمَانُ عَلِيٍّ عَلٰى اِيْمَانِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ لَرَجَّحَ بِهَا۔

کے ایمان کو پوری امت کے ایمان سے موازنہ کیا جائے تو علیؑ کا ایمان زیادہ وزنی ہوگا۔

۶۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَرَكْعَتَيْنِ يَرْكَعُهَا الْعَبْدُ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ خَيْرٌ لَّهُ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔

۶۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کے آخری وقت میں بندہ کا دو رکعت نماز ادا کرنا اس کے لئے دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

۶۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُوْرَ اِلَيْهِ يَعْنِي الَّذِيْ يَكْشِفُ عَوْرَتَهُ۔

۶۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ لعنت کرتا ہے اس شخص پر جو دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھتا ہے اور اس شخص پر بھی جو شرمگاہ کو نہیں چھپاتا ہے۔

۶۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَللَّعَبُ فِي الْحَمَّامِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ۔

۶۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حمام میں کھیلنا فقر کا باعث بنتا ہے۔

۶۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ اَسْكَنَهُ اللهُ دَارَ الْجَلَالِ دَارٌ سُمِّيَ بِهَا نَفْسَهُ۔

۶۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لا الہ الا اللہ کا ورد کرے اور اس کے ذریعے اپنی آواز بلند کرے (کھینچ لے) تو اللہ اس کو دار الجلال میں جگہ دے دیتا ہے اور اسے اللہ نے اپنا نام (الجلال) رکھا ہے۔

۶۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الْفَجْرِ ثُمَّ لَمْ يَبْرَحْ مِنْ مَّجْلِسِهِ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الضُّحٰى كَانَ لَهُ كَحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مُتَقَبَّلَتَيْنِ۔

۶۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص نماز صبح ادا کرنے کے بعد اللہ کے ذکر میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج طلوع کرجائے اس کے بعد چاشت کی نماز پڑھے تو اس کے لئے ایک مقبول حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔

۶۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تُصِيْبُ كَفَنَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ۔

۶۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی میت کو کفن دے تو ہر بال کے بدلہ اسے دس نیکیاں ملیں گی۔

۶۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَمَنَّى الْغَلَاءَ عَلٰى أُمَّتِيْ لَيْلَةً أَحْبَطَ اللهُ عَمَلَهُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً۔

۶۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی میری امت پر ایک رات قیمتوں میں اضافے کی تمنا کرے تو اللہ اس کے چالیس دن کے اعمال کو رائیگان بنادیتا ہے۔

۶۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ بِيَدِهٖ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى اِنَاءٍ يُرِيْدُ التَّوَاضُعَ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِعَدَدِ اَصَابِعِهٖ حَسَنَاتٍ۔

۶۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص برتن کے حصول پر قدرت رکھتے ہوئے بھی تواضع کرکے ہاتھ سے پانی پیتا ہے تو اللہ اس کے انگلیوں کے برابر نیکی عطا کرتا ہے۔

۶۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْرَضَ بِوَجْهِهِ عَنْ صَاحِبِ بِدْعَةٍ نَقْضًالَهُ فِي اللهِ مَلَاءَ اللهُ قَلْبَهُ اَمْنًا وَاِيْمَانًا وَمَنْ اِنْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ اٰمِنَهُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَمَنْ اَهَانَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ رَفَعَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ مِأَةَ دَرَجَةٍ۔

۶۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی خوشنودی کے خاطر بدعت کو ختم کرنے کے لئے کسی اہل بدعت سے اپنا رخ پھیر لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن اور ایمان سے بھر دیتا ہے اور جو شخص کسی بدعتی کو دور بھگا دے اور دفع کرے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کی سخت پریشانی کے دن امن وسکون عطا کرے گا اور جو شخص کسی بدعتی کو ذلیل کرے تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے درجے کو سوگنا بلند کرے گا۔

۶۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ وَالدُّنْيَا أَكْبَرُ هَمِّهِ أَلْزَمَ اللهُ قَلْبَهُ أَرْبَعَ خِصَالٍ لَايَنْفَكُّ مِنْ وَّاحِدَةٍ حَتّٰى يَأْتِيَهِ الْمَوْتُ هَمٌّ لَايَنْقَطِعُ اَبَداً وَّشُغْلُ لَايَتَفَرَّغُ أَبَداً وَفَقْرُ لَايَبْلُغُ غِنَاهُ اَبَداً وَأَمَلٌ لَايَبْلُغُ مُنْتَهَاهُ اَبَداً۔

۶۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کرے اس حال میں کہ اس کی ساری تمنا دنیا ہو تو اللہ اس کے دل میں چار خصلتیں پیدا کرتا ہے ان سے رہائی نہیں ملے گی یہاں تک کہ اس پر موت واقع ہوتی ہے: ایسا غم جو کبھی اس سے دور نہیں ہوگا، ایسا شغل جس سے کبھی فارغ نہیں ہوگا، ایسا فقر جس سے امیری کی طرف نہیں جا پائے گا اور ایسی آرزو جس تک ہر گز نہیں پہنچ پائے گا۔

۷۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَهُ

۷۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جن لوگوں کو جنات

الْجِنُّ فِیْ اِحْدٰی ثَلٰثٍ لَمْ یَشْفِهِ وَهُوَ یَشْرِبُ عُرْیَانًا قَائِمًا اَوْ یَمْشِیْ فِی نَعْلٍ وَاحِدَةٍ اَوْیَشْبِكُ بَیْنَ أَصَابِعِهِ۔

ان تین حالتوں میں نقصان پہنچائے تو وہ شخص شفایاب نہیں ہوگا: ایسی حالت میں کہ کوئی شخص عریان ہوکر کوئی چیز پی رہا ہو یا جوتے کے ایک حصے میں چل رہا ہو یا اس کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی ہوں۔

۷۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَوْتُ لِلْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنَ الْحَيٰوةِ وَالْفَقْرُ لِلْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى وَالذُّلُّ لِلْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنَ الْعِزِّ وَالرِّفْعَةُ وَاللهُ عَزَّوَجَلَّ لَايَنْظُرُ اِلٰى هٰذِهِ الْأُمَّةِ اِلَّابِضُعَفَآئِهَا۔

۷۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا: موت مومن کے لئے زندگی سے زیادہ بہتر ہے، فقر امیری سے بہتر ہے، ذلت عزت اور رفعت سے بہتر ہے اور اللہ اس امت کی طرف اس کے ضعفاء کی خاطر نظر کرتا ہے۔

هٰذَا اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ حَدِيْثًا رَوٰى اِبْنُ عُمَرُ وَهُوَرَوٰى عَنْ رَّسُوْلِ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلْفَيْنِ وَسِتُّمِأَةٌ وَثَلٰثِيْنَ حَدِيْثاً۔

یہ بہتر احادیث ابن عمر سے مروی ہیں انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے دو ہزار چھے انیس احادیث نقل کی ہیں۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ

مَا رُوِیَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

آٹھواں باب

وہ احادیث جو حضرت انس بن مالک سے مروی ہے۔

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثُ خِصَالٍ لَایَفْعَلُهَا اِلَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ طَلَبُ الْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ عَلٰی أَهْلِ الْقُبُوْرِ وَ حُبُّ الْفُقَرَآءِ۔

۱۔ آپ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرمایا تین خصلتیں ہیں جن کو اہل جنت ہی انجام دیتے ہیں: طلب علم، اہل قبور کے لئے طلب رحمت اور فقراء سے دوستی۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ یَّضْبِطُهُنَّ فَقَدْ ضَبِطَ الصَّوْمَ مِنَ السِّحْرِ وَقَالَ وَالشُّرْبُ بَعْدَ مَا یَأْکُلُ۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص تین چیزوں کی پابندی کروگے تو وہ مضبوط ہوگیا: روزے کا پابندی، سحری کا اور کھانے کے بعد پینے سے اجتناب کرنا۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ قَانِتَاتٌ اَلشِّعْرُ الْحَسَنُ وَالْوَجْهُ الْحَسَنُ وَالصَّوْتُ الْحَسَنُ۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین خصلتوں والے زیادہ فرمانبردار ہوتے ہیں: خوبصورت بال والے، خوبصورت چہرے والے اور خوبصورت آواز والے۔

۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَاحُرْمَةَ لَهُمْ فَاسِقٌ مُعْلِنٌ بِفِسْقِهٖ

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں کی کوئی عزت نہیں ہے: کھلے عام گناہ کرنے

وَصَاحِبُ هَوىً وَ سُلْطَانٌ جَابِرٌ۔

والے ،خواہشات نفسانی کی پیروی کرنے والے اور ظلم کرنے والے سلاطین۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا لَمْ يَضُرَّهُ ذَنْبٌ۔

۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بندہ کو چاہتا ہے تو گناہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلتَّضَرُّعُ تَحْرِيْكُ الْاَصَابِعِ وَالْاِبْتِهَالُ اَنْ يَّرْفَعَ يَدَيْهِ وَظَهَرَ كَفَّيْهِ۔

۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تضرّع یہ ہے کہ دعا کے وقت انگلیوں کو ہلائیں اور ابتہال یہ ہے کہ ہاتھوں کو اوپر اٹھائیں اور ہتھیلیوں کو کھلا رکھیں اور نمایاں کریں۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْجَنَّةُ بِالْمَشْرِقِ۔

۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت مشرق میں ہے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْجِنُّ يَسْتَمْتِعُوْنَ بِثِيَابِ الْاِنْسِ وَ مَتَاعِهِمْ فَمَنْ أَخَذَ مِنْكُمْ ثَوْبًا اَوْ قَمِيْصًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فَإِنَّ اِسْمَ اللّٰهِ لَهُ طَابِعٌ عَلَيْهِ۔

۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جن انسانوں کے لباس اور سامان سے فائدہ اٹھاتے ہیں سو تم میں سے اگر کوئی لباس پہننے کے لئے لے لیں یا قمیص لے تو بسم للہ کا ورد کرے۔کیوں کہ بسم اللہ شیطان اور جنات کے خلاف مہر ہے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْجُلُوْسُ مَعَ

۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقراء کے ساتھ

الْفُقَرَآءِ مِنَ التَّوَاضُعِ وَهُوَ أَفْضَلُ مِنَ الْجِهَادِ۔

بیٹھنا تواضع کی علامت ہے اور یہ جہاد سے بہتر ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَقٌّ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَن لَّا يَرْفَعَ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ۔

۱۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ذمہ لازم ہے کہ کسی بھی چیز کواس دنیا سے اوپر نہ اٹھائیں مگر یہ کہ پہلے اسے نیچے رکھا ہو۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَمْلُ الْعَصَا عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ وَسُنَّةُ الْاَنْبِيَآءِ.

۱۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عصا اٹھانا مومن کی علامت اورانبیاء کی سنت ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيْقِ دَوَآءٌ وَعَلَى الشَّبْعِ دَآءٌ وَ فِيْ سَبْعَةٍ عَشَرَ مِنَ الشَّهْرِ شِفَآءٌ۔

۱۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خالی پیٹ حجامت کرنا دوا، سیر ہو کر کرنا بیماری اور مہینے کے سترہویں تاریخ کو کرنے میں شفا ہے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خُذُوْا بِالنَّاسِ الْيُسْرَ وَلَا تَمَلُّوْهُمْ۔

۱۳۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے جو کچھ لینا ہے (یا معاملات کرنا ہے) آسانی سے کرو سختی مت کرنا اورانہیں ملول اورخستہ نہ کرو (یا تھکا نہ دو)

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ لَّمْ يَدَعْ اٰخِرَتَهُ لِدُنْيَاهُ وَلَا دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهِ وَلَمْ يَكُنْ كَلًّا عَلَى النَّاسِ۔

۱۴۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو آخرت کو دنیا کے لیے اور دنیا کو آخرت کے لئے نہیں چھوڑتا۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : خَيْرُ الدِّيْنِ اَيْسَرُهٗ۔

۱۵۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: بہترین دین ،آسان ترین دین ہے۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : خَيْرُ الْغَذَآءِ بَوَاكِرُهٗ وَاَطْيَبُهٗ اَوَّلُهٗ۔

۱۶۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: بہترین کھانا صبح سویرے کھاناہے اور پاکیزہ ترین کھانادن کے شروع میں کھاناہے۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهٖ والْحِجَامَةُ وَالشُّوْنِيْزُ۔

۱۷۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: بہترین علاج حجامہ کرنااورستونیز (ایک سیاہ دانے جوعلاج کے لئے حکیم لوگ استعمال کرتے ہیں) کااستعمال ہے۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ التَّوَانِيْ وَالْكَسَلَ فَزَوَّجَهُمَا فَوَلَدَ بَيْنَهُمَا الفَاقَةُ۔

۱۸۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: اللہ نےکوتاہی اورسستی کو پیدا کیااوران کوایک دوسرے سے شادی کی سو ان دونوں سے فاقہ (افلاس) پیدا ہوا۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْخَمْرُ مِنْ سَبْعٍ مِنَ التَّمَرِ وَالْعِنَبِ وَ الزَّبِيْبِ وَالْعَسَلِ وَالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ وَالذَّرَّةِ ثُمَّ يَجْعَلُوْنَهٗ مِنْ سَآئِرِ الْاَشْيَآءِ فِيْ آخِرِ

۱۹۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: شراب سات چیزوں سے بنتی ہے: کھجور، انگور، کشمش، شہد، گندم، جو، دودھ اورآخری زمانے میں لوگ ان کے علاوہ باقی چیزوں سے شراب تیار کرتے ہیں

الزَّمَانِ وَيُسَمُّوْنَهُ بِغَيْرِ اِسْمِهِ۔

اور اس کا دوسرا نام رکھتے ہیں۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةٌ فِي السِّرِّ تَعْدِلُ سَبْعِيْنَ دَعْوَةً فِي الْعَلَانِيَّةِ۔

۲۰۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: سری دعوت ستر علانیہ دعوت کے برابر ہے۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلذِّكْرُ ذِكْرَانِ ذِكْرُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ بِاللِّسَانِ فَحَسَنٌ وَذِكْرُ اللهِ عِنْدَ مَا حَرَّمَ عَلَيْكَ فَتَمَسَّكَ نَفْسَكَ عَنْهُ فَذَالِكَ اَفْضَلُ۔

۲۱۔ اورانہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: ذکر کی دو قسم ہیں ایک وہ جواللہ کا زبانی ذکر کرنا ہے پس یہ اچھا ہے دوسرا جب کبھی حرام چیز سامنے آتی ہے تو اپنے نفس کو روک کے رکھتا ہے پس یہ بہت اچھا اور افضل ذکر ہے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلذَّهَبُ حِلْيَةُ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْفِضَّةُ حِلْيَةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَدِيْدُ حِلْيَةُ اَهْلِ النَّارِ۔

۲۲۔ انہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: سونا مشرکین کا زیور ہے، چاندی مسلمانوں کا زیور ہے اورلوہا جہنمیوں کا زیور ہے۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَوِّحُوْا الْقُلُوْبَ سَاعَةً سَاعَةً۔

۲۳۔ انہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: دلوں کو ہر گھنٹہ تازگی اورخوشی فراہم کیا کرو۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا تَقْرِضُ اَلْسِنَتَهُمْ وَشِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِّنْ نَارٍ فَقُلْتُ يَا

۲۴۔ انہی سے روایت ہےکہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےفرمایا: میں نے شب معراج دیکھا کہ کچھ لوگوں کی زبانیں اورہونٹیں قینچی سے کاٹے جارہے ہیں۔ میں نے جبرئیل سے کہا یہ

جِبْرَئِیْلُ مَنْ ھٰؤُلَآءِ فَقَالَ ھٰؤُلَآءِ الْخُطَبَآءُ مِنْ اُمَّتِكَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْبِرِّ وَیَنْسَوْنَ اَنْفُسَھُمْ۔

کون لوگ ہیں؟ تو جبرئیل نے کہا: یہ تیری امت کے خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور خود کو بھول بیٹھے ہیں۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَانِ مِنْ رَجُلٍ وَرَعٍ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ رَكْعَةٍ مُخَلِّطٍ۔

۲۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک نیک باتقویٰ انسان کی دو رکعت جو حلال حرام سب ملا کے کھانے والے شخص کے ہزار رکعت سے افضل ہے۔ (رزق حلال کی ترغیب دی گئی ہے)

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَةٌ مِنْ عَالِمٍ بِاللهِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ رَكْعَةٍ مِنْ جَاهِلٍ بِاللهِ۔

۲۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی معرفت رکھنے والے کی ایک رکعت نماز جاہل کی ہزار رکعات سے بہتر ہے۔

۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْاِیْمَانِ بِاللهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَلْحَیَآءُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ۔

۲۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت کے بعد بہترین عقلمندی، حیاء اور نیک اخلاق ہے۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ كُلِّ بِرٍّ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَلْجُوْعُ۔

۲۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان وزمین کے درمیان ہر نیکی کی جڑ بھوک ہے۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَدُّ جَوَابِ

۲۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خط کا جواب دینا لازم

الْكِتَابِ حَقٌّ كَرَدِّ السَّلَامِ۔

ہے جس طرح سلام کا جواب دینا ضروری ہے۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلزَّبَانِيَّةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَسْرَعُ اِلٰى فَسَقَةِ حَمَلَةِ الْقُرْآنِ مِنْهَا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ فَيَقُوْلُوْنَ يُبْدَأُ بِنَا قَبْلَ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ فَيَقُوْلُوْنَ لَيْسَ مَنْ عَلِمَ كَمَنْ لَّا يَعْلَمُ۔

۳۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم کے دربان بتوں کی پرستش کرنے والے سے پہلے فاسق حامل قرآن کو بہت جلد اپنی گرفت لے لیں گے۔ اس وقت وہ فاسق حامل قرآن کہیں گے کیا بت پرستوں سے پہلے بھی ہمیں اپنی گرفت میں لے لیں گے؟ تو جہنمی دربان کہیں گے یہ تو کوئی علم ہی نہیں کہ جن کا کردار ان لوگوں کی مانند ہیں جو بالکل جاہل اور لاعلم ہیں۔

۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَمُّوا السَّقَطَ يُثَقِّلُ اللّٰهُ بِهِ عَزَّوَجَلَّ مِيْزَانَكُمْ فَاِنَّهُ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ يَارَبِّ اَضَاعُوْنِيْ فَلَمْ يُسَمُّوْنِيْ۔

۳۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سقط (ضائع) ہونے والے بچے کا نام بھی رکھو، اس سے اللہ تمہارے نامۂ اعمال کو باری کرے گا۔ بے شک یہ (سقط شدہ بچہ) قیامت کے دن آ کر شکایت کرے گا کہ اس نے میرا کوئی نام نہیں رکھا۔

۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَلِّمُوْا عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَلَا تُسَلِّمُوْا عَلٰى شَارِبِ الْخَمْرِ وَاِنْ سَلِّمَ عَلَيْكُمْ فَلَا تَرُدُّوْا جَوَابَهُ۔

۳۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہودی اور نصاریٰ کو سلام کرو لیکن شرابی کو سلام مت کرو اور اگر وہ سلام کرے تو اس کا جواب مت دو۔

۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَّدْعُوْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ مَضٰى اَوْ هُوَ كَائِنٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِمِثْلِ دُعَائِهٖ۔

۳۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ مؤمنین اور مؤمنات کے لئے دعا نہیں کرتا مگر یہ کہ اللہ قیامت کے دن اسی کی مانند اس کو عطا کرتا ہے۔ اور ان تمام مؤمنین اور مؤمنات کی جانب سے جو گزر گئے ہیں اور قیامت تک آئیں گے۔

۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ اَحْسَنَ اِلَّا اَحْسَنَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْخِلَافَةَ مِنْ بَعْدِهٖ عَلٰى وَلَدِهٖ۔

۳۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی مؤمن شخص جو نیکی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بعد اس کے اولاد کو اسکا بہترین جانشین بنا دیتا ہے۔

۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اِنْسَانٍ صَلّٰى فِيْ بَيْتٍ مُظْلَمٍ رَكْعَتَيْنِ بِرُكُوْعٍ تَامٍّ وَ سُجُوْدٍ تَامٍّ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ بِغَيْرِ الْحِسَابِ۔

۳۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی انسان کسی تاریک گھر میں مکمل رکوع اور سجود کے ساتھ نماز نہیں پڑھتا مگر یہ کہ اس پر بغیر حساب جنت واجب ہو جاتی ہے۔

۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَلَهُ نَظِيْرٌ فِيْ اُمَّتِهٖ فَسَلْمَانُ نَظِيْرُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْذَرٍّ نَظِيْرُ مُوْسٰى وَمِقْدَادُ نَظِيْرُ هَارُوْنَ وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ نَظِيْرِيْ۔

۳۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی نہیں ہے مگر اس کے لئے کوئی نظیر اپنی امت میں ہے ابراہیمؑ کے نظیر سلمانؓ ہیں، موسیٰؑ کے نظیر ابوذرؓ ہیں، ہارونؑ کے نظیر مقدادؓ ہیں اور میرا نظیر علی بن ابیطالبؑ ہیں۔

۳۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْئٍ أَطْيَبَ مِن رِّيْحِ مُؤْمِنٍ وَإِنَّ رِيْحَهُ لَيُوْجَدُ بِالْآفَاقِ وَإِنَّ رَائِحَتَهُ عَمَلُهُ وَحُسْنُ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَمَا مِنْ شَيْئٍ بِأَنْتَنَ مِنْ رِيْحِ الْكَافِرِ وَإِنَّ رَائِحَتَهُ عَمَلُهُ وَسُوْءُ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ۔

۳۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کی خوشبو سے زیادہ کوئی خوشبودار چیز نہیں ہے اور اس کی خوشبو پورے آفاق میں پائی جاتی ہے اور اس کی خوشبو اس کا عمل اور اس کی نیک نامی ہے اور کافر کی بو سے زیادہ کوئی بدبودار چیز نہیں ہے اور اس کا بو بھی اسکا عمل اور بدنامی ہے۔

۳۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا حَلَفَ بِالطَّلَاقِ وَلَا اِسْتَحْلَفَ إِلَّا مُنَافِقٌ۔

۳۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منافق کے سوا کوئی شخص طلاق کی قسم نہیں کھاتا یا طلب قسم نہیں کرتا۔

۳۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِيُفْتَحَ لِعَبْدٍ اَلدُّعَآءَ فَيَغْلِقَ عَنْهُ بَابَ الْاِجَابَةِ۔

۳۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہیں ہے کہ اللہ کسی بندہ کے لئے دعا کا دروازہ کھول دے اور اس کی قبولیت کا دروازہ بند کردے یہ کام خدا کی شان کے لئے مناسب نہیں ہے۔

۴۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْكَرْتُمْ مِنْ سُلْطَانِكُمْ فِيْمَا نَقَضْتُمْ مِنْ أَعمَالِكُمْ۔

۴۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری انکار اور ناپسندیدگی اپنے بادشاہوں سے ان چیزوں میں ہے جہاں تم نے خود بھی اپنے کاموں میں کوتاہی کی ہیں۔

۴۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا لِمُعْطِیْ مِنْ سِعَةٍ بِأَعْظَمِ اَجْرًا مِنَ الْاٰخِذِ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا۔

۴۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فراوانی روزی کی صورت میں عطا کرنے والے کا اجر احتیاج کی صورت میں مانگنے والے سے زیادہ نہیں ہے۔

۴۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا عُوْلِجَ مَرِيْضٌ بِدَوَاءٍ أَفْضَلَ مِّنَ الصَّدَقَةِ۔

۴۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے بہتر کوئی دواء نہیں ہے جس کے ذریعے بیمار کا علاج کی جاسکے۔

۴۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ عَلٰى لِسَانِهٖ مَلَكٌ يَّنْطِقُ وَالْكَافِرُ عَلٰى لِسَانِهٖ شَيْطَانٌ يَّنْطِقُ۔ وَالْمُؤْمِنُ حَبِيْبُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاللّٰهُ يَصْنَعُ لَهٗ۔

۴۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کے منہ پر ایک فرشتہ مامور ہے جو اس کی طرف سے بات کرتا ہے اور کافر کے منہ پر ایک شیطان مامور ہے جو اس کی طرف سے بات کرتا ہے۔ مومن اللہ کا دوست ہوتا ہے اللہ اس کے لئے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۴۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَاتَكْرَهُوا الدَّمَامِيْلَ فَاِنَّهٗ يَقْطَعُ عُرُوْقَ الْبَرَصِ وَلَاتَكْرَهُوا السُّعَالَ فَاِنَّهٗ يَقْطَعُ عُرُوْقَ الْفَالِجِ۔

۴۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھوڑے کو برا مت سمجھو کیونکہ یہ برص کی رگوں کو ختم کر دیتے ہیں اور کھانسی کو برا مت سمجھو کیونکہ یہ فالج ہونے کے اسباب کو ختم کر دیتی ہے۔

۴۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ

۴۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن اپنے نفس کا قابض

حَاكِمٌ عَلٰى نَفْسِهٖ خَاشِعٌ مُّتَوَاضِعٌ قَدْ يُرٰى مِنَ الْكِبْرِ مَايَنَالُ بِحُسْنِ الْخُلْقِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَهُوَ رَاكِدٌ عَلٰى فِرَاشِهٖ۔

ہوتا ہے اور نفس سے ڈرنے والے متواضع ہوتا ہے جو بزرگی کی صورت میں نظر آتا ہے حسن خلق کے ذریعے مومن ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں انسان صائم النہار اور قائم الیل پہنچتا ہے درحالیکہ وہ اپنے بستر پر سویا ہوا ہوتا ہے۔

۴۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ لَيِّنُ الْكَتِفِ يُوْسِعُ لِاَخِيْهِ وَالْمُنَافِقُ يَتَجَافٰى يُضَيِّقُ عَلٰى اَخِيْهِ۔

۴۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن نرم مزاج اور اپنے بھائی کو وسعت فراہم کرتا ہے اور منافق اپنے بھائی سے الگ رہتا ہے اور اسے تنگی میں ڈالتا ہے۔

۴۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُوْنَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ نُصَحَاءُ وَاَدُوْنُ وَاِنْ اِفْتَرَقَتْ مَنَازِلُهُمْ وَأَبْدَانُهُمْ وَالْفَجَرَةُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ غَشَشَةٌ مُتَخَاذِلُوْنَ وَاِنِ اجْتَمَعَتْ مَنَازِلُهُمْ وَأَبْدَانُهُمْ۔

۴۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صاحبان ایمان ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں اور دوسرے سے خود کو کمتر سمجھتے ہیں اگرچہ ان کے گھر اور وہ خود ایک دوسرے سے دور ہی کیوں نہ ہو، اور فاجر لوگ ایک دوسرے کے ساتھ خیانت کرتے اور ذلیل کرتے ہیں اگرچہ ایک ہی گھر میں رہتے ہوں۔

۴۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِّلْمُتْرِفِيْنَ يَأْكُلُوْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ وَيَلْبِسُوْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ۔

۴۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وائے ہو آرام میں پلے ہوئے لوگوں پر جو اپنی پسند کی ہر چیز کھاتے اور پہنتے ہیں۔

۴۹۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : وَيۡلٌ لِّاُمَّتِیۡ مِنۡ عُلَمَاءِ السُّوۡءِ يَتَّخِذُوۡنَ هٰذَا الۡعِلۡمَ تِجَارَةً يَبِيۡعُوۡنَهَا مِنۡ أُمَرَآءِ زَمَانِهِمۡ رِبۡحاً لِّأَنۡفُسِهِمۡ لَا أَرۡبَحَ اللهُ تِجَارَتَهُمۡ۔

۴۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افسوس ہو میری امت کے علماء سوء پر جو علم کو تجارت کا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنے زمانے کے بادشاہوں سے معاملہ کرتے ہیں کہ اس میں اپنے فائدہ کو مدنظر رکھتے ہیں اللہ ان کی تجارت میں کوئی فائدہ نہ دے۔

(یہ حصہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے بددعا ہے)

۵۰۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لَا تَسُبُّوا الضَّفۡدَعَ فَإِنَّهُ صَوۡتُ الَّذِیۡ يَسۡتَمِعُوۡنَ التَّقۡدِيۡسَ وَالتَّسۡبِيۡحَ۔

۵۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مینڈک کو برا بھلا مت کہو کیونکہ اس سے تقدیس اور تسبیح کی آواز سنی جاتی ہے۔

۵۱۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :لَا تَكۡرَهُوا الرَّمَدَ فَإِنَّهُ يَقۡطَعُ عُرُوۡقَ الۡعَمٰى۔

۵۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آنکھ کے دکھنے سے پریشان مت ہو کیونکہ یہ نابینائی کی جڑ کو ختم کر دیتا ہے۔

۵۲۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :لَا تَقُوۡمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُوۡنَ اَسۡعَدَ النَّاسِ لَكَعُ بۡنُ لَكَعٍ يَعۡنِیۡ لَئِيۡمٌ۔

۵۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت برپا نہیں ہوگی یہاں تک کہ سعادتمند ترین لوگ لئیم شخص بن جائیں۔

۵۳۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوۡمُ

۵۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت برپا نہیں ہوگی

السَّاعَةُ حَتّٰى يَسْأَلَ النَّاسُ عَمَّا لَمْ يَكُنْ۔

یہاں تک کہ لوگ ان چیزوں کے بارے میں سوال کریں گے جو موجود نہیں تھیں۔

۵۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ عَلٰى أَحَدٍ يَّقُوْلُ اَللهُ اَللهُ۔

۵۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت برپا نہیں ہوگی یہاں تک کہ کوئی اللہ اللہ کہنے والے ہو۔

۵۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الرَّجُلُ بِخَيْرٍ مَّالَمْ يَعْرِفْ مَكَانَهُ فَإِذَا عَرَفَ مَكَانَهُ لَبِسَتْهُ فِتْنَةٌ لَّايَثْبُتُ لَهَا إِلَّا مَنْ ثَبَّتَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ۔

۵۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ ہمیشہ اچھائی پر رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے مقام علم نہ جانے جب وہ اپنے مقام کو جاننے لگے گا تو اتنا شیون میں ڈالے گا لہٰذا منشاء الٰہی کے بغیر وہ اپنے مقام پر قائم نہیں رہ سکے گا۔

۵۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ اَنَا بُدُّكَ اللَّازِمُ فَاعْمَلْ لِبُدِّكَ كُلُّ النَّاسِ لَكَ مِنْهُمْ بُدٌّ وَلَيْسَ لَكَ مِنِّيْ بُدٌّ۔

۵۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن آدم تجھے میری ہر صورت میں ضرورت ہے پس اس میں اس کی رضا کے لئے کام کرو جس سے تجھ کو خلاصی و چھٹکارا نہیں۔ تمام لوگوں سے تجھے چھٹکارا اور خلاصی مل سکتی ہے لیکن مجھ سے تجھے کسی صورت میں چھٹکارا نہیں ہے۔

۵۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ هُمْ ذِئَابٌ فَمَن لَّمْ يَكُنْ

۵۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ وہ لوگ بھیڑئے ہوں گے اور اگر بھیڑیا

ذِئْبًا اَکَلَتْهُ الذِّئَابُ۔

صفت نہ بن جائے تو بھیڑے انہیں کھالیں گے۔

۵۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَاْتِيْ عَلٰى اُمَّتِيْ زَمَانٌ قُلُوْبُهُمْ كَقُلُوْبِ الذِّئَابِ وَكَلَامُهُمْ كَلَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَفِعْلُهُمْ فِعْلُ الْفَرَاعِنَةِ يَعْبُدُوْنَ بِكَسْرٰى وَقَيْصَرَ اُوْلَآئِكَ مِنِّيْ بَرَآءٌ وَاَنَا مِنْهُمْ بَرِيْءٌ۔

۵۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کے دل بھیڑیے کے جیسے ہوں گے اور ان کے کلام انبیاءؑ کے کلام جیسے ہوں گے اور ان کے کام فرعونوں کے جیسے ہوں گے جو کسریٰ، قیصر کی پرستش کرتے ہوں گے وہ لوگ مجھ سے بری ہیں اور میں ان سے بری ہوں۔

۵۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَّكُوْنُ السُّلْطَانُ كَالسَّبُعِ وَ مَنْ قِبَلَهٗ كَالذِّئْبِ وَمَنْ قِبَلَهٗ كَالثَّعْلَبِ وَيَكُوْنُ الْمُسْلِمُ كَالشَّاةِ فَمَتٰى تَسْلِمُ الشَّاةُ مِنْ سَبُعٍ وَذِئْبٍ وَ ثَعْلَبٍ قُوْلُوْا فِيْ ذَالِكَ الزَّمَانُ يَا سَلَامُ سَلِّمْ يَا سَلَامُ سَلِّمْ۔

۵۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس وقت کے بادشاہ درندوں جیسے ہوں گے اور اس کے وزراء بھیڑیے جیسے ہوں اور اس کے بعد والے لومڑی جیسے ہوں گے اور ایک مسلمان بکری کی طرح ہوگا تو اگر اس زمانہ میں بکری ان درندوں، بھیڑیوں اور لومڑیوں سے محفوظ رہے تو اس وقت یا سلام سلام یا سلام سلام کہو۔

۶۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ عُبَّادٌ جُهَّالٌ وَّعُلَمَاءُ فُسَّاقٌ۔

۶۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانہ میں جاہل بندے اور فاسق علماء پیدا ہوں گے۔

۶۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَنْبَغِيْ

۶۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک مؤمن کے لئے

لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ اَرْبَعَةُ اَشْيَآءٍ دَابَّةً فَارِهَةً وَ دَاراً وَاسِعَةً وَّ ثِيَابًا جَمِيْلَةً وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا اَمَّا الدَّابَّةُ الْفَارِهَةُ فَالْعَقْلُ وَاَمَّا الدَّارُ الْوَاسِعَةُ فَالصَّبْرُ وَاَمَّا الثِّيَابُ الْجَمِيْلَةُ فَالْحَيَآءُ وَ اَمَّا السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ فَالْعِلْمُ۔

چار چیزیں ہونی چاہیے: تیز رفتار حیوان، وسیع گھر، خوبصورت لباس اور روشن چراغ۔ تیز رفتار حیوان اس کی عقل ہے اور وسیع گھر اس کا صبر ہے اور خوبصورت لباس اس کی حیاء ہے اور روشن چراغ اس کا علم ہے۔

۶۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَجِبُ عَلَى الْاِمَامِ سَكْتَتَانِ سَكْتَةٌ عِنْدَ اِفْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ وَاِذْ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَيَمْكُثُ حَتّٰى يَقْرَءَ مَنْ يَّتَّقِى عَلَيْهِ شَيْئٌ مِنْهَا۔

۶۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام کے اوپر ضروری ہے کہ دو دفعہ ٹھہر جائے ایک نماز کے آغاز کے وقت اور دوسرا جب غیرالمغضوب علیہم ولاالضالین کہنے کے بعد تا کہ ماموم باقی سورۂ فاتحہ کی تلاوت کر سکے۔

۶۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالنِّعَمِ وَالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ فَيَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِنِعْمَةٍ مِّنْ نِعَمِهِ خُذِىْ حَقَّكِ مِنْ حَسَنَاتِ عَبْدِىْ فَلَا تَتْرُكُ لَهُ حَسَنَةٌ اِلَّا ذَهَبَتْ بِهَا۔

۶۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن انسان کو اللہ کی طرف سے دیئے ہوئے نعمتیں اس کی نیکیاں اور برائیاں سب لایا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں میں سے ایک نعمت سے فرمائے گا کہ تو میرے اس بندے کے نیکیوں میں سے اپنا حق وحصہ لے لیں تو اس کی ساری نیکیاں اس ایک نعمت کے عوض چلی جائے گی اور کوئی نیکی اُسے باقی نہیں رہے گی۔

۶۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَا وَ عَلِيٌّ حُجَّةُ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ۔

۶۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور علیؑ سارے خلائق پر حجت خدا ہیں۔

۶۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَمُرُّ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْنِيْ بِاَهْلِ النَّارِ فَيَقُوْلُ لَهُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يَا فَلَانُ تَذْكُرُ يَوْمًا اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى مَكَانٍ كَذَا وَ كَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَشْفَعُ لَهُ وَيَقُوْلُ الْاٰخَرُ تَذْكُرُ يَوْمًا اِسْتَسْقَيْتَنِيْ فَسَقَّيْتُكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَشْعُ لَهُ۔

۶۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ اہل جنت اہل نار کے پاس سے گزرے گا تو اہل نار میں سے ایک شخص اہل جنت میں سے ایک شخص سے مخاطب ہو کر کہے گا اے فلاں بندہ خدا! اس دن کو یاد کرو کہ آپ نے مجھے ایک اچھے کام کی انجام دہی کے لئے ایک جگہ بھیجا تھا تو جنتی کہے گا ہاں (میں نے تجھے بھیجا تھا) پھر اللہ کے حضور اس دوزخی کے لئے شفاعت کرے گا اور وہ پھر دوسرا شخص اہل نار میں سے کہے گا اے فلاں شخص یاد کرو اس دن کو کہ آپ نے مجھے پانی مانگا تھا اور میں نے آپ کو پانی سے سیراب کیا تھا وہ جنتی بولے گا ہاں ایسا ہی ہے پھر اس کی بھی شفاعت کرے گا۔

۶۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ لَاَبْغَضُ الرَّجُلَ وَاَكْرَهُهُ اِذَا رَأَيْتُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اَثَرِ السُّجُوْدِ لِيَتَجَافٰى اَحَدُكُمْ فِيْ سُجُوْدِهِ۔

۶۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے وہ شخص ناپسند ہے اس کے پیشانی پر سجدہ کا اثر دیکھ لوں (ریاء کی وجہ سے ہوگا)۔

۶۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا مَعْشَرَ

۶۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم خاندان بنی

بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَنَا وَحَمْزَةُ وَ جَعْفَرٌ وَّ عَلِيٌّ وَّ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ الْمَهْدِیُّ۔

عبدالمطلب اہل جنت کے سردار ہیں میں حمزہؑ، جعفرؑ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ اور مہدیؑ۔

۶۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُطْلُبُوا الْعِلْمَ فِيْ كُلِّ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَاِنَّهُ مُيَسَّرٌ لِطَالِبِهِ۔

۶۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ علم ہر پیر کے دن طلب کرو بے شک اس دن طالب علم کے لئے حصول علم میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

۶۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَمْلِكُوا الْعَجِيْنَ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ۔

۶۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گوندھے ہوئے آٹے کا مالک بن جاؤ کیونکہ یہ عظیم برکت کا موجب ہے۔

۷۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَبْلُوْا اَجْسَادَكُمْ بِالْجُوْعِ وَالْعَطْشِ وَاَفْنُوْا لُحُوْمَكُمْ وَاَذِيْبُوْا شُحُوْمَكُمْ تَسْتَبْدِلُوْا لُحُوْمًا طَيِّبَةً مَحْشُوَّةً بِالْمِسْكِ وَالْكَافُوْرِ فِي الْجَنَّةِ۔

۷۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے جسم کو بھوک اور پیاس میں مبتلا کرو اور اپنے گوشت کو ختم کرواور اپنی چربیوں کو پگھلادو اور پاکیزہ گوشت میں تبدیل کردو جو جنت میں خوشبو سے معطر ہوجائے گا۔

۷۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَ لَا اُخْبِرُكُمْ بِصَلٰوةِ الْمُنَافِقِيْنَ يَدَعُ الْعَصْرَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ بَيْنَ قَرْنَيِ

۷۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا منافقین کی نماز کے بارے میں تمہیں خبر دوں؟ عصر کی نماز کو اتنا موخر کردیتے ہیں یہاں تک کہ سورج غروب کے

الشَّيۡطَانِ قَامَ فَنَقَرَهُنَّ كَنَقَرَاتِ الدِّيۡكِ لَا يَذۡكُرُ اللهَ فِيۡهِنَّ اِلَّا قَلِيۡلًا۔

وقت تک پہنچ جاتا ہے اور جب سورج غروب ہونے کے لئے شیطان کے دونوں سینگ کے درمیانی حصہ کے برابر رہ جاتا ہے تو یہ لوگ مرغا کے چونچ مارنے کی طرح جلدی جلدی نماز پڑھ لیتا ہے اور یہ لوگ اللہ تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں۔

۷۲۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوۡحیٰ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰی نَبِيٍّ مِّنَ الۡاَنۡبِيَآءِ مَا بَالُ اَقۡوَامٍ يَّدۡخُلُوۡنَ بُيُوۡتِيۡ بِقُلُوۡبٍ غَيۡرَ طَاهِرَةٍ وَّاَبۡدَانٍ غَيۡرَ نَقِيَّةٍ اَبِيۡ يَغۡتَرُّوۡنَ اَوۡ اِيَّايَ يُخَادِعُوۡنَ وَعِزَّتِيۡ وَجَلَالِيۡ وَعُلُوِّ مَكَانِيۡ لَاَبۡتَلِيَنَّهُمۡ بِبَلِيَّةٍ اَتۡرُكُ الۡحَكِيۡمَ فِيۡهَا حَيۡرَانَ۔

۷۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے کسی نبی کو وحی فرمایا اور کہا اس قوم کا کیا حشر ہوگا جو مسجدوں میں دل پاک کئے بغیر اور ناپاک جسموں کے ساتھ داخل ہوتے ہیں کیا یہ لوگ مجھ سے دھوکہ کھاتے ہیں یا وہ مجھ کو دھوکہ دے رہے ہیں میری عظمت کی قسم میں ان کو اس طرح آزمائش میں ڈالوں گا کہ انتہائی علم و دانش والا بھی حیران ہو جائے گا۔

۷۳۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوۡحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰی حَفَظَةِ الۡعَبۡدِ اِرۡفَقَا بِعَبۡدِيۡ فِيۡ حَدَاثَةِ سِنِّهِ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً اَوۡحَى اللهُ اِلَيۡهِمَا شَدِّدَا وَحَقِّقَا وَاكۡتُبَا۔

۷۳ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے محافظ فرشتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ انسان کو اس کی عمر کے چالیسویں سال تک زندگی کے حادثات و واقعات میں نرمی برتیں اور جب چالیس کے ہو جاتا ہے تو ان فرشتوں کو دوبارہ وحی فرماتا ہے اس کے کاموں کو مضبوط کریں اور نرمی سے پیش آئیں اور اس کے اعمال لکھ دیں۔

۷۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُعْطِي الدُّنْيَا عَلٰى نِيَّةِ الْآخِرَةِ وَاَبٰى اَنْ يُّعْطِيَ الْاٰخِرَةَ عَلٰى نِيَّةِ الدُّنْيَا۔

۷۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ آخرت کی سوچ کے حساب سے دنیا دیتا ہے اور دنیا کی سوچ کے حساب سے آخرت نہیں دیتا ہے۔

۷۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَرْبَعِيْنَ اَلْفَ عَالَمٍ الدُّنْيَا مِنْ شَرْقِهَا اِلٰى غَرْبِهَا اَصْغَرُ الْعَوَالِمِ مِنْ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا اِلَّا وَاحِدَةً۔

۷۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے لئے چالیس ہزار عالم ہیں اور دنیا مشرق سے لے کر مغرب تک ان چالیس ہزار عالم میں سے سوائے ایک کے سب چھوٹا عالم ہے۔

۷۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ لَا يَكُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰى يَكُوْنَ قَلْبُهُ مَعَ لِسَانِهٖ سَوَآءً وَيَكُوْنُ لِسَانُهُ مَعَ قَلْبِهٖ سَوَآءً وَّلَا يُخْلِفُ قَوْلُهُ عَمَلَهُ۔

۷۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل اس کی زبان کے موافق نہ ہو اور اس کی زبان اس کے دل سے موافق نہ ہو اور اس کا قول اس کے عمل کے خلاف نہ ہو۔

۷۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ السَّرَفِ اَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ۔

۷۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی خواہش کی ہر چیز کھانا اسراف میں شمار ہوتا ہے۔

۷۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَبَّ الْاَسْمَآءِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَبْدُاللّٰهِ وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ۔

۷۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہے۔

۷۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَرْحَمَ مَايَكُوْنُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِعَبْدِهٖ اِذَا وُضِعَ فِيْ حُفْرَتِهٖ۔

۷۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر سب سے زیادہ رحم اس وقت کرے گا جب اسے قبر میں رکھا جائے گا۔

۸۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيْهِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِرِزْقِ عَشَرَةِ اَيَّامٍ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ فَاِنْ هُوَ حَبَسَ عَاشَ تِسْعَةَ اَيَّامٍ بِخَيْرٍ، وَاِنْ هُوَ وَسِعَ وَ اَسْرَفَ قُتِرَ تِسْعَةَ اَيَّامٍ۔

۸۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور اللہ ہر کسی کو ایک دن میں دس دنوں کا رزق دیتا ہے اور وہ اسے رکھ کر نو دن آرام سے کھالیں اگر وہ زیادہ کھا کر اسراف کرے تو باقی دنوں کا رزق ختم ہو جاتا ہے۔

۸۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: تَفْسِيْرُ نَزْعِ الصَّبِيِّ تَمْحِيْضٌ لِّلْوَالِدَيْنِ۔

۸۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچوں کے جسم سے کپڑا اتارنا والدین کے ساتھ خاص ہے۔

۸۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ لَايُصِبْنَ اِلَّا بِعُجْبٍ اَلصُّمْتُ وَهُوَ اَوَّلُ الْعِبَادَةِ وَالتَّوَاضُعُ وَ ذِكْرُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ قِلَّةُ الشَّيْئِ۔

۸۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں جن تک تعجب کے بغیر حصول ممکن نہیں، خاموشی اور وہ اول عبادت ہے جو تواضع، واللہ عزوجل کا ذکر، مال دنیا کی کمی۔

۸۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ وَ عَلَيْهِ قَبَاءٌ اَسْوَدُ وَ عَمَامَةٌ

۸۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک دن حضرت جبرائیل کالا قبا اور عمامہ پہن کر آئے تو میں نے کہا

سَوۡدَآءُ فَقُلۡتُ یَا جِبۡرَئِیۡلُ مَا هٰذِهِ الصُّوۡرَةُ الَّتِیۡ هَبِطۡتَّ عَلَیَّ فِیۡ مِثۡلِهَا فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ لَیَاۡتِیَنَّ عَلٰی اُمَّتِكَ زَمَانٌ یَّغُرُّ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِهٰذِهِ السَّوَادِ۔

اے جبرائیل یہ کیا شکل بنا کر آئے ہو تو جبرائیل ؑ نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے امت پرایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ کچھ لوگ ان کالے کپڑوں میں اللہ کو دھوکہ دیں گے۔

۸۴۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَعَاهَدُوۡا هٰذِهِ الۡمَسَاجِدَ بِالتَّجۡصِیۡصِ وَالۡقَنَادِیۡلِ وَالسَّرۡجِ وَالرِّیۡحِ الطَّیِّبَةِ۔

۸۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مساجد کی گچکاری کیا کرو اور ان میں پابندی سے ان کو فانوس، چراغ اور خوشبوؤں سے مزین اور معطر کرتے رہو۔

۸۵۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَأَیۡتُمُ الرَّجُلَ اَصۡفَرَ الۡوَجۡهِ مِنۡ غَیۡرِ مَرَضٍ وَّلَا عِبَادَةٍ فَذَالِكَ مِنۡ غَشِّ الۡاِسۡلَامِ فِیۡ قَلۡبِهِ۔

۸۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم یہ دیکھو کہ کسی کا چہرہ بغیر بیماری اور عبادت کے، پیلا ہو گیا ہے تو یہ اس کے دل میں منافقت ہونے کی وجہ سے ہے۔

۸۶۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُصُوۡلُ الۡحَلَالِ ثَمَانِیَّةُ اَشۡیَآءٍ لَّا یَنۡقَضُّ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیَامَةِ مَالُ الۡفَیۡئِ وَصَیۡدِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَ تَاجِرُ صَدُوۡقٍ وَصَانِعٍ نَاصِحٍ وَ مِیۡرَاثٍ مِنَ الۡحَلَالِ وَ هَدِیَّةٍ مِنۡ اَخٍ مُّسۡلِمٍ وَزَارِعٍ مُّتَوَکِّلٍ۔

۸۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حلال کے آٹھ اصول ہیں: غنیمت کا مال، بری اور بحری شکار، راست گو تاجر کی کمائی، اچھی چیز بنانے والا صنعت گر کی کمائی، حلال میراث، مسلمان بھائی کا تحفہ اور اللہ پر بھروسہ کرنے والا کسان کی کمائی۔

۸۷۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ بُدَلَاءَ اُمَّتِىۡ لَايَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ بِصَوۡمٍ وَّلَا صَلٰوةٍ وَّ لٰكِنۡ بِسَلَامَةِ الصُّدُوۡرِ وَ سَخَاوَةِ النُّفُوۡسِ وَنَصِيۡحَةٍ لِّلۡمُسۡلِمِيۡنَ۔

۸۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بدلا اپنے روزوں اور نمازوں کے ذریعے جنت میں نہیں جاتے بلکہ سینہ کی سلامتی اور نفوس کی سخاوت اور مسلمانوں کو نصیحت کرنے کی وجہ سے جنت میں جائیں گے۔

۸۸۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُمَّةً مِّنۡ بَنِىۡ اِسۡرَائِيۡلَ فُقِدَتۡ لَايَدۡرِىۡ صَنَعَتۡ وَ اَخۡشٰى اَنۡ يَّكُوۡنَ الۡفَأۡرَةَ وَ ذَالِكَ اَنَّهَا اِذَا وَجَدَتِ اَلۡبَانَ الۡغَنَمِ شَرِبَتۡ وَاِذَا وَجَدَتۡ اَلۡبَانَ الۡاِبِلِ لَمۡ تَشۡرِبۡهُ۔

۸۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک امت گم ہوگئی اور معلوم نہیں کہ ان کو کیا ہوگیا لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مسخ ہو کے چوہا ہوگیا ہو اور یہ اس لئے کہ اس قوم کو جب بھیڑ بکریوں کا دودھ ملتے تو پی لیتے تھے اور جب اونٹ کا دودھ ملتے تو نہیں پیتے تھے (جیسا کہ چوہا ایسا کرتا ہے)۔

۸۹۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنۡ قَامَتِ الۡقِيَامَةُ وَيَبۡدَأُ أَحَدُكُمۡ فَسِيۡلَةً فَلۡيُغۡرِسۡهَا۔

۸۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر قیامت برپا ہوجائے اور تم میں سے کوئی درخت نیا قلم (پودا) لگانا شروع کر دیا ہو تو ضرور اس نئے پودے کو زمین میں لگادو۔

۹۰۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبۡدٍ خَيۡرًا حَسَّنَ خَلۡقَهُ وَخُلۡقَهُ وَ زَيَّنَ

۹۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بندہ کو خیر پہنچانا چاہتا ہے تو اس کی خلق (صورت) اور خلق

عَمَلَهُ وَحَبَّبَهُ اِلٰی خَلْقِهٖ۔

(اخلاق) کو نیک اور اس کے عمل کو خوبصورت بنا دیتا ہے اور اس کو مخلوقات کے درمیان محبوب بنا دیتا ہے۔

۹۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ خَيْرًا احَسَّنَ شَعْرَهٗ بَيْضَاءَ مُتَعَمِّدًا صَارَتْ رُمْحًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَطْعَنُ بِهٖ۔

۹۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی بھی آدمی کے ساتھ جب اللہ تعالیٰ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اس کے بال سفید کر دیتا ہے (یہ بزرگی کی علامت ہے) لیکن اگر کوئی عمداً بالوں کو سفید کریں تو اس کے یہ بال کل قیامت میں نیزہ بن جائیں گے اور اسی نیزہ سے اس کو مارا جائے گا۔

۹۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سَيَكُوْنُ بَعْدِیْ اَئِمَّةٌ فَسَقَةٌ يُّصَلُّوْنَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَجَعَلُوا الصَّلٰوةَ مَعَهُمْ نَافِلَةً۔

۹۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کچھ ایسے پیشوا آئیں گے جو نماز کو انکی اوقات میں نہیں پڑھیں گے جب یہ ایسا کریں تو تم اپنی نمازیں وقت میں پڑھا کرو اور ان کے ساتھ پڑھنے والی نماز کو نافلہ حساب کرو۔

۹۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سَقْفُ الْجَنَّةِ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ۔

۹۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کی چھت عرش رحمٰن ہے۔

۹۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: شَجَرَةُ الْمُنْتَهٰی شَجَرَةُ نَبَقٍ۔

۹۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شجرہ منتہی بیر کا درخت ہے۔

۹۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سِعَةٌ فِي الرِّزْقِ وَدَفْعُ سَيِّئَةِ الشَّيْطَانِ اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ۔

۹۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھانے سے پہلے اوراس کے بعد وضوکرنا رزق میں وسعت پیدا ہونے اور شیطان کا شر دور ہونے کا باعث بنتا ہے۔

۹۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَاعَاتُ الْأَذٰى فِي الدُّنْيَا يُذْهِبْنَ سَاعَاتَ الْأَذٰى فِي الْآخِرَةِ۔

۹۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں آنے والی مصیبتیں آخرت کی مصیبتوں کوختم کر دیتی ہیں۔

۹۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شِفَآءُ عِرْقِ النِّسَاءِ أَلْيَةُ شَاةٍ اَعْرَابِيَّةٍ تُذَابُ ثُمَّ تُجَزَّأُ ثَلٰثَةَ اَجْزَآءٍ ثُمَّ يُشْرَبُ عَلَى الرِّيْقِ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءٌ۔

۹۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عرق نساء نامی بیماری کا دوا دیسی بکرے کا انڈا ہے اس کو پیگال کر تین حصہ کرے اور نہار منہ اس کو پیئے۔

۹۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شِفَاءُ الْعَيْنِ الصَّآئِبَةِ اَن يُّقَالَ عَلٰى اَيِّ اِنَآءٍ نَظِيْفٍ وَ يُسْقِيْهِ مِنْهُ وَيَغْسِلُهُ وَيُلَقِّنُهُ عَبَسَ عَابِسٍ بِشَهَابٍ قَابِسٍ رُدِّدَتِ الْعَيْنُ قَابِسٌ مِّنَ الْعَيْنِ اِلَيْهِ وَاِلٰى اَحَبِّ النَّاسِ عَلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى

۹۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: درد والے آنکھ کی دعا صاف شفاف برتن کے نیچے کی آیت و دعا (عَبَسَ عَابِسٍ بِشَهَابٍ قَابِسٍ رُدِّدَتِ الْعَيْنُ قَابِسٌ مِّنَ الْعَيْنِ اِلَيْهِ وَاِلٰى اَحَبِّ النَّاسِ عَلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ) کو لکھ کر اس کو دھولیں اور پھر مریض کو پلائیں تو

مِنْ فُطُوْرٍ۔

شفایاب ہو جائے گا۔

۹۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: شَرَارُ النَّاسِ الَّذِيْنَ يُكْرَمُوْنَ اِتِّقَآءَ شَرِّهِمْ۔

۹۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدترین لوگ وہ ہیں جن سے ڈر کے لوگ انکا احترام کرتے ہیں۔

۱۰۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: صَلُّوا الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ قَبْلَ اَنْ يَّكْسَلَ الْكَبِيْرُ وَيَنَامُ الصَّغِيْرُ۔

۱۰۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عشاء کی نماز کو بچوں کے سونے اور بڑھوں کے سست ہونے سے پہلے پڑھا کرو۔

۱۰۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: صِيَامُ الرَّجُلِ مُعَلَّقٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى يُعْطِيَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ۔

۱۰۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کا روزہ آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتا ہے یہاں تک وہ زکوٰۃ فطر ادا کرے۔

۱۰۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى الْغَنِيِّ وَالْفَقِيْرِ وَالصَّغِيْرِ وَ الْكَبِيْرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ صَاعٌ مِّنْ بُرٍّ وَ صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ فَاِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا زَكَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ يَّكُنْ فَقِيْرًا فَمَا يَرِدُ عَلَيْهِ اَكْثَرُ مِمَّا يُعْطِيْ۔

۱۰۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ فطر ہر غنی اور فقیر، چھوٹے اور بڑے اور آزاد اور غلام پر ایک صاع کے برابر گیہوں (گندم) یا کھجور لازم ہے اور اگر دینے والا امیر ہو تو اللہ اس کو پاک کر دے گا اور اگر فقیر ہو تو جتنا اللہ اس کو دے گا اس سے کہیں زیادہ ہے۔

۱۰۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: صِفْقُ

۱۰۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی قبر پر خوشبو

الرِّيَاحِ وَقَطْرُ الْأَمْطَارِ عَلَى قَبْرِ الْمُؤْمِنِ كَفَّارَةٌ لِذُنُوبِهِ۔

پھیلانا اور بارش کا پانی چھڑکنا اس کے گناہوں کے کفارہ کا باعث بنتا ہے۔

۱۰۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّلٰوةُ فِي الْعِمَامَةِ عَشَرَةُ آلافِ حَسَنَةٍ۔

۱۰۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمامہ کے ساتھ نماز پڑھنے میں دس ہزار ثواب ملیں گے۔

۱۰۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ مَا بَيْنَهُ وَمَا بَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ۔

۱۰۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استحبابی روزہ رکھنے والے کو نصف نہار تک روزہ رکھنے یا نہ رکھنے میں اختیار ہے۔

۱۰۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَاتُ بِالْغَدَوَاتِ تُذْهِبْنَ بِالْعَاهَاتِ۔

۱۰۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبح کے وقت صدقہ دینے سے ساری آفتیں اور بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔

۱۰۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلصَّبْرُ مِنَ الْإِيْمَانِ كَالرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ۔

۱۰۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبر کا ایمان سے وہی نسبت ہے جس طرح سر کا بدن سے ہے۔

۱۰۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الضِّحْكُ فِي الْمَسْجِدِ ظُلْمَةٌ فِي الْقَبْرِ۔

۱۰۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں ہنسنا قبر میں تاریکی کا باعث بنتا ہے۔

۱۰۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الضِّحْكُ الْكَثِيْرُ يُمِيْتُ الْقَلْبَ۔

۱۰۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

۱۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيْرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ۔

۱۱۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نااہل بندے کا علمی گفتگو خنزیر کی گردن پر سونا اور چاندی لگانے کی طرح ہے۔

۱۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طُوبىٰ لِكُلِّ غَنِيٍّ تَقِيٍّ وَلِكُلِّ فَقِيْرٍ خَفِيٍّ يَّعْرِفُهُ اللّٰهُ وَلَايَعْرِفُهُ النَّاسُ۔

۱۱۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہو ہر متقی امیر پر اور ہر پوشیدہ فقیر پر جن کو لوگ نہیں پہچانتے۔

۱۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَوِّدُوا الْمَرِيْضَ وَأْمُرُوْهُ اَنْ يَّدْعُوَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّ دَعْوَةَ الْمَرِيْضِ مُسْتَجَابَةٌ وَ ذَنْبُهُ مَغْفُوْرٌ۔

۱۱۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیماری کی عیادت کرو اور اس کو دعا کرنے کی تلقین کرو کیونکہ بیمار کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کا گناہ معاف ہوتا ہے۔

۱۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْوُجُوْهِ الْحِسَانِ وَالْحَدَاقِ السُّوْدِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَسْتَحِيْ اَنْ يُّعَذِّبَ وَجْهًا مَّلِيْحًا بِالنَّارِ۔

۱۱۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں پر لازم ہے کہ خوبصورت چہرے اور سیاہ آنکھوں والی عورتوں کو انتخاب کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ خوبصورت چہرے والے انسانوں کو جہنم میں ڈالتے ہوئے حیاء محسوس کرتے ہیں۔

۱۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَمَلُ الْبِرِّ

۱۱۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام نیک کام آدھی

كُلُّهُ نِصْفُ الْعِبَادَةِ وَالدُّعَاءُ نِصْفٌ۔

عبادت ہے اور باقی آدھی عبادت، دعا ہے۔

۱۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اِمْتَحَنَ قَلْبَهُ لِلدُّعَاءِ۔

۱۱۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بندہ تک خیر پہنچانا چاہتا ہے تو اس کے دل کو دعا کے لئے امتحان میں ڈال دیتا ہے۔

۱۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَظُمَ الْجَزَاءُ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ۔

۱۱۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آزمائش جتنا بڑا ہوگا اجر بھی عظیم ملے گا۔

۱۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عُمُرُ الذُّبَابِ أَرْبَعُوْنَ يَوْمًا وَالذُّبَابُ كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا النَّحَلَ۔

۱۱۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکھی کی عمر چالیس دن ہے اور ساری مکھیاں جہنم میں جائیں گی مگر شہد کی مکھی۔

۱۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عُنْوَانُ صَحِيْفَةِ الْمُؤْمِنِ حُبُّ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ۔

۱۱۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کے صحیفہ (اعمال نامہ) کا عنوان حب علی ابن ابیطالبؑ ہے۔

۱۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عِنْدَ كُلِّ خَتْمَةِ الْقُرْآنِ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ۔

۱۱۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر ختم قرآن کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَذَانُ الْمُؤَذِّنِيْنَ يُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ۔

۱۲۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اذان دینے والے کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔

۱۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ مَّنْزِلَةِ الْمُؤْمِنِ عِنْدَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اِذَا اَحْسَنَ قَبِلَ مِنْهُ وَاِنْ اَسَاءَ غَفَرَلَهٗ۔

۱۲۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کے ہاں مؤمن کی منزلت دیکھ کر تعجب کرتا ہوں کہ جب نیک کام کرتا ہے تو اللہ قبول کرتا ہے اور جب کوئی برائی انجام دیتا ہے تو بخش دیتا ہے۔

۱۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَلٰى عَرْشِ الْجَبَّارِ جَلَّ جَلَالُهٗ ثَلَاثُ مِأَةٍ وَسِتُّوْنَ بُرْجًا مِنْ يَاقُوْتٍ حَمْرَاءَ اَوْ زَمَرُّدَةٍ خَضْرَاءَ اَوْ يَاقُوْتٍ أَبْيَضَ كُلُّ بُرْجٍ اَوْسَعُ مِّنَ الدُّنْيَا سَبْعِيْنَ أَلْفَ مَرَّةٍ سَبْعِيْنَ أَلْفَ مَرَّةٍ سَبْعِيْنَ أَلْفَ مَرَّةٍ۔

۱۲۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خدائے جبار کے عرش پر سرخ یاقوت، سبز زمرد، اور سفید یاقوت کے تین سو ساٹھ گنبد (محل) ہیں اور ہر محل دنیا سے ستر ہزار گناہ وسیع ہے۔

۱۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ يَزْهَرُ فِي الْجَنَّةِ كَكَوْكَبِ الصُّبْحَةِ لِاَهْلِ الدُّنْيَا۔

۱۲۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی ابن ابیطالبؑ جنت میں اس طرح چمکتے ہیں جس طرح کوکب صبح اہل دنیا کے لئے چمکتا ہے۔

۱۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعَالِمُ اِذَا اَرَادَ بِعِلْمِهٖ وَجْهَ اللهِ هَابَّهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّكْنِزَ بِهِ الْكُنُوْزَ هَابَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ۔

۱۲۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عالم اپنے علم سے خدا کی رضا چاہتا ہے تو تمام چیزیں اس کے رعب میں پیدا ہوتی ہیں اگر علم سے دنیا کی مال و دولت کی ارادہ کرتا ہے اسے سب چیزوں کا خوف اور رعب گھیر لیتا ہے۔

۱۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعِبَادَةُ فَوَاقَ نَاقَةٍ۔

۱۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: غَسْلُ الْاِنَاءِ وَطَهَارَةُ الْفَنَآءِ يُوْرِثَانِ الْغِنٰى۔

۱۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: فَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى اُمَّتِيْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذَالِكَ حَتّٰى اٰتٰى عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مَاذَا افْتَرَضَ بِذَالِكَ عَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَاتُطِيْقُوْنَ ذَالِكَ فَرَجَعْتُ رَبِّيْ فَقَالَ هِيَ خَمْسَةٌ وَ هِيَ خَمْسُوْنَ لَايُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ اِرْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَقُلْتُ اِسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَّبِّيْ۔

۱۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: فَضْلُ

۱۲۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عیادت (یعنی بار بار عیادت کرتے رہنا بہت کم وقفے کے ساتھ۔

۱۲۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: برتنوں اور گھر کے صحن کا صاف رکھنا امیری کا سبب ہے۔

۱۲۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر پچاس وقفوں کی نماز فرض کیا ہے میں اس سے لے کر واپس آیا یہاں تک کہ حضرت موسیٰؑ کے پاس آیا اور انہوں نے مجھے کہا کتنی نمازیں فرض کی ہیں میں نے کہا پچاس نمازیں؛ حضرت موسیٰؑ نے کہا اپنے پروردگار کے پاس پلٹ جاؤ آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ تو میں رب کریم کے پاس واپس گئے تو رب کریم نے فرمایا یہ پانچ وقت کی نمازیں ثواب اور اجر کے لحاظ سے وہی پچاس نمازیں ہیں۔ اور اس میں میرے نزدیک تبدیلی نہیں تو موسیٰؑ نے فرمایا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! دوبارہ واپس جاؤ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے موسیٰؑ کلیم اللہ رب کے حضور دوبارہ جانے میں شرم محسوس ہوتی ہے۔

۱۲۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوان عابد جو اپنی

الشَّابِّ الْعَابِدِ الَّذِیْ یَعْبُدُ فِیْ شَبَابِهِ عَلَی الشَّیْخِ الَّذِیْ یَعْبُدُ مَا بَعْدَ کَبُرَتْ سِنُّهُ کَفَضْلِ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی سَائِرِ النَّاسِ۔

جوانی میں عبادت الٰہی انجام دیتا ہے اس کو بوڑھے عابد پر وہی برتری حاصل ہے جو برتری مرسلین کو دوسرے لوگوں پر حاصل ہے۔

۱۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی الله عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْوَقْتِ الْاَوَّلِ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَی الْوَقْتِ الْاٰخَرِ کَفَضْلِ الْاٰخِرَةِ عَلَی الدُّنْیَا۔

۱۲۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اول وقت نماز پڑھنے کی فضیلت ایسی ہے جیسا کہ آخرت کو دنیا پر ہے۔

۱۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَارِسٌ عُصْبَتُنَا أَهْلُ الْبَیْتِ لِأَنَّ اِسْمَاعِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَمُّ وَلَدِ اِسْحَاقَ وَاِسْحَاقَ عَمُّ وَلَدِ اِسْمَاعِیْلَ۔

۱۳۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فارس والے ہم اہلبیتؑ کا صلبی رشتہ دار ہے (باپ کی طرف سے) کیونکہ اسماعیل ،اسحاق علیہما السلام کے بیٹو ں کے چچا ہیں اور اسحاق علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کے چچا ہیں۔

۱۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِی السِّوَاكِ عَشْرُ خِصَالٍ مُطَهِّرَةٌ لِّلْفَمِ وَمُرْضَاةٌ لِلرَّبِّ وَمُسْخِطَةٌ لِّلشَّیْطَانِ وَ مُحِبَّةٌ لِّلْحَفَظَةِ وَیَشُدُّ اللِّثَّةِ وَیُطِیْبُ الْفَمَ وَیَقْطَعُ الْبَلْغَمَ وَ یُطْفِی الْمُرَّةَ وَیَجْلُو الْبَصَرَةَ وَیُوَافِقُ السُّنَّةَ۔

۱۳۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسواک میں دس خصلتیں ہیں: منہ کو پاک کرتا ہے، رب کی خوشنودی کا باعث ہے، شیطان کی ناراضگی کا سبب ہے نگہبان فرشتوں کو اچھا لگتا ہے اور ان کی محبت کا سبب بنتا ہے، مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے، منہ کو خوشبودار کردیتا ہے، بلغم کو ختم کردیتا ہے

،کڑواہٹ کو دور کر دیتا ہے، بینائی کو ظاہر کرتا ہے اور سنت کے مطابق ہے۔

۱۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْفِتْنَةُ نَآئِمَةٌ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَنْبَاهَا۔

۱۳۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فتنہ بہت سوتی چیز ہے اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو اسے بیدار کرے۔

۱۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنَا اَهَمُّ بِاَهْلِ الْاَرْضِ عَذَابًا فَاِذَا نَظَرْتُ اِلٰى عُمَّارِ بُيُوْتِيْ وَالْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ صَرَفْتُ عَنْهُمْ ذَالِكَ۔

۱۳۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اہل ارض پر عذاب نازل کرنے کا ارادہ کرتا ہوں پھر جب میں مسجدوں کو آباد رکھنے والوں ،مجھ سے محبت کرنے والوں اور صبح کے وقت استغفار کرنے والوں کو دیکھتا ہوں تو میں ان پر عذاب نازل کرنے سے پھر جاتا ہوں۔

۱۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ اَكْرَمَ لِيْ وَلِيًّا وَلَوْ بِقَضِيْبِ سِوَاكٍ بِهٖ فَقَدْ وَجَبَتْ كَرَامَتُهُ عَلٰى وَمَنْ وَجَبَتْ كَرَامَتُهُ عَلَيَّ لَمْ اَرْضَ لَهُ دُوْنَ الْجَنَّةِ۔

۱۳۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص میری خاطر میرے ایک ولی (اللہ کے دوست) کی عزت کرے اگر مسواک کے ایک لکڑی کے ذریعے جس سے وہ مسواک کرتا ہے تو بے شک اس کی عزت مجھ (اللہ) پر واجب ہوگئی اور جس کی عزت مجھ اللہ پر واجب ہوگئی تو اس بندے کے لئے میں جنت سے کم (اجر) پر راضی نہیں ہوں گا۔

۱۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ اَهَانَ لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِيْ بِالْمُحَارَبَةِ وَاِنِّيْ لَاَسْرَعُ شَيْئًا اِلٰى نُصْرَةِ اَوْلِيَآئِيْ اِنِّيْ لَاَغْضِبُ لَهُمْ كَمَا يَغْضَبُ اللَّيْثُ الْحَرَبُ۔

۱۳۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی میری دوست کی توہین کرے تو اس نے مجھ سے جنگ کیا ہے میرے دوستوں کی میں بہت جلدی مدد کرتا ہوں اور ان میں شیر کی طرح غضب ناک ہوتا ہوں۔

۱۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ حِيْنٍ يَغْضِبُ ذَكَرْتُهُ حِيْنَ اَغْضِبُ وَ لَا اَمْحَقُهُ فِيْمَنْ اَمْحَقُ۔

۱۳۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی غصہ کے وقت مجھے یاد کریں میں بھی غصہ کے وقت اس کو یاد کرتا ہوں اور میں اس کو ہلاک نہیں کرتا ہوں ان دوسرے لوگوں کے ہمراہ جنہیں میں ہلاک کرتا ہوں۔

۱۳۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا وَجَّهْتُ عَبْدًا مِنْ عَبِيْدِيْ مُصِيْبَةً فِيْ بَدَنِهِ اَوْ مَالِهِ اَوْ وَلَدِهِ ثُمَّ اِسْتَقْبَلَ ذَالِكَ بِصَبْرٍ جَمِيْلٍ اِسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ اَنْصِبَ لَهُ مِيْزَانًا وَاَنْشَرَ لَهُ دِيْوَانًا۔

۱۳۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میں کسی بندہ کو جسمانی یامالی یااولاد کے لحاظ سے کسی مصیبت میں ڈالتا ہوں اوروہ اس مصیبت کے مقابلہ میں صبر جمیل سے کام لے تو میں قیامت کے دن اس کے لئے میزان نصب کرنے اور نامۂ اعمال نشر کرنے میں حیا کرتا ہوں۔

۱۳۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللهُ

۱۳۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت

عَزَّوَجَلَّ اِلٰی دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا دَاوٗدُ اَنْہِ الظَّالِمِیْنَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنِّیْ جَعَلْتُ عَلٰی نَفْسِیْ اَنَّ مَنْ ذَکَرَنِیْ ذَکَرْتُہٗ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ اِذَا ذَکَرَنِیْ لَعَنْتُہٗ فَلَا یَبْقٰی شَیْئٌ اِلَّا لَعْنَۃُ غَضْبَانِیْ۔

داوٴد علیہ السلام کی طرف وحی کی: ظالموں کو میری یاد سے منع کرو کیونکہ میں نے اپنے اوپر لازم قرار دیا ہے کہ جو بھی مجھے یاد کرے گا میں بھی اس کو یاد کروں گا اور ظالمین جب مجھے یاد کرتے ہیں تو میں ان پر لعنت بھیجتا ہوں تو انہیں کوئی چیز باقی نہیں رہتی ہے سوائے میرے غضب اور لعنت کے۔

۱۳۹۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ لَوْ لَا اَنْ یَّحْزَنَ عَبْدِی الْمُؤْمِنُ لَجَعَلْتُ عَلٰی رَأْسِ الْکَافِرِ اِکْلِیْلًا مِنْ ذَهَبٍ لَّا یَصْدَعُ فِیْ دُنْیَاہُ وَلَا یَغْتَمُّ وَلَا یَهْتَمُّ۔

۱۳۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر میرے مؤمن بندے غمگین نہ ہوتے تو میں ہر کافر کے سر پر تاج رکھ دیتا اور اسے دنیا میں کوئی سر درد، غم اور نہ کوئی پریشانی ہوتے۔

۱۴۰۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: قَالَ عِیْسٰی لِلْحَوَارِیِّیْنَ اَنْ بَیِّنْ لِحَبِیْبِکُمْ سَبْعٌ یَأْکُلُ النَّاسُ وَقَدْ جَعَلَ اللّٰہُ سَبْعًا فَرَحِمَ اللّٰہُ عَبْدًا حَبِسَ اَوْ کَفَّ سَبْعَۃً عَنِ النَّاسِ۔

۱۴۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں سے کہا اپنے دوست (خود حضرت عیسیٰؑ) کو وہ سات چیزیں بتاوٴ جسے لوگ کھاتے ہیں جب کہ اللہ نے انہیں گندی چیزیں قرار دی ہے اللہ اس بندے پر رحم کرے جو ان گندی چیزوں سے باز رہے یا دوسروں کو بھی ان سات گندی چیزوں سے روک دے۔

۱۴۱۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْقُرْآنُ

۱۴۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن اللہ کا کلام

كَلَامُ اللهِ غَيْرُ مَخْلُوْقٍ فَمَنْ قَالَ مَخْلُوْقٌ فَاقْتُلُوْهُ اِنَّهٗ كَافِرٌ۔

اور غیر مخلوق ہے جو شخص اس کو مخلوق سمجھے تو ایسا شخص کافر ہے اور اسے قتل کر دو۔(۱)

۱۴۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْقُضَاةُ جُسُوْرٌ لِلنَّاسِ يَمُرُّوْنَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۴۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قضاۃ لوگوں کے لئے پل کی حیثیت رکھتے ہیں کہ لوگ قیامت کے دن ان کی پشت پر سے گزریں گے۔

۱۴۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كُلُّ صَلٰوةٍ لَايُدْعٰى فِيْهَا لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَصَلٰوةٌ خِدَاجٌ۔

۱۴۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نماز میں مؤمنین اور مؤمنات کے لئے دعا نہ کی جائے تو وہ نماز ناقص ہے۔

۱۴۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اِلَّا بِدْعَةٌ فِي الْعِبَادَةِ۔

۱۴۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بدعت گمراہی ہے مگر عبادت میں۔(۲)

۱۴۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ طَعَامُ عِيْسٰى اَلْبَاقِلِيَّ حَتّٰى رَفَعَ وَلَمْ يَأْكُلْ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ شَيْئًا غَيَّرَتْهُ النَّارُ حَتّٰى رَفَعَ۔

۱۴۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کھانا سبزہ جات تھیں یہاں تک کہ آپؑ کو آسمان پر اٹھایا۔ آپؑ نے کوئی ایسا کھانا نوش نہیں فرمایا جسے آگ پر پکایا گیا یہاں تک کہ آپ کو اللہ نے آسمان پر اٹھالیا۔

---

(۱) یعنی علم الٰہی ہونے کے لحاظ سے غیر مخلوق ہے۔

(۲) یعنی نوافلات میں کوئی حد نہیں جبکہ واجبات میں بدعت گمراہی ہے۔

۱۴۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَاتِمُ الشَّهَادَةِ كَشَاهِدِ الزُّوْرِ وَشَاهِدُ الزُّوْرِ لَايَزُوْلُ قَدَمَاهُ حَتّٰى يَجِبَ لَهُ النَّارُ۔

۱۴۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گواہی کا چھپانا جھوٹی گواہی دینے والے کی طرح ہے اور جھوٹی گواہی دینے والے کا پاؤں مسلسل پھسلتا رہے گا یہاں تک کہ جہنم رسید ہوگا۔

۱۴۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةُ الْاِغْتِيَابِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهُ۔

۱۴۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی تو نے غیبت کی ہو اس کی مغفرت کے لئے دعا کی جائے۔

۱۴۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْكِذْبُ بَابٌ مِنَ النِّفَاقِ وَلَايَكُوْنُ الْعَبْدُ مُنَافِقًا حَتّٰى يَكُوْنَ جَدَلًا خَصِمًا فَاِذَا كَانَ جَدَلًا خَصِمًا تَمَّ نِفَاقُهُ۔

۱۴۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ منافقت کا دروازہ ہے اور بندہ منافق نہیں بنتا یہاں تک کہ وہ دشمنی کی وجہ سے بے جا جھگڑتا ہے اور جب ایسا کرتا ہے تو اس کی منافقت مکمل ہو جاتی ہے۔

۱۴۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ شِفَآءٌ وَشِفَآءُ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى۔

۱۴۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک شفاء ہوتی ہے اور دلوں کی شفاء اللہ کا ذکر ہے۔

۱۵۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ وَحِلْيَةُ الْقُرْآنِ صَوْتُ الْحَسَنِ۔

۱۵۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور خوبصورت آواز ہے۔

۱۵۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْئٍ حِرْفَةٌ وَحِرْفَتِيْ شَيْئَانِ: اَلْجِهَادُ وَالْفَقْرُ فَمَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِيْ۔

۱۵۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کے لئے ایک پیشہ ہوتی ہے اور میرا پیشہ دو ہیں: جہاد اور فقر سو جو شخص ان دونوں کو دوست رکھے تو اس نے مجھے دوست رکھا ہے اور جو ان دونوں سے دشمنی کرے تو اس نے مجھ سے دشمنی کی ہے۔

۱۵۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الْمُؤْمِنُ فِيْ جُحْرٍ لَقَيَّضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْهِ مَن يُّؤَذِّيْهِ۔

۱۵۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مؤمن کسی گود میں ہو تو اللہ ایسے شخص کو قرار دیتا ہے جو اسے ایذاء دیتا ہے۔

۱۵۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ تِجَارَةٌ لَبَاعُوا الْبِرَّ وَلَوْ كَانَ فِي النَّارِ تِجَارَةٌ لَبَاعُوا الطَّعَامَ۔

۱۵۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر جنت میں تجارت ممکن ہوتی تو لوگ نیکیاں خریدتے اور اگر جہنم میں بھی تجارت ممکن ہوتی تو لوگ کھانا خریدتے۔

۱۵۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ تَجْزَعَ صَفِيَّةُ لَتَرَكْنَا حَمْزَةَ فَلَمْ نَدْفِنْهُ حَتّٰى يُحْشَرَ مِنْ بُطُوْنِ الطُّيُوْرِ وَالسِّبَاعِ۔

۱۵۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر جناب صفیہ رضی اللہ عنہا کی جزع نہ ہوتی تو ہم ان کو دفن کرنے نہ آتے یہاں تک کہ کل پرندوں اور وحشی جانوروں کے پیٹ سے کھڑا ہوتے۔

۱۵۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا النِّسَآءُ

۱۵۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر عورتیں نہ ہوتیں تو

لَعُبِدَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ حَقَّ عِبَادَتِهٖ۔

۱۵۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا اُخْرِجَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ ثُمَّ اُتِيَ بِهٖ نَارَكُمْ هٰذِهٖ لَنَامَ فِيْهَا۔

۱۵۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ خَلَقَ الْمُؤْمِنَ عَلٰى رَأْسِ جَبَلٍ لَابُدَّ مِنْ مُّنَافِقٍ يُّؤَذِّيْهِ۔

۱۵۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْقُرْآنُ بِالتِّلَاوَةِ وَلَا الْعِلْمُ بِالرِّوَايَةِ وَلٰكِنَّ الْقُرْآنَ بِالْهِدَايَةِ وَالْعِلْمَ بِالدِّرَايَةِ۔

۱۵۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْاِيْمَانُ بِالتَّمَنِّيْ وَلَا بِالتَّحَلِّيْ وَلٰكِنَّ مَا قَرَّ فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقَهُ الْعَمَلُ۔

۱۶۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِأَحَدٍ

اللہ کی حقیقی بندگی کی جاتی۔

۱۵۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شخص کو اہل نار (یعنی جہنم کی آگ) سے نکال کر تمہاری دنیوی آگ میں ڈال دیا جائے تو وہ اس میں آرام سے سو جائے گا۔

۱۵۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ مؤمن کو پہاڑ کی چوٹی پر خلق کرتا تو وہاں بھی ایک منافق ہوتا ہے جو اسے ایذاء دیتا ہے۔

۱۵۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن تلاوت کرنے اور علم حاصل کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ قرآن ہدایت اور علم درایت سے عبارت ہیں۔

(درایت حقائق علمی کو سمجھنا اور ان پر یقین کرنا)

۱۵۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان صرف خشک آرزؤں اور زیب وزینت کا نام نہیں ہے بلکہ دل میں ٹھہرے اور عمل سے اس کی تصدیق کرے۔

۱۶۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے لئے بیٹھ کر

اَنْ يَّؤُمَّ النَّاسَ جَالِسًا۔

امامت کرنا کسی کے لئے جائز نہیں۔

۱۶۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اَهْبَطَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ آدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ اِلَى الْاَرْضِ حَزَنَ عَلَيْهِ كُلَّ شَيْئٍ جَاوَرَهُ اِلَّا الذَّهَبُ وَ الْفِضَّةُ فَاَوْحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِمَا جَاوَرْتُكُمَا بِعَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِيْ ثُمَّ اَهْبَطْتُهُ مِنْ جَوَارِكُمَا فَحَزِنَ عَلَيْهِ كُلُّ شَيْئٍ اِلَّا اَنْتُمَا فَقَالَا اِلٰهُنَا وَسَيِّدُنَا اَنْتَ تَعْلَمُ اِنَّكَ جَاوَرْتَنَا بِهِ وَهُوَ مُطِيْعٌ لَّكَ فَلَمَّا عَصَاكَ مَانُحِبُّ اَنْ نَحْزَنَ عَلَيْهِ فَاَوْحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِمَا كَذَا كَانَ بُدٌّ شَأْنُكُمَا فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَاَعِزَّنَّكُمَا حَتّٰى لَايَنَالُ كُلُّ شَيْئٍ اِلَّا بِكُمَا۔

۱۶۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے آدم علیہ السلام کو جنت سے زمین پر اتارا تو ان پر ہر چیز نے گریہ کیا مگر سونا اور چاندی نے گریہ نہیں کیا اللہ نے ان کی طرف وحی کی کہ میں نے تم دونوں کو میرے بندوں میں سے ایک بندہ کے جوار میں جگہ دی اور اس کے بعد میں نے اس کو تمہارے جوار سے زمین پر اتارا تو تمہارے سوا ہر چیز نے ان پر گریہ کیا تو انہوں نے کہا: اے معبود جب اس وقت تو نے ان کو ہمارا ہم جوار قرار دیا تو وہ تیرا مطیع تھا لیکن جب اس نے تیری نافرمانی کی تو ہم نے اس پر گریہ کرنا نہیں چاہا تو اللہ نے ان دونوں کی طرف وحی فرمایا تم کو ایسا ہی کرنا ضروری تھی اور یہی تمہاری شان کے لائق تھا پھر اللہ نے فرمایا میری عزت اور جلالت کی قسم میں تم دونوں کو ایسی عزت بخشوں گا کہ تم دونوں کے بغیر لوگ کچھ بھی حاصل نہیں کر پائیں گے۔

۱۶۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيَاتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَوْ وَقَعَ حَجَرٌ مِّنَ السَّمَآءِ

۱۶۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اگر آسمان سے زمین کی طرف

اِلَى الْاَرْضِ مَا وَقَعَ اِلَّا عَلٰى اِمْرَأَةٍ فَاجِرَةٍ اَوْ رَجُلٍ مُنَافِقٍ۔

ایک پتھر آئے گا اور وہ بدکردار عورت یا منافق مرد پر گرے گا۔

۱۶۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيَرِدُنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِّمَّنْ صَاحَبَنِيْ فَاِذَا رُفِعُوْا اِلَيَّ رَأَيْتَهُمْ اُخْتُلِجُوْا دُوْنِيْ فَاَقُوْلُ اَصْحَابِيْ اَصْحَابِيْ وَلَيُقَالُ اِنَّكَ مَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْكَ بَعْدَكَ۔

۱۶۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کل قیامت میں کچھ لوگ ضرور میرے پاس حوض کوثر پر وارد ہوں گے جب کہ ان کے علم میرے طرف بڑھنے کے لئے اٹھائے گئے۔ تو ان کو مجھ سے دور ہٹایا جائے گا تو میں کہوں گا (اے اللہ) یہ میرے اصحاب ہیں یہ میرے اصحاب ہیں تو ضرور مجھ سے کہا جائے گا (اے حبیب کبریا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کچھ کیا ہے۔

۱۶۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّيْ اَحَدُكُمْ نَشَاطَةً فَاِذَا كَسَلَ اَوْ فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ۔

۱۶۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ حالت نشاط میں نماز ادا کرے اور اگر سستی یا بے حالی کی حالت ہو تو بیٹھ جائیں۔

۱۶۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللَّاعِبُ بِالشَّطْرَنْجِ كَالْاٰكِلِ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَالنَّاظِرُ اِلٰى مَنْ يَّلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ كَالْغَامِسِ يَدَهٗ فِيْ دَمِ الْخِنْزِيْرِ۔

۱۶۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شطرنج کھیلنے والا اس شخص کی طرح ہے جو خنزیر کا گوشت کھاتا ہے اور شطرنج کھیلنے والے کی طرف دیکھنے والا اس شخص کی طرح ہے جو خنزیر کے خون میں اپنا ہاتھ ڈبو دے۔

۱۶۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مُصُّوا الْمَآءَ مُصًّا فَاِنَّهٗ اَمْنٌ وَاِمْرَاۗءٌ وَاِبْرَاۗءٌ۔

۱۶۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ پانی کو چوس کر آرام سے پیا کرو کیونکہ یہ باعث امن ہے مختلف بیماریوں سے نیز خوش گوار اور ہر نوع بیماریوں کو دور کرنے والا ہے۔

۱۶۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَمَدَّهَا هُدِّمَتْ لَهٗ اَرْبَعَةُ اٰلَافِ ذَنْبٍ مِّنَ الْكَبَآئِرِ۔

۱۶۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ لا الہ الا اللہ کا ورد کرتا رہے تو اس کے چار ہزار گناہ کبیرہ ختم کر دیئے جائیں گے۔

۱۶۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَمْ يَبْقَ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهٗ۔

۱۶۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تلاوت کرے پھر سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد الحمدللہ رب العالمین پڑھے تو آسمان وزمین کے فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

۱۶۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ اِمْرَاَةً لِعِزِّهَا لَمْ يَزِدْهُ اللهُ اِلَّا ذُلًّا وَمَنْ تَزَوَّجَ لِمَالِهَا يَزِدْهُ اللهُ اِلَّا فَقْرًا۔

۱۶۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی عورت سے اس کی عزت اور شان وشوکت دیکھ کر اس سے شادی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا سوائے ذلت وخواری کے اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے صرف اس کی مال دیکھ

کر اسکی (لالچ) میں شادی کرے تو اللہ اس کے لئے فقر و فاقہ کے سواء کسی چیز کی اضافہ نہیں کرتا۔

۱۷۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَقَرَّبَ اِلٰى سُلْطَانٍ ذِرَاعًا تَبَاعَدَ اللهُ مِنْهُ حُسْنَهُ بَاعًا۔

۱۷۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بادشاہ سے ایک بالشت برابر قرب حاصل کرے تو اللہ تعالیٰ اپنی بھلائیوں کو اس سے دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے مقدار دور کر دیتا ہے۔

۱۷۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى لَمْ يَرْفَعْ يَدَهُ اِذَا كَبَّرَهُ وَ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَعَنَتْهُ اَعْضَاءُهُ۔

۱۷۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تکبیر احرام پڑھتے وقت، رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اپنے ہاتھوں کو بلند نہ کرے اس کے اعضاء اس پر لعنت بھیجتے ہے۔

۱۷۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ رَكَعَتَيْنِ قَرَأَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ اِذَا زُلْزِلَتْ خَمْسَةَ عَشَرَ مَرَّةً اٰمِنَهُ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَحْوَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۷۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ زلزال کی پندرہ مرتبہ تلاوت کرے تو اللہ اسے قبر کے عذاب اور قیامت کے خوف سے امن عطا کرتا ہے۔

۱۷۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَمَّتَ الْعَاطِسَ وُقِيَ الشَّوْصَ وَاللَّوْصَ وَ

۱۷۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی چھینکنے والے پر یرحمك الله بولے تو اس شخص کو ہر قسم

الْعُلُوْصِ۔

کے اضطراب ،فریب اور بیماریوں سے بچاتا ہے۔

۱۷۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَوَّلَ خَاتِمَهُ وَ عِمَامَتَهُ اَوْ عَلَّقَ خَيْطاً فِيْ اَصْبُعِهِ لِيَذْكُرَ حَاجَتَهُ فَقَدْ اَشْرَكَ اِنَّ اللهَ هُوَ يَذْكُرُ الْحَاجَاتِ۔

۱۷۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی انگوٹھی یا عمامہ کو الٹا پہن لے یا ہاتھ کی انگلیوں سے کوئی دھاگہ باندھ دے تا کہ یہ چیزیں اسے اس کی حاجت یاد دلائے تو بے شک اس نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی حاجتوں کو یاد دلانے والا ہے۔

۱۷۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَصَرَ اَخَاهُ بِالْغَيْبِ نَصَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

۱۷۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد کرتا ہے۔

۱۷۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَاخْتَلَسَ عَقْلُهُ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ۔

۱۷۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عصر کے بعد سو جائے تو اسکی عقل نقصان کا شکار ہو جائے سو وہ اپنے علاوہ کسی کی ملامت نہ کرے۔

۱۷۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَءَانِيْ فِي الْمَنَامِ فَلَنْ يَّدْخُلَ النَّارَ۔

۱۷۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص خواب میں میری زیارت کرے تو وہ جہنم میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔

۱۷۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَسَا عَارِيًا ثَوْبًا يُصَلِّيْ فِيْهِ كَانَ لَهُ ثَوَابُ صَلٰوتِهِ مَا عَاشَ وَلَمْ يَنْقُصْ لِصَاحِبِ الصَّلٰوةِ شَيْئٌ۔

۱۷۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی ننگے کو لباس پہنا دے اور وہ اس لباس میں نماز پڑھ لے اسے نماز کا ثواب ملے گا اور نمازی کے ثواب میں بھی کمی نہیں آئے گی۔

۱۷۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَآءَتْهُ خَطِيْئَتُهُ غُفِرَ لَهُ وَاِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ۔

۱۷۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو اپنے گناہ سخت برا لگے تو اللہ اس کی گناہ کو استغفار کے بغیر بخش دیتا ہے۔

۱۸۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَالَهُ الْمِسْكِيْنَ فَاَعْطَاهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَاِنْ تَبَسَّمَ فِيْ وَجْهِهِ فَلَهُ الْجَنَّةَ۔

۱۸۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی سوال کرنے والے مسکین کو کچھ عطا کرے تو اس کے لئے جنت ہے اور جوشخص تبسم سے پیش آئے تو اس کے بھی جنت ہے۔

۱۸۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَلَطَ دَوَاءً ا يَنْتَفِعُ بِهِ النَّاسُ اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خَلْفَ مَا اَنْفَقَ فِي الدُّنْيَا وَ اَعْطَاهُ نَعِيْمَ الْجَنَّةِ۔

۱۸۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص دوائی کے طور پر کوئی فائدہ مند معجون درست کرے جو لوگوں کے لئے نفع بخش ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو اس معجون و دوائی کے بنانے اور تیار کرنے کے لئے جتنا خرچہ دنیا میں کیا ہے اس کے عوض جنت میں نعمتیں عطا فرمائے گا۔

۱۸۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ وَ هُوَ لَايَهِمُّ بِظُلْمِ اَحَدٍ غَفَرَلَهُ مَا اِجْتَرَمَ۔

۱۸۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص صبح کرے بعد اس مصمم ارادے کے ساتھ کہ کسی پر ظلم نہیں کروں گا تو اللہ اس کے سابقہ گناہ بخش دے گا۔

۱۸۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرْشَدَ اِلٰى طَرِيْقٍ اَوْاِلٰى مَنْزِلٍ يُسْأَلُ عَنْهُ كَتَبَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَحَطَّ عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ خَطِيْئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ۔

۱۸۳۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکسی کو راستے یا منزل کا سوال کرے اور وہ اس کو رہنمائی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہزار ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے اس کا ہزار ہزار درجہ بلند کرتا ہے۔

۱۸۴: وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا عَلٰى ظُلْمِهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلٰى جَبْهَتِهِ مَكْتُوْبٌ اٰئِسٌ مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ۔

۱۸۴۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص ظلم میں کسی ظالم کی مدد کرے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوا ہو کہ یہ شخص اللہ کی رحمت سے محروم ہے۔

۱۸۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّعْلَمَ مَالَهُ عِنْدَاللهِ فَلْيَنْظُرْ مَا لِلّٰهِ عِنْدَهُ۔

۱۸۵۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ کے ہاں اس کے لئے کیا چیز ہے تو اسے چاہیے کہ یہ دیکھ لے کہ اللہ کے لئے اس کے پاس کیا ہے؟

۱۸۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مَا يَسْقُطُ مِنَ الْمَآئِدَةِ عَاشَ مَا عَاشَ فِيْ سِعَةِ رِزْقِهٖ وَ عُوْفِيَ فِيْ وُلْدِهٖ وَ وُلْدِ وُلْدِهٖ مِنَ الْجُذَامِ۔

۱۸۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص دسترخوان سے گری ہوئی غذا کھالے تو اسے وسیع رزق کی زندگی نصیب ہوگی اور اس کی اولاد کونسل درنسل جذام کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

۱۸۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَلْقٰى جِلْبَابَ الْحَيَآءِ فَلَاغَيْبَةَ لَهُ۔ اَلَّذِيْ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِيْ فِي السِّرِّ وَ يَتَحَدَّثُ بِهَا فِي الْعَلَانِيَّةِ۔

۱۸۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حیاء کی چادر چھوڑ دی تو اس کی غیبت جائز ہے جوخلوت میں گناہ کرتا ہے اور لوگوں سے اس گناہ کے بارے میں بتاتا جاتا ہے۔

۱۸۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ خِفَّةُ لِحْيَتِهٖ۔

۱۸۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: داڑھی کا گھنا ہونا انسان کی سعادت مندی میں سے ہے۔

۱۸۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ رَزَقَ حُسْنَ صُوْرَةٍ وَ حُسْنَ خُلْقٍ وَّ زَوْجَةً صَالِحَةً وَّ سَخَاءً فَقَدْ اُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

۱۸۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی کو اللہ حسن، اچھے اخلاق، اچھی بیوی کے رزق سے مالامال کیا ہو تو اس کو خیر دنیا و آخرت میں سے ایک حصہ عنایت کیا ہے۔

۱۹۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هِمَّتَهُ جَعَلَ اللّٰهُ فَقْرَهُ بَيْنَ

۱۹۰۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی ہمت دنیا طلبی ہو تو اللہ اس کی آنکھوں کے درمیان

عَيۡنَيۡهِ وَ شَتَّتَ عَلَيۡهِ اَمۡرُهُ وَلَمۡ يَأۡتِهِ اِلَّا مَا كَتَبَ لَهُ وَمَنۡ كَانَتِ الۡاٰخِرَةُ نِيَّتَهُ جَعَلَ اللهُ غِنَاهُ فِيۡ نَفۡسِهِ وَ جَمَعَ لَهُ شَمۡلَهُ وَ اَتَتۡهُ الدُّنۡيَا وَهِيَ رَاغِبَةٌ۔

فقر قرار دیتا ہے اور اس کے کام پراگندہ ہو جاتے ہیں اور جس شخص کی نیت آخرت ہو تو اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے اور اس کے کاموں کو سمیٹتا ہے اور دنیا رغبت سے اس کی طرف رخ کرتی ہے۔

فَهٰذَا مِأَةٌ وَّخَمۡسَةٌ وَّتِسۡعُوۡنَ حَدِيۡثًا

يروى انس بن مالك عَنِ النّبى افضل الصلوات وهوروى عن رسول الله صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الفان ومائتان وستة وثمانين حديثا۔

یہ ایک سو پچانوے احادیث حضرت انس بن مالک سے مروی ہیں انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو ہزار دو سو چھیاسی احادیث نقل کی ہیں۔(۱)

(۱) اس باب میں تعداد ایک سو پچانوے ہے جبکہ احادیث ایک سو نوے ہیں۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ

مَا رُوِيَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْجَنَّةُ أَقْرَبُ اِلٰى أَحَدِكُمْ مِنْ شَرَاكِ نَعْلِهٖ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَالِكَ۔

۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: حُبُّ آلِ مُحَمَّدٍ يَوْمًا خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ وَمَنْ مَّاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔

۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: قُسِّمَتِ الْحِكْمَةُ عَشَرَةَ أَجْزَآءٍ فَأُعْطِيَ عَلِيٌّ تِسْعَةً وَالنَّاسُ جُزْءً وَّاحِدًا۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللهِ فَأَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهٖ۔

نواں باب

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جنت تمہارے جوتے کے تسمے سے زیادہ تمہارے قریب ہے اور جہنم بھی اسی طرح ہے۔

۲۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: آل محمد علیہم السلام سے ایک دن کی محبت ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے اور جو اس محبت پر مرجائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: حکمت کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اس میں سے نو حصے علی علیہ السلام کو دئے گئے ہیں اور دوسرے لوگوں کو ایک حصہ دیا گیا ہے۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مخلوقات اللہ کے عیال ہیں سو تم میں سے اللہ کی پسندیدہ وہ شخص ہے جو اپنے عیال کے لئے فائدہ مند ہو۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: ذِهَابُ الْبَصَرِ مَغْفِرَةٌ لِّلذُّنُوْبِ وَذِهَابُ السَّمْعِ مَغْفِرَةٌ لِّلذُّنُوْبِ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بینائی اور سماعت کا چلا جانا گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَآءُ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ مَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ لَا اِيْمَانَ بَعْدَهٗ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کچھ امرا اور حکام آئیں گے جو بات کریں گے لیکن عمل نہیں کریں گے اور وہ کام انجام دیتے ہیں جس کا حکم نہیں دیا گیا ہے سو جو کوئی اپنے ہاتھ، زبان کے ذریعے ان سے جہاد کرے وہ مؤمن ہے اور جو دل سے ان سے جہاد کرے وہ بھی مؤمن ہے اور یہ ایمان کا آخری مرحلہ ہے۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِاَلْبَانِ الْبَقَرِ وَ اَسْمَانِهَا فَاِنَّهَا شِفَاءٌ وَ اِيَّاكُمْ وَلُحُوْمَهَا فَاِنَّهَا دَاءٌ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گائے کا دودھ، مکھن اور چربی شفاء ہیں اور بچ کر رہو اس کا گوشت مرض ہے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَلَامَةُ غَضَبِ اللهِ عَلٰى اُمَّتِيْ اَنْ يَّغْلِيَ اَسْعَارُهُمْ وَيَسْتَعْمِلَ عَلَيْهِمْ شَرَارُهُمْ۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا میری امت پر غضبناک ہونے کی علامت یہ ہے کہ چیزوں کی قیمت بڑھا دی جاتی ہے اور ظالم لوگ ان پر حکمرانی کریں گے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : فِيْ ثَلَاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيْعٌ اَوْ تَبِيْعَةٌ وَفِيْ أَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةٌ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تیس گائے پر ایک برس کی ایک بچھڑا اور چالیس گائے پر ایک دوسالہ بچھڑا (زکوٰۃ دینا) ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّهَا كَانَتَا مِنْ جِلْدِ حِمَارٍ مَيِّتٍ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ" کے بارے میں: اپنے جوتے اتارلو کیونکہ یہ مردہ گدھے کے چمڑے سے بنے ہوئے ہیں۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :قَالَ جِبْرَئِيْلُ اَلَا اُعَلِّمُكَ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ قَالَهُنَّ مُوْسٰى حِيْنَ اِنْفَلَقَ لَهُ الْبَحْرُ، قُلْتُ بَلٰى،قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیلؑ نے فرمایا: وہ کلمات جو موسیٰؑ نے دریا شق ہوتے وقت پڑھا تھا کیا وہ آپؐ کو نہ سکھاوں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں تو جبرئیلؑ نے کہا: موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا فرمایا: پروردگار تمام حمد و ثناء تیرے لئے ہیں اور تمام شکویٰ وشکایات کا حل بھی تیرے پاس ہی ہے۔ پروردگار تو ہی فریاد رس اور تو ہی مددگار ہے اور بلند مرتبہ اور عظمت شان والے اللہ کی قوت کے سوا میرے پاس کچھ نہیں ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : قَرَأْتُ عَلٰى

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے جبرئیل کو

جِبْرَئِيلَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا بَلَغَتْ اِلٰى قَوْلِهٖ "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ" قَالَ: ضَعْ يَدَكَ عَلٰى رَأْسِكَ فَاِنَّهَا رَقِيَّةٌ لِلصَّدَاعِ۔

قرآن سنایا یہاں تک کہ اس آیت "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ" پر پہنچا تو جبرئیل نے کہا: اپنا ہاتھ سر پر رکھ لیں کیونکہ یہ آیت سر درد کو دور اور زائل کر دیتی ہے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْقُرْآنُ كَلَامُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُ مَخْلُوْقٍ فَمَنْ قَالَ غَيْرَ هٰذَا فَقَدْ كَفَرَ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن اللہ کا کلام ہے اور یہ مخلوق نہیں ہے اگر کوئی اس کے علاوہ کچھ اور کہے تو اس نے کفر کیا ہے۔
(یعنی علم الٰہی ہونے کے لحاظ سے غیر مخلوق ہے)

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ آفَةٌ وَاِنَّ آفَةَ هٰذَا الدِّيْنِ وُلَاةُ السُّوْءِ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کے لئے ایک آفت ہوتی ہے اور اس دین کی آفت برے حکما اور امرا ہیں۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: شب قدر، ستائیسویں کی رات ہے۔
(ستائیسویں کی رات، شب قدر ہے۔)

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَمْ تَضُرَّهُ مَعَهَا خَطِيْئَةٌ كَمَا لَوْ أَشْرَكَ بِاللهِ لَمْ تَنْفَعْ مَعَهُ حَسَنَةٌ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لا الہ الا اللہ کہے تو کوئی گناہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جو شخص اللہ کے لئے شریک قرار دے تو کوئی

نیکی اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَءَ آيَتَيْنِ مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرِ كَفَّتَاهُ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۂ بقرہ کی دو آیتوں کی تلاوت کرے تو یہی کافی ہے۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَءَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ کی تلاوت کرتا رہے تو فقر اس کو کبھی چھو نہیں سکتا۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَوَّلَ شَارِبَهُ لَمْ يَسْتَجِبِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ دُعَآئَهُ۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی مونچھوں کو زیادہ بڑھا دے تو اللہ اس کی دعا قبول نہیں کرتا ہے۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَلَبَ طَعَامًا إِلٰى مِصْرٍ مِنْ أَمْصَارِ الْمُسْلِمِيْنَ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيْدٍ۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کھانے کی چیزیں تجارت کی غرض سے ایک شہر سے دوسرے شہر لے جائے تو اس کے لئے شہید کا اجر ملے گا۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ دِرْهَمًا مِنْ حَرَامٍ أَعْقَبَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ تَرَكَ دِرْهَمًا مِنْ شُبْهَةٍ أَعْطَاهُ اللّٰهُ ثَوَابَ

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک درہم حرام کا چھوڑ دے تو اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا اور جو شخص شبہ کا ایک درہم چھوڑ دے تو

نَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ۔

اللہ اس کو ایک نبی کا ثواب عطا کرتا ہے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ زَنْبُوْرًا كُتِبَ لَهُ ثَلَاثُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ مِثْلُهَا مِنَ السَّيِّئَاتِ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک بھڑ مار دے تو اللہ اس کے لئے تین نیکیاں لکھ دیتا ہے اور تین برائیاں اس کے نامۂ اعمال میں سے ختم کر دیتا ہے۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَقْرَبًا كَتَبَ اللّٰهُ سَبْعَ حَسَنَاتٍ وَمَحِيَ عَنْهُ مِثْلَهَا مِنَ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَاَنَّمَا قَتَلَ كَافِرًا۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک بچھو مار دے تو اللہ اس کے لئے سات نیکیاں لکھ دیتا ہے اور سات برائیاں اس کے نامۂ اعمال سے محو کر دیتا ہے اور جو شخص ایک سانپ مار دے تو گویا اس نے ایک کافر کو قتل کیا ہے۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا سَلَّطَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ظالم کی مدد کرے تو اللہ اس ظالم کو اس پر مسلط کر دیتا ہے۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مِنْ اِقْتِرَابِ السَّاعَةِ اِنْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے نزدیک ہونے کی علامات میں سے چاند کا موجودہ حجم سے بڑھ جانا ہے۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ ایک

يَخْطُو خُطْوَةً إِلَّا سُئِلَ عَنْهَا مَاذَا أَرَادَ بِهَا۔

قدم نہیں اٹھاتا ہے مگر یہ کہ اس سے سوال کیا جائے گا کہ کس مقصد کے لئے قدم اٹھایا تھا۔

۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَّقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا مَرَّتَيْنِ إِلَّا كَانَ لِصَدَقَتِهَا مَرَّةً۔

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو دو دفعہ قرض دیتا ہے تو ایک دفعہ صدقے کا اجر دیتا ہے۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَهُ ذُنُوْبٌ يُكَافِيْ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَوْ يَبْقٰى عَلَيْهِ بَقِيَّةٌ يُشَدِّدُ عَلَيْهِ بِهَا الْمَوتَ۔

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن نہیں ہے مگر یہ کہ اس کا کوئی نہ کوئی گناہ ضرور ہے اور اس کی سزا اسی دنیا میں ہی ملے گی یا باقی ہونے کی صورت میں سکرات موت کو سخت کر کے بخش دیا جائے گا۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ حَاكِمٍ يَّحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا حُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ حَتّٰى يَقِفَ بِهِ عَلٰى جَهَنَّمَ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَإِنْ قَالَ أَلْقِهِ أَلْقَاهُ فَهَوٰى أَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی حاکم لوگوں میں فیصلہ نہیں کرتا مگر یہ کہ قیامت کے دن محشور ہوگا اور ایک فرشتہ اس کی گدی سے پکڑا ہوا ہوگا یہاں تک کہ جہنم کے قریب لے آئے گا اور وہ اپنا سر اللہ کی طرف اٹھائے گا پھر اگر اللہ کہے اس کو جہنم میں پھینک دو تو وہ فرشتے اسے جہنم میں پھینک دے گا جہاں وہ چالیس سال کی مدت تک مشقت میں رہے گا۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَامٍ بِأَمْطَرَ مِنْ عَامٍ وَّلَا هَبَتْ جُنُوْبٌ اِلَّا مَالَ مِنْهَا وَادٍ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کوئی سال جس میں پہلے سال کی نسبت بارش زیادہ برسے اور جنوب کا ہوا زیادہ چلے تو اس سال کسی نہ کسی وادی میں سیلاب آجاتی ہے۔

۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَحِبَّآءَ اللهِ قَالُوْا اللهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ التَّوَّابِيْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ۔

۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو اللہ کے دوست کون ہیں؟ لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: گناہوں سے توبہ کرنے والے اللہ کے دوست ہیں۔

۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّخْتِمَ لَهُ بِالشَّهَادَةِ وَالسَّعَادَةِ فَلْيَشْهَدْ بَابَ قَزْوِيْنَ۔

۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اے اہل عراق اگر کوئی چاہتا ہے کہ اسے شہادت اور سعادت نصیب ہو تو اسے چاہیے کہ وہ باب قزوین کی زیارت کریں اور اس پر حاضری دیں۔

۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ مِنْ اُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَالَهُ حَسَنَةٌ يَرْجُوْا لَهُ الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ رَبُّ الْعِزَّةِ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ فَاِنَّهُ كَانَ يَرْحَمُ عَيَالَهُ۔

۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے ایک شخص کو قیامت کے دن میدان محشر میں لایا جائے گا لیکن اس کی کوئی نیکی نہیں ہے جس سے جنت کی توقع کی جاسکے تو اس وقت رب العزت فرماتا ہے اس کو جنت میں داخل کر دو کیونکہ وہ اپنے اہل وعیال پر زیادہ مہربان تھا۔

۳۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اِنَّا أَھْلُ الْبَیْتِ اِخْتَارَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ لَنَا الْاٰخِرَۃَ عَلَی الدُّنْیَا۔

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہم اہل بیت علیہم السلام کے لئے دنیا کے بجائے آخرت کو انتخاب کیا ہے۔

۳۵۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْاِیْمَانُ عُرْیَانٌ وَلِبَاسُہُ التَّقْوٰی وَ زِیْنَتُہُ الْحَیَآءُ وَمَالُہُ الْفِقْہُ وَثَمَرَتُہُ الْعِلْمُ۔

۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ایمان عریان اور برہنہ ہے اس کا لباس تقویٰ، اس کی زینت حیا، اس کی دولت فہم وادراک اور اس کا ثمرہ علم ہے۔

۳۶۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰہِ فِی الْاَرْضِ ثَلٰثِمِائَۃٍ قُلُوْبُھُمْ عَلٰی قَلْبِ اٰدَمَ وَلَہُ اَرْبَعُوْنَ قُلُوْبُھُمْ عَلٰی قَلْبِ مُوْسٰی وَ لَہُ سَبْعَۃٌ قُلُوْبُھُمْ عَلٰی قَلْبِ اِبْرَاھِیْمَ وَلَہُ خَمْسَۃٌ قُلُوْبُھُمْ عَلٰی قَلْبِ جِبْرَئِیْلَ وَلَہُ ثَلَاثَۃٌ قُلُوْبُھُمْ عَلٰی قَلْبِ مِیْکَآئِیْلَ وَلَہُ وَاحِدٌ قَلْبُہُ عَلٰی قَلْبِ اِسْرَافِیْلَ فَبِھِمْ یُحْیِ وَ یُمِیْتُ وَیُمْطِرُ وَ یُنْبِتُ وَیَدْفَعُ بِھِمُ الْبَلَآءَ۔

۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ کے لئے دنیا میں تین سو ایسی ہستیاں ہیں جن کا دل آدم علیہ السلام کے منزل پر ہے اور چالیس ایسے ہیں جن کا دل ابراہیم علیہ السلام کے دل کی منزل پر ہے اور پانچ ایسے ہیں جن کا دل جبرئیل کے دل کی منزل پر ہے اور اللہ کے لئے تین ایسی ہستیاں ہیں جن کا دل میکائیل کا ہوتا ہے اور ایک ایسی ہستی ہے اس کا دل اسرافیل کے قلب پر ہوتا ہے۔ انہی کی بدولت زندگی اور موت ہے اور انہی کی بدولت بارشیں ہوتی ہیں اور فصلیں اگتی ہیں اور بلائیں دور ہوتی ہیں۔

۳۷۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اِذَا أَحَبَّ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَبْدًا فِیْ دَارِ الدُّنْیَا یُوْضِعُہُ

۳۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بندہ کو چاہتا ہے تو اسے سستے کھانوں کی جگہ ٹھہرا دیتا ہے۔

فِيْ مَوْضِعِ الطَّعَامِ الرَّخِيْصِ۔

۳۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ نَمْلَةً تَجُرُّ بِنِصْفِ شَقِّهَا اِلٰى سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ بِنَقَّةٍ فَوَضَعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ اِلَيْهَا فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَقَالَتْ اَلَا كُلُّنَا نَهْدِيْ اِلَى اللّٰهِ مَالَهُ وَ اِنْ كَانَ عَنْهَا اِذَا غَنِيَ فَهُوَ قَابِلُهُ وَلَوْ كَانَ يَهْدِيْ لِلْجَلِيْلِ بِقَدْرِهٖ لَقَصَّرَ عَلَى الْبَحْرِ مَنَاهِلَهُ وَلٰكِنَّنَا نَهْدِيْ اِلَى اللّٰهِ مِنْ حِبَّةٍ وَ اِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْ وُسْعَتِهَا مَا يُشَاكِلُهُ فَاَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ اللّٰهُ يَقْرَءُ كَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ يُقَبَّلُ هَدْيَتُهَا فَاِنِّيْ اُحِبُّ جُهْدَ الْمُقِلِّ۔

۳۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک چیونٹی نے ایک دانے کا بھی آدھا حصہ بڑی زحمت کے ساتھ کھینچتے ہوئے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حضور میں پہنچا کر ان کے سامنے رکھ دیا لیکن حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کی طرف رخ نہیں کیا تو اس چیونٹی نے اپنا سر اٹھا کر کہا: کیا ہم سب اپنے اپنے مال اللہ کے حضور پیش نہیں کرتے؟ اگر یہ مال اسی اللہ ہی کا ہے اور وہ ذات اس سے بے نیاز ہے لیکن وہ پھر بھی بندے کے اس ہدیہ کو قبول کرنے والا ہے۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے شان و مرتبہ کے مطابق کوئی ہدیہ کرنا چاہیں تو سمندر بھی اپنے عظیم موجوں کے ساتھ اللہ کے شان کے مطابق ہدیہ کرنے سے قاصر ہے لیکن ہم ایک دانہ بھی اپنی وسعت وگنجائش کے مطابق ہدیہ کریں اگر چہ اللہ کے شان کے مطابق نہ بھی ہو (اللہ اسے قبول کرتا ہے) تو جبرئیل علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئے اور فرمایا: اللہ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرمایا ہے: اس چیونٹی کے ہدیہ کو قبول کیا جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ محنت کش کے تھوڑے سے ہدیہ کو بھی قبول کرتا ہے۔

هذا ثمانية و ثلاثون حديثا روى عن عبدالله بن مسعود عن النبی علیه افضل الصلوات و روى عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثمان ماة وثمانية و اربعين حديثا۔

یہ اڑتیس احادیث حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کل آٹھ سو اڑتالیس احادیث نقل کی ہیں۔

اَلْبَابُ الْعَاشِرُ

مَا رُوِيَ عَنْ اَبِي ذَرِّنِ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖوَآلِهٖ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنْ قَوَاصِمِ الظَّهْرِ عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَالْمَرْاَةُ يَأْتَمِنُهَا زَوْجُهَا وَ تَخُوْنُهٗ وَرَجُلٌ وَعَدَ عَنْ نَفْسِهٖ خَيْرًا فَاَخْلَفَهٗ وَاِمَامٌ يُّعْطِيْهِ النَّاسُ وَ يَعْصِيَ اللّٰهَ وَ وَقِيْعَةُ الْمَرْاِ فِيْ اَنْسَابِ النَّاسِ وَكُلُّهُمْ مِنْ آدَمَ وَ حَوَا۔

۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: رَجُلَانِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقْتًا رَجُلٌ يُّجَالِسُ السُّلْطَانَ وَ يُصَدِّقُهٗ بِكُلِّ مَا يَقُوْلُ وَ رَجُلٌ يُّعَلِّمُ الصِّبْيَانَ وَلَا يَعْدِلُ فِيْهِمْ وَلَا يُرَاقِبُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْهِمْ۔

۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ هٰذَا اللَّيْلِ فَاِنَّهٗ دَأْبُ

دسواں باب

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں کمر شکن ہیں: عقوق الوالدین، وہ عورت جس پر اس کا شوہر اعتماد کرتا ہے لیکن وہ اپنے شوہر سے خیانت کرے، وہ شخص جو خود سے اچھائی کا وعدہ کرتا ہے مگر اس کی مخالفت کرتا ہے، وہ پیشوا جس کی لوگ اطاعت کرتے ہوں لیکن وہ خود اللہ کی مخالفت کرتا ہے اور وہ شخص جو لوگوں کے انساب کے بارے میں برائی بیان کرتا ہے۔ جبکہ سبھی آدمؑ وحوا کی اولاد ہیں۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیامت کے دن دو شخص کی طرف نظر نہیں کرتا ایک وہ شخص جو سلطان جابر کی مجلس میں بیٹھتا ہے اور اس کی ہر بات کی تصدیق کرتا ہے اور دوسرا وہ شخص جو بچوں کو پڑھاتا ہے اور ان کے بارے میں انصاف نہیں کرتا اور ان بچوں کے حوالے سے اللہ کی ناراضگی کا بھی خیال نہیں رکھتا۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں چاہیے کہ اس رات میں شب بیداری کریں کیونکہ یہ صالحین کی

الصَّالِحِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنْهَاةٌ مِّنَ اللَّغْوِ وَمُطَرِّدَةٌ لِلْأَذٰى مِنَ الْجَسَدِ۔

روش، لغویات سے بچنے کا وسیلہ اور جسم سے ایذاء دور ہونے کا باعث ہے۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَتْ صُحُفُ اِبْرَاهِيْمَ اَمْثَالٌ كُلُّهَا لِلْمَلِكِ الْمُسَلِّطِ الْمُبْتَلِيِّ الْمَغْرُوْرِ اِنِّيْ لَمْ اَبْعَثْكَ لِتَجْمَعَ الدُّنْيَا بَعْضَهَا لِلْبَعْضِ لٰكِنْ بَعَثْتُكَ لِتَرُدَّعَنِّيْ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنِّيْ لَنْ اَرُدَّهَا وَلَوْ كَانَ كَافِرًا۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام کا صحیفہ پورے کا پورا مثالیں ہیں ایسے بادشاہ کے لئے جو لوگوں پر مسلط اور غرور و تکبر کا شکار ہے۔ اے حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے آپ کو اس لئے ہرگز نہیں بھیجا کہ آپ دنیا کا مال جمع کرنے لگ جائیں بلکہ میں نے آپ کو اس لئے بھیجا ہے کہ آپ مظلوموں کی فریاد رسی کریں کیونکہ میں مظلوم کی ضرور فریاد رسی کروں گا اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَفٰى بِالْمَرْءِ عَيْبًا اَنْ يَّكُوْنَ فِيْهِ ثَلٰثُ خِصَالٍ يَجْهَلُ مِنَ النَّاسِ مَا يَعْرِفُ مِنْ نَفْسِهٖ وَيَسْتَحِيْ لَهُمْ مِمَّا هُوَ فِيْهِ وَيُؤْذِيْ جَلِيْسَهٗ فِيْمَا لَا يَعْنِيْهِ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کو عیب چینی کے لئے اتنا کافی ہے کہ اس کے اندر تین خصلتیں ہوں جو کچھ عیب اس کے اندر ہے وہ لوگوں سے چھپاتا ہے۔ جو عیب اس کے اندر ہے اس کے لئے شرم محسوس کرے کہ وہ دوسروں میں ہو۔ اور (پھر) اپنے ساتھیوں کو بلاوجہ (عیب چینی کر کے) تکلیف کا باعث بنے۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَمْ مِمَّنْ اَصَابَهُ السِّلَاحُ لَيْسَ بِشَهِيْدٍ

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتنے ایسے ہیں جو اسلحہ کے ذریعے مرجاتے ہیں لیکن وہ شہید

وَّلَا بِحَمِيْدٍ وَّ كَمْ مِّمَّنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقٌ شَهِيْدٌ۔

اور حمید (تعریف کیا ہوا) نہیں ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو بستر پر مرتے ہیں لیکن وہ اللہ کے نزدیک راست باز اور شہید ہیں۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَمَا لَا يُجْتَنٰى مِنَ الشَّوْكِ الْعِنَبُ كَذٰلِكَ لَا يَنْزِلُ الْفُجَّارُ مَنَازِلَ الْأَبْرَارِ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس طرح انگور کانٹے کے ساتھ نہیں ہوتا اسی طرح نیکو کاروں کی مجالس میں بدکار نہیں ہوتے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ مِنْ بَنِيْ آدَمَ إِلَّا عَلَيْهَا صَدَقَةٌ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ وَإِنَّ أَبْوَابَ الْخَيْرِ لَكَثِيْرٌ۔ اَلتَّسْبِيْحُ وَ التَّحْمِيْدُ وَ التَّهْلِيْلُ وَ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُمِيْتُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَ تُسْمِعُ الْأَصَمَّ وَ تَهْدِي الْأَعْمٰى وَتَدُلُّ الْمُسْتَدِلَّ عَلٰى حَاجَتِهٖ وَتَسْعٰى بِشِدَّةِ سَاقَيْكَ مَعَ اللَّهْفَانِ الْمُسْتَغِيْثِ وَ تَحْمِلُ بِشِدَّةِ ذِرَاعَيْكَ مَعَ الضَّعِيْفِ فَهٰذَا كُلُّهُ صَدَقَةٌ مِنْكَ عَلٰى نَفْسِكَ وَلَكَ فِيْ جِمَاعِ زَوْجَتِكَ أَجْرٌ۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمؑ کی اولاد کے حق میں کوئی بھی چیز نہیں ہے اگر ہے تو صرف یہ کہ روزانہ صدقہ دینا ہے ۔بے شک نیکی کے دروازے بہت زیادہ ہیں ان میں سے سبحان اللہ ،الحمدللہ اور لاالہ الااللہ کہنا ،نیکی کا حکم دینا، برائی سے روکنا، راستے سے اذیت دینے والی چیز کو ہٹانا ،گونگوں اور بہروں کی رہنمائی کرنا، حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا، کوشش سے پیاسوں کو سیراب کرنا اور کمزور لوگوں کا بوجھ اٹھانا، یہ سب تیرے نفس کا صدقہ ہے اور تیرے لئے اپنی بیوی کے ساتھ نزدیکی میں بھی اجروثواب ہے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَعَنَ

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس فقیر پر

اللّٰهُ فَقِيْرًا تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ مِّنْ اَجْلِ مَالِهٖ فَمَنْ فَعَلَ ذَالِكَ مِنْهُمْ فَقَدْ ذَهَبَ ثُلُثَا دِيْنِهٖ۔

لعنت کرتا ہے جوکسی امیر کے سامنے اس کی دولت کی خاطر تواضع سے پیش آتا ہے جوشخص ایسا کرے تو اسکا دوتہائی ایمان رخصت ہوجاتا ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖوَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَشَارَ عَلٰى مُسْلِمٍ عَوْرَةً لِّيُشِيْنَهُ بِهَا بِغَيْرِ حَقٍّ شَانَهُ بِهَا فِى النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۰۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص بے جا شرمندہ کرنے کے غرض سے کسی مسلمان کی مخفی عیب کی طرف اشارہ کرے تو کل قیامت کے دن وہ خود اسی عیب جوئی کی وجہ سے شرمندہ وذلیل ہوگا۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَأُقَطِّعَنَّ اَمَلَ كُلِّ مُؤَمِّلٍ دُوْنِيْ بِالْأَيَاسِ وَ لِأَلْبِسَنَّهُ ثَوْبَ الْمَذَلَّةِ بَيْنَ النَّاسِ وَلَأُنَجِّيَنَّهُ مِنْ قُرْبِيْ وَلَاُبَعِّدَنَّهُ مِنْ وَصْلِيْ يَأْمُلُ عَبْدِيْ غَيْرِيْ فِى الشَّدَائِدِ وَاَنَا الْحَيُّ الْكَرِيْمُ وَيَرْجُوْ غَيْرِيْ وَبِيَدِيْ مَفَاتِيْحُ الْاَبْوَابِ وَبَابٌ مَّفْتُوْحٌ لِّمَنْ دَعَانِيْ۔

۱۱۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یقیناً میں اس شخص کی تمناؤں کو مایوسی میں بدل دوں گا جومیرے علاوہ کسی اور پر بھروسہ کرتا ہے اور میں اس کو ذلت کا لباس پہنا دوں گا اور اپنی بارگاہ قرب سے دور کردوں گا۔ اور میں اسے ہرگز مجھ سے ملنے نہیں دوں گا۔ یہ میرے بندے مشکل وقت میں میرے غیر سے امید رکھتا ہے جبکہ میں ہی صاحب حیات اور سخی ذات ہوں وہ میرے غیر سے امید رکھتا ہے جبکہ تمام دروازوں کی چابیاں میرے پاس ہے اور جو مجھے پکارتا اس کے لئے میرا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖوَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ يُبَدِّلُ دِيْنِيْ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ اُمَيَّةَ۔

۱۲۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے دین میں سب سے پہلے تبدیلی کرنے والا بنی امیہ میں سے

ایک شخص ہوگا۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِوَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ صَدَقَةٌ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کے ساتھ تبسم سے پیش آنا ایک قسم کا صدقہ ہے۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِوَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اَوْ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاِذَا كَانَ ذَالِكَ فَصَلُّو الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَصَلُّوْا مَعَهُمْ فَتَكُوْنُوْنَ قَدْ صَلَّيْتُمُ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَاَخَذْتُمْ نَصِيْبَكُمْ مِنَ الْجَمَاعَةِ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ لوگ نماز چھوڑ دیں گے یا دیر سے پڑھیں گے جب حالت ایسی ہو تو تم اپنی نماز (انفرادی طور پر) وقت پر پڑھو اور (بعد میں) ان کے ساتھ بھی پڑھو (اگر ایسا کیا تو) گویا تم نے اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا اور اپنا حصہ نماز جماعت کا بھی حاصل کیا۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِوَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَاذَرُ اَلْبِسِ الْخَشِنَ وَالضَّيِّقَ حَتّٰى لَا تَجِدَ لِلْعِزِّ وَالْفَخْرِ فِيْكَ مَقَالًا۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذرؓ! کھردرا اور تنگ لباس پہنا کرو تا کہ تم پر ارجمندی اور فخر فروشی کی بات نہ آئے۔

هٰذا سِتَّةَ عَشَرَ حَدِيْثًا مَا رَوى ابو ذر الغفارى جندہ بن جنادہ عن النبى افضل الصلوات عليه وهو روى عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مائتين واحدىٰ وثمانين حديثا۔

یہ سولہ احادیث حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہیں انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کل دوسو اکیاسی احادیث نقل کی ہیں۔(۱)

(۱) اس باب میں تعداد سولہ لکھا ہے مگر نمبر کے حساب سے پندرہ احادیث ہیں۔

اَلْبَابُ الْحَادِیْ عَشَرَ

مَارُوِیَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدُاللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ رضی اللہ عنہ

وَھُوَاَوَّلُ مَنْ بَایَعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ۔

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّہٗ أَن یُّنْجِیَہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ کَرْبِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَاَن یُّظِلَّہٗ تَحْتَ عَرْشِہٖ فَلْیَنْظُرْہُ مُعْسِرًا۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیَوَدَّنَّ أَھْلُ الْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ أَنَّ جُلُوْدَھُمْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِیْضِ مِمَّا یَرَوْنَ مِنْ ثَوَابِ أَھْلِ الْبَلَآءِ۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ بَکَّرَ یَوْمَ السَّبْتِ فِیْ حَاجَۃٍ عَلٰی طَلَبِھَا فَأَنَا ضَامِنٌ لِّقَضَآئِھَا۔

گیارہواں باب

حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

وہ انصار میں سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں بیعت کرنے والی پہلی ہستی ہے۔

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ اس کو قیامت کے دن کی مصیبت سے نجات دے اور اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دے تو اسے چاہئے کہ وہ تنگدستوں کی دیکھ بھال کرے۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں عافیت اور آرام میں بسنے والے قیامت کے دن جب آزمائش سے گزرنے والوں کے ثواب واجر کو مشاہدہ کرتے ہیں تو تمنا کرتے ہیں کہ ان کی جلدیں قینچی سے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے جائیں۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہفتہ کے دن کا آغاز اپنی حاجت کی طلب سے کرے تو میں اس کی حاجت روائی کی ضمانت دیتا ہوں۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَرَسَ غَرْسًا يَوْمَ الْأَرْبَعَآءِ وَقَالَ سُبْحَانَ الْبَاعِثِ الْوَارِثِ أَتَتْهُ بِأُكُلِهَا۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بدھ کے دن ایک پودا لگائے اور سُبْحَانَ الْبَاعِثِ الْوَارِثِ کا ورد کرے تو یقیناً اس کے پھل اسے نصیب ہوں گے۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَثُرَ صَلٰوتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات میں زیادہ نماز پڑھے تو دن میں اس کا چہرہ نورانی اور خوبصورت ہوگا۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَقُمَ عِنْدَ الْمَوْتِ بَدَنُهُ فَنَزَلَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ اَوْحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى مَلَكِ الْمَوْتِ تَرْفِقْ بِهِ فَقَدْ ضَنِيَ بَدَنُهُ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا بدن موت کے وقت بہت کمزور ہو اور اس وقت ملک الموت قبض روح کے لئے آ جائے تو اللہ اسے حکم دیتا ہے کہ یہ کمزور جسم ہے اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخْرَجَ اِلٰى مِسْكِيْنٍ صَدَقَةً فَلَا يَأْكُلُ مِنْهَا شَيْئًا۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مسکین کے لئے کوئی صدقہ نکالے تو اسے چاہئے کہ اس میں سے کچھ نہ کھائے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی قوم

قَوْمًا حُشِرَ فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَحُوْسِبَ بِحِسَابِهِمْ وَاِنْ لَّمْ یَعْمَلْ بِأَعْمَالِهِمْ۔

اور گروہ کو دوست رکھے تو وہ انہی کے ساتھ محشور ہوگا اور انہی کا سا حساب ہوگا اگر چہ ان کی طرح عمل نہ بھی کیا ہو۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرْضٰی سُلْطَانَهٗ بِمَا یَسْخَطُ رَبُّهٗ عَزَّوَجَلَّ خَرَجَ مِنْ دِیْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بادشاہ کو ایسے امور کے ذریعے خوش کرے جس میں اللہ کی ناراضگی ہو تو وہ اللہ کے دین سے نکل جاتا ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَكْتُوْبٌ عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِأَلْفَیْ أَلْفِ عَامٍ۔(۱)

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: آسمانوں اور زمین کی خلقت سے دس لاکھ سال پہلے جنت کے دروازہ پر "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ" لکھا گیا ہے۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِیْنَةَ فَلْیَأْتِ الْبَابَ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں سو جو کوئی شہر میں داخل ہونا چاہے تو دروازہ سے داخل ہو جائے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَ ذُرِّیَّةَ كُلِّ نَبِیٍّ فِیْ صُلْبِهٖ

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہر نبی کی ذریت کو اس کے صلب میں قرار دیا اور میری

(۱) دوسرے نسخے میں "بِأَلْفَیْ عَامٍ" ہے اس صورت میں دو ہزار سال ہوگا۔

وَجَعَلَ ذُرِّيَّتِيْ فِيْ صُلْبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ۔

ذریت کو علی علیہ السلام کے صلب میں قرار دیا۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللهَ يُبَاهِيْ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ حَتّٰى يَقُوْلَ "بَخٍّ بَخٍّ هَنِيْئًا لَّكَ يَاعَلِيُّ"۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر روز مقرب فرشتوں پر علیؑ ابن ابی طالب کی وجہ سے فخر کرتا ہے یہاں تک کہ کہتا ہے بَخٍّ بَخٍّ هَنِيْئًا لَّكَ يَاعَلِي (مبارک ہو مبارک ہو اے علیؑ بن ابیطالب)

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ عَلٰى هٰذِهِ الْأُمَّةِ كَحَقِّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اس امت پر علی بن ابی طالب علیہ السلام کا وہی حق ہے جو حق باپ کا بیٹے پر ہوتا ہے۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوْبًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ عَلِيٌّ أَخُ رَسُوْلِ اللهِ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت کے دروازہ پر "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ عَلِيٌّ أَخُ رَسُوْلِ اللهِ" ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسول ہے اور علیؑ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھائی ہے، لکھا ہوا دیکھا۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَوْتُ تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ اَلدِّرْهَمُ وَالدِّيْنَارُ رَبِيْعُ الْمُنَافِقِ وَهُمَا زَادُهٗ اِلَى النَّارِ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: موت مؤمن کے لئے ایک تحفہ ہے اور درہم و دینار منافق کی بہار ہے جو منافق کے لئے جہنم کی توشہ راہ ہے۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاتَنْتَفِعُوْا وَلَاتَسْتَنْفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مردہ کے چمڑے اور رگوں سے فائدہ حاصل کرو نہ فائدہ طلب کرو۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا الْمَاءَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ فَاِنَّ لِلْمَاءِ عَيْنَيْنِ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: پانی میں پردے کے بغیر مت جائیں کیونکہ پانی کی دو آنکھیں ہوتی ہیں۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجِدُ عَبْدٌ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ حَتّٰى يَقُوْمَ بِاللَّيْلِ وَ يَصُوْمَ بِالنَّهَارِ۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کی عبادت کسی بھی بندے کو ایمان کی لذت حاصل نہیں ہوتی اور ان کے روزوں کے بغیر۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَقِلُّوا الْخُرُوْجَ بِاللَّيْلِ فَاِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ دَوَابًّا مِنْهَا فِي الْاَرْضِ يَفْعَلُ مَا تُؤْمَرُ فَمَنْ سَمِعَ نَهِيْقَ حِمَارٍ اَوْنَبَاحَ كَلْبٍ فَلْيَسْتَعِذَّ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَاِنَّهُمْ مَا لَا تَرَوْنَ۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات میں باہر کم نکلا کرو کیونکہ کچھ حیوانات ہیں جو زمین میں اللہ کے حکم سے کام کرتے ہیں سو اگر تم میں سے کوئی گدھے کی آواز سنے یا کتے کے بھونکنے کی آواز سنے تو شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَدْفِنُوْا دِمَائَكُمْ وَأَشْعَارَكُمْ وَ أَظْفَارَكُمْ لَا تَلْعَبُ بِهَا السَّحَرَةُ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے خون، بال اور ناخنوں کو زمین میں دفنا دیا کرو تا کہ جادوگر اس سے کھیلنے نہ پائیں۔

۲۲۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَوۡحَی اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰی جِبۡرَئِیۡلَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ أَنۡ أَقۡلِبۡ مَدِیۡنَۃَ فَلَانٍ۔ فَقَالَ "یَا رَبِّ اِنَّ فِیۡھَا عَبۡدُكَ فَلَانٌ" لَمۡ یَعۡصِكَ طَرۡفَۃَ عَیۡنٍ فَقَالَ اَقۡلِبۡھَا عَلَیۡہِ وَعَلَیۡھِمۡ فَاِنَّہٗ لَمۡ یَتَغَیَّرۡ وَجۡھُہٗ فِیۡ سَاعَۃٍ قَطُّ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جبرئیل کی طرف وحی کی کہ فلاں شہر کو تہ و بالا کر دو تو جبرئیل ؑ نے کہا: اے پروردگار اس میں تیرا ایک بندہ ہے جس نے ایک لحظہ کے لئے بھی تیری مخالفت نہیں کی ہے تو اللہ نے فرمایا: اس کے اور ان کے اوپر خراب کر دو کیونکہ لوگوں کے گناہ پر اس اس کے چہرے پر کہیں پریشانی کے آثار ظاہر نہیں ہوئے۔

۲۳۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَاتُسَمُّوۡا بِاِسۡمِیۡ وَلَاتَکَنُّوۡا بِکُنۡیَتِیۡ فَاَنَا قَاسِمٌ اَقۡسِمُ الۡخَیۡرَ۔ رَوَاہُ الشَّیۡخَانِ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ میرے نام اور کنیت (ایک ساتھ) اپنے بچوں کو مت رکھو کیونکہ میں قاسم ہوں اور خیر تقسیم کرتا ہوں۔ اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے نقل کیا ہے۔

۲۴۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اِنۡ بِعۡتَ مِنۡ اَخِیۡكَ وَتَمُرَّ فَاصَابَتۡہُ حَاجَۃٌ فَلَایَحِلُّ لَكَ اَنۡ تَأۡخُذَ مِنۡہُ شَیۡاً ثُمَّ تَاۡکُلُ مَالَ اَخِیۡكَ بِغَیۡرِ حَقٍ۔

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اپنے بھائی کو کوئی چیز بیچ دے اور تم گزر جائے، پھر اس کو ضرورت پیش آئے تو تمہارے لئے جائز نہیں ہے کہ اس مال سے کچھ لے لیں پھر تو تم نے اپنے بھائی کا مال ناحق کھایا۔

۲۵۔ وَعَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلتَّائِبُ

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: توبہ کرنے والا

عِنْدَاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بِمَنْزِلَۃِ الشَّھِیْدِ۔

اللہ کے نزدیک شہید کا مقام رکھتا ہے۔

۲۶۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ نَشَرَ اللّٰہُ لَہٗ کَنَفَہٗ وَاَدْخَلَہٗ رَحْمَتَہٗ رِفْقٌ بِالضَّعِیْفِ وَ شَفَقَۃٌ عَلَی الْوَالِدَیْنِ وَاِحْسَانٌ اِلٰی مَمْلُوْکٍ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے اندر تین خصوصیتیں ہوں تو اللہ اس کو اپنی بارگاہ میں جگہ دیتا ہے اور اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے: کمزور کے ساتھ مہربانی سے پیش آنے والا، والدین کے ساتھ شفقت سے پیش آنے والا اور غلاموں پر احسان کرنے والا۔

۲۷۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ لَمْ یُدْعَ بِمِثْلِھِنَّ اَللّٰھُمَّ فَقِّھْنِیْ فِی الدِّیْنِ وَحَبِّبْنِیْ اِلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ۔

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین دعائیں ایسی ہیں کہ اس طرح کی دعا نہیں کی گئی ہے: مجھے دین میں فقیہ بنادے، مجھے مسلمانوں کے درمیان محبوب قرار دے اور میرے لئے آئندوں میں لسان صدق قرار دے۔

۲۸۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْجَمَالُ صَوَابُ الْمَقَالِ بِالْحَقِّ وَالْکَمَالُ حُسْنُ السُّؤَالِ بِالْصِّدْقِ۔

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جمال اور خوبصورتی حق بات کہنے میں اور کمال سچائی کے ساتھ سوال کرنے میں ہے۔

۲۹۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ذِکْرُ اللّٰہِ فِی الْغَافِلِیْنَ کَالْعِمَارَۃِ فِی الْخَرَابِ ذِکْرُ اللّٰہِ

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: غافلوں میں اللہ کا ذکر خراب جگہ پر عمارت تعمیر کرنے کی طرح ہے

فِي الْغَافِلِيْنَ كَالْحَيِّ بَيْنَ الْأَمْوَاتِ۔

اور غافلوں کے درمیان اللہ کو یاد کرنا کسی زندہ شخص کا مردوں کے درمیان ہونے کی طرح ہے۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللهُ عَبْدًا عَلَّقَ فِيْ بَيْتِهِ سَوْطًا يُؤَدِّبُ بِهِ أَهْلَهُ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس شخص پر رحم کرے جو اپنے گھر میں تازیانہ لٹکا کے رکھتا ہے تا کہ اپنے اہل کو اس کے ذریعے باادب بنائے۔

۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَانِ بِعِمَامَةٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيْرِ عِمَامَةٍ۔

۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمامہ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھنا بغیر عمامہ کے ستر رکعات پڑھنے سے بہتر ہے۔

۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ وَ رَجُلٌ قَامَ إِلَى إِمَامٍ جَائِرٍ فَأَمَرَهُ وَنَهَاهُ فَقَتَلَهُ۔

۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سید الشہداء جناب حمزہ (علیہ السلام) ہیں اور وہ شخص ہے جو کسی جابر حاکم کے سامنے کھڑا ہو جائے اور اس کو امر و نہی کرے اور وہ حاکم اس کو قتل کر ڈالے۔

۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ وَلَا تَدْعُوا الرَّجُلَ إِلَى طَعَامٍ حَتّٰى يُسَلِّمَ۔

۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی سے بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔ کسی شخص کو کھانے کی طرف دعوت مت دو یہاں تک کہ وہ سلام کرے۔

۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلشَّيَاطِيْنُ يَسْتَمْتِعُوْنَ بِثِيَابِكُمْ فَإِذَا نَزَعَ

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیاطین تمہارے لباسوں کے ذریعے لذت حاصل کرتا ہے سو اگر تم

أَحَدُكُمْ ثَوْبَهُ فَلْيُطْوِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَايَلْبِسُ ثَوْبًا مَطْوِيًّا۔

میں سے کوئی شخص اپنا لباس اتارے تو اس کو لپیٹ لیا کرو کیونکہ شیطان لپٹا ہوا کپڑا نہیں پہنتا ہے۔

۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَّتِ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ سَبْعَ سِنِيْنَ قَبْلَ النَّاسِ وَذَالِكَ بِأَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ مَعِيَ وَلَايُصَلِّيْ مَعَنَا غَيْرُنَا۔

۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے علی بن ابیطالب علیہ السلام پر لوگوں سے سات سال پہلے درود بھیجتے ہیں اس لئے کہ علیؑ میرے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور ہمارے ساتھ اور کوئی نماز پڑھنے والا نہیں تھا۔

۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلضِّحْكُ يَنْقُضُ الصَّلَاةَ وَلَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ۔

۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ہنسی نماز کو باطل کر دیتی ہے لیکن وضوء کو باطل نہیں کرتی۔

۳۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلظُّهْرُ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَالظُّهْرُ كَمَا سُمِّيَتْ۔

۳۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب سورج ڈھل جاتا ہے تو ظہر کا وقت شروع ہو جاتا ہے جیسا کہ ظہر کا نام رکھا گیا ہے۔

۳۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔

۳۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو نسبت ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

۳۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْكُحْلِ عِنْدَ النَّوْمِ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ

۳۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: سوتے وقت سرمہ استعمال کیا کرو کیونکہ یہ بینائی کو تیز کرتا ہے

وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ۔

اور (آبروؤں کے) بالوں کو اگاتا ہے۔

۴۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَشَرِ مَنْ شَكَّ فِيْهِ كَفَرَ۔

۴۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام بہترین انسان ہیں جو اس میں شک کرے وہ کافر ہے۔ (یعنی حقیقت کو چھپانے والا ہے)

۴۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْعَالِمُ الَّذِيْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَعَمِلَ بِطَاعَتِهٖ وَاجْتَنَبَ سَخَطَهُ۔

۴۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عالم وہ شخص ہے جو اللہ کے بارے میں صحیح معرفت رکھتا ہو پھر اللہ کی اطاعت کرتا ہو اور قہر الٰہی کے موجب بننے والے کاموں سے اجتناب کرتا ہوں۔

۴۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْكُوْا السَّقَا فَاِنَّهُ فِي السَّنَةِ لَيْلَةٌ يَّنْزِلُ فِيْهِ الْوَبَاءُ لَا يَمُرُّ بِاِنَاءٍ لَا يُغَطُّ وَ سَقَاءٍ لَا يُوْكَ اِلَّا وَقَعَ فِيْهِ۔

۴۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ اپنے برتنوں کو ہمیشہ ڈھانپ رکھو اور مشکیزوں کے دھانے کو ہمیشہ مظبوطی سے باندھ رکھو کیونکہ سال میں سے ایک رات وباء نازل ہوتی ہے اور وہ وباء اس برتن میں پڑ جاتی ہے جو اچھی طرح بند نہ ہو اور اس مشکیزے میں بھی واقع ہوتی ہے جس کا حسنہ اچھی طرح سے نہ باندھا گیا ہو۔

۴۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِرُّوْا مِنْ فُضُوْلِ الدُّنْيَا كَمَا تَفِرُّوْنَ مِنَ الْجُذَامِ۔

۴۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی غیر ضروری چیزوں سے فرار اختیار کرو جس طرح جذام سے فرار کرتے ہو۔

۴۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ عَلَى الْقُرْآنِ كُلِّهِ إِلَّا مَاشَاءَ رَبُّكَ "إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ"۔

۴۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ" کی آیت پورے قرآن پر فوقیت رکھتی ہے مگر جو تیرا رب چاہے۔

۴۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُوْنَ" نَزَلَتْ فِيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ أَنَّهُ يَنْتَقِمُ مِنَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ بَعْدِيْ۔

۴۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُوْنَ" یہ آیت علی بن ابیطالب علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے جو میرے بعد ناکثین اور قاسطین سے انتقام لیں گے۔

۴۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِيْ جِبْرَئِيْلُ إِنَّ اللهَ يُخَاطِبُنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ يَا جِبْرَئِيْلُ مَا لِي أَرٰى فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ صُفُوْفِ أَهْلِ النَّارِ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ إِنَّا لَمْ نَجِدْ لَهُ حَسَنَةً تَعُوْدُ عَلَيْهِ خَيْرَهَا الْيَوْمَ يَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِنِّيْ سَمِعْتُهُ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا يَقُوْلُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ فَآتِيْهِ فَاسْأَلَهُ عَسٰى أَنْ يَّقُوْلَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ فَآتِيْهِ فَاسْأَلُهُ فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ حَنَّانٍ وَ مَنَّانٍ غَيْرِ اللهِ فَآخُذُهُ بِيَدِهِ مِنْ صُفُوْفِ أَهْلِ النَّارِ فَأَدْخَلُهُ فِيْ

۴۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا: قیامت کے دن اللہ مجھ سے مخاطب ہوگا اور کہے گا: اے جبرئیل میں فلان شخص کو اہل جہنم کی صفوں میں کیوں دیکھ رہا ہوں؟ میں کہتا ہوں: اے رب! میں نے اس کے نامہ اعمال میں کوئی نیکی نہیں دیکھی اس وقت اللہ کہے گا: میں نے دنیا میں یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ کہتے ہوئے دیکھا اور سنا ہے۔کیا اللہ کے علاوہ کوئی حنان ومنان ہے؟ پس اس کا ہاتھ پکڑ کر اہل جہنم کی صفوں سے نکال کر اہل جنت کی صفوں میں داخل کرے گا۔

صُفُوْفِ أَهْلِ الْجَنَّةِ۔

۴۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ تُفْلِحُ وَالدُّنْيَا أَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْكَ قَالَهُ لِرَجُلٍ اِدَّعٰى مَحَبَّتَهُ۔

۴۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَعْطٰى اِمْرَاَةً صَدَاقًا مِلْأَ يَدَيْهِ طَعَاماً كَانَتْ بِهِ حَلَالًا۔

۴۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ وَ ذُرِّيَّتَهُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ يَأْكُلُوْنَ وَ يَشْرَبُوْنَ وَ يَنْكِحُوْنَ وَيَرْكَبُوْنَ فَاجْعَلْ لَّهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ فَقَالَ اللهُ تَعَالٰى لَا أَجْعَلُ مَنْ خَلَقْتُهُ بِيَدَيَّ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ كَمَنْ قُلْتُ لَهُ كُنْ فَكَانَ۔

هذا خمسين حديثا روى جابر بن عبدالله عن النبي عليه افضل الصلوات و هو روى عن رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم الف وخمسمائة واربعين حديثا۔

۴۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی محبت کا دعویٰ کرنے والے سے کہا جائے گا کیسے تو فلاح پائے گا جب کہ دنیا تیری نظر میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔

۴۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کسی عورت کو دونوں ہاتھ بھر کے حق مہر دے دے کرے تو وہ اس کے ذریعے حلال ہو جائے گی۔

۴۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے آدم علیہ السلام اور ان کی ذریت کو پیدا کیا تو فرشتوں نے کہا: اے رب تو نے انہیں خلق کیا کہ یہ کھاتے، پیتے، نکاح کرتے اور سواریوں پر سوار ہوتے ہیں سو ان کے واسطے دنیا قرار دے اور ہمارے لئے آخرت قرار دے اللہ نے فرمایا: میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے ان کو پیدا کیا اور ان میں روح پھونکی۔

یہ پچاس احادیث حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک ہزار پانچ سو چالیس احادیث نقل کی ہیں۔

اَلْبَابُ الثَّانِي عَشَرَ

مَا رُوِیَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّکُمْ عَزَّوَجَلَّ لَااَخْرُجُ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا وَاِنْ اُرِیْدُ اَنْ اَرْحَمَہٗ حَتّٰی اَوْفِیْ فِیْہِ کُلَّ خَطِیْئَۃٍ عَمِلَھَا بِسَقْمٍ اَوْ ضَیْقٍ فِیْ مَعِیْشَۃٍ اَوْاِقْتَارٍ فِیْ رِزْقِہٖ اَوْ خَوْفٍ فِیْ دُنْیَا حَتّٰی اَبْلَغَ مِنْہُ مَثَاقِیْلَ الذَّرِّ فَاِنْ بَقِیَ مِنْھَا شَیْئٌ شُدِّدَتْ عَلَیْہِ الْمَوْتُ حَتّٰی یَقْضِیَ اِلَیَّ کَمَا وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلنَّخْلَۃُ وَالرُّمَّانُ مِنْ فَضْلِ طِیْنَۃِ آدَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: رَجَبٌ شَھْرُ اللّٰہِ الْاَصَمُّ الْمُنِیْرُ الَّذِیْ اِفْتَرَضَہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ لِنَفْسِہٖ فَمَنْ صَامَ یَوْماً اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا اِسْتَوْجَبَ رِضْوَانَ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ۔

بارھواں باب

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے جلالت شان والے رب نے فرمایا ہے: میں کسی شخص پر رحم کرنے کا ارداہ کرتا تو اس دنیا کو اپنی طرف نہیں لے آؤں گا جب تک اس دنیا ہی میں اس کے گناہوں کو بیماری، معاشی تنگی اور اس کے رزق کم کرکے یا دنیا میں خوف کے ذریعے نہ بخشا جائے، یہاں تک کہ ذرہ کے برابر تک پہنچ جائے اگر پھر بھی گناہ باقی رہے تو اس پر موت کو سخت کر دیتا ہوں پھر اس کی اسی حالت میں روح قبض کرلیتا ہوں تا کہ وہ میرے پاس اس طرح لوٹ آئے جس طرح اس کی ماں نے ابھی اسے جنا ہو۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کھجور اور انار آدم علیہ السلام کی طینت سے بچی ہوئی چیزیں ہیں۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: رجب کا مہینہ اللہ کا ایک روشن مہینہ ہے جو کوئی اس ماہ میں ایمان واحتساب کے ساتھ ایک دن روزہ رکھے تو رضائے الٰہی اس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: السَّاعَةُ الَّتِيْ يُسْتَجَابُ فِيْهَا الدُّعَآءُ اٰخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ أَغْفَلَ مَا يَكُوْنُ النَّاسُ۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روز جمعہ کی آخری گھڑی یعنی غروب سے پہلے کا وقت دعا قبول ہونے کی بہترین گھڑی ہے جس سے اکثر لوگ غافل ہیں۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلصَّفُّ الْأَوَّلُ فِي الْمَسْجِدِ أَوَّلُ زُمْرَةٍ يَّدْخُلُوْنَ الْمَسْجِدَ هُمُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ وَاِنْ لَّمْ يَقُوْمُوْا فِيْ أَوَّلِ الصَّفِّ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سب سے پہلے مسجد میں داخل ہو جائے تو یہی صف اول شمار ہوتی ہے اگرچہ وہ شخص صف اول میں کھڑا نہ بھی ہو۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْعِتْقُ مِنْ غَيْرِ رَيْبَةٍ كَفَّارَةٌ لِّلذُّنُوْبِ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بغیر کسی شک وشبہ کے کسی بندہ کا آزاد کرنا، گناہوں کا کفارہ ہے۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْفَقْرُ اِلٰى مَنْ يَّخْنِيْ اَسْرَعُ مِنَ السَّيْلِ مِنْ اَعْلَى الْوَادِيْ اِلٰى اَسْفَلِهٖ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وادی کے اوپر سے نیچے سیلاب آنے سے زیادہ تیز، غربت گناہوں کا ارتکاب کرنے والے کی طرف سے آتی ہے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُطْلُبُوا الْفَضْلَ عِنْدَ رُحَمَاءِ عِبَادِيْ تَعِيْشُوْا فِيْ اَكْنَافِهِمْ۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ میرے بندوں میں سے رحم کرنے والوں کے پاس سے فضل طلب کرو تو تم لوگ ان کی رحمت کے سائے میں اچھی زندگی گزارو گے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِنْسَانًا فَجَعَلَ يَسْأَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَاَتٰى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ التَّوْبَةُ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ اِلٰى قَرْيَةٍ فِيْهَا قَوْمٌ صَالِحُوْنَ فَلَمَّا كَانَ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ الْمَلَآئِكَةُ الْعَذَابُ فَكَانَ اِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ اَقْرَبَ يَسِيْرٍ فَجُعِلَ مِنْ اَهْلِهَا۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک بندہ تھا جس نے ننانوے انسانوں کو قتل کیا پھر وہ توبہ کے بارے میں سوال کرنے کے لئے ایک راہب کے پاس آیا تو راہب نے اسے جواب دیا: تیری توبہ قبول نہیں تو اس نے اس راہب کو بھی قتل کیا پھر وہ توبہ کے بارے میں سوال کرنے ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں گیا جس میں نیک لوگ رہتے تھے، راستے میں ہی اسے موت آگئی۔ بس اس کے عذاب کے بارے میں فرشتے ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے، تو وہ اس نیک لوگوں کے گاؤں جا کر پہنچنے کے قریب تھا اس لئے اس کو ان نیک لوگوں میں شامل کیا۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ فَرَّ مِنْ رِّزْقِهِ لَأَدْرَكَهُ كَمَا يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے اگر کوئی رزق سے فرار اختیار کرے تو وہ رزق اس تک پہنچے بغیر نہیں رہے گا جس طرح موت پہنچے بغیر نہیں رہتی ہے۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ مُقْمَعًا مِّنْ حَدِيْدٍ اُلْقِيَ فِي الدُّنْيَا مَا اَقَلَّهُ الثَّقَلَانِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر قیامت کے دن جہنمیوں کے سروں پر مارنے والا ایک لوہے کا ہتھوڑا اس دنیا میں کہیں پایا جائے تو تمام انسان و

جنات اس کو یہاں سے نہیں ہٹا سکیں گے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ دَلْوًا مِنَ الْغُسَّاقِ يُهْرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَاَنْتَنَ اَهْلُ الدُّنْيَا۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اہل جہنم کو پلائی جانے والی پیپ کی ایک بالٹی اس دنیا میں گرادی جائے تو پوری دنیا بدبودار ہو جائے گی۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أُخْرِجَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ أُقِيْمَ بِالْمَشْرِقِ وَأُقِيْمَ رَجُلٌ بِالْمَغْرِبِ لَمَاتَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مِنْ نَتْنِ ذٰلِكَ الرَّجُلِ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی جہنمی انسان کو جہنم سے خارج کر دیا جائے اور اس کو مشرق میں بٹھایا جائے اور ایک شخص مغرب میں کھڑا کیا جائے تو یہ شخص اس جہنمی کی بدبو کی وجہ سے مر جائے گا۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيَوَدُّنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ كَانَ فَقِيْراً يَوَدُّ أَنَّهُ كَانَ سَائِلًا۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ایک فقیر شخص قیامت کے دن ضرور تمنا کرے گا کہ کاش وہ سائل ہوتا۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَسَعَ عَلٰى عَيَالِهِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَسَعَ اللهُ عَلَيْهِ السَّنَةَ كُلَّهَا۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال کیلئے فراخی فراہم کرے تو اللہ اس کے لئے ایک سال کی فراخی فراہم کرتا ہے۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَلَّ

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے ہاں

مَالُهُ كَثُرَ عِيَالُهُ حَسُنَ صَلٰوتُهُ وَلَمْ يَغْتَبِ الْمُسْلِمِيْنَ جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ مَعِيَ كَهَاتَيْنِ وَاَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطٰى۔

مال کم ہو اس کے بچے زیادہ ہوں، نماز بہترین ہو اور کسی مسلمان کی غیبت نہ کرتا ہو تو وہ قیامت کے دن سبابہ (شہادت کی انگلی) اور وسطی (درمیانی انگلی) کی طرح میرے قریب ہوگا۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ اَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ عِنْدَهُ عَهْداً وَّفِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَوَدَّةً فَلْيَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جنت کا وعدہ دے اور مومنوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ مومنین اور مومنات کے لئے استغفار کرے۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اِسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی گھر میں داخل ہونے کے لئے تین دفعہ اجازت طلب کرے اگر اس کو اجازت نہ ملے تو اسے چاہئے کہ وہ واپس چلا جائے۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنْ يَّكُوْنُ نُوْرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَّا يُجَاوِزُ نُوْرُهُ قَدَمَيْهِ۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومنین میں کچھ ایسے ہیں کہ قیامت کے دن ان کا نور آسمان و زمین کی طرح ہوگا اور کچھ ایسے ہیں جن کا نور ان کے قدموں سے زیادہ آگے نہیں بڑھ پائے گا۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بندہ کے لئے

إِلَّا وَلَهُ بَيْتَانِ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ وَبَيْتٌ فِي النَّارِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيُبْنٰى لَهُ بَيْتُهُ فِي الْجَنَّةِ وَيُهْدَمُ بَيْتُهُ فِي النَّارِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُهْدَمُ بَيْتُهُ فِي الْجَنَّةِ وَيُبْنٰى بَيْتُهُ فِي النَّارِ۔

دو گھر ہوتے ہیں ایک گھر جنت میں اور ایک گھر جہنم میں، اور مومن کے لئے جنت کا گھر تیار کیا جاتا ہے اور جہنم کا گھر خراب کیا جاتا ہے اور کافر کا جنت والا گھر تباہ کیا جاتا ہے اور جہنم کا گھر بنایا جاتا ہے۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُّصِيْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ حُزْنٍ وَّلَا وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ حَتّٰى الْهَمُّ يَهُمُّهُ إِلَّا اللهُ عَزَّوَجَلَّ يُكَفِّرُ بِهِ عَنْ سَيِّئَاتِهِ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن پر کوئی مصیبت ، بیماری سختی، اورغم جو اسے بوڑھا کردے نہیں آتی مگر یہ کہ اللہ ان کے ذریعے اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِيْ فِيْكُمْ كَمَثَلِ بَابِ حِطَّةٍ مَّنْ دَخَلَهُ غُفِرَ لَهُ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اہل بیت علیہم السلام کی مثال باب حطّہ کی طرح ہے جو بھی اس میں داخل ہو جائے اسے بخش دیا گیا۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: هَنِيْئًا لِّلْمُتَحَابِّيْنَ فِي اللهِ عَزَّوَجَلَّ جَنَّاتِ عَدْنٍ وَّمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُّرَافِقَنِيْ فِيْهَا فَلْيَنْصِفْ مِنْ نَفْسِهِ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والوں کو جنات عدن مبارک ہو اور جو شخص میری رفاقت کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے اپنی طرف سے انصاف کرے۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَيْحٌ عَمَّارًا

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ہائے افسوس

تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ۔

عمارؓ! باغی گروہ اسے قتل کرے گا جبکہ عمارؓ ان کو جنت کی طرف دعوت دے رہے ہوں گے اور وہ گروہ ان کو جہنم کی طرف بلا رہا ہوگا۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ وَأَمْسَى وَهَمُّهُ الدَّنَانِيرَ وَالدَّرَاهِمَ تَكَاثُرٌ حُشِرَ مَعَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَىٰ الَّذِينَ قَالُوا (مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا) الْآيَةَ۔

۲۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام دیناروں اور درہموں کی فراوانی کی فکر میں رہے تو وہ یہود ونصارا کے ساتھ محشور ہوگا، جنہوں نے کہا: کچھ بھی نہیں ہے اگر جو کچھ ہے یہی دنیا کی زندگی ہے۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ عَنْ وِلَايَةِ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ۔

۲۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ" سے مراد یہ ہے کہ علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَامَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّ أَوْلِيَائِي مِنْكُمُ الْمُتَّقُونَ فَإِنْ كُنْتُمْ تَتَّقُونَ اللهَ فَأَنْتُمْ أَوْلِيَائِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُكُمْ اِتَّقَى اللهَ عَزَّوَجَلَّ فَهُوَ أَوْلَى بِي۔

۲۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے قریش والو! متقی لوگ میرے چاہنے والے ہیں اگر تمہارے علاوہ کوئی اور اللہ کا خوف رکھتے ہیں تو وہ میرے زیادہ قریب ہوں گے۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ

۲۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی طرف سے کچھ لوگ خروج کریں گے جو قرآن اس

لَايُجَاوِزُ تَرَاقِيَهِمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرَقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمْيَةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ۔

طرح پڑھے گا کہ قرآن ان کے حلقوم سے نیچے نہیں گزریں گے اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے جبکہ اُن کے پیشانی پر سجدے کے نشانات ہوں گے۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ السَّبْتِ يَوْمُ مَكْرٍ وَّخَدِيْعَةٍ وَالْاَحَدُ يَوْمُ غُرْسٍ وَّبِنَاءٍ وَّالْاِثْنَيْنِ يَوْمُ سَفَرٍ وَطَلَبِ رِزْقٍ وَيَوْمُ الثُّلْثَاءِ يَوْمُ حَدِيْدٍ وَّبَأْسٍ شَدِيْدٍ وَيَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ يَوْمُ الْاَخْذِ وَالْاِعْطَاءِ وَيَوْمُ الْخَمِيْسِ يَوْمُ دُخُوْلٍ عَلَى السُّلْطَانِ وَطَلَبِ الْحَوَآئِجِ وَالْجُمُعَةُ يَوْمُ خِطْبَةٍ وَنِكَاحٍ۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہفتہ کا دن دھوکہ وفریب کا دن ہے، اتوار کا دن پودا لگانے اور گھر بنانے کا دن ہے، پیر سفر اور طلب رزق کا دن ہے، منگل جنگ کرنے اور لڑنے کا دن ہے، بدھ لینے اور دینے کا دن ہے اور جمعرات سلطان کے ہاں حاجت طلبی کے لئے جانے کا دن ہے اور روز جمعہ منگنی اور نکاح کا دن ہے۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ هُمُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ وَاِنْ صَلُّوْا فِيْ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے مسجد میں داخل ہونا پہلی صف شمار ہوگا اگرچہ مسجد کے کسی کونے میں ہی نماز پڑھی جائے۔

۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ تَارِكٌ فِيْكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ

۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان دو قیمتی چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ان

اَلْاٰخَرِ كِتَابُ اللهِ حَبْلٌ مَّمْدُوْدٌ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ وَ عِتْرَتِيْ اَهْلُ بَيْتِيْ وَلَنْ يَّفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

میں سے ہر ایک دوسرے سے عظیم ہے ایک اللہ کی کتاب ہے جو آسمان سے زمین تک پھیلائی ہوئی رسی ہے اور دوسری میری عترت ہے اور یہ دونوں ہرگز ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گی یہاں تک حوض کوثر پر میرے پاس وارد ہوں گی۔

۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللهِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا مَجْنُوْنٌ۔

۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر اتنا زیادہ کرو یہاں تک لوگ کہیں کہ یہ شخص دیوانہ ہے۔

۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِسْتَعِيْذُوْا بِاللهِ مِنَ الرَّغْبِ۔ (الرَّغْبُ كَثْرَةُ الْاَكْلِ)

۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زیادہ کھانے سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِسْتِغْفَارُ بِاللِّسَانِ تَوْبَةُ الْكٰذِبِيْنَ۔

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: زبان سے استغفار کرنا، جھوٹوں کی توبہ ہے۔

۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِبُيُوْتِكُمْ عُمَّارًا فَحَرِّجُوْا عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا فَاِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوْهُ۔

۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بے شک تمہارے گھروں میں جنات سکونت پذیر ہوتی ہیں، تین مرتبہ انہیں نکال دو اس کے بعد پھر نظر آئے تو انہیں قتل کردو۔

۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَحِلُّ الصَّدَقَةُ يَعْنِيْ اِذَا كَانَ فِيْ سَبِيْلِ

۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ حلال ہو جاتا ہے جب وہ اللہ تعالیٰ کے راہ میں ہو۔

اللہِ عَزَّوَجَلَّ۔

۳۷۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا کَانَ سَکَّنَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ اَهۡلَ الۡجَنَّةِ بَقِیَ فِی الۡجَنَّةِ مَکَانٌ اَنۡیَحُ فَیَسۡکُنُ اللہُ عَزَّوَجَلَّ سِتِّیۡنَ وَثَلٰثَ مِأَةِ عَالَمٍ کُلُّ عَالَمٍ مِنۡهَا اَکۡبَرُ مِنَ الدُّنۡیَا مُنۡذُ خُلِقَتۡ اِلٰی یَوۡمٍ یَّنۡقَطِعُ۔

۳۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ اہل جنت کو جنت میں جگہ دیتا ہے تو بہشت میں کچھ وسیع و آسودہ مکانات باقی رہ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو تین سو ساٹھ عالم (بہشت) میں جگہ دیں گے کہ ہر عالم اس دنیا سے بڑا ہوگا اور جب سے دنیا خلق ہوئی ہے بہشت موجود ہے اور اس کائنات کے اختتام تک رہے گا۔

هٰذَا سَبۡعَةُ وَ سِتُّوۡنَ حَدِیۡثًا عَنِ النَّبِیِّ علیه افضل الصلوات وهو یروی عن رَسُوۡلِ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الفا و ماة و سبعین حدیثا

یہ ستاسٹھ احادیث حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہیں۔ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کل ایک ہزار ایک سو ستر احادیث نقل کی ہیں۔(۱)

(۱) اس باب میں تعداد ستاسٹھ لکھا ہے مگر نمبر کے حساب سے کل سینتس احادیث ہیں۔

اَلْبَابُ الثَّالِثَ عَشَرَ

مَارُوِیَ عَنْ سَلْمَانِ الْفَارِسِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : خُلِقْتُ اَنَا وَ عَلِیٌّ مِنْ نُوْرٍ وَّاحِدٍ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ اللہُ آدَمَ بِاَرْبَعَۃِ آلَافِ عَامٍ فَلَمَّا خَلَقَ اللہُ آدَمَ رَکَّبَ ذَالِکَ النُّوْرُ فِیْ صُلْبِہٖ فَلَمْ نَزَلْ فِیْ شَیْءٍ وَّاحِدٍ حَتّٰی اِفْتَرَقْنَا فِیْ صُلْبِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَفِیَّ النُّبُوَّۃُ وَ فِیْ عَلِیٍّ اَلْخِلَافَۃُ۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: دَعُوْا الْحَبْشَۃَ مَادَعَوْکُمْ وَاتْرُکُوْا التُّرْکَ مَاتَرَکُوْکُمْ۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: دُعَاءُ الْوَالِدِ لِوَلَدِہٖ کَدُعَآءِ النَّبِیِّ لِاُمَّتِہٖ۔

۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: سَمّٰی

تیرہواں باب

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اور علیؑ کو اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کی خلقت سے چار ہزار سال پہلے ایک ہی نور سے خلق کیا۔ جب اللہ نے آدمؑ کو خلق کیا تو یہ نور ان کے صلب میں رکھا اور یہ ہمیشہ ایک ہی چیز میں رہی یہاں تک کہ عبدالمطلب کے صلب میں پہنچ کر الگ ہوئے ہیں۔ مجھ میں نبوت اور علیؑ میں خلافت قرار دیا۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حبشہ والے جب تک تمہیں دعوت دے تم ان کو دعوت دو اور ترکی والوں کو چھوڑ دو جب تک وہ تمہیں چھوڑ دے۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اولاد کے لئے باپ کی دعا ایسے ہے جیسے امت کے لئے نبی کی دعا۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہارونؑ نے اپنے

هَارُوْنُ اِبْنَيْهِ شَبَّرًا وَّ شَبِّيْرًا وَاِنِّيْ سَمَّيْتُ اِبْنَيَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ بِمَا سَمّٰى بِهِ هَارُوْنُ اِبْنَيْهِ شَبَّرًا وَشَبِّيْرًا۔

بیٹوں کا نام شبر اور شبیر رکھا اور میں نے اپنے بیٹوں کا نام حسنؑ اور حسینؑ رکھا جس طرح ہارونؑ نے اپنے بیٹوں کا نام شبر اور شبیر رکھا۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَاحِبُ سِرِّيْ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے رازوں کو جاننے والا علیؑ بن ابی طالب ہیں۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّلٰوةُ كَيْلٌ وَّ وَزْنٌ فَمَنْ اَوْفٰى وُفِيَ لَهُ وَمَنْ نَقَصَ فَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِي الْمُطَفِّفِيْنَ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز ناپ تول کرنے والی چیز کی مانند ہے جو کوئی اس کو مکمل انجام دیں اس کے ساتھ وہی انجام ہوگا اگر اس میں کسی قسم کی کمی کریں تو اس کا انجام مطففین جیسا ہوگا۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يَّنْجِزُ وَعْدِيْ وَيَقْضِيْ دَيْنِيْ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی بن ابی طالب علیہ السلام میرے وعدوں کو پورا کریں گے اور میرا قرض ادا کریں گے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ اَنَا وَعَلِيٌّ نُوْرًا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ نُوْرًا مُعَلَّقًا يُسَبِّحُ اللّٰهَ ذٰلِكَ النُّوْرُ وَيُقَدِّسُهُ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ آدَمَ بِاَرْبَعَةَ عَشَرَ اَلْفَ عَامٍ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ رَكِبَ ذَالِكَ النُّوْرُ فِيْ

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور علیؑ ایک ہی نور سے تھا جو حضرت آدمؑ کی خلقت سے سے چودہ ہزار سال پہلے معلق (آویزاں) اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھ رہا تھا۔ جب خدا نے آدمؑ کو خلق کیا تو اس نور کو ان کے صلب میں ڈال دیا، اور یہ ہمیشہ ایک

صُلْبِهٖ فَلَمْ نَزَلْ فِيْ شَيْئٍ وَاحِدٍ حَتّٰى اِفْتَرَقْنَا فِيْ صُلْبِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَجُزْءٌ اَنَا وَجُزْءٌ عَلِيٌّ۔

ہی چیز میں رہی یہاں تک کہ عبدالمطلب کے صلب میں پہنچ کر الگ ہوئے ان میں سے میں ایک جزء اور علیؑ ایک جزء ہے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْكِذْبُ حَيْضُ الرَّجُلِ وَالْاِسْتِغْفَارُ طَهَارَتُهُ مِنْهُ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ مرد کی ناپاکی ہے اور استغفار اس کی پاکیزگی ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْئٌ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ مِثْلِهٖ اِلَّا الْاِنْسَانُ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: انسان دوسرے انسانوں سے ہزار گنا زیادہ بہتر بن سکتا ہے۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ يُحِبُّ اَنْ يَّرْتَفِعَ فِي الدُّنْيَا اِلَّا وَضَعَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الْاٰخِرَةِ دَرَجَةً اَكْبَرَ مِنْهَا۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی دنیا میں جتنا اپنا مقام اونچا ہونا پسند کرتا ہے اس سے کہیں زیادہ قیامت کے دن اللہ اس کے درجات کو کم کرتا ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا رَفَعَ قَوْمٌ اَكُفَّهُمْ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَّضَعَ فِيْ اَيْدِيْهِمُ الَّذِيْ سَأَلُوْا۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی قوم ایسی نہیں ہے جس نے اپنی دائیں اور بائیں ہتھیلیوں کو اللہ سے کوئی چیز مانگنے کے لئے اٹھائے تو اللہ پر لازم ہے کہ ان کے ہاتھوں میں وہ چیز رکھ دے جو انہوں نے اللہ سے مانگی ہے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّا سَمَّيْتُ اِبْنَتِيْ فَاطِمَةَ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَطَمَهَا

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں نے اپنی بیٹی کا نام فاطمہ (یعنی بچانے والی) رکھا

وَقَطَمَ مُحِبِّيْهَا مِنَ النَّارِ۔

،کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے وہ اور ان کے چاہنے والوں کو جہنم کی آگ سے دور رکھے گا۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَعْلَمُ اُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے میرے بعد سب سے زیادہ جاننے والا علی بن ابی طالب علیہ السلام ہے۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَنَا شَفِيْعُ كُلِّ اَخَوَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ مِنْ مَّبْعَثِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ہر ان دو بھائیوں کی شفاعت کرنے والا ہوں جو خدا کی محبت میں میری بعثت سے قیامت تک ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوَّلُكُمْ وُرُوْداً عَلَيَّ الْحَوْضِ وَ اَوَّلُكُمْ اِسْلَامًا عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے حوض کوثر پر وارد ہونے والا اور سب سے پہلے اسلام لانے والا علی بن ابی طالبؑ ہے۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا يُبَشَّرُ بِهِ الْمُؤْمِنُ اَنْ يُّقَالُ اَبْشِرْ وَلِيَ اللّٰهَ قَدِمْتَ خَيْرَ مَقْدَمٍ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لِمَنْ شَعَبَكَ۔

۱۷۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کو جس چیز کی سب سے پہلے خوشخبری دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اسے کہا جاتا ہے خوش رہو اے اللہ کے دوست خوش آمدید، بے شک اللہ نے تیرے ساتھ تیری جماعت میں شامل افراد کو بخش دیا ہے۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ شَبْعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُهُمْ جُوْعًا فِي الْآخِرَةِ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جولوگ دنیا میں زیادہ پیٹ بھر کر کھاتے ہیں وہی لوگ قیامت کے دن زیادہ دیر بھوکا رہیں گے۔

هٰذا تسعة عشر حديثاً روى سلمان عن النبى عليه افضل الصلوات وهو يروى عن رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اربعماة وعشرين حديثا وقيل غير ذلك والاصح المذكور

یہ انیس احادیث ہیں جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے۔انہوں نے کل چار سو بیس احادیث روایت کی ہیں اور بعض نے کہا ہے کہ یہ مذکورہ احادیث صحیح ہیں۔(۱)

(۱)اس باب میں تعداد انیس لکھا ہے مگر نمبر کے حساب سے آٹھارہ احادیث ہیں۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ عَشَرَ

مَارُوِیَ عَنْ حُذَیْفَه رضی اللہ عنہ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: خِیَارُ اُمَّتِیْ اَوَّلُهَا الْمُتَزَوِّجُوْنَ وَاٰخِرُهَا الْعَزْبُ وَاِنِّیْ قَدْ اَحْلَلْتُ لَهُمُ الْعُزْبَةَ فِیْ ذَالِكَ الزَّمَانِ۔

۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: خَیْرُ اَوْلَادِکُمْ بَعْدَ اَرْبَعَةٍ وَخَمْسِیْنَ وَمِأَةٍ الْبَنَاتُ وَخَیْرُ نِسَآئِکُمْ بَعْدَ سِتِّیْنَ وَمِأَتَیْنِ الْعَوَافِرُ۔

۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَالْحَرِیْرُ وَالدِّیْبَاجُ هِیَ لَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَلَکُمْ فِی الْاٰخِرَةِ۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَنْ عِلْمِ الْبَاطِنِ فَقَالَ سَأَلْتُ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ عَنْ

چودھواں باب

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ یہ ہیں: پہلوں میں شادی شدہ لوگ اور بعد والوں میں کنوارے۔ میں نے مجردی (چھڑے پن) کو اسی زمانے میں اور خوف میں ان کے لئے حلال قرار دیا ہے۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ۱۵۴ھ کے بعد تمہاری بہترین اولاد لڑکیاں ہیں اور ۲۶۰ھ کے بعد تمہاری بہترین عورتیں بہت چالاک و مکار عورتیں ہوں گی۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا، چاندی، ریشم کا کپڑا اور دیباج دنیا میں ان کے لئے اور آخرت میں تمہارے لئے ہیں۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے جبرئیل سے علم باطن کے بارے میں پوچھا، پس جبرئیل نے کہا: میں نے اللہ سے اس علم کے بارے میں سوال کیا تو

عِلۡمِ فَقَالَ هُوَ سِرٌّ بَيۡنِيۡ وَ بَيۡنَ اَحِبَّائِيۡ وَاَوۡلِيَآئِيۡ وَاَصۡفِيَائِيۡ اُوۡدِّعُهُ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ لَايَطَّلِعَ عَلَيۡهِ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَانَبِيٌّ مُرۡسَلٌ۔

اللہ نے فرمایا: یہ میرے اور میرے دوستوں، اولیاء اور اصفیاء کے درمیان ایک پوشیدہ راز ہے جسے میں ان کے دلوں میں ودیعت کرتا ہوں کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی مرسل نبی اس سے آگاہ نہیں ہوسکتا۔(۱)

۵۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صِنۡفَانِ مِنۡ اُمَّتِيۡ لَعَنَهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى لِسَانِ سَبۡعِيۡنَ نَبِيّاً اَلۡقَدَرِيَّةُ وَالۡمُرۡجِيَةُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ الۡاِيۡمَانُ اِقۡرَارٌ لَيۡسَ فِيۡهَا عَمَلٌ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے دو اصناف پر اللہ عزوجل نے ستر انبیاءؑ کی زبانی لعنت فرمائی ہے۔ ان میں سے ایک قدریہ ہیں اور دوسرا مرجئہ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ایمان کے لئے اقرار کافی ہے اور عمل کی ضرورت نہیں۔

۶۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ اَخِيۡ وَابۡنُ عَمِّيۡ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے بھائی اور میرے چچا کے بیٹے ہیں۔

۷۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ قَسِيۡمُ النَّارِ فَلَيۡسَ يَنۡبَغِيۡ لِلنَّارِ اَنۡ يَّاكُلَ مِنۡهُ شَيۡئًا۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام جہنم (اور جنت) تقسیم کرنے والا ہے پس جہنم کے لئے روا نہیں آپؑ کے کسی حصے کو نقصان پہنچائے۔

۸۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَيۡفَ اَنۡتُمۡ اِذَا ضَيَّعَكُمُ اللهُ فَتَصِيۡرُ كَلِمَةُ

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب اللہ تمہیں برباد کرے گا۔ اس وقت ظلم و جور

(۱) یہاں اس علمی راز کی تاکید کے طور یہ بات فرمائی ہے تاہم تمام انبیاء معصوم ہیں اور ان کے اللہ کے دوست، ولی اور برگزیدہ ہونے میں کسی شک کی گنجائش نہیں۔

الْقُرَّآءِ وَالْعُلَمَآءِ وَالْفُقَهَآءِ وَالْقُضَاةِ وَاحِدًا فِي الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ۔

میں قراء، علماء، فقہاء اور قضات یک زبان ہوں گے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْكُحْلُ فِي الْعَيْنَيْنِ يَجْلُو الْبَصَرَ وَالسِّوَاكُ فِي الْفَمِ يُثْبِتُ الْاَضْرَاسَ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دونوں آنکھوں کا سُرمہ بینائی کو جلا بخشتا ہے اور مسوک داڑھ کو مضبوط کرتا ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ اُمَّةٍ عِجْلٌ يَّعْبُدُوْنَهُ وَعِجْلُ اُمَّتِي الدَّنَانِيْرُ وَالدَّرَاهِمُ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر امت کا ایک بچھڑا ہوتا ہے جس کی وہ پوجا کرتی ہے۔ میری امت کا بچھڑا درہم و دینار ہیں۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَتٰى سُمِّيَ عَلِيٌّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْكَرُوْا فَضَائِلَهُ سُمِّيَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ قَالَ اللهُ تَعَالٰى وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ آدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ بَلٰى فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَا رَبُّكُمْ وَمُحَمَّدٌ نَبِيُّكُمْ وَعَلِيٌّ اَمِيْرُكُمْ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو اس بات کا علم ہو کہ علیؑ کو کب امیر المومنین کا نام دیا گیا ہے تو وہ اس کے فضائل کا انکار نہ کرتے۔ علیؑ کو تب امیر المومنین کہا گیا جب آدمؑ روح اور جسم کے درمیان تھا۔

ارشاد الٰہی ہے: اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے رب نے بنی آدم کے پشتوں سے اُن کی اولادوں کو نکالا اور انہیں اپنی نفسوں پر گواہ بنا کر کہا: کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ فرشتوں نے کہا: کیوں نہیں تو ہمارا رب ہے اس وقت اللہ نے کہا: میں تمہارا رب ہوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے نبی اور علی علیہ السلام تمہارے امیر (سردار) ہیں۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ بِإِعْرَابٍ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيْدٍ۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کو اِعراب کے ساتھ پڑھے اس کے لئے ایک شہید کا ثواب ہے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ جَمَعَ لَهُ هٰذِهِ الْخِصَالُ إِلَّا وَجَمَعَ اللهُ لَهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِسْمٌ حَسَنٌ وَسِمْتٌ حَسَنٌ وَخُلُقٌ حَسَنٌ وَنَفْسٌ سَخِيَّةٌ وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ عَلَى الْبَلَآءِ وَاِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں جس میں یہ صفات جمع ہوں مگر یہ کہ اللہ اس کے اندر دنیا و آخرت کی نیکیاں جمع فرماتا ہے۔ اچھا نام، اچھا سمت (صحیح راستے پر)، اچھا اخلاق، سخی نفس، شکر گزار دل، بلاؤں پر صبر کرنے والا جسم اور نیک بیوی۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ فِي النَّاسِ كَمَثَلِ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ فِي الْقُرْآنِ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے درمیان علی بن ابی طالب علیہ السلام کی مثال اس طرح ہے جس طرح قرآن (کی سورتوں) میں قل ہو اللہ احد ہے۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَتَامُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْلَيُوْشِكَنَّ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهِ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهُ فَلَا يَسْتَجِيْبُ لَكُمْ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس کی جس کی ہاتھ میں میری جان ہے تمہیں ضرور امر بالمعروف اور نہی از منکر کرنا چاہیے وگرنہ اس بات کا خوف ہے کہ اللہ عزوجل اپنی طرف سے تمہارے اوپر کوئی عذاب بھیجے۔ اس وقت تم اسے پکارو گے لیکن تمہاری دعا قبول نہیں کرے گا۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَحَرَّشُوْا بَيْنَ الْبَهَائِمِ فَإِنَّ أُمَّةً مِّنَ الْأُمَمِ هَلَكَتْ فِيْ ذٰلِكَ۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يُّذِلَّ نَفْسَهُ وَ يَعْرِضُهَا مِنَ الْبَلَآءِ مَا لَا يُطِيْقُ۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: إِنَّ اَقَرَّ مَا يَكُوْنُ الدُّنْيَا بِعَيْنِيْ يَوْمٌ يَقُوْلُ اَهْلِيْ لَيْسَ عِنْدَنَا مَا نَأْكُلُهُ۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ خَلْفَ اَئِمَّتِكُمْ فَاَحْسِنُوْا طُهُوْرَكُمْ فَإِنَّمَا يَرْتَجُّ عَلَى الْقَارِيْ قِرَائَتَهُ بِسُوْءِ طُهْرِ الْمُصَلِّيْ خَلْفَهُ۔

هٰذا تسعة عشر حديثاً روى سر النبى مشرق القلوب حذيفه اليمانى عن النبى عليه افضل الصلوات وهو روى عن رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثلث مأة وتسعين حديثا على الاختلاف۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چوپاؤں کو آپس میں نہ لڑاؤ ،کیونکہ ایک امت اس وجہ سے ہلاک ہوئی تھی۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مؤمن کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے نفس کو ذلیل کرے اور اسے ناقابل برداشت آزمائشوں میں ڈالے۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں جو کچھ میری نگاہوں کو زیادہ ٹھنڈک پہنچاتا ہے اگر بتادوں تو وہ دن ہے جس میں میرے گھر والے کہیں گے: اب ہمارے پاس کھانے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے اماموں کے پیچھے نماز پڑھو تو تم بہترین طریقے سے طہارت کرو۔ کیونکہ قاری کی قرائت اس وقت متزلزل ہوتی ہے جب اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے کی طہارت درست نہیں ہوئی ہو۔

یہ انیس احادیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز دان اور دلوں کو جلا بخشنے والا حذیفہ یمانی رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں انہوں نے کم وبیش رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین سو نوے احادیث روایت کی ہیں۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ

مَارُوِیَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: خَلَقَ الْاِنْسَ ثَلٰثَۃَ اَصْنَافٍ صِنْفٌ کَالْبَہَآئِمِ قَالَ اللّٰہُ لَھُمْ قُلُوْبٌ لَّایَفْقَھُوْنَ بِھَا وَصِنْفٌ اَجْسَادُھُمْ اَجْسَادُ بَنِیْ آدَمَ وَاَرْوَاحُھُمْ اَرْوَاحُ الشَّیَاطِیْنَ وَصِنْفٌ فِیْ ظِلِّ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ لَّاظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: خِیَارُ اُمَّتِیْ الَّذِیْنَ یَتَوَضَّؤُوْنَ بِالْمَاءِ الْیَسِیْرِ۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: عَلِیٌّ بَابُ عِلْمِیْ وَمُبَیِّنٌ لِّاُمَّتِیْ مَا اُرْسِلْتُ بِہٖ مِنْ بَعْدِیْ حُبُّہٗ اِیْمَانٌ وَبُغْضُہٗ نِفَاقٌ وَالنَّظَرُ اِلَیْہِ رَأْفَۃٌ وَمَوَدَّتُہٗ عِبَادَۃٌ۔

پندرھواں باب

حضرت ابو درداؓ سے مروی احادیث

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے انسان کی تین قسمیں اور گروہ پیدا کئے ہیں: ایک حیوانوں کی طرح ہیں جن کے دل تو ہوتے ہیں لیکن سمجھتے نہیں ہیں، دوسرا گروہ ظاہری شکل میں انسانوں کی طرح ہیں لیکن ان کی روحیں، شیطانی روحیں جیسی ہوتی ہیں اور تیسرا گروہ رحمت الٰہی کے زیر سایہ ہوگا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو قلیل پانی سے وضوء کرتے ہیں۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے علم کا دروازہ ہیں اور میری امت کے لئے وحی کی تفسیر بیان کرنے والے ہیں اس کی محبت ایمان اور اس سے دشمنی کرنا نفاق ہے اور اس کی طرف شفقت آمیز نظر کرنا اور محبت کرنا عبادت ہے۔

۴۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلۡعَالِمُ سُلۡطَانُ اللّٰهِ فِي الۡاَرۡضِ فَمَن وَّقَعَ فِيۡهِ فَقَدۡ هَلَكَ۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: عالم زمین میں اللہ کا سلطان ہے جو اس سے بے جا جھگڑے وہ ہلاک ہوگیا۔

۵۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا تَابَ عَبۡدِيۡ اِلَيَّ نُسِيۡتُ جَوَارِحَهُ وَعَمَلَهُ وَنُسِيۡتُ الۡبَقَاعَ وَنُسِيتُ حَافِظَيۡهِ حَتّٰى لَا يَشۡهَدَا عَلَيۡهِ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب میرا بندہ توبہ کر کے میری طرف رجوع کرتا ہے تو میں اس کے اعضاء کو اور اس عمل کے جگہے کو بھی بھلا دیتا ہوں اور اس کے دو محافظ فرشتوں کو بھی بھلا دیتا ہوں تا کہ یہ اس کے خلاف گواہی نہ دے سکیں۔

۶۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَقُوۡلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَا يَسَعُنِيۡ شَيۡئٌ وَوَسَعَنِيۡ قَلۡبُ عَبۡدِيَ الۡمُؤۡمِنِ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں کسی چیز میں سمو نہیں سکتا ہوں لیکن قلب مؤمن میں سمو سکتا ہوں۔

۷۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: قُلُوۡبُ الۡعِبَادِ آنِيَةُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي الۡاَرۡضِ فَأَحَبُّهَا اِلَى اللّٰهِ مَا كَانَ رَقِيۡقاً۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندوں کے قلوب زمین میں اللہ کا مسکن ہے سو ان میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ دل وہ دل ہے جو سب سے زیادہ رقیق و نرم ہو۔

۸۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: قَسَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الۡاَعۡمَالَ ثَلَاثَةَ اَثۡلَاثٍ فَثُلُثُهُ بِمَكَّةَ وَثُلُثُهُ بِقَزۡوِيۡنَ وَثُلُثُهُ فِيۡ سَائِرِ

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اعمال کو تین حصوں میں بانٹ لیا ہے ایک مکہ میں ،ایک قزوین میں اور ایک باقی ملکوں میں۔

الْبِلَادِ۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَلِيْلُ التَّوْفِيْقِ خَيْرٌ مِّنْ كَثِيْرِ الْعَقْلِ فَالْعَقْلُ فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا مَضَرَّةٌ وَالْعَقْلُ فِيْ اَمْرِ الْآخِرَةِ مَسَرَّةٌ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تھوڑی سی توفیق عقل کی فراوانی سے بہتر ہے اور عقل دنیا کے کاموں میں نقصان دہ اور آخرت کے کاموں میں خوشی کا باعث ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ اَحْمَقُ فِيْ ذَاتِ اللهِ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تم سب اللہ کی ذات سمجھنے کی قدرت نہیں رکھتے ہو۔ اللہ کی ذات کی معرفت تمہاری سمجھ سے باہر ہے۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يُّؤَخِّرَ اللهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَلٰكِنْ زِيَادَةُ الْعُمُرِ ذُرِّيَّةٌ صَالِحَةٌ يَرْزُقُهَا الْعَبْدَ يَدْعُوْ لَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب موت آتی ہے تو اللہ اس کو مؤخر نہیں کرتا مگر عمر میں اضافہ یہ ہے کہ صالح اولاد جو اللہ نے دی ہے کے ذریعے اس کی موت کے بعد بھی اس کے لئے دعا کرتی رہتی ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَزَالُوْا بِخَيْرٍ مَّا اَحْبَبْتُمْ خِيَارَكُمْ وَعَرَفْتُمْ لَهُمُ الْحَقَّ فَاِنَّ الْعَارِفَ بِالْحَقِّ كَالْعَامِلِ بِهِ۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ہمیشہ خیر اور بھلائی کے ساتھ ہوں گے جب تک تم اپنے نیک لوگوں سے محبت کرتے رہیں اور ان کے حق کو پہچانے، کیونکہ حق کو پہچاننے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ مِائَتَيْ آيَةٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ فَطِرٍ شَفَعَ فِيْ سَبْعِ

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص روزانہ صبح سویرے دوسو آیتوں کی تلاوت کرے تو وہ اپنی

قُبُوْرٍ حَوْلَ قَبْرِهٖ وَخَفَّفَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَالِدَيْهِ وَاِنْ كَانَ مُشْرِكِيْنَ۔

قبر کے اطراف کی سات قبر والوں کی شفاعت کرسکتا ہے اور اللہ اس کے والدین کے عذاب کم کر دیتا ہے اگرچہ وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ عِنْدَ اَمِيْرٍ جَآئِرٍ كِتَابَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ لَعَنَهُ اللهُ تَعَالٰى بِكُلِّ حَرْفٍ قَرَأَ عِنْدَهٗ لَعْنَةً وَلَعَنَ الْاَمِيْرَ عَشَرَ لَعْنَاتٍ وَحَاجَّهُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک جابر و ظالم بادشاہ کے سامنے اللہ کی کتاب کی تلاوت کرے تو ہر حرف کے بدلے اللہ اس پر لعنت بھیجتا ہے اور اس بادشاہ پر دس دفعہ لعنت بھیجتا ہے اور قیامت کے دن قرآن اس کی شکایت کرے گا۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَى الْبَحْرِ كَانَتْ اَفْضَلَ مِنْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً يُّصَلِّيْهَا فِي الْجَمَاعَةِ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سمندر کے سفر میں بھی نماز ادا کرے تو یہ نماز (خشکی کے) پچاس باجماعت نماز سے بہتر ہے۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّ بِدِيْنِهٖ مِنْ اَرْضٍ اِلٰى اَرْضٍ مَّخَافَةَ الْفِتْنَةِ عَلٰى نَفْسِهٖ وَدِيْنِهٖ كُتِبَ عِنْدَ اللهِ صِدِّيْقاً فَاِذَا مَاتَ قَبَضَهُ اللهُ شَهِيْدًا۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی جان اور دین کی حفاظت کی خاطر ایک جگہ سے دوسری جگہ فرار اختیار کرے تو اللہ اس کو اپنے دوستوں میں شمار کرے گا اور مرنے کی صورت میں اس کو شہید کا درجہ عطا کرے گا۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَن رَّفَعَ

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کمزور اور

حَاجَةَ ضَعِيْفٍ اِلٰى سُلْطَانٍ لَّايَسْتَطِيْعُ رَفْعَهَا اِلَيْهِ ثَبَّتَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ قَدَمَيْهِ عَلَى الصِّرَاطِ۔

بیچارہ شخص کی درخواست بادشاہ تک پہنچا دے جسے وہ خود نہیں پہنچا سکتے تھے تو اللہ کل پل صراط پر اس کے دونوں پیروں کو ثابت قدم رکھے گا۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ مِنْ رَجُلٍ مَّالَايَشْتَهِيْ اَنْ يُّذْكَرَ عَنْهُ فَهُوَ اَمَانَةٌ وَاِنْ لَّمْ يَسْتَكْتِمْهُ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی کسی سے کوئی ایسی بات سنے جسے وہ شخص نہیں چاہتا کہ یہ اس کی طرف سے لوگوں کو بتایا جائے تو یہ بات اس سننے والے کے ہاں امانت شمار ہوگی۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ حَزِيْنًا عَلَى الدُّنْيَا اَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا کی خاطر غمگین ہو جائے تو یہ خدا کی ناراضگی کا باعث بنتا ہے۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْخِيَانَةِ اَنْ يَّكُوْنَ عِنْدَ الرَّجُلِ نَصِيْحَةٌ لِاَخِيْهِ لَايَبْدَأُبِهِ۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ خیانت ہے کہ انسان کے پاس اپنے بھائی کے لئے اچھی نصیحت ہو اور وہ اسے ظاہر نہ کرے۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِيْ يَعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الَّذِيْ يَهْدِيْ اِذَا شَبِعَ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی موت کے وقت غلام آزاد کرے تو وہ ایسا ہے جیسے کہ کسی کا پیٹ بھر جانے کے بعد بغیر کھانے تحفہ دے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَسْجِدُ

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد ہر متقی کا گھر

بَيْتُ كُلِّ تَقِيٍّ وَقَدْ ضَمِنَ اللهُ تَعَالٰى لِمَنْ كَانَتِ الْمَسَاجِدُ بُيُوْتَهُمْ بِالرَّوْحِ وَالرَّحْمَةِ۔

ہے اور اللہ نے اہل مسجد کو فضل اور رحمت کی ضمانت دی ہے۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَخُصُّوْا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ دُوْنَ اللَّيَالِيْ وَلَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ دُوْنَ الْاَيَّامِ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دوسری راتوں کے علاوہ شب جمعہ کو قیام کے لئے مختص مت کرو اور باقی ایام کے علاوہ روز جمعہ کو روزہ کے لئے مخصوص مت کرو۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يُدِمَنَّ اَحَدُكُمُ النَّظَرَ بِالْمَاۤءِ فَاِنَّ مِنْهُ ذِهَابَ الْعَقْلِ۔

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی مسلسل پانی کی طرف دیکھتے مت رہو کیونکہ اس سے عقل زائل ہوتا ہے۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ يَّرِدُ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللهِ۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے قیامت کے دن حوض کوثر پر وارد ہونے والے اللہ کے خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ہیں۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَكْرِمُوا الضُّعَفَاۤءَ فَاِنَّمَا تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ بِضُعَفَاۤئِكُمْ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ضعفاء کا احترام کیا کرو کیونکہ انہیں کی وجہ سے تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔

۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتِ الْيَهُوْدُ

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: یہود اکہتر (۷۱) فرقے

عَلٰی اَحَدٍ وَّسَبْعِیْنَ فِرْقَةً وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارٰی عَلٰی اِثْنَیْنِ وَسَبْعِیْنَ فِرْقَةً وَتَفَرَّقَتْ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَّسَبْعِیْنَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ فِی النَّارِ اِلَّا فِرْقَةً مَّنْ كَانَ عَلٰی مَا اَنَا عَلَیْهِ الْیَوْمَ وَاَصْحَابِیْ۔

میں بٹ گئے، نصاریٰ بہتر (۷۲) فرقے میں تقسیم ہوگئے اور میری امت تہتر (۷۳) فرقوں میں بٹ گئی سب کے سب جہنمی ہیں مگر وہ راستہ جس پر میں اور میرے اصحاب چلے ہیں۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: تِسْعَةُ اَعْشَارِ رِزْقِ اُمَّتِیْ فِی الْبَیْعِ وَالشِّرَآءِ۔

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے رزق کے نو حصے خرید وفروخت میں ہیں۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلْتُمْ بَلْدَةً فَخِفْتُمْ وَبَاءَهَا فَعَلَیْكُمْ بِبَصَلِهَا۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بھی تم کسی ملک میں داخل ہوجاؤ پھر وباء کی بیماری سے ڈرہو تو سب سے پہلے وہاں کا پیاز استعمال کرو۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوْحَی اللّٰهُ تَعَالٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا مُوْسٰی اِرْضَ بِكَسْرَةٍ خَیْرٍ شَعِیْرٍ تَسُدُّ بِهَا جُوْعَكَ وَخِرْقَةٍ تُوَارِیْ بِهَا عَوْرَاتَكَ وَاصْبِرْ عَلَی الْمُصِیْبَاتِ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کی طرف وحی کی۔ اے موسیٰؑ! مختصر چیز پر راضی رہو مختصر کھانا جس سے تمہارا پیٹ بھر جائے، تھوڑا سا لباس جس کے ذریعے تیری پردہ پوشی ہو اور مصیبتوں پر صبر کرو۔

هٰذا ثلثون حدیثا روی عن ابو الدرداء بن عامر عن النبی علیه افضل الصلوات وهو روی عن رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم ماة وسبعة وسبعین حدیثا۔

یہ تیس احادیث ابو درداء بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک سو ستہتر احادیث نقل کی ہیں۔

اَلْبَابُ السَّادِسُ عَشَرَ

مَارُوِیَ عَنْ اَبِیْ اَمَامَةَ رضی اللہ عنہ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: حَبِّبُوا اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عِبَادَہٗ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَایَسْتَخِفُّ بِھِمْ اِلَّا مُنَافِقٌ ذُوالشَّیْبَةِ فِی الْاِسْلَامِ وَذُوالْعِلْمِ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: دَمُ الْحَیْضِ لَایَکُوْنُ اِلَّا دَمٌ اَسْوَدُ عَبِیْطٌ تَعْلُوْہُ حُمْرَةٌ وَدَمُ الْمُسْتَحَاضَةِ رَقِیْقٌ تَعْلُوْہُ صُفْرَةٌ فَاِنْ کَثُرَ عَلَیْھَا فَلْتَحْتَشِ کُرْسَفًا فَاِنْ ظَھَرَ الدَّمُ عَلَیْھَا وَغَلَبَھَا فِی الصَّلَاةِ فَلَا تَقْطَعِ الصَّلٰوةَ وَاِنْ قَطَرَ وَیَاْتِیْھَا زَوْجُھَا وَتَصُوْمُ۔

۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: رَکْعَتَانِ

سولھواں باب

حضرت ابوامامہؓ سے مروی احادیث

۱۔ آپؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی خوشنودی کی خاطر اس کے بندے سے محبت کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں کی کوئی تحقیر نہیں کرتا ہے مگر منافق: بزرگان اسلام، اہل علم اور امام عادل۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیض کا خون کالا مائل بہ سرخ اور گاڑھا ہوتا ہے۔ خونِ استحاضہ زرد اور پتلا ہوتا ہے اگر یہ خون زیادہ آئے تو کپاس سے روکے اگر یہ پھر بھی ظاہر اور نماز میں بھی غلبہ کرے تو نماز نہ توڑے اگرچہ قطرہ نکلا ہی کیوں نہ ہو وہ شوہر کے لئے جائز ہے اور وہ روزہ بھی رکھے۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ہلکی دو رکعت

خَفِيْفَتَانِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔

نماز دنیا اور دنیا میں موجود چیزوں سے بہتر ہیں۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ عَابِدٍ جَاهِلٌ وَرُبَّ عَالِمٍ فَاجِرٌ فَاحْذَرُوْا الْجُهَّالَ مِنَ الْعُبَّادِ وَالْفُجَّارَ مِنَ الْعُلَمَآءِ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: عابد جاہل بہت سے ہوتے ہیں اور بہت عالم فاجر۔ سو جاہل عابدوں اور فاجر علماء سے بچ کے رہو۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلشُّرْبُ مِنْ فَضْلِ وُضُوْءِ الْمُؤْمِنِ فِيْهِ شِفَآءٌ مِنْ سَبْعِيْنَ دَآءً اَدْنَاهَا اَلْهَمُّ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کے وضوء سے بچے ہوئے پانی پینا ستر بیماریوں کی شفا کا باعث ہے اور اس کا ادنی ترین چیز بوڑھاپا ہے۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلٰوةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلٰوةٍ لَّا لَغْوٌ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِيْ عِلِّيِّيْنَ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز تک کی مدت جس کے درمیان کوئی لغو کام انجام نہ دیا ہو وہ نماز علیین میں لکھی جاتی ہے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَاحِبِ الْيَمِيْنِ اَمِيْرٌ عَلٰى صَاحِبِ الشِّمَالِ فَاِذَا عَمِلَ الْعَبْدُ الْحَسَنَةَ اَثْبَتَهَا وَاِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْيَمِيْنِ اُمْكُثْ سِتَّةَ سَاعَاتٍ فَاِنِ اسْتَغْفَرَ لَمْ تَكْتُبْ عَلَيْهِ وَاِلَّا اَثْبَتَ عَلَيْهِ۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دائیں جانب کا فرشتہ بائیں جانب کے فرشتہ کا سردار ہے اور جب بندہ کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اس کو لکھ دیتا ہے اور جب کوئی گناہ انجام دیتا ہے تو دائیں جانب کا فرشتہ کہتا ہے: چھے گھنٹے تک ٹھہر جاؤ پھر اگر توبہ کرلے تو نہ لکھنا ورنہ لکھ لے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طُوْبٰى لِمَنْ رَآنِيْ وَاٰمَنَ بِيْ وَطُوْبٰى سَبْعَ مَرَّاتٍ لِّمَن لَّمْ يَرَنِيْ وَاٰمَنَ بِيْ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہو اس شخص کے لئے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور سات مرتبہ خوشخبری ہو اس شخص کے لئے جس نے مجھے نہیں دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَفٰى بِالْمَرْءِ مِنَ الشُّحِّ اَنْ يَّقُوْلَ اِنِّيْ اٰخِذٌ حَقِّيْ لَا اَتْرُكُ مِنْهُ شَيْئًا وَكَفٰى بَالْمَرْءِ مِنَ الْكِذْبِ اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا يَسْمَعُ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: انسان کی کنجوسی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ کہتا ہے: میں اپنا حق پورا لے لوں گا اور ذرہ برابر نہیں چھوڑوں گا اور انسان کے جھوٹ کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنتا ہے اس کو بیان کرتا ہے۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اِذَا طَغٰى نِسَائُكُمْ وَفَسَقَ شَبَابُكُمْ وَتَرَكْتُمْ جِهَادَكُمْ وَرَأَيْتُمُ الْمَعْرُوْفَ مُنْكَراً وَالْمُنْكَرَ مَعْرُوْفاً وَاَمَرْتُمْ بِالْمُنْكَرِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمَعْرُوْفِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کیا حال ہوگا جب تمہاری عورتیں سرکشی کریں گی، تمہارے جوان فسق وفجور میں مبتلا ہوں گے، تم جہاد کو ترک کروگے، معروف کو منکر اور منکر کو معروف سمجھوگے اور منکر کا حکم دوگے اور معروف سے باز رکھوگے؟۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ الْمَسَاكِيْنَ يَكْذِبُوْنَ مَا اَفْلَحَ مَنْ رَدَّهُمْ۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: یہ مساکین کیونکر جھوٹ بولتے ہیں (اگر جھوٹ نہ بولے) تو جو لوگ ان کو رد کرتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوتے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَءَ ثَلْثَ الْقُرْآنِ اُعْطِيَ ثُلُثَ النُّبُوَّةِ وَمَنْ قَرَاَ نِصْفَ الْقُرْآنِ اُعْطِيَ نِصْفَ النُّبُوَّةِ وَمَنْ قَرَاَ ثُلُثَيِ الْقُرْآنِ اُعْطِيَ ثُلُثَيِ النُّبُوَّةِ وَمَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ اُعْطِيَ النُّبُوَّةَ كُلَّهَا۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص تہائی قرآن کی تلاوت کرے تو اللہ اس کو تہائی نبوت (کا ثواب) عطا کرتا ہے اور جوشخص آدھے قرآن کی تلاوت کرے اللہ اس کو آدھی نبوت (کا ثواب) عطا کرتا ہے اور اگر کوئی دو تہائی قرآن کی تلاوت کرے تو دو تہائی نبوت (کا ثواب) عطا کرتا ہے اور اگر کوئی پورے قرآن کی تلاوت کرے تو اللہ پوری نبوت (کا ثواب) عطا کرتا ہے۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبَسَّمَ فِيْ وَجْهِ الْغَرِيْبِ ضَحِكَ اللهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَافَحَهٗ وَعَانَقَهٗ وَاَعَانَهٗ جَازَ عَلَى الصِّرَاطِ اَسْرَعَ مِنْ طُرْفَةِ عَيْنٍ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی اجنبی اور غریب کے منہ پر ہنس دے تو اللہ قیامت کے دن اس پر ہنسے گا اور جوشخص اس کے ساتھ مصافحہ کرے یا گلے لگائے اور اس کی مدد کرے تو آنکھ جھپکنے سے پہلے پل صراط سے گزر جاتا ہے اور بغیر حساب جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ خَطَا حَلْقَةَ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَهُوَ عَاصٍ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی قوم کی اجازت کے بغیر ان کے محافل ومجالس میں قدم رکھے تو وہ شخص گنہگار ہے۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ مَّنَعَ

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی مؤمن

مُؤْمِنًا مِنْ ظُلْمٍ بَعَثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ زُمْرَةِ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَى الْفِرْدَوْسِ وَفْدًا۔

کوظلم سے روک رکھے تو اللہ اس کو با عزت طریقے سے مرسلین کے گروہ کے ساتھ فردوس میں بھیج دے گا۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَلَامُ حَمَلَةِ الْعَرْشِ بِالْفَارْسِيَّةِ الدَّرِيَّةِ وَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ اِذَا اَرَادَ اَمْرًا فِيْهِ لَيِّنٌ أَوْحَى اللهُ اِلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالْفَارْسِيَّةِ الدَّرِيَّةِ۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: عرش اٹھانے والوں کا کلام دری فارسی ہوگا جب اللہ کسی چیز پر نرمی کا ارادہ کرتا ہے تو مقرب فرشتوں کو دری فارسی میں حکم فرماتا ہے۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ عَفَا عِنْدَ الْقُدْرَةِ عَفَاهُ اللهُ عِنْدَ الْعُسْرَةِ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص قادر ہوتے ہوئے کسی کو بخش دے تو اللہ اس کو مشکل وقت میں بخش دیتا ہے۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّوْضَعَ الْعَمَائِمَ وَتَلْبَسُ الْقَلَانِسَ۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں ایک نشانی یہ ہے کہ لوگ عمامہ چھوڑ دیں گے اور ٹوپیاں پہنیں گے۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا تَحْتَ ظِلِّ اَدِيْمِ السَّمَآءِ اِلٰهٌ يُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان کے نیچے نفس سے بڑا کوئی معبود نہیں، اللہ کو چھوڑ کر لوگ

اللهِ اَعْظَمَ عِنْدَ اللهِ مِنْ هَوًى مُتَّبَعٍ۔

اس کی عبادت کرتے ہیں۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُوْنَ بِالتُّقٰى فُضِّلُوْا وَبِالْيَقِيْنِ شُرِّفُوْا وَبِالْاَمَانَةِ اَيْقَنُوْا۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صاحبان ایمان کو تقویٰ کے ذریعے فضیلت ، یقین کے ذریعے شرافت دی گئی ہے اور امانت داری کی وجہ سے لوگ ان پر یقین کرتے ہیں۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وُضُوْءُ النَّوْمِ اَنْ تَمَسَّ الْمَاءَ فَتَمْسَحُ بِذٰلِكَ الْمَسِّ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ وَ رِجْلَيْكَ كَمَسْحِكَ التَّيَمُّمَ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونے کا وضوء یہ ہے کہ پانی کو چھولے اور اس کو اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرے جس طرح تم تیمم میں کیا جاتا ہے۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاتَسْتَشِيْرُوا الْحَاكَةَ وَالْمُعَلِمِيْنَ فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ سَلَبَ عُقُوْلَهُمْ وَنَزَعَ الْبَرَكَةَ مِنْ اِكْتِسَابِهِمْ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جولاہے اور ملاحوں سے مشورہ مت کرو کیونکہ اللہ نے ان کی عقل کو سلب کرلیا ہے اور ان کی کمائی سے برکت کو چھین لیا ہے۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَايَنْجِسُ الْمَاءُ اِلَّامَا غَلَبَ طَعْمُهُ اَوْ رِيْحُهُ اَوْ لَوْنُهُ۔

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانی ناپاک نہیں ہوتا مگر جب اس کا مزہ، بو اور رنگ تبدیل ہونے کے بعد۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَاكُلُ فِيْ شَهْوَةِ اَهْلِهِ وَاِنَّ الْمُنَافِقَ يَاكُلُ اَهْلَهُ بِشَهْوَتِهِ۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن اپنے اہل خانہ کی چاہت کے تحت کھاتا ہے اور منافق وہ ہے کہ اس کا اہل خانہ اس کی چاہت کے تحت کھاتا ہے۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَمَامُ الرِّبَاطِ اَرْبَعِيْنَ يَوْماً وَمَن رَّابَطَ اَرْبَعِيْنَ يَوْماً لَمْ يَبِعْ وَلَمْ يَشْتَرِ وَلَمْ يُحْدِثْ حَدَثًا يَّخْرُجُ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دشمن کے مقابلے میں محاذ پر بیٹھنے کی پوری مدت چالیس دن ہے اور جو شخص چالیس دن پورا کرے اور کچھ خرید وفروخت نہ کرے اور کوئی غلط قدم نہ اٹھائے تو وہ دنیا سے ایسی حالت میں خارج ہوگا جیسے اس کی ماں نے ابھی جنا ہو۔

روى هٰذه ستة و عشرون حديثا روى ابو امامة سهل بن حنيف الانصاری عن النبی علیه افضل الصلوات وهو روى عن رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم مأتين و خمسين حديثا۔

یہ چھبیس احادیث حضرت ابو امامہ سہل ابن حنیف انصاری نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہیں۔ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوسو پچاس احادیث نقل کی ہیں۔

اَلْبَابُ السَّابِعُ عَشَرَ

مَارُوِیَ عَنْ مَعَاذِبْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ فَهُوَ مِنَ الْاَبْدَالِ الَّذِيْنَ بِهِمْ قِوَامُ الدِّيْنِ وَأَهْلِهَا الرِّضَآءُ بِالْقَضَاءِ وَالصَّبْرُ عَنْ مَّحَارِمِ اللّٰهِ وَالْغَضَبُ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ فِيْهِنَّ اَلْمَقْتُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَلرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْ غَيْرِ جُوْعٍ وَّالرَّجُلُ يَضْحَكُ مِنْ غَيْرِ عُجْبٍ وَّالرَّجُلُ يَنَامُ بِالنَّهَارِ مِنْ غَيْرِ سَهْوٍ۔

۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ عَلِيِّ ابْنِ أَبِيْ طَالِبٍ حَسَنَةٌ لَّا يَضُرُّ مَعَهَا سَيِّئَةٌ وَّبُغْضُهُ سَيِّئَةٌ لَّا تَنْفَعُ مَعَهَا حَسَنَةٌ۔

سترہواں باب

حضرت معاذ بن جبلؓ سے مروی احادیث

۱۔ آپؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شخص کے اندر تین چیزیں ہوں تو وہ ابدال میں سے ہوگا، جس کے ذریعے دین اوراہل دین باقی رہتے ہیں: قضائے الٰہی پر راضی ہونا، گناہوں کے مقابلہ میں صبر کرنااور خدا کی خاطر غضبناک ہونا۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے اندر تین خاصیتیں ہوں تو وہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہوگا: بغیر بھوک کے کھانا کھانے والا، بغیر تعجب کے ہنسنے والااور بلاوجہ کے دن میں سونے والا۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: علیؑ بن ابی طالب کی محبت ایسی نیکی ہے جس کے ہوتے ہوئے کوئی گناہ نقصان نہیں پہنچا سکتااور ان سے بغض ایسا گناہ ہے جس کے ہوتے ہوئے کوئی نیکی فائدہ نہیں دے سکتی۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذِكْرُ الْاَنْبِيَآءِ مِنَ الْعِبَادَةِ وَذِكْرُ الصَّالِحِيْنَ كَفَّارَةُ الذُّنُوْبِ وَذِكْرُ الْمَوْتِ صَدَقَةٌ وَذِكْرُ النَّارِ مِنَ الْجِهَادِ وَذِكْرُ الْقَبْرِ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ وَذِكْرُ الْقِيَامَةِ يُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام کا ذکر عبادت، صالحین کا ذکر گناہوں کا کفارہ، موت کی یاد صدقہ، جہنم کی یاد جہاد ہے اور قبر کی یاد تمہیں جنت سے نزدیک کرتی ہے اور قیامت کی یاد انسان کو جہنم سے دور کر دیتی ہے۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ تَرْكُ الْجَهْلِ وَرَأْسُ مَالِ الْعَالِمِ تَرْكُ الْكِبْرِ وَثَمَنُ الْجَنَّةِ تَرْكُ الْحَسَدِ وَنَدَامَةُ الذُّنُوْبِ هُوَ التَّوْبَةُ الصَّادِقَةُ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین عبادت جہل کا دور کر دینا ہے اور عالم کا سرمایہ تکبر کا چھوڑ دینا اور جنت کی قیمت حسد کا چھوڑ دینا ہے اور گناہوں سے نادم ہونا حقیقی توبہ ہے۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شِرَارُ النَّاسِ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ فِي النَّاسِ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: برے علماء لوگوں میں سب سے زیادہ برے لوگ ہیں۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيَاْتِيْ عَلٰى اُمَّتِيْ زَمَانٌ لَّا يَبْقٰى مِنَ الْقُرْآنِ اِلَّا اِسْمُهُ وَلَا مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا رَسْمُهُ يَعْنِيْ يُقَسِّمُوْنَ بِهِ وَهُمْ اَبْعَدُ النَّاسِ مِنْهُ مَسَاجِدُهُمْ عَامِرَةٌ خَرَابٌ مِّنَ الْهُدٰى وَفُقَهَاءُ ذَالِكَ الزَّمَانِ شَرُّ فُقَهَاءٍ تَحْتَ

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ قرآن کا فقط نام رہ جائے گا اور اسلام کی ظاہری صورت باقی رہ جائے گی اور قرآن کے ذریعے لوگ قسم کھاتے ہیں لیکن مقام عمل میں سب سے زیادہ دور ہوں گے اور ان کی مسجدیں خوبصورت طریقے سے بنائی

ظِلِّ السَّمَآءِ مِنْهُمْ خَرَجَتِ الْفِتْنَةُ وَاِلَيْهِمْ تَعُوْدُ۔

ہوئی ہوں گی لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی اس وقت کے فقہاء بدترین فقہاء ہوں گے اور فتنے سب انہیں کے ہاں سے اٹھیں گے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: صَلٰوةُ مُتَزَوِّجٍ اَفْضَلُ مِنْ أَرْبَعِيْنَ صَلٰوةً مِنْ أَعْزَبٍ وَرَكْعَتَانِ مِنْ مُتَخَتِّمٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيْرِ خَاتَمٍ۔

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شادی شدہ شخص کی نماز غیر شادی شدہ شخص کی نماز سے چالیس گنا بہتر ہے اور انگوٹھی پہن کر دو رکعت نماز پڑھنا انگوٹھی پہنے بغیر پڑھنے والی نماز سے ستر گنا بہتر ہے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: الصَّلٰوةُ يُنْتَظَرُ وَلَا تُنْتَظُرُ اِذَا كَانَ وَقْتُهَا۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کی آمد کا انتظار کیا جاتا ہے، جب نماز کا وقت آجائے تو انتظار نہیں کیا جاتا۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: فَضَّلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ أَهْلَ الْمَدَائِنِ عَلٰى أَهْلِ الْقُرٰى كَفَضْلِ الرِّجَالِ عَلَى النِّسَآءِ وَفَضْلُ اَهْلِ الْقُرٰى عَلَى الْبَادِيَةِ كَذٰلِكَ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے شہریوں کو دیہاتیوں پر برتری دی ہے جس طرح کہ مردوں کو عورتوں پر برتری دی ہے اور اسی طرح دیہاتیوں کو صحرانشینوں پر برتری دی ہے۔

۱۱۔ وَعَنهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: قُلُوْبُ بَنِيْ آدَمَ تَلِيْنُ فِي الشِّتَاءِ وَذٰلِكَ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ طِيْنٍ وَّالطِّيْنُ يَلِيْنُ فِي الشِّتَآءِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسانوں کے دل سردی کے موسم میں نرم ہوجاتے ہیں کیونکہ اللہ نے آدمؑ کو مٹی سے بنایا ہے اور مٹی سردیوں میں نرم ہوتی ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَتْلُكَ الْقُمْلَةَ فِي الصَّلٰوةِ سَيِّئَةٌ وَإِلْقَاؤُكَ إِيَّاهَا مِثْلُهُ۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کی حالت میں جوؤں کو مارنا گناہ ہے اسی طرح اس کا دور پھینکنا بھی گناہ ہے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَتِ الْأَنْبِيَآءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ تَتَحَدَّثُ وَفِيْ يَدِهَا الْعَصَا وَإِنَّهُمُ الْأَقْوِيَآءُ وَمَا يُرِيْدُوْنَ بِذٰلِكَ إِلَّا تَذَلُّلًا وَتَوَاضُعًا وَخُضُوْعًا لِّرَبِّهِمْ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام طاقتور ہونے کے باوجود اپنے رب کے سامنے انکساری، تواضع اور خضوع سے پیش آنے کی خاطر ہاتھ میں عصا لے کر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي الْحِلْيَةِ لَاشْتَرَوْهَا وَلَوْ بِوَزْنِهَا ذَهَباً۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ (خوبیاں) زیوارت میں ہے (اگر انسان کو اس کا علم ہوتا تو) اسے ضرور خرید لیتا اگرچہ اس کا ہم وزن سونا بھی دینا پڑے۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْأَنَّ مُؤْمِناً دَخَلَ مَدِيْنَةً وَفِيْهَا أَلْفُ مُنَافِقٍ وَفِيْهَا مُؤْمِنٌ وَّاحِدٌ لَشَمَّ رُوْحُهُ رَوْحَ ذٰلِكَ الْمُؤْمِنِ وَلَوْأَنَّ مُنَافِقاً دَخَلَ مَدِيْنَةً وَفِيْهَا أَلْفُ مُؤْمِنٍ وَفِيْهَا مُنَافِقٌ وَاحِدٌ لَشَمَّ رُوْحُهُ رَوْحَ ذٰلِكَ الْمُنَافِقِ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی مؤمن کسی شہر میں داخل ہو جائے اور اس شہر میں ہزار منافق ہوں اور ایک مؤمن تو اس مؤمن کی روح دوسرے مؤمن کی خوشبو سونگھ لیتا ہے اور اگر کوئی منافق کسی شہر میں داخل ہو جائے اور اس میں ہزار مؤمن ہو اور ایک منافق تو وہ منافق کی روح

اپنے جیسا منافق کے روح کو سونگھ لیتا ہے۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَّمْ يَمُتْ حَتّٰى يَبْتَلِيَ بِهِ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کی عیب جوئی کرے تو وہ اس میں مبتلا ہو کے بغیر نہیں مرے گا۔

۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ بِمَا رَأَتْ عَيْنَاهُ وَمَا أَخَذَتْ يَدُهُ وَمَا سَمِعَتْهُ أُذُنُهُ كَتَبَهُ اللهُ فِي الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ أَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ آمَنُوْا۔

۱۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص آنکھ سے دیکھی ہوئی، ہاتھ سے لی ہوئی اور کان سے سنی ہوئی برائی کے بارے میں لوگوں کو بتادے تو اللہ اس کو ان لوگوں میں شمار کرے گا جو صاحبان ایمان کے درمیان برائیوں کی تشہیر کرنا چاہتے ہیں۔

۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ أَفْضَلُ مِنَ الْوَقْتِ الْآخِرِ كَفَضْلِ الْاٰخِرَةِ عَلَى الدُّنْيَا۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اول وقت نماز پڑھنا آخر وقت پڑھنے سے بہتر ہے جس طرح کہ آخرت کو دنیا پر برتری رکھتی ہے۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُوْلُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ عَنْ عُمْرِهِ فِيْمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهِ فِيْمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَّالِهِ مِنْ أَيْنَ اِكْتَسَبَهُ وَفِيْمَا أَنْفَقَهُ وَعَنْ عِلْمِهِ مَاذَا

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص قیامت میں قدم نہیں رکھتا مگر یہ کہ چار چیزوں کے بارے میں اس سے سوال ہوگا: عمر کے بارے میں کہ کہاں ختم کی، جوانی کے بارے میں کہ کہاں گزاری، مال کے بارے میں کہ کہاں سے کسب

عَمِلَ بِهِ۔

کیا اور کہاں خرچ کیا اور علم کے بارے میں کس طرح اس پر عمل کیا؟

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِيْمَانُ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان (حالات کے لحاظ سے) بڑھتا بھی ہے اور گھٹتا بھی ہے۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ فِتْنَةِ الْعَالِمِ اَنْ يَّكُوْنَ الْكَلَامُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الْاِسْتِمَاعِ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عالم کی بربادی یہ ہے کہ سننے سے زیادہ بولنے کو پسند کرتا ہے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْعَرَفْتُمُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ حَقَّ مَعْرِفَتِهِ لَمَشَيْتُمْ عَلَى الْبُحُوْرِ وَلَزَالَتْ بِدُعَائِكُمُ الْجِبَالُ وَلَوْ خِفْتُمُ اللهَ حَقَّ خَوْفِهِ لَعَلِمْتُمُ الْعِلْمَ الَّذِيْ لَيْسَ مَعَهُ جَهْلٌ۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم حقیقی معنوں میں اللہ کو پہچانتے تو تم سمندروں پر چلتے اور تمہاری دعاؤں سے پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاتے اور اگر تم حقیقی معنوں میں اللہ سے ڈرتے تو تم ایسے علم کے مالک بن جاتے جس کے ساتھ جہل کی ہمراہی کبھی نہ ہو۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ وُلِّيَ حِسَابُ الْخَلَائِقِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَمْ يَفْرُغْ مِنْ حِسَابِهِمْ مِقْدَارَ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ فَاِذَا اَخَذَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيْ فَصْلِ الْقَضَآءِ فَرَغَ مِنْ حِسَابِهِمْ بِمِقْدَارِ مَا

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مخلوقین کے لئے ایک دوسرے سے حساب لینے میں پچاس ہزار سال کا زمانہ درکار ہے لیکن جب اللہ حساب کرنے لگتا ہے تو دو نمازوں کے درمیان کی مقدار میں ان کا حساب پورا ہو جاتا ہے اسی لئے

بَیۡنَ صَلٰوتَیۡنِ فَلِذَالِكَ سُمِّیَ نَفۡسُهُ سَرِیۡعَ الۡحِسَابِ وَاَسۡرَعَ الۡحَاسِبِیۡنَ۔

اللہ نے خود کو سریع الحساب اور تیزی حساب کرنے والے سے تعبیر کی ہے۔

۲۴۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَیۡسَ مِنۡ اَخۡلَاقِ الۡمُؤۡمِنِ الۡمُدَاهَنَةُ وَالۡمَلَقُ وَلٰكِنِ الصَّدَقَةُ وَالرِّفۡقُ۔

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن دھوکہ باز اور خوشامد کرنے والا نہیں ہوتا لیکن سچ بولنے والا اور نرم مزاج ہوتا ہے۔

۲۵۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَیۡسَ شَیۡءٌ مِّنَ الۡجَوَارِحِ یُعَذِّبُ اَشَدَّ مِنَ اللِّسَانِ یَقُوۡلُ اللِّسَانُ یَارَبِّ عَذَّبۡتَنِیۡ بِعَذَابٍ وَّلَا تُعَذِّبُ بِهِ الۡجَسَدَ قَالَ خَرَجَتۡ مِنۡكَ كَلِمَةٌ بَلَغَتِ الۡمَشۡرِقَ وَالۡمَغۡرِبَ فَسَفَكَ بِهِ الدِّمَآءَ وَعِزَّتِیۡ وَجَلَالِیۡ لَاُعَذِّبُكَ عَذَابًا لَا اُعَذِّبُ بِهٖ شَیۡئًا مِّنَ الۡجَوَارِحِ۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کے اعضاء میں سے سب سے زیادہ زبان عذاب میں ڈالتی ہے اور زبان عرض کرتی ہے: اے میرے پروردگار تو نے مجھے ایسے عذاب میں ڈالا؟ جس میں کسی اور عضو کو نہیں ڈالا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تجھ سے ایسی بات نکل گئی جو مشرق ومغرب تک پہنچی اور اس کے ذریعے خونریزی ہوئی اور میری جلال کی قسم! میں تجھے ایسے عذاب میں مبتلا کروں گا جتنا عذاب کسی عضو کو عذاب نہیں دیا ہے۔

۲۶۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَیۡسَ یَتَحَسَّرُ اَهۡلُ الۡجَنَّةِ كَتَحَسُّرِهِمۡ عَلٰی سَاعَةٍ مِّنۡ نَهَارٍ مَّضَتۡ فِیۡ دَارِ الدُّنۡیَا لَمۡ یَذۡكُرِ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کے لئے جتنی حسرت نہیں ہوگی مگر اتنی حسرت دنیا کا گزرا ہوا وہ لمحہ جس میں وہ یاد خدا کیے بغیر گزرا ہو۔

۲۷۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنۡ غَلَبَ

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا تقویٰ

تَقْوَاهُ فَذَالِكَ الْغَالِبُ وَمَنْ جَعَلَ شَهْوَتَهُ تَحْتَ قَدَمِهِ فَرَّا الشَّيْطَانُ مِنْ ظِلِّهِ۔

غالب آ جائے تو یہی شخص حقیقی غالب ہے اور جو شخص اپنی خواہشات کو قدموں تلے کچل دے تو شیطان اس سے فرار اختیار کرتا ہے۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَامِنْ عَبْدٍ اِلَّا فِيْ وَجْهِهِ عَيْنَانِ يَبْصُرُ بِهِمَا اَمْرَ الدُّنْيَا وَعَيْنَانِ فِيْ قَلْبِهِ يَبْصُرُ بِهَا الْاَمْرَ الْاٰخِرَةَ فَاِذَا اَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَتَحَ عَيْنَهُ الَّتِيْ فِيْ قَلْبِهِ فَاَبْصَرَ بِهِمَا مَاوَعَدَ بِالْغَيْبِ وَهِمَّا غُيِّبَ فَاٰمَنَ الْغَيْبَ بِالْغَيْبِ وَاِذَا اَرَادَ بِهٖ غَيْرَ ذَالِكَ عَلٰى مَا فِيْهِ۔

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر انسان کے چہرے پر دو آنکھیں ہوتی ہیں جن کے ذریعے دنیوی امور کو دیکھتا ہے اور اسی طرح اس کے دل کی دو آنکھیں ہوتی ہیں جن کے ذریعے آخرت کے امور کو دیکھتا ہے۔ جب اللہ کسی بندہ کو خیر پہنچانا چاہتا ہے تو اس کے دل کی آنکھوں کو بینا بنا دیتا ہے سو ان کے ذریعے وہ غیبی امور کو دیکھ سکتا ہے اور اگر اس کا ارادہ اس کے علاوہ ہو تو اس کے لئے ایسا کرتا ہے جو اس بندے میں ہے۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَالِمٍ اَتٰى صَاحِبَ السُّلْطَانِ تَطَوُّعًا اِلَّا كَانَ شَرِيْكُهُ فِيْ كُلِّ لَوْنٍ يُّعَذَّبُ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی عالم کسی جابر بادشاہ کے ہاں نہیں آتا مگر یہ کہ وہ عالم جہنم کے ہر قسم کے عذاب میں اس بادشاہ کا شریک بن جاتا ہے۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ السِّوَاكُ الزَّيْتُوْنُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ يُّطِيْبُ الْفَمَ وَهُوَ سِوَاكِيْ وَسِوَاكُ الْاَنْبِيَآءِ مِنْ قَبْلِيْ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین مسواک زیتون ہے کہ وہ ایک بابرکت درخت ہے جو منہ کو خوشبودار اور وہ میرا اور سابقہ انبیاؑ کا مسواک ہے۔

۳۱۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلنَّظَرُ اِلٰى وَجۡهِ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ۔

۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام کے چہرہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

۳۲۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنِّيۡ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ ثَلٰثًا وَهِيَ كَامِنَةُ ذِلَّةِ عَالِمٍ وَجِدُّ الۡمُنَافِقِ وَدُنۡيَا يَّفۡتَحُ عَلَيۡكُمۡ۔

۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں تین چیزوں کا خوف ہے: بصورت پوشیدہ عالم کی تذلیل، منافق کی انتھک کوشش اور وہ دنیا جس کے دروازے تمہارے لئے کھولے جائیں گے۔

۳۳۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: تُحۡفَةُ الۡمُؤۡمِنِ فِي الدُّنۡيَا اَلۡفَقۡرُ۔

۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقر دنیا میں مؤمن کے لئے ایک تحفہ ہے۔

۳۴۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ طَهَّرَ قَوۡمًا مِّنَ الذُّنُوۡبِ بِالصَّلۡعِ فِيۡ رُؤُسِهِمۡ وَاِنَّ عَلِيَّ ابۡنَ اَبِيۡ طَالِبٍ اَوَّلُهُمۡ۔

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ایک قوم کو ان کے سروں کے اگلے حصے سے بال ہٹا کر گناہوں سے پاک کیا ہے اور بے شک ان میں سے پہلی ہستی علیؑ بن ابی طالب ہیں۔

هٰذا اربعة ثلثين حديثا روى معاذ بن جبل عن النبى عليه السلام وهو روى عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ماة وسبعة وخمسين حديثا

یہ چونتیس احادیث حضرت معاذ بن جبلؓ سے مروی ہیں انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک سوستاون احادیث نقل کی ہیں۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ عَشَرَ

مَارُوِیَ عَنْ اَبِیْ مُوْسیٰ الْاَشْعَرِیِّ رضی اللہ عنہ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ کَانَتْ لَہٗ اِلَیَّ حَاجَۃٌ فَلْیَدْعُ بِہَا فِیْ دُبُرِ صَلٰوتِہِ الْمَفْرُوْضَۃِ۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ یَدْعُوْنَ اللّٰہَ فَلَایُسْتَجَابُ لَھُمْ رَجُلٌ کَانَ لَہٗ دَیْنٌ فَلَمْ یَشْھَدْ وَرَجُلٌ اَعْطٰی سَفِیْھًا مَالَہٗ وَرَجُلٌ کَانَتْ عِنْدَہٗ اِمْرَأَۃٌ سَیِّئَۃُ الْخُلُقِ فَلَمْ یُطَلِّقْھَا۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: صِلُوْا قَرَابَاتِکُمْ وَلَاتُجَاوِرُوْھُمْ فَاِنَّ الْجِوَارَ یُوْرِثُ بَیْنَکُمُ الشَّحْنَآءَ وَالضَّغَائِنَ۔

۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْمُؤْمِنِ حُلْوٌ یُّحِبُّ الْحَلَاوَۃَ۔

اٹھارہواں باب

حضرت ابوموسیٰ اشعری سے مروی احادیث

۱۔ آپ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی کو مجھ سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ ہر فرض نماز کے بعد دعا کرے۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگ دعا کرتے ہیں لیکن ان کی دعا قبول نہیں ہوتی: جو کسی کو قرض دے لیکن کسی کو گواہ نہ بنائے، جو کسی بیوقوف کو اپنا مال دے دے اور جس کی بیوی بداخلاق ہو لیکن وہ اسے طلاق نہ دے۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو لیکن ان کے ہمسایے میں مت بیٹھو کیونکہ یہ دشمنی اور عداوت کا باعث بنتی ہے۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا دل شیریں ہوتا ہے اور وہ شیرینی کو پسند کرتا ہے۔

۵۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيۡرٌ وَلَمۡ يَكۡمُلۡ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَرۡيَمَ بۡنَتُ عِمۡرَانَ وَآسِيَةَ بِنۡتِ مَزَاحِمَ رَوَاهُ الشَّيۡخَانِ

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مردوں میں سے بہت سارے کامل ہوئے لیکن خواتین میں حضرت مریم اور آسیہ بنت مزاحم کے علاوہ کوئی کامل نہیں ہوئی ،اس کو شیخین (بخاری اور مسلم) نے روایت کی ہے۔

٦۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيۡرٌ وَلَمۡ يَكۡمُلۡ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا اَرۡبَعٌ مَرۡيَمُ بِنۡتُ عِمۡرَانَ وَآسِيَةُ بِنۡتُ مَزَاحِمَ وَخَدِيۡجَةُ بِنۡتُ خُوَيۡلَدَ وَفَاطِمَةُ بِنۡتُ مُحَمَّدٍ۔

٦۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مردوں میں سے بہت سارے کامل ہوئے لیکن خواتین میں چار ہی کامل تھیں: مریم بنت عمران، آسیہ بنت مزاحم ،خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

۷۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنۡ تَزَيَّنَ لِلنَّاسِ بِمَا يَعۡلَمُ اللهُ مِنۡهُ غَيۡرَ ذَالِكَ وَشَانَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کے سامنے خود کو بہترین طریقہ سے زینت دے درحالیکہ اللہ کو اس کی حقیقت معلوم ہے کہ وہ اس طرح نہیں ہے تو اللہ اس کو ذلیل کر دیتا ہے۔

۸۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ اَصۡبَرَ عَلٰى اَذًى يَّسۡمَعُهُ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی تکلیف پر صبر کرتا ہو وہ اللہ عزوجل کی جانب سے سُنے گا کہ یہ

إِنَّهُمْ لَيَدْعُوْنَ لَهُ وَلَدًا وَإِنَّهُ يُعَافِيْهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ۔

لوگ تو اللہ کے لئے بیٹا قرار دیتے ہیں اور وہ اللہ انہیں عافیت اور رزق عطا کرتا ہے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهُ اَضَرَّ بِدُنْيَاهُ وَمَنْ اَحَبَّ دُنْيَاهُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِهِ فَأْثِرُوْا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آخرت کو چاہتا ہے تو وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو دنیا کو چاہتا ہے تو وہ اپنی آخرت کو ضرر پہنچاتا ہے پس باقی رہنے والی چیز کو فانی چیز پر فوقیت دو۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُذْكَرُ اللهُ فِيْهِ وَالْبَيْتُ الَّذِيْ لَا يُذْكَرُ اللهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے اور جس گھر میں اللہ کا ذکر نہیں ہوتا ہے یہ دو گھر زندہ اور مردہ جیسے ہیں۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُ حَلَاوَةُ الْاِيْمَانِ قَلْبَ اِمْرِئٍ حَتّٰى يَتْرُكَ بَعْضَ الْحَدِيْثِ بِخَوْفِ الْكِذْبِ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا وَيَتْرُكَ الْمِرَاءَ وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان کی حلاوت انسان کے دل میں اس وقت تک داخل نہیں ہوتی جب تک وہ بعض باتوں کو جھوٹ کے خوف سے ترک نہ کرے اور بے مقصد بحث ومباحثہ کو نہ چھوڑے اگرچہ وہ حق پر ہی کیوں نہ ہو۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجِبُ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ اِلَّا بَعْدَ ثَلٰثٍ۔

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیمار کی عیادت واجب نہیں ہے مگر تین دن کے بعد۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى عِيْسٰى بْنِ مَرْيَمَ يَا عِيْسٰى عِظْ نَفْسَكَ بِحِكْمَتِيْ فَاِنِ انْتَفَعْتَ فَعِظِ النَّاسَ وَاِلَّا فَاسْتَحِ مِنِّيْ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کی طرف وحی کی یا عیسیٰؑ! میرے حکمت آمیز کلمات کے ذریعے اپنے نفس کو وعظ و نصیحت کرو اگر یہ مفید ثابت ہوئے تو لوگوں کو نصیحت کرو ورنہ مجھ سے حیا کرو۔

هٰذا ثلث عشر حديثاً روى ابو موسٰى الاشعرى عن النبى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وهو روى عن رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثلثماة وستين حديثاً۔

یہ تیرہ احادیث حضرت ابوموسیٰ اشعری نے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کی ہیں انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین سو ساٹھ احادیث نقل کی ہیں۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ عَشَرَ

مَارُوِیَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

۱۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَجُلٌ غَسَلَ ثِيَابَهٗ فَلَمْ يَجِدْ لَهٗ خَلَفًا وَرَجُلٌ لَمْ يَنْصِبْ عَلٰى مُسْتَوْقَدِهٖ بِقِدْرَيْنِ وَرَجُلٌ دَعَا بِشَرَابٍ فَلَمْ يَقُلْ اَيَّهُمَا تُرِيْدُ۔

۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: ثَلٰثَةٌ لَايُسْئَلُوْنَ عَنْ نَعِيْمِ الْمُطْعِمُ وَالْمُشْرِبُ اَلْمُفْطِرُ وَ الْمُتَسَحِّرُ وَ صَاحِبُ الضَّيْفِ ثَلٰثٌ لَايَلُوْمُوْنَ عَلٰى سُوْءِ الْخُلُقِ اَلْمَرِيْضُ وَالصَّآئِمُ حَتّٰى يَفْطُرَا وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ۔

۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: ثَلٰثَةٌ لَّايُكَلِّمُهُمُ اللہُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انیسواں باب

ابوہریرہ سے مروی احادیث

۱۔ آپ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگ حساب و کتاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے: جو اپنے کپڑے خود دھوتا ہے اور اس کا کوئی صالح جانشین نہیں ہے، جس کے چولہے پر کبھی دوہنڈیا (سالن) نہیں پکتا ہے اور وہ آدمی جو کسی کو کوئی مشروب پلاتا ہے لیکن وہ کبھی نہیں بولتا کہ تم ان دونوں میں سے کسے پسند کرتے ہو۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں سے کسی قسم کی نعمت کے بارے میں سوال نہیں ہوگا: کھانا کھلانے والا اور پانی پلانے والا، افطار کھلانے والا اور سحری کھلانے والا اور مہمان نوازی کرنے والا تین قسم کے لوگوں کی ملامت درست نہیں: مریض، روزہ دار جب تک افطار نہ کرے اور عادل امام۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تین لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن گفتگو فرمائے گا اور نہ

وَلَا یُزَکِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ شَیْخٌ زَانٍ وَّمَلِكٌ کَذَّابٌ وَعَابِدٌ مُسْتَکْبِرٌ۔

ہی انہیں پاک کرے گا: بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور متکبر عابد۔

۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثَةٌ مَعْصُوْمُوْنَ مِنْ شَرِّ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهِ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِیْراً بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْمُسْتَغْفِرُوْنَ بِالْاَسْحَارِ وَالْبَاكُوْنَ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین افراد شیطان اور اس کے لشکریوں سے محفوظ ہے: دن رات اللہ کو یاد کرنے والا، صبح کے وقت میں استغفار کرنے والا اور خوف الٰہی سے رونے والا۔

۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَدِّدُوْا اِیْمَانَكُمْ اَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ایمان کی تجدید کرو، یا تم اپنے ایمان کو تازہ کرو اور کثرت سے لا الہ الّا اللہ پڑھو۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْوَلَدِ عَلٰی وَالِدِهِ اَنْ یُّحَسِّنَ اِسْمَهُ وَیُعَلِّمَهُ الْكِتَابَ وَیُزَوِّجَهُ اِذَا اَدْرَكَ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: باپ پر بیٹے کا حق ہے کہ وہ اس کا اچھا نام رکھیں اور اسے قرآن کی تعلیم دیں اور جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کی شادی کریں۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَدٌّ یُقَامُ فِیْ اَرْضٍ خَیْرٌ مِّنْ مَطَرٍ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحاً۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین پر جاری ہونے والی ایک حد چالیس دن کی بارش سے بہتر ہے۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَزَائِنُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ الْكَلَامُ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ شَیْئاً اَنْ

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے خزانے ان کا یہ فرمانا ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ

يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ۔

کرتا ہے تو فرماتا ہے: ہو جاؤ تو وہ ہو جاتا ہے۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَارُّوْا النِّسَآءَ تَنْتَفِعُوْا بِهِنَّ فَاِنَّهُنَّ لَا يَسْتَوِيْنَ لَكُمْ اَبَدًا۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خواتین کے ساتھ چشم پوشی سے کام لو تو تمہیں ان سے فائدہ ہوگا کیونکہ وہ تمہارے لئے کبھی برابر نہیں ہوسکتی۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ عَلٰى بَابِهَا اَلصَّدَقَةُ بِعَشْرٍ وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَّةِ عَشَرَ فَقُلْتُ يَا جِبْرَئِيْلُ كَيْفَ صَارَتِ الصَّدَقَةُ بِعَشْرٍ وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ قَالَ لِاَنَّ الصَّدَقَةَ تَقَعُ فِيْ يَدَيِ الْغَنِيِّ وَالْفَقِيْرِ وَالْقَرْضَ لَا يَقَعُ اِلَّا فِيْ يَدِ مَنْ يَّحْتَاجُ اِلَيْهِ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں داخل ہو کر میں نے اس کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا :صدقے کا دس گنا ثواب ہے جبکہ قرض کا ثواب آٹھارہ گنا ہے ۔میں نے جبرئیل سے پوچھا کہ صدقے کا ثواب دس گنا اور قرض کا ثواب آٹھارہ گنا کیسے ہے؟ جبرئیل نے کہا: صدقہ امیر اور غریب دونوں کو ملتا ہے ،جبکہ قرض صرف محتاج کے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَمُ شَاةٍ عَفْرَآءَ اَفْضَلُ مِنْ دَمِ شَاتَيْنِ سَوْدَاوَيْنِ۔ (اَلْعَفْرَاءُ اَلْبَيْضَاءُ)

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گرد آلود سفید بھیڑ کا صدقہ دو کالی بھیڑوں کے صدقہ سے بہتر ہے۔

۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دِرْهَمُ الرَّجُلِ يُنْفِقُهُ فِيْ صِحَّتِهِ خَيْرٌ مِّنْ عِتْقِ

۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مرد کا صحت کی حالت میں ایک درہم راہ خدا میں دینا موت کے

رَقَبَةٍ عِنْدَ مَوْتِهِ۔

وقت ایک غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلدِّرْهَمُ وَالدِّيْنَارُ خَوَاتِيْمُ اللهِ فِيْ اَرْضِهِ فَمَنْ جَآءَ بِخَاتِمِ مَوْلَاهُ قُضِيَتْ حَاجَتُهُ۔

۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: درہم و دینار زمین میں اللہ کی انگوٹھیاں ہیں۔ جوکوئی اپنے مالک کی انگوٹھی کولائے اس کی حاجت روا ہوتی ہے۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذُبُّوْا عَنْ اَعْرَاضِكُمْ بِاَمْوَالِكُمْ تُعْطُوْنَ الشَّاعِرَ وَمَنْ تَخَافُوْنَ لِسَانَهُ۔

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شاعروں کو اور ان لوگوں کو جن کی زبان سے تمہیں خطرہ ہو، انہیں اپنا مال دے کر اپنی عزت کا تحفظ کرو۔

۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا بُطُوْنُهُمْ كَالْبُيُوْتِ فِيْهَا حَيَّاتٌ تُرٰى مِنْ خَارِجٍ فَقُلْتُ يَا جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَآءِ قَالَ هٰؤُلَآءِ اٰكِلَةُ الرِّبَا۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شب معراج میں ایسے مردوں کو دیکھا جن کے پیٹ گھروں کی طرح (بڑے) تھے ان میں سانپ باہر سے نظر آتے تھے۔ میں نے جبرئیل سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ سود کھانے والے ہیں۔

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ فِي النَّوْمِ بَنِي الْحَكَمِ بْنِ اَبِي الْعَاصِ يُرَاءُوْنَ عَلٰى مِنْبَرِيْ كَمَا تَتَرَاءُ الْقِرَدَةِ۔

۱۶۔ وہ کہتا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب میں بنی حکم بن ابی عاص کی اولاد کو اپنے منبر پر بندروں کی طرح اچھلتے کودتے دیکھا۔

۱۷۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰہُ اِخْوَانِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِیْ وَلَمْ یَرَوْنِیْ اِنِّیْ اِلَیْہِمْ بِالْاَشْوَاقِ۔

۱۷۔ وہ کہتا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خدا میرے ان بھائیوں پر رحمت کرے جنہوں نے بن دیکھے مجھ پر ایمان لایا میں ان کے دیدار کا مشتاق ہوں۔

۱۸۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: رَدُّ سَلَامِ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ صَدَقَۃٌ۔

۱۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے سلام کا جواب دینا صدقہ ہے۔

۱۹۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: رَاٰی عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ رَجُلًا یَسْرِقُ فَقَالَ لَہٗ اَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَقَالَ عِیْسٰی اٰمَنْتَ بِاللّٰہِ وَکَذَبَتْ بَصَرِیْ۔

۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰؑ نے کسی کو چوری کرتے دیکھا اور فرمایا: کیا تو چوری کرتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! قسم ہے اس کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ عیسیٰؑ نے فرمایا: تونے اللہ پر ایمان لایا ہے اور میری بصارت کو دھوکہ ہوا ہے۔

۲۰۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلرُّؤْیَا ثَلٰثٌ فَبُشْرٰی مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَحَدِیْثُ النَّفْسِ وَتَخْوِیْفُ الشَّیْطَانِ فَاِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ فِی الْمَنَامِ مَایَکْرَہُ فَلَایُحَدِّثُ وَلْیَقُمْ فَلِیُصَلِّ وَاجِبَ الْقَیْدِ فِی النَّوْمِ وَاَکْرَہُ الْغُلِّ الْقَیْدِ ثِبَاتٌ فِی الدِّیْنِ۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خواب کی تین اقسام ہیں: اللہ کی طرف سے بشارت، نفس کا وسوسہ اور شیطان کا ڈرانا۔ پس تم میں سے کوئی خواب دیکھے تو وہ بات نہ کرے بلکہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَاهُ مُعَلَّقَةٌ بِرَجُلٍ طَيَّرَ فَلَاتَقَعُ حَتّٰى يُخْبِرَ بِهَا النَّاسَ فَتَقَعُ عَلٰى مَا تُأَوِّلُوهَا۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خواب انسان کی اچھی یا بری تاویل پر موقوف ہوتا ہے۔ جب تک وہ لوگوں کو اس کے بارے میں نہ بتائے وہ واقع نہیں ہوتا۔ پس ایسا ہی ہوتا ہے جیسا اس کی تعبیر کی جائے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلرِّيحُ مِنْ رَّوْحِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ بِالرَّحْمَةِ وَبِالْعَذَابِ فَلَاتَسُبُّوهَا وَاسْئَلُوا اللهَ مِنْ خَيْرِهَا وَلَعَوَّذُوْا بِاللهِ مِنْ شَرِّهَا۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہوا اللہ کی رحمت ہے جو رحمت اور عذاب کا پیش خیمہ ہے۔ اسے گالی نہ دو اور اللہ سے اس کی اچھائی طلب کرو اور اس کی شر سے اللہ کے ہاں پناہ مانگو۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلرِّكَازُ الذَّهَبُ يَنْبُتُ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خزینہ وہ سونا ہے جو زمین کی سطح پر نکلتا ہے۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ الصَّالِحُ يُحِبُّ الْخَبَرَ الصَّالِحَ وَالرَّجُلُ السُّوَءُ يُحِبُّ الْخَبَرَ السُّوْءَ۔

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک انسان اچھی خبر کو چاہتا ہے جبکہ برا آدمی بری خبر کو پسند کرتا ہے۔

۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الزُّهْدُ اَنْ تُحِبَّ مَا يُحِبُّ خَالِقُكَ وَاَنْ تُبْغِضَ مَا يُبْغِضُ خَالِقُكَ وَاَنْ تَخْرُجَ مِنْ حَلَالِ الدُّنْيَا كَمَا تَخْرُجُ مِنْ حَرَامِهَا۔

۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زہد یہ ہے کہ تو اُسے پسند کرے جسے تیرا خالق پسند کرتا ہے۔ اور اس چیز سے نفرت کرے جسے تیرا خالق نفرت کرتا ہے نیز تو دنیا میں حلال سے بھی اس طرح گزر جائے جس طرح

حرام چیز سے گزر جاتا ہے۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ مُوسٰى اِلٰهِيْ اَيُّ عِبَادِكَ اَنْقٰى قَالَ الَّذِيْ يَذْكُرُنِيْ وَلَا يَنْسَانِيْ قَالَ فَاَيُّ عِبَادِكَ اَعَزُّ قَالَ الَّذِيْ اِذَا قَدَّرَ غَفَرَ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: حضرت موسیٰؑ نے کہا: پروردگار! تیرے بندوں میں سب سے پاکیزہ کون ہے؟ فرمایا: وہ ہے جو مجھے یاد کرے اور نہ بھلائے۔ کہا: تیرے بندوں میں کون سب سے زیادہ باعزت ہے؟ فرمایا: وہ جو جب قدرت ہو تو بخش دے۔

۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُوْنُ مِنْ بَعْدِيْ اَئِمَّةٌ يُعْطَوْنَ الْحِكْمَةَ عَلٰى مَنَابِرِهِمْ فَاِذَا نَزَلُوْا نُزِعَتْ عَنْهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ وَاَجْسَادُهُمْ اَنْتَنُ مِنَ الْجِيْفَةِ۔

۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے پیشوا آئیں گے جو منبروں سے حکمت نچھاور کریں گے۔ جب وہ کرسی سے اتر جائیں تو حکمت چھین لی جاتی ہے۔ ان کے دل اور بدن مردار سے بھی زیادہ بدبودار ہوں گے۔

۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيَاتِيْ زَمَانٌ تَجِدُوْنَ قَوْماً يُحَدِّثُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ مَالَمْ تَسْمَعُوْ اَنْتُمْ وَلَا اٰبَائُكُمْ لِيُضِلُّوْنَكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ وَيَفْتَنُوْنَكُمْ عَنْهُ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ وَهُمُ الْقَصَّاصُ۔

۲۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسا زمانہ آئے گا جب کچھ لوگ تم سے وہ احادیث بیان کریں گے جنہیں نہ تم نے سنی ہوں گی اور نہ تمہارے آباء واجداد نے، تا کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے گمراہ کریں اور وہ تمہیں فتنوں میں ڈال دیں گے خبردار تم ان سے ہوشیار اور محتاط رہو یہ قصہ گو لوگ ہیں۔

۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سَادَةُ الْفُقَرَآءِ فِي الْجَنَّةِ مَنْ اِذَا تَغَدّٰى لَمْ يَجِدِ الْعِشَآءَ وَاِذَا تَعَشّٰى لَمْ يَنْبُتْ مَعَهُ غَدَآءٌ يُمْسِيْ عَنْ رَّبِّهٖ رَاضِيًا وَيُصْبِحُ رَاضِيًا۔

۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں فقراء کا سردار وہ ہے جسے دن کا کھانا ملے تو رات کا نہ ملے اور جب رات کا کھانا ملے تو اسے دن کا کھانا نہ ملے لیکن وہ صبح وشام اللہ سے راضی رہے۔

۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سُرْعَةُ الْمَشْيِ تَذْهَبُ بِبَهَآءِ الْمُؤْمِنِ۔

۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیز چلنے سے مؤمن کی وقار اور بزرگی چلی جاتی ہے۔

۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالنِّيْلُ وَالْفُرَاتُ كُلُّهُنَّ مِنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ۔

۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سیحان، جیحان، نیل اور فرات سب جنت کے نہروں کے نام ہیں۔

۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سِتَّةٌ يُدْخَلُوْنَ النَّارَ بِلَا حِسَابٍ اَلْاُمَرَآءُ بِالْجَوْرِ وَالْعَرَبُ بِالْعَصَبِيَّةِ وَالدَّهَاقِيْنُ بِالْكِبْرِ وَالتُّجَّارُ بِالْكِذْبِ وَالْفُقَرَآءُ بِالْحَسَدِ وَالْاَغْنِيَاءُ بِالْبُخْلِ۔

۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھ لوگ حساب کے بغیر جہنم رسید ہوں گے: حکام ظلم کے سبب سے، عرب نسلی تعصب کی وجہ سے، کسان تکبر کے باعث، تاجر جھوٹ کی خاطر، فقراء حسد کے باعث اور امیر افراد کنجوسی کی وجہ سے۔

۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: شَرَفُ الْمُؤْمِنِ صَلٰوتُهُ بِاللَّيْلِ وَعِزُّهُ اِسْتِغْنَائُهُ عَمَّا فِيْ اَيْدِي النَّاسِ۔

۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا شرف اس کی نماز شب (تہجد) ہے۔ اس کی عزت لوگوں سے بے نیاز رہنے میں ہے۔

۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: شَكَا نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ قَسَاوَةَ قُلُوْبِ قَوْمِهٖ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِ وَهُوَ فِيْ مُصَلَّاهُ اَنْذِرْ قَوْمَكَ وَاَنْ يَّاْكُلُوْا الْعَدَسَ فَاِنَّهُ يَرِقُّ الْقَلْبَ وَيَدْمَعُ الْعَيْنَ وَيَذْهَبُ بِالْكِبْرِيَاءِ وَهُوَ طَعَامُ الْاَبْرَارِ۔

۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی نبی نے (اللہ کے حضور) اپنی قوم کی سنگدلی کی شکایت کی۔ اللہ نے اس نبی پر وحی کی جبکہ وہ مصلیٰ پر تھے۔ اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ دال کھائیں کیونکہ یہ دل کو نرم کرتی ہے، آنکھوں سے آنسو جاری کرتی ہے اور تکبر کو دور کرتی ہے۔ یہ نیک لوگوں کی غذا ہے۔

۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلصُّمْتُ اَرْفَعُ الْعِبَادَةِ

۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خاموشی بہترین عبادت ہے۔

۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَلَّمَنِيْ جِبْرَئِيلُ الصَّلٰوةَ فَقَامَ وَ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَجْهَرُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ۔

۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل نے مجھے نماز سکھائی۔ اس نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی اور ہر رکعت میں بلند آواز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی۔

۳۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ اَقْوَامٍ يُقَادُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ وَهُمْ كَارِهُوْنَ۔

۳۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں وہ لوگ عجیب ہیں جو زنجیروں میں جھگڑے ہوئے ناپسندیدگی کے ساتھ جنت کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے۔

۳۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعَطْسَةُ عِنْدَ الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ عَدْلٌ۔

۳۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گفتگو کے دوران آنے والی چھینک ایک عادل گواہ ہے۔

۳۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: فُضِّلَتِ الْمَرْءَةُ عَلَى الرَّجُلِ بِتَسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ مِنَ اللَّذَّةِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَلْقٰى عَلَيْهِنَّ الْحَيَاءَ۔

۳۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو مردوں کے مقابلے میں ۹۹ گنا زیادہ شہوت دی گئی ہے لیکن اللہ نے ان پر حیاء کا پردہ ڈال دیا ہے۔

۴۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: فِيْ صُدُوْرِ الْجَرَادِ مَكْتُوْبٌ جُنْدُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ۔

۴۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹڈی کے سینے پر لکھا ہوتا ہے: اللہ کا عظیم ترین لشکر۔

۴۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْفَقِيْرُ اِذَا اشْتَهٰى شَيْئًا وَّلَمْ يَجِدْ مَا يَشْتَهِيْهِ فَصَبَرَ عَلٰى ذٰلِكَ وَكَسَرَ شَهْوَتَهٗ فَاِنَّ اَجْرَهٗ اَعْظَمُ مِنْ غَنِيٍّ يَّتَصَدَّقُ بِاَرْبَعَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ۔

۴۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ فقیر کسی چیز کی خواہش کرے مگر وہ نہ ملے اور وہ اس پر صبر کرے اور اپنی خواہش کو دبائے، اس کا اجر اس غنی سے زیادہ ہے جو چار ہزار درہم صدقہ دے۔

۴۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ اٰذٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدِ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِيْ مَا تُقَرِّبُ اِلَيَّ عَبْدِيْ بِمِثْلِ اَدَاءِ فَرَائِضِيْ وَاِنَّ عَبْدِيْ لَيَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اُحِبَّهٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يَبْصُرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّذِيْ يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّذِيْ يَمْشِيْ عَلَيْهَا فَاِنْ دَعَانِيْ

۴۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو میرے کسی چاہنے والے کو تکلیف دے گویا اس نے میرے ساتھ جنگ کو جائز قرار دیا۔ فرائض کی آدائیگی سے زیادہ کوئی چیز میرے بندے کو میرے قریب نہیں کرتی۔ میرا بندہ نوافل کے ذریعے میری قربت حاصل کرتا ہے یہاں تک میں اسے چاہنے لگتا ہوں۔ جب میں اسے چاہتا ہوں تو میں اس کا کان، اس کی آنکھ، اس کا ہاتھ اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ

اَجَبْتُهُ وَاِنْ سَأَلَنِيْ اَعْطَيْتُهُ (صَحِيْحٌ)

سنتا، دیکھتا، پکڑتا اور چلتا ہے۔ پس جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں جواب دیتا ہوں اور مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں۔ یہ حدیث صحیح سند ہے۔

۴۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ مَا ذَكَرْتَنِيْ شَكَرْتَنِيْ وَمَا نَسِيْتَنِيْ كَفَرْتَنِيْ۔

۴۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! جب تو مجھے یاد کرتا ہے، تو میرا شکر کرتا ہے اور جب مجھے بھلا دیتا تو گویا کفران نعمت کرتا ہے۔

۴۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ دَاؤُدُ النَّبِيُّ اِدْخَالُ يَدِكَ فِيْ فَمِ التِّنِّيْنِ اِلٰى أَنْ يَبْلُغَ الْمِرْفَقَ فَقَصَمَهَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ أَنْ تَسْأَلَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ شَيْئٌ ثُمَّ كَانَ۔

۴۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: داؤد پیغمبرؑ نے کہا: تیرا اپنا ہاتھ کہنی تک کسی اژدھا کے منہ میں داخل کرنا اور اژدھے کا تیرے ہاتھ کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا اس بات سے بہتر ہے کہ تو کسی بیکاری سے مانگے۔

۴۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ لِمُوْسٰى هَلْ يُصَلِّيْ رَبُّكَ فَبَكٰى مُوْسٰى فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ مَا قَالُوْا لَكَ قَالَ الَّذِيْ سَمِعْتَ قَالَ فَأَخْبِرْهُمْ اِنِّيْ اُصَلِّيْ وَأَنَّ صَلٰوتِيْ تُطْفِيْ غَضَبِيْ۔

۴۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل نے موسیٰ سے کہا: کیا آپ کا پروردگار نماز پڑھتا ہے؟ یہ سن کر موسیٰ روئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: انہوں نے تجھ سے کیا کہا؟ موسیٰؑ نے کہا: جو آپ نے سنا۔ خدا نے کہا: ان کو بتادو کہ میں نماز پڑھتا ہوں اور میری نماز میری غضب کو ٹھنڈا کرتی ہے۔

۴۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا الْبَاذِنْجَانَ فَإِنَّهَا شَجَرَةٌ رَأَيْتُهَا فِي الْجَنَّةِ الْمَاوٰى شَهِدَتْ لِلّٰهِ بِالْحَقِّ وَلِيْ بِالنُّبُوَّةِ وَلِعَلِيٍّ بِالْوِلَايَةِ فَمَنْ اَكَلَهَا عَلٰى اَنَّهَا دَاءٌ كَانَتْ دَاءً وَمَنْ اَكَلَهَا عَلٰى اَنَّهَا دَوَاءٌ كَانَتْ دَوَاءً۔

۴۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بینگن کھاؤ کیونکہ میں نے اس پودے کو جنت ماویٰ میں دیکھا ہے۔ اس نے اللہ کی حقانیت، میری رسالت اور علیؑ کی ولایت کی گواہی دی ہے۔ پس جو کوئی اسے اس غرض سے کھائے کہ یہ بیماری ہے تو یہ نقصان دہ ہے اور جو اسے دوا کے طور پر کھائے تو اس کے لئے شفاء ہے۔

۴۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ وَيُمَجِّسَانِهٖ۔

۴۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر مولود اپنی پاکیزہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں۔

۴۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَيْنٍ بَاكِيَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا عَيْنًا غَمَضَتْ عَنْ مَحَارِمِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَعَيْناً سَهِدَتْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَعَيْنًا خَرَجَ مِنْهَا مِثْلُ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ۔

۴۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر آنکھ روئے گی سوائے اس آنکھ کے جو اللہ عزوجل کی حرام کردہ چیزوں سے بچے اور اس آنکھ کے جو راہ خدا میں نظارہ کر رہی ہو اور اس آنکھ کے جس سے مکھی کے پر کے برابر آنسو خوف خدا سے نکلا ہو۔

۴۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ صَلٰوةٍ

۴۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ نماز جس

لَّا یُقْرَءُ فِیْهَا بِاُمِّ الْکِتَابِ فَهِیَ خِدَاجٌ فَهِیَ خِدَاجٌ۔

میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نماز ناقص ہے ناقص ہے۔

۵۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: کُلُّ نَفْسٍ مِّنْ بَنِیْ آدَمَ سَیِّدٌ فَالرَّجُلُ سَیِّدُ اَهْلِهٖ وَالْمَرْأَةُ سَیِّدَةُ بَیْتِهَا۔

۵۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بنی آدم سردار ہے۔ مرد اپنے گھرانے کا سردار اور بیوی اپنے گھر کی سردارنی ہے۔

۵۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: کَانَ اٰخِرُ مَاتَکَلَّمَ بِهٖ اِبْرَاهِیْمُ حِیْنَ اُلْقِیَ فِی النَّارِ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

۵۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابراہیمؑ کو جب آگ میں ڈالا جارہا تھا تو آخری کلام یہ تھا حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ (میرے لئے میرا اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔)

۵۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ فِیْکُمْ اِبْنُ مَرْیَمَ وَاِمَامُکُمْ مِنْکُمْ۔

۵۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تمہارے درمیان ابن مریم اتریں گے اور تمہارے امام (مہدیؑ) بھی تم میں سے ہوں گے۔

۵۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: کَرَمُ الْمَرْءِ تَقْوَاهُ وَمُرُوْءَتُهٗ عَقْلُهٗ وَحَسَبُهٗ دِیْنُهٗ۔

۵۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کا کرم اس کی تقویٰ ہے، اس کی جوانمردی اس کا عقل ہے اور اس کا کمال اس کا دین ہے۔

۵۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوْكِ الصَّالِحِ اَجْرَانِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ اُمِّيْ لَاَحْبَبْتُ اَنْ اَمُوْتَ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ۔

۵۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیکوکار غلام کے لئے دو ثواب ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے: اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج اور میری ماں کے ساتھ نیکی کا مسئلہ نہ ہوتا تو میری یہ خواہش ہوتی کہ میں غلامی کی حالت میں جان دوں۔

۵۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا لِلْمُسَافِرِ لَاَصْبَحُوْا عَلٰى ظَهْرِ سَفَرٍ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَنْظُرُ اِلَى الْغَرِيْبِ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔

۵۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو مسافر کی فضیلت کا علم ہوتا تو وہ سفر کی حالت میں صبح کرتے۔ بے شک اللہ عزوجل مسافر پردیسی کی طرف ہر روز ہزار دفعہ نظر فرماتا ہے۔

۵۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِيْ بَطْنِهٖ لَاسْتَقَاءَهُ۔

۵۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کھڑے ہو کر پانی پینے والے کو پتا ہوتا کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ پیاسا ہی رہتا۔

۵۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا يَأْتِيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا اَكَلَ اُكْلَةً وَّلَا شَرِبَ شُرْبَةً اِلَّا وَهُوَ يَبْكِيْ وَيَضْرِبُ عَلٰى صَدْرِهٖ۔

۵۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کو علم ہوتا کہ موت کے بعد اس کے ساتھ کیا ہوگا تو وہ نہ کچھ کھاتا اور نہ کچھ پیتا مگر روتے اور اپنا سینہ پیٹتے رہتے۔

۵۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا مَاسَتَرَاللهُ بِهِ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحَيَاءِ مَاكَانَ ثَمَنُ الْمَرْءَةِ إِلَّا كَفًّا مِنَ التُّرَابِ۔

۵۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ عورت کو حیاء کے لباس سے نہ چھپاتا تو عورت کی قیمت مٹھی بھر مٹی سے زیادہ کچھ نہ ہوتی۔

۵۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَخَذَنِيْ وَابْنَ مَرْيَمَ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ مَاجَنَتْ هَاتَانِ لِيُعَذِّبَنَا وَلَايَظْلِمُنَا شَيْئًا وَاَشَارَ اِلَى اللِّسَانِ وَمَايَلِيْهِ۔

۵۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر میرا رب میرا اور ابن مریم کا مواخذہ کرلیتا ان کوتاہیوں پر جن کا یہ دو مرتکب ہوتا ہے تو وہ ہمیں عذاب دے دیتا اور اس نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا اور اشارہ کیا اپنی زبان اور اس کے نزدیک والی عضو کی (یعنی پیٹھ)۔

۶۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَاِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ۔

۶۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: روزہ یہ نہیں کہ انسان کھانے پینے سے اجتناب کرے بلکہ روزہ یہ ہے کہ انسان فضولیات اور جنسی عمل سے پرہیز کرے۔

۶۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ السَّنَةُ اَلَّا تُمْطَرُوْا وَلٰكِنَّ السَّنَةَ اَنْ تُمْطَرُوْا ثُمَّ لَاتُنْبِتُ الْاَرْضُ شَيْئًا۔

۶۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قحط سالی یہ نہیں کہ بارش نہ آئے لیکن قحط سالی یہ ہے کہ بارش آئے مگر زمین سے کچھ نہ اگے۔

۶۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اَخْرَجَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ آدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ بَكٰى عَلَيْهِ الْخَطَّافُ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اُخْرُجْ مِنْ

۶۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے آدم کو جنت سے نکالا تو خطاف (سیاہ رنگ ایک پرندہ) اس پر رویا۔ تب اللہ نے فرمایا: میری بارگاہ

جَوَارِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُجَاوِرُنِیْ مَنْ بَکٰی عَلٰی مَنْ عَصَانِیْ۔ فَهَبَطَ الْخِطَّافُ اِلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقْبَلَهٗ آدَمَ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ قَالَ الْخَطَّافُ اِلَیْكَ عَنِّیْ فَمِنْ أَجْلِكَ اَتَیْتُ فَوَاللهِ مَا اَكَلْتُ مِنْ كَسْبِكَ وَلَا مِنْ كَسْبِ وَلَدِكَ اِلٰی أَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔

سے نکل جا کیونکہ جو میری نافرمانی کرنے والے کے لئے روتا ہے وہ میری بارگاہ میں نہیں رہ سکتا۔ پس خطاف زمین پر اترا اور آدمؑ نے اس کا استقبال کیا اور اسے سلام کیا۔ خطاف نے کہا: تیری خاطر میں آیا ہوں۔ اللہ کی قسم میں قیامت تک تیرے اور تیری اولاد کی کمائی سے نہیں کھاؤں گا۔

۶۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: یَسْتَحِیْ اَحَدُكُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الَّذِیْ مَعَهٗ كَمَا یَسْتَحِیْ مِنَ الرَّجُلَیْنِ مِنْ صَالِحِ جِیْرَانِهٖ۔

۶۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی فرشتوں سے حیاء کرتا ہے جو اس کے ساتھ ہے۔ جس طرح وہ اپنے نیک ہمسایوں سے شرماتا ہے۔

۶۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: یَسْتَرْجِعُ اَحَدُكُمْ مِنْ كُلِّ شَیْئٍ حَتّٰی فِیْ شَبَعٍ اَفْعَلَهٗ فَاِنَّهَا مِنَ الْمَصَائِبِ۔

۶۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہر چیز میں رجعت پسند واقع ہوتے ہیں حتیٰ کہ شکم سیری میں بھی وہ یہ خواہش کرتا ہے کیونکہ یہ مصائب میں سے ہے۔

۶۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاِنْ كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ۔

۶۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: نیکی کا حکم دو اگر چہ تم اس کام کو نہ کرو اور برائی روکو اگر چہ تم اس کا ارتکاب کرتا ہو۔

۶۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَن یُّحِبُّ

۶۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کی پسند کو

إِلَى النَّاسِ بِمَا يُحِبُّوْنَ وَبَارَزَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِمَا يَكْرَهُ وَلَقِى اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانٌ۔

چاہتا ہے اور اللہ کے حضور وہ چیز ظاہر کرتا ہے جو اسے پسند نہیں ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کرے گا درحالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر مسلسل ناراض ہے۔

۶۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَقْرَعُ لِصَاحِبِ دَيْنٍ وَضَعَ ذَالِكَ نِصْفُ دِيْنِهِ وَمَنْ اَتَى طَعَامَ قَوْمٍ لَّمْ يَدْعُ إِلَيْهِ مَلَاءَ اللهِ بَطْنَهُ نَاراً۔

۶۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکسی قرض دار کا دروازہ کھٹکھٹائے تو اس کا آدھا دین چلا جاتا ہے اور جو بن بلائے کھانے پر حاضر ہو تو اللہ اس کے پیٹ کو آگ سے بھر دیتا ہے۔

۶۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَوَذَكَرَ اسْمَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ تَطَهَّرَ جَسَدَ كُلَّهُ وَمَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ لَمْ تُطَهِّرْ إِلَّا الْوُضُوْءَ۔

۶۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی وضوء کرے اور اللہ عزوجل کا نام لے اس کا پورا جسم پاک ہو جائے گا۔ جو کوئی وضوء کرے لیکن اللہ کا نام نہ لے تو اعضاء وضوء کے علاوہ باقی جسم پاک نہیں ہوگا۔

۶۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً مَعَ الْإِمَامِ فَلْيَقْرَءْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ۔

۶۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی امام کے ساتھ واجب نماز پڑھے وہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔

۷۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ غُفِرَلَهُ۔

۷۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس پر سو مسلمان نماز جنازہ پڑھیں وہ بخش دیا جاتا ہے۔

۷۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ سَتَرَاللّٰهُ عَلَيْهِ فِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَادَامَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ۔

۷۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مؤمن کی کسی دنیوی پریشانی کو دور کرے اللہ اس کی ایک اُخروی پریشانی دور کرے گا۔ جو کوئی عیب پوشی کرے اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا ہے تب تک خدا اس کی مدد کرتا رہتا ہے۔

۷۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَّ فَرْجاً كَفًّا جًا فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ۔

۷۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شرم گاہ کو بغیر کسی پردے کے چھوئے اس پر وضو لازم ہے۔

۷۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّجِدَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ فَلْيَلْبِسِ الصُّوْفَ۔

۷۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو ایمان کی مٹھاس کو چکھنے کا خواہاں ہو وہ اُونی لباس پہنیں۔

۷۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَهُ فِي الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ فَلْيُكْثِرْ مِنَ الدُّعَاءِ فِي الرَّخَاءِ

۷۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو اس بات کو پسند کرے کہ مشکلات اور پریشانیوں میں اس کی دعا قبول ہو تو اسے آسائش کے دوران خوب دعا کرنی چاہیے۔

۷۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَذَفَ مُحْصِنَةً هَدَمَ عَمَلَهُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً۔

۷۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی پاک دامن خاتون پر بدکاری کا الزام لگائے اس کے اَسی سال کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔

۷۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِالْكُفْرِ وَهُوَ كَاذِبٌ فَقَدْ كَفَرَ۔

۷۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کفرانہ قسم کھائی تو وہ جھوٹا ہے بے شک اس نے کفر کیا ہے۔

۷۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَجَرَ اَخَاهُ سَنَةً لَقَى اللّٰهُ بِخَطِيْئَةِ قَابِيْلَ بْنِ آدَمَ لَا يُفَكِّهُ شَيْئٌ وَلُوْجَ النَّارِ۔

۷۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی سے ایک سال تک دور رہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ایسے ملاقات کرے گا آدمؑ کے بیٹے قابیل جیسے گناہ کا ارتکاب کیا ہو اور کوئی چیز اس کو دخول جہنم سے روک نہیں سکتی۔

۷۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَظَرَ اِلٰى مُؤْمِنٍ يُخِيْفُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ اَخَافَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

۷۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مؤمن کو ناحق اس طرح دیکھے جس سے وہ ڈر جائے تو اللہ اسے ڈراتا ہے۔

۷۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهُ اِسْتَخَفَّ بِحَقِّهٖ وَمَنْ كَثُرَتْ دَعَابَتُهُ ذَهَبَتْ جَلَالَتُهُ وَمَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ ذَهَبَ وَقَارُهُ۔

۷۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو زیادہ ہنسے اس کی حیثیت کم ہو جائے گی اور جو کسی دوسرے کا مذاق اڑائے تو اس کی جلالت ختم ہوگی اور جو زیادہ مزاح کرے اس کا وقار جاتا رہے گا۔

۸۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَاصَحَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَعْطٰى ثَلٰثَ خِصَالٍ عِزًّا مِّنْ

۸۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ عزوجل کی خاطر اخلاص اختیار کرے اسے اللہ تین چیزیں

غَيْرِ جُنْدٍ وَغِنًى مِّنْ غَيْرِ كَنْزٍ وَأُنْسًا مِّنْ غَيْرِ خَلْقٍ۔

عطا کرتا ہے: کسی لشکر کے بغیر عزت، خزانے کے بغیر بے نیازی اور کسی مخلوق کے بغیر تنہائی میں بھی محبت کوئی وحشت محسوس نہیں ہوگی۔

۸۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ جِلْدَ اُضْحِيَّتِهٖ فَلَا اُضْحِيَّةَ لَهُ۔

۸۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قربانی کے جانور کا چمڑا فروخت کرے اس کی قربانی کی کوئی حیثیت نہیں۔

۸۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْجَبَ سِمْتَ قَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔

۸۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی قوم کی روش کو پسند کرے وہ انہی میں سے ہے۔

۸۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ احْتَجَمَ يَوْمَ السَّبْتِ وَالْاَرْبَعَاءِ فَأَصَابَهُ بَرَصٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ۔

۸۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص منگل اور بدھ کے دن حجامت کرے اور برص کا شکار ہو جائے تو وہ اپنے علاوہ کسی کی ملامت نہ کرے۔

۸۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّاْمَنَ مِنَ الْفَقْرِ وَشِكَايَةِ الْعَيْنِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ فَلْيَقْلِمْ اَظْفَارَهُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَالْيَبْدَأْ بِخُنْصُرِهِ الْيُسْرٰى۔

۸۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ تنگدستی، نظر بد، برص اور جنون سے محفوظ رہے وہ جمعرات کے دن عصر کے بعد اپنے ناخن کاٹے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے۔

۸۵۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ عِزًّا بِغَیْرِ عَشِیْرَۃٍ فَلْیَتَّقِ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ۔

۸۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی قبیلے کے بغیر عزت کا خواہاں ہو وہ تقویٰ الٰہی اختیار کرے۔

۸۶۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اٰثَرَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ خَسِرَھُمَا جَمِیْعًا وَمَنْ اٰثَرَ الْاٰخِرَۃَ عَلَی الدُّنْیَا اَصَابَھُمَا جَمِیْعاً۔

۸۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا کو آخرت پر ترجیح دے وہ ان دونوں سے محروم رہے گا۔ جو آخرت کو دنیا پر ترجیح دے وہ ان دونوں کو پالے گا۔

۸۷۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَفْضٰی بِیَدِہٖ اِلٰی ذَکَرِہٖ لَیْسَ بَیْنَہُمَا حِجَابٌ وَلَاسَتْرٌ فَلْیَتَوَضَّأْ۔

۸۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے آلہ تناسل کو کسی پردے کے بغیر چھوئے وہ وضوء کرے۔ (یہ ایک مکروہ فعل ہے نہ کہ وضو واجب)

۸۸۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مِنْ صَلٰوۃِ اَحَدِکُمْ اِذَالَمْ یَکُنْ بَغَلَاہُ فِیْ رِجْلَیْہِ اَنْ یَّضَعَھُمَا بَیْنَ یَدَیْہِ۔

۸۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے دو خچروں کے دوڑ کے وقت دوسرے نمبر کا وہ خچر ہوگا جو اگلے خچر کے پچھلے پاؤں کے ساتھ ہوا گر ایسا نہ ہو تو اس کے بالکل سامنے ہو (بیچ میں کوئی فاصلہ نہ ہو)

۸۹۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَامِنْ عَبْدٍ یَدَعُ الدُّنْیَا اِلَّالَمْ یَزَلْ عَزِیْزًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَخَافُ النَّاسُ مَادَامَ فِیْ حَالِہٖ۔

۸۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا کو چھوڑ دے وہ دنیا و آخرت میں معزز ہوتا ہے اور لوگ اس سے ڈرتے ہیں جب تک کہ وہ اس حال میں ہے۔

۹۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَامِنْ اَحَدٍ اِلَّا يُوْزَنُ قَوْلُهُ عَمَلَهُ فَاِذَا كَانَ قَوْلُهُ اَوْزَنَ مِنْ عَمَلِهِ لَمْ يُرْفَعْ عَمَلُهُ وَاِنْ كَانَ عَمَلُهُ اَوْزَنُ مِنْ قَوْلِهِ رُفِعَ عَمَلُهُ۔

۹۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص کے قول و فعل کو تولا جاتا ہے۔ اگر اس کا قول اس کے عمل سے وزنی ہو تو اس کا عمل مقبول نہیں ہوگا لیکن اگر اس کا عمل اس کے قول سے زیادہ وزنی ہو تو اس کا عمل قبول کیا جائے گا۔

۹۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَامِنْ مَؤْمِنٍ يَاتِيْهِ هَدِيَّةٌ اِلَّا اُخِذَتْ بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَقَلْبِهِ۔

۹۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی مؤمن کے پاس کوئی ہدیہ لایا جاتا ہے تو یہ ہدیہ اس کی سماعت ،بصارت اور اس کے دل کو اچک لیتا ہے۔

۹۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَامِنْ اَمِيْرٍ عَلٰى عَشَرَةٍ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُوْلًا لَا يُفُكُّهُ اِلَّا الْعَدْلُ اَوْيُوْبِقُهُ الْجَوْرُ۔

۹۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ شخص جو (کم از کم) دس افراد کی قیادت کرے قیامت کے دن زنجیروں میں جھگڑا ہوا لایا جائے گا۔ وہ صرف عدل کے باعث چھٹکارا حاصل کر سکے گا یا ظلم کے باعث برباد ہوگا۔

۹۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِيُعَذِّبَ اَبْنَاءَ السِّنِيْنَ اِذَا لَمْ يُشْرِكُوْا بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَسْتَحِيْ مِنْ اَبْنَاءِ الثَّمَانِيْنَ۔

۹۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی شان نہیں کہ وہ عمر رسیدہ لوگوں کو عذاب دے بشرطیکہ وہ اللہ کے ساتھ شرک کا ارتکاب نہ کریں۔ کیونکہ اللہ عزوجل کو اس بات سے حیا آتی ہے کہ اسی سالہ افراد کو سزا دے۔

۹۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الزَّرْعِ لَايَزَالُ تَهِبَهُ الرِّيَاحُ وَلَايَزَالُ يُصِيْبُهُ الْبَلَاءُ۔

۹۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی مثال کھیتی (فصل) کی طرح ہے جو مسلسل ہواؤں اور بلاؤں کی زد میں رہتی ہے۔

۹۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِيْ لَايَقُوْلُ آمِيْنَ فِي الصَّلٰوةِ كَمَثَلِ رَجُلٍ غِزًّا مَعَ قَوْمٍ فَافْتَرَقُوْا فَخَرَجَ اَسْمَاءُهُمْ وَلَمْ يَخْرُجْ سَهْمُهُ فَقَالَ مَا اَسْهَامُهُمْ لَمْ يَخْرُجْ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَمْ تَقُلْ اٰمِيْنَ لِسَهْمِيْ۔

۹۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دعا میں آمین نہ کہے تو اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے کہ وہ ایک آدمی کسی قوم میں پلا بڑا ہو پھر وہ لوگ الگ ہو گئے تو ہر ایک کا حصہ الگ ہو گیا لیکن اس کے لئے کوئی حصہ نہ نکلا تو اس نے کہا میرا حصہ کیا ہوا؟ تو اس سے کہا جاتا ہے کہ تو نے آمین نہیں کہا۔

۹۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ النَّاظِرِ فِي النُّجُوْمِ كَالنَّاظِرِ فِيْ عَيْنِ الشَّمْسِ كُلَّمَا اشْتَدَّ نَظَرُهُ فِيْهَا ذَهَبَ بَصَرُهُ۔

۹۶۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ستاروں میں نظر کرنے والا (منجم) سورج کو دیکھنے والے کی طرح ہے جس قدر وہ دقّت سے دیکھے گا اسی قدر اس کی بینائی چلی جائے گی۔

۹۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُوْنٌ ذُوالْوَجْهَيْنِ وَذُو لِسَانَيْنِ مَلْعُوْنٌ كُلُّ فَتَّانٍ مَلْعُوْنٌ كُلُّ مُنَافِقٍ۔

۹۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دو چہروں والا اور دو زبانوں والا، ہر فتنہ انگیز شخص اور ہر منافق ملعون ہے۔

۹۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمِرَاءُ فِيْ

۹۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن پاک کے

الْقُرْآنِ كُفْرٌ مَا عَلِمْتُمْ فَاعْمَلُوْا بِهِ وَمَا جَهِلْتُمْ فَرُدُّوْهُ اِلٰى عَالِمِهِ۔

سلسلے میں بے جا بحث کرنا (صحیح علم کے بغیر) کفر ہے لہٰذا جسے جان لیا اس پر عمل کرو اور جسے نہ جان سکو اُسے جاننے والے کی طرف پلٹاؤ۔

۹۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَطْعَنُوْا عَلٰى اَهْلِ التَّصَوُّفِ وَالْخِرَقِ فَاِنَّ اَخْلَاقَهُمْ اَخْلَاقُ الْاَنْبِيَاءِ وَلِبَاسَهُمْ لِبَاسُ الْاَنْبِيَاءِ۔

۹۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل تصوف اور خرقہ پوشوں کو طعنہ مت دیا کرو کیونکہ ان کے اخلاق انبیاءؑ کے اخلاق اور لباس بھی انبیاءؑ کا لباس جیسا ہے۔

۱۰۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ يَسِيْرُ الْمَؤُوْنَةِ۔

۱۰۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کم خرچ ہوتا ہے۔

۱۰۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَحْقِرُ حَسْبٌ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمِ۔

۱۰۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے مسلم نہ کسی پر ظلم کرتا ہے نہ کسی کی تذلیل کرتا ہے۔ کسی مؤمن سے سرزد ہونے والی برائی کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔

۱۰۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْمَجَالِسُ ثَلٰثَةٌ سَالِمٌ وَّغَانِمٌ وَّشَاجِبٌ فَاَمَّا الْغَانِمُ فَالَّذِيْ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ مَجْلِسِهٖ وَاَمَّا السَّالِمُ الَّذِيْ يَسْكُتُ

۱۰۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجالس تین قسمیں کی ہوتی ہیں۔ سالم، غانم اور شاجب: (۱) غانم وہ ہے جو اپنے مجلسوں میں اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ (۲) سالم وہ مجلس ہیں جس میں انسان چپ رہتے ہیں اور اس میں نہ آپ

لَالَهُ وَلَا عَلَيْهِ وَالشَّاجِبُ الَّذِيْ يَخُوْضُ فِيْ اَحَادِيْثِ الْبَاطِلِ۔

کے لئے کوئی فائدے کی بات ہوتی ہے نہ ضرر کی بات۔(۳) شاجب وہ ہے جو باطل باتوں میں وقت برباد کرتا ہے۔

۱۰۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَدِيْنَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عِيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ لِمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى فِيْهِ مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

۱۰۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مدینہ منورہ کی عیر کی پہاڑی سے لے کر ثور کی پہاڑی تک حرم الٰہی ہے جو اس میں فتنہ فساد کرے یا کسی فسادی کو پناہ دے تو ایسے شخص پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت ہے اور تمام لوگوں کی بھی لعنت ہے۔

۱۰۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْهِرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلٰوةَ اِنَّمَا هِيَ مَتَاعُ الْبَيْتِ۔

۱۰۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلی کبھی بھی نماز نہیں توڑتی۔ بے شک یہ گھر کا مال ہے۔

۱۰۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْهَدِيَّةُ رِزْقٌ مِّن رِّزْقِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَنْ قَبِلَهَا فَاِنَّمَا يَقْبَلُهَا مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ رَدَّهَا فَاِنَّمَا يَرُدُّهَا عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۰۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تحفہ خدا کے رزق میں سے ایک ہے جس کسی نے (ہدیہ) قبول کیا گویا اس نے اللہ سے (رزق) حاصل کیا ہے اگر کسی نے اسے ٹھکرا دیا تو اس نے اللہ کی طرف سے بھیجے گئے رزق کو ٹھکرایا ہے۔

۱۰۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْهَوٰى وَالْبَلَاءُ وَالشَّهْوَةُ مَعْجُوْنَةٌ بِطِيْنَةِ آدَمَ۔

۱۰۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہوائے نفس، آزمائش اور شہوت انسان کے وجود کے ساتھ معجون ہے۔

۱۰۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالْبُخْلُ وَيُخَوَّنُ الْاَمِيْنُ وَيُؤْتَمَنُ الْخَائِنُ وَتَهْلِكُ الْوُعُوْلُ وَتَظْهَرُ التُّحُوْتُ۔

(وَالْوُعُوْلُ وُجُوْهُ النَّاسِ وَاَشْرَافُهُمْ ۔ وَالتُّحُوْتُ الَّذِيْنَ كَانُوْا تَحْتَ اَقْدَامِ النَّاسِ لَا يَعْلَمُ بِهِمْ)

۱۰۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: وُلِدَ لِنُوْحٍ سَامٌ وَحَامٌ وَيَافِثُ فَوُلْدُ سَامٍ اَلْعَرَبُ وَالْفَارِسُ وَالرُّوْمُ وَالْخَيْرُ فِيْهِمْ وَوُلْدُ يَافِثٍ يَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ وَالتُّرْكُ وَالصَّقَالِبَةُ وَلَا خَيْرَ فِيْهِمْ وَوُلْدُ حَامٍ اَلْقِبْطُ وَالْبَرْبَرِ وَالسُّوْدَانِ۔

۱۰۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيَتَمَنَّيَنَّ اَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ تَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُوْنَ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّهُمْ لَمْ يَلُوْا عَمَلًا۔

۱۰۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کی قبضۂ قدرت میں میری جان ہے قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ فحاشی، بخل ظاہر ہوگا اور امانت دار خیانت کرے گا، خائن امین ہوگا، بڑے لوگ ہلاک ہونگے اور غلام ونوکر ظاہر ہونگے۔

(وعول لوگوں کے بڑوں یعنی رئیسوں کو کہتے ہیں جبکہ تحوت ان لوگوں کو کہتے ہیں جو کسی کے زیر نظر ہوں یعنی غلام ونوکر)

۱۰۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نوحؑ کو سام، حام اور یافت ہوئے۔ سام سے عرب، فارس (عجمی) اور رومیوں کی نسل بڑی اور خیر انہی میں ہے، یافث سے یاجوج و ماجوج، ترکوں اور صقالیوں کی نسل چلی اور ان میں کوئی خیر نہیں ہے اور حام سے قبطیوں، بربر اور سوڈانیوں کی نسل کو ادامہ ملا۔

۱۰۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ اقوام (لوگ) ضرور ضرور تمنا کریں گے کہ انہیں ثریا سے لٹکا دیا جائے اور زمین وآسمان کے درمیان گرج دار آواز نکلتے رہیں اور ان کے کوئی (نیک) عمل نہیں ہوں گے۔

۱۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْوُضُوْءُ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً مَرَّةً وَمِنَ الْغَايِطِ مَرَّتَيْنِ وَمِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

۱۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضوء پیشاب کے لئے ایک دفعہ، پاخانہ کے لئے دو دفعہ اور جنابت کے لئے تین دفعہ ہے۔(۱)

۱۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَشُمُّوا الْخُبْزَ كَمَا تَشُمُّهُ السِّبَاعُ۔

۱۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روٹی کو اس طرح مت سونگھو جس طرح درندہ سونگھتا ہے۔

۱۱۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَبْغُوْ اِمَاءَ اللّٰهِ لِمَسَاجِدِ اللّٰهِ وَلْيَخْرُجْنَ فَقُلَاتٍ اَ يْ مُنْتِنَاتُ الرِّيْحِ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ۔

۱۱۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: لونڈیوں کی مساجد کی خدمت مت چاہو کیونکہ ان سے ایک نوع بدبو نکلتی ہے۔ اسے بخاری اور مسلم نے بھی نقل کیا ہے۔

۱۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَنْسَوُا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَيَنْسَاكُمْ وَاذْكُرُوْهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فَاِنَّ نِسْيَانَهُ يُقْسِي الْقُلُوْبَ وَلَا تَمَنَّوْ كَثْرَةَ الْمَالِ كَثْرَتِ الذُّنُوْبُ۔

۱۱۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو بھلا مت دینا۔ بے شک اس کو بھلانا دلوں کو سخت کر دیتا ہے اور کثرت مال کی تمنا مت کرنا یہ گناہوں میں اضافہ کرتا ہے۔

۱۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يَتِمُّ اِيْمَانُ عَبْدٍ حَتّٰى يَسْتَثْنِيْ فِيْ كُلِّ حَدِيْثِهٖ وَكَلَامِهٖ۔

۱۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بندے کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ اپنی ہر بات اور کلام میں انشاء اللہ نہ پڑھے۔

(۱) یعنی پیشاب کے بعد وضوء کرتے ہوئے اعضاء کو ایک دفعہ، پاخانے کے بعد دو دفعہ اور جنابت سے غسل کے وقت اعضاء کو تین دفعہ دھوئیں۔

۱۱۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِيْمَانُ فِيْ قَلْبِ رَجُلٍ اَبَداً۔

۱۱۵۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخل اور ایمان ایک ہی شخص کے دل میں کبھی بھی جمع نہیں ہوسکتا۔

۱۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاَنَا بِهِمْ اَوْثَقُ مِنِّيْ بِكُمْ يَعْنِي الْعَجَمَ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ لَمَّا سَمِعَ اَنَّهُمْ يَذُمُّوْنَهُمْ۔

۱۱۶۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ضرور میں ان (عجم) کے نزدیک تم لوگوں کی نسبت زیادہ محبوب ہے (یعنی اہل عجم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے اُس وقت فرمایا: جب آپ نے اُن سے اہل عجم کی مذمت کرتے سنی۔

۱۱۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا عَقْلَ لَهٗ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَقْلَ لَهٗ۔

۱۱۷۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس عقل نہیں اس کے پاس ایمان نہیں اور جس کے پاس عقل نہ ہو اس کے پاس دین نہیں ہوتا۔

۱۱۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَمَعَ اللّٰهُ الْعِبَادَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئاً فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيْتَ الطَّوَاغِيْتَ وَيَبْقٰى هٰذِهِ الْاُمَّةُ فِيْهَا

۱۱۸۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیامت کے دن تمام لوگوں کو اپنے اپنے معبود کے ساتھ جمع فرمائیں گے اور کہیں گے کہ جس کی عبادت کی ہو اس کے ساتھ چل پڑے گا تو جو لوگ سورج کی پرستش کرتے تھے وہ سورج کے پیچھے اور جو چاند کی پوجا کرتے تھے وہ چاند کے پیچھے اور طاغوت کی

مُنَافِقُوْهَا فَيَأْتِيْهِمُ اللهُ فِيْ غَيْرِ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ يَعْرِفُوْنَ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعُوْذُبِا اللهِ مِنْكَ هٰذَا مَكَانُناَ حَتّٰى يَأْتِيْنَا رَبُّنَا فَاِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَاتِيْهِمْ فِيْ الصُّوْرَةِ الَّتِيْ يَعْرِفُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا فَيَضْرِبُ الصِّرَاطَ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ۔

عبادت کرنے والے طاغوت کے پیچھے جائیں گے اور صرف نبی پاک ﷺ کی امت باقی رہے گی اور آپ کی امت سے منافق بھی رہے گا یہاں تک کہ منافق اللہ کو جان لے گا اس وقت ایک سخت وار کے ساتھ صراط پر لگا دے گا۔

اسے مسلم اور بخاری نے بھی نقل کیا ہے۔

۱۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُتَزَوَّجُ الْغُلَامُ كَمَا تُتَزَوَّجُ الْمَرْأَةُ۔

۱۱۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لڑکوں سے ہی اس طرح شادی کی جائے گی جس طرح عورتوں سے کی جاتی ہے۔

۱۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا يَبْخَلُ الرَّجُلُ وَلَدَهُ اِسْمُهُ فَلْيُحْسِنْ اِسْمَهُ۔

۱۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مرد کا سب سے پہلا کنجوسی بچے کا نام رکھنے کے بارے میں ہیں۔ پس اس کے لئے بہتر نام رکھو۔

۱۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ اَخَافُ مَوْتَ الْفَوَاتِ مَرَّ بِحَائِطٍ مَائِلٍ فَاَسْرَعَ الْمَشْيَ اَوْ قَالَ ذَالِكَ۔

۱۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ہر چیز کو نابود کرنے والی موت سے اس طرح ڈرتا ہوں جس طرح ایک شخص بالکل گرنے کے قریب دیوار کے پاس سے گزرتا ہے اور وہاں سے وہ بہت تیزی سے چل پڑتا ہے اور ایسے ہی کہا۔

۱۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُطْلُبُوا الْخَيْرَ وَالْمَعْرُوْفَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْهِ۔

۱۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیکی اور بھلائی ان لوگوں کے ہاں تلاش کرو جن کے چہرے خوبصورت ہوں۔

۱۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَكْرِمُوا الْخُبْزَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سَخَّرَ لَهُ بَرَكَاتِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَاتَسْنُدُوْا الْقَصْعَةَ بِالْخُبْزِ فَاِنَّهُ مَا اَهَانَهُ قَوْمٌ اِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالْجُوْعِ۔

۱۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روٹی کا احترام کرو کیونکہ اللہ عزوجل نے اس کے لئے آسمان اور زمین کی برکتوں کو مسخر کیا ہے۔ برتن کو روٹی کے او پر نہ رکھو کیونکہ کسی بھی قوم نے اس کی توہین نہیں کی مگر یہ کہ اللہ نے انہیں بھوک سے دو چار کر دیا۔

۱۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَدِيْمُوْا النَّظَرَ اِلَى الْمَاءِ الْجَارِيْ فَاِنَّهُ يَذْهَبُ بِالْغَمِّ۔

۱۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چلتے پانی کو دیکھتے رہو کیونکہ یہ غم مٹاتا ہے۔

۱۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى نَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ لَاِدْخَالُكَ يَدَاكَ بَيْنَ لَحْيَىِ الْأَسَدِ وَاِخْرَاجُ طَعْمِهِ اَيْسَرُ مِنْ طَلَبِ الْحَاجَةِ اِلٰى لَئِيْمٍ قَدْ تَعَوَّدَ الْفَقْرُ فِيْ صِبَاهُ۔

۱۲۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کسی نبی پر وحی کی: تمہارا کسی شیر کے جبڑوں کے درمیان اپنا ہاتھ داخل کر کے اس کے اندر سے اس کی خوراک کو کھینچ نکالنا اس بات سے زیادہ آسان ہے کہ کسی ایسے پست فطرت سے حاجت طلب کی جائے جو بچپن سے محتاج رہا ہو۔

۱۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِيْمَانُ قَوْلٌ وَعَمَلٌ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ وَمَنْ قَالَ

۱۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان قول اور عمل سے عبارت ہے جو گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ جو اس کے

غَيْرَ ذَالِكَ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ۔

بر عکس کہتے ہیں وہ بدعتی ہے۔

۱۲۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَ اللّٰهُ بِعَبْدَيْنِ اِلَى النَّارِ فَلَمَّا وَقَفَ اَحَدُهَا عَلَى شَفِيهَا اِلْتَفَتَ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنْ كَانَ ظَنِّيْ بِكَ حَسَنًا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ رُدُّوْهُ فَاَنَا عِنْدَ ظَنِّهِ۔

۱۲۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے دو بندوں کو جہنم کی طرف لے جانے کا حکم دیا۔ ان دونوں میں سے ایک نے اس کے کنارے ٹھہر کر کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے حسن ظن رکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اسے لوٹا دو کیونکہ میں اس کے گمان کے پاس ہوں۔

۱۲۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَغْضِبُ عَلٰى مَن لَّا يَسْأَلُهُ وَلَا يَفْعَلُ ذَالِكَ غَيْرُهُ۔

۱۲۸ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوتا ہے جو اس سے نہ مانگے۔ صرف اللہ ہے جو کسی سے نہیں مانگتا۔

۱۲۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُنْزِلُ الرِّزْقَ عَلٰى قَدْرِ الْمَؤُنَةِ وَيُنْزِلُ الصَّبْرَ عَلٰى قَدْرِ الْبَلَاءِ۔

۱۲۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ خرچ کے مطابق رزق اتارتا ہے اور مصیبت کے مطابق صبر عطا کرتا ہے۔

۱۳۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَرْضٰى عَمَلَ عَبْدٍ حَتّٰى يَرْضَىَ اَقْوَالَهُ۔

۱۳۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی بندے کے عمل سے تب تک راضی نہیں ہوتا جب تک اس کی باتوں سے راضی نہ ہو۔

۱۳۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ

۱۳۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے اور اللہ

عَزَّوَجَلَّ خِيَرَتَيْنِ مِنْ خَلْقِهِ مِنَ الْعَرَبِ قُرَيْشٌ وَمِنَ الْعَجَمِ فَارِسٌ۔

کے ہاں دو پسندیدہ (قومیں) ہیں: عرب میں قریش اور عجم میں اہل فارس (ایرانی)

۱۳۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبْغَضَ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَالِمٌ يَزُوْرُ الْعُمَّالَ۔

۱۳۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں ناپسندیدہ آدمی وہ عالم ہے جو حکمرانوں کے ہاں چکر لگاتا رہتا ہے۔

۱۳۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ سَعَادَتِ الْمَرْءِ اَنْ يَّسْتُرَاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِ ذُنُوْبَهُ فِي الدُّنْيَا۔

۱۳۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی خوش بختی یہ ہے کہ اللہ عزوجل دنیا میں اس کی گناہوں کی پردہ پوشی کرے۔

۱۳۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَكَتِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ وَالْاَرْضُوْنَ السَّبْعُ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ لِعَزِيْزٍ ذَلَّ وَغَنِيٍّ اِفْتَقَرَ وَعَالِمٍ يَلْعَبُ بِهِ الْجُهَّالُ۔

۱۳۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: سات آسمان اور سات زمینیں نیز ان دونوں کے اندر اور ان دونوں کے اوپر موجود چیزیں ان پر روتی ہیں: اس صاحب عزت پر جو ذلیل ہوجائے، اس امیر پر جو فقیر ہوجائے اور اس عالم پر جسے جاہل لوگ کھلونا بناتے ہیں۔ اور اسے تنگ کرتے ہیں۔

۱۳۵۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَهُمَا اِمْرَاتَانِ مَعَهُمَا اِبْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ وَاَخَذَ اِحْدَاهُمَا فَاخْتَصَمَا فِي الثَّانِيْ اِلَى

۱۳۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: دو عورتوں کے دو بچے تھے ایک کو بھیڑئے نے اٹھالیا اور دونوں دوسرے بچے پر لڑنے لگیں مسئلہ سلیمانؑ

سُلَيْمَانَ فَقَالَتْ هٰذَا ابْنِيْ فَقَالَ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِيْتُوْنِيْ بِالْمَدِيْنَةِ اَشُقُّهُ لَهُمَا فَقَالَتْ اِحْدَاهُمَا لَا تَشُقُّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ

کے پاس لایا گیا۔ان دو عورتوں نے کہا کہ بچہ میرا ہے۔حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ اس بچے کو شہر میں میرے پاس لے آؤ۔میں اسے چیر کر دونوں کو آدھا کر دوں گا تو ایک نے کہا کہ اسے نہ چیرو یہ اسی کا بیٹا ہے۔تو حضرت سلیمانؑ نے اس کے حق میں فیصلہ دے دیا۔
اس کو بخاری اور مسلم نے بھی نقل کیا ہے۔

۱۳۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَبْعَثَهُ اِلٰى رَجُلٍ فَابْعَثُوْا حَسَنَ الْوَجْهِ وَالْاِسْمِ۔

۱۳۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کو کسی کے پاس بھیجنا ہو پس اس شخص کو بھیجو جس کی صورت اور نام دونوں خوبصورت ہوں۔

۱۳۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَأَيْتَ الْعَالِمَ يُخَالِطُ السُّلْطَانَ مُجَالَسَةً كَثِيْرَةً فَاعْلَمْ اَنَّهُ لِصٌّ۔

۱۳۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی ایسے عالم کو دیکھے جو بادشاہ سے میل جول زیادہ کرتا ہے تو جان لو وہ چور ہے۔

۱۳۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَتَدْرُوْنَ مَا يَقُوْلُ الْاَسَدُ فِيْ زَئِيْرِهَا يَقُوْلُ لَا تُسَلِّطْنِيْ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَهْلِ الْمَعْرُوْفِ۔

۱۳۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ شیر چنگارتے ہوئے کیا کہتا ہے؟ وہ یوں دعا کرتا ہے کہ (اے اللہ) مجھے کسی نیکو کار شخص پر مسلط نہ فرما۔

۱۳۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا تَفْسِيْرُ حُسْنِ الْخُلُقِ مَا أَصَبْتَ مِنَ الدُّنْيَا تَرْضٰى وَإِنْ لَّمْ تُصِبْ لَمْ تَسْخُطْ۔

۱۳۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن خلق کی تفسیر عبارت ہے جو کچھ دنیا میں سے مل جائے اس سے راضی ہو اور اگر نہ ملے تو پریشان نہ ہو۔

۱۴۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاعَ أَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ وَأَفْضٰى بِهِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَّفْتَحَ لَهُ رِزْقَ سَنَةٍ مِّنَ الْحَلَالِ۔

۱۴۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی کو بھوک لگ جائے یا محتاج مند ہو لیکن اس کو اُس بندے نے لوگوں سے چھپا کے رکھا اور اللہ کے حضور میں پیش کیا تو اللہ ایک سال کا حلال رزق اس کے لئے کھول دے گا۔

۱۴۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ عَلِمَ اللّٰهُ إِنَّهُ كَانَ يُرِيْدُ قَضَائَهُ لَمْ يُعَذِّبْ بِهِ اللّٰهُ وَلَمْ يَسْئَلْ عَنْهُ۔

۱۴۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے اوپر قرضہ ہو اور وہ شخص ادا کرنے کا مصمم ارادہ رکھتا (لیکن نہ دے سکے) تو اللہ تعالیٰ (کل قیامت میں) اس قرض کی وجہ سے اسے عذاب دے گا اور اس سے سوال ہوگا۔

هٰذَا مِأَةٌ وَّ أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا رَوٰى أَبُوْ هُرَيْرَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسَةَ آلَافٍ وَ ثَلٰثَ مِأَةٍ وَّ أَرْبَعًا وَسَبْعِيْنَ حَدِيْثاً۔

یہ ایک سو چالیس احادیث حضرت ابو ہریرہ نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کل پانچ ہزار چار سو ستر احادیث نقل کی ہے۔

اَلْبَابُ الْعِشْرُوْنَ

یَحْوِیْ عَلٰی رِوَایَاتٍ شَتّٰی

۱۔ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلدِّیْنُ رَایَۃُ اللّٰہِ الثَّقِیْلَۃُ مَنْ ھٰذَا الَّذِیْ یُطِیْقُ حَمْلَھَا۔

۲۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: رَاَیْتُ غَنَمًا سَوَعًا یَتْبَعُھَا غَنَمٌ عُفْرٌ حَتّٰی غَمَرَتْھَا ھِیَ الْعَرَبُ ثُمَّ الْعَجَمُ۔

۳۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ یَنْوِیْ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ طَاعَۃَ کِتَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اُجِرَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَاِنْ عَصَاہُ۔

۴۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: یَا اَبَابَکْرٍ کَفِّیْ وَ کَفُّ عَلِیٍّ فِی الْعَدْلِ سَوَاءٌ۔

بیسواں باب

مختلف روایات پر مشتمل

۱۔ حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین اللہ کا ایک بھاری پرچم ہے کون ہوگا جو اس کو اٹھانے کی طاقت رکھے۔

۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے (خواب میں) کچھ بھیڑ بکریوں کو دیکھا جو بغیر چرواہے کے چر رہے ہیں، کچھ موٹے تازے بھیڑ بکریوں نے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ ان کو مار کر دفن کیا۔ یہ عرب پھر عجم ہے۔

۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کے کتاب کی اطاعت کرنے کی نیت سے صبح میں داخل ہو جائے تو قیامت کے دن اس کو اس اچھی نیت کا اجر دیا جائے گا اگر اس نے (عملاً) نافرمانی کیوں نہ کی ہو۔

۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر میرا اور علیؑ کا ہاتھ انصاف میں برابر ہیں۔

۵۔ عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلتَّارِكُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَيْسَ مُؤْمِناً بِيْ وَلَا بِالْقُرْاٰنِ۔

۵۔ حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: امر بالمعروف اورنہی عن المنکر ترک کرنے والا نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ قرآن پر۔

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِخْلَاصُكَ اَن يَّحْجُرَكَ عَمَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْكَ۔

۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص خلوص نیت کے ساتھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کا ورد کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور اخلاص یہ ہے کہ حرام چیزوں سے اپنے آپ کو باز رکھے۔

۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰى اِنِّيْ اَتَعَجَّبُ مِنْ عِبَادِيْ بِثَلٰثٍ مَنْ أَمِنَ مِنَ النَّارِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ وَارِدُهَا وَمَنْ اِطْمَأَنَّ نَفْسُهُ اِلَى الدُّنْيَا وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ مُفَارِقُهَا وَمِنْ غَافِلٍ لَيْسَ بِمَغْفُوْلٍ عَنْهُ۔

۷۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں تین چیزوں کے بارے میں لوگوں سے تعجب کرتا ہوں: وہ شخص جو جانتا ہے کہ جہنم میں جائے گا لیکن آرام سے بیٹھا ہوا ہے، وہ شخص جو دنیا پر اعتماد کر کے بیٹھا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ دنیا سے جدا ہونے والا ہے اور وہ غافل شخص جس سے (اللہ کے فرشتے) غافل نہیں ہیں۔

۸۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ يُدْرِكُ بِهِنَّ الْعَبْدُ وَغَائِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ الصَّبْرُ عِنْدَ الْبَلَاءِ وَالرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ وَالدُّعَاءُ

۸۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کے ذریعے انسان دنیا اور آخرت کی حیران کن چیزوں کو درک کرسکتا ہے: بلاومصیبت کے وقت

فِي الرَّخَاءِ۔

صبر، رضا بالقضاء اور آسائش کے وقت دعا کرنا۔

۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلتَّسْلِيْمُ بَعْدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ۔

۹۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سہو کے دو سجدوں کے بعد سلام پھیرا جاتا ہے۔

۱۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مِّنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ بَعْدِيْ۔

۱۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہیں اور میں اس سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہیں۔

۱۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَمْ يَكُنْ شَيْئًا غَيْرُهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ۔

۱۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تھا اور اس کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں تھی اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

۱۲۔ وَعَنْ عِمْرَانِ بْنِ حَصِيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ شَكْوَاهُ أَوْمُصِيْبَتَهُ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَّلَيْلَةً كَتَبَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ صَفْوَتِهِ الَّذِيْنَ اِصْطَفَاهُمْ لِنَفْسِهٖ۔

۱۲۔ حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چالیس دن تک اپنی شکایت اور مصیبت چھپا کر رکھے تو اللہ اس کا نام برگزیدہ لوگوں میں لکھے گا۔ جن کو اللہ نے اپنے لئے چن لیا ہے۔

۱۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ كَلَامٌ تَكَلَّمَ بِهِ الْعَبْدَ رَبُّهُ فِيْ الْمَنَامِ۔

۱۳۔ انہی سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا خواب ایسا کلام ہے جو اُس کے رب نے نیند کے عالم میں اس سے کیا ہے۔

۱۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سَيَاتِيْ

۱۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد ایسے

اَقْوَامٌ مِنْ بَعْدِیْ یَعْرِفُوْنَ مَا تُنْکِرُوْنَ وَیُنْکِرُوْنَ مَاتَعْرِفُوْنَ فَلَا طَاعَۃَ مَنْ عَصَی اللہَ۔

قومیں آئیں گے جن چیزوں کوتم بُرا مانتے ہو وہ انہیں اچھا سمجھیں گے اور جس چیز کوتم اچھا سمجھتے ہو وہ برا مانیں گے اسی طرح اللہ کے نافرمان لوگوں کی کوئی اطاعت نہیں ہوتی۔

۱۵۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلتَّکْبِیْرُ فِیْ عِیْدَیْنِ فِی الرَّکْعَۃِ الْاُوْلٰی سَبْعَ تَکْبِیْرَاتٍ وَفِی الْاٰخِرِ خَمْسُ تَکْبِیْرَاتٍ۔

۱۵۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عیدین کی نماز کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہی جاتی ہیں۔

۱۶۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لِکُلِّ قَرْنٍ مِنْ اُمَّتِیْ سَابِقُوْنَ۔

۱۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی ہر نسل میں سابقین ہوں گے۔

۱۷۔ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّکُمْ تَسُبُّوْنَ أُمَرَائَکُمْ لَأَرْسَلَ اللہُ عَلَیْہِمْ نَاراً فَأَھْلَکَتْھُمْ اِنَّمَا یَدْفَعُ اللہُ عَزَّوَجَلَّ بِسَبِّکُمْ اِیَّاھُمْ۔

۱۷۔ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اپنے امرا پر لعن وطعن نہیں کرتے تو اللہ ان پر عذاب نازل کرتا لیکن تمہارے لعن وطعن کی وجہ سے اللہ ان کو بچاتا ہے۔

۱۸۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَّ ذَکَرَہٗ فَلْیَتَوَضَّأْ وَاِنَّمَا اِمْرَئَۃٌ مَسَّتْ فَرْجَھَا فَلْیَتَوَضَّأْ۔

۱۸۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی اپنی شرمگاہ کو مس کرے تو اسے چاہیے وضوء کرے اسی طرح عورت بھی ایسا کرے۔(۱)

(۱) ایسا فعل صادر ہوا ہو جس سے طہارت لازم ہو جائے اور یہ "مَس" اولمستم النساء کی طرح کنایہ ہے۔

۱۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّحْلَةِ اِجْتَمَعَ فِيْ صَيْفِهَا لِشِتَائِهَا۔

۱۹۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی مثال شہد کی مکھی کی سی ہے جوکہ موسم گرما میں سرما کی خوراک جمع کر لیتا ہے۔(یعنی مثل دنیا میں آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیتا ہے)۔

۲۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُوا الْخَطَاطِيْفَ فَاِنَّهَا كَانَتْ تَبْكِيْ عَلٰى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ حِيْنَ خَرَبَ۔

۲۰۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ پنجہ والے پرندے کو قتل نہ کرو کیونکہ وہ جب بھی بیت المقدس خراب ہوتی ہے تو روتی رہتی ہے۔

۲۱۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ۔

۲۱۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اس وقت تک صاحب ایمان نہیں جب تک اس کی خواہشات میری تعلیمات کی اتباع نہ کرے۔

۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلٰوةَ فِي الْعِيْدَيْنِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا۔

۲۲۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عیدین کی نماز سے قبل اور بعد میں کوئی نماز نہیں ہے۔

۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَرَادَ اللهُ اَنْ لَّا يُعْصٰى مَا خَلَقَ اِبْلِيْسَ۔

۲۳۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ یہ چاہتا کہ اس کی معصیت نہ ہو تو ابلیس کو خلق نہ کرتا۔

۲۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِيْ عَلَى

۲۴۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک

النَّاسِ زَمَانٌ يَجْتَمِعُوْنَ فِيْ مَسَاجِدِهِمْ وَلَيْسَ فِيْهِمْ مُؤْمِنٌ۔

ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ مسجدوں میں جمع ہوں گے لیکن ایک بھی مؤمن نہ ہوگا۔

۲۵۔ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ جَرَادٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلتَّقِيُّ اٰمِنٌ مَّحْفُوْظٌ وَالْفَاجِرُ خَالِقٌ مَّفْوُدٌ اَيْ اَصَابَهُ دَاءٌ فِيْ فَوَادِهِ۔

۲۵۔ حضرت عبداللہ بن جراد سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: پرہیز گار ہمیشہ امن میں اور محفوظ رہتا ہے اور فاجر آدمی ہمیشہ جھوٹا اور مفود ہے یعنی اس کے سینے میں کوئی بیماری رہتی ہے۔

۲۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ فِيْهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ اِلٰى اَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَاِخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيْرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ۔

۲۶۔ اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں میں برکت ہے: مستقل خریداری اور ایک دوسرے کو قرضہ دینا اور گندم کو جو کے ساتھ ملا دینا یہ گھر میں استعمال کرنے کے لئے نہ فروخت کرنے کے لئے۔

۲۷۔ وَعَنْ اَبِيْ كَتْثَيْبَةَ الْاَيْمَارِيْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ اُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ مَانَقَصَ مَالٌ مِّنْ صَدَقَةٍ وَّلَاظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً فَصَبَرَ عَلَيْهَا اِلَّا زَادَهُ اللهُ بِهِ عِزًّا وَلَافَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مُسْلِمَةٍ اِلَّافَتَحَ اللهُ بَابَ الْفَقْرِ۔

۲۷۔ حضرت ابی کتثیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کے بارے میں قسم کھائی ہوئی ہے: صدقہ دینے سے مال میں کمی نہ ہونے کا۔کسی پر ظلم ہو اور صبر کریں اللہ زیادہ کرتا ہے، اور کوئی مرد کسی مسلمان عورت کا دروازہ (بغیر اجازت) کھولے تو اللہ اس پر فقر کا دروازہ کھول دے گا۔

۲۸۔ وَعَنْ شَدَّادُ بْنُ عَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ تُوْرِثُ الْفَقْرَ اَكْلُ الرَّجُلِ الطَّعَامَ وَهُوَجُنُبٌ قَبْلَ اَنْ يَّغْسِلَ يَدَيْهِ وَقِيَامُهُ عُرْيَانٌ بِلَامِيْزَرٍ وَلَاسُتْرَةٍ وَالْمَرْأَةُتَشْتِمُ زَوْجَهَا فِيْ وَجْهِهٖ۔

۲۸۔ حضرت شداد بن عوسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں فقر وتنگدستی کا باعث بنتی ہیں: حالت جنب میں ہاتھوں کو دھونے سے پہلے کھانا کھانا، بغیر کسی پردہ پوش کے اٹھ جانا اور وہ بیوی کا اپنے شوہر کے منہ پہ گالی دینا۔

۲۹۔ و عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثُ اَصْوَاتٍ يُحِبُّهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ صَوْتُ الدِّيْكِ وَصَوْتُ الَّذِيْ يَقْرَأُ وَصَوْتُ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ۔

۲۹۔ اورانہی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آوازوں کو اللہ پسند کرتا ہے: مرغے کی آواز، تلاوت کرنے والے کی آواز اور صبح کے وقت استغفار کرنے والے کی آواز۔

۳۰۔ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ مَوْلَى النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلٰثٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثَلٰثٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ هُمَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ۔

۳۰۔ پیغمبر ﷺ کا آزاد کردہ غلام نے حضرت ابو بکر سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین اشخاص اولین میں سے ہوں گے اور تین آخرین میں سے ہوں گے اور یہ دونوں اسی امت میں سے ہوں گے۔

۳۱۔ عَنْ اَبِيْ دَرْدَآءَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم :لَتُسْئَلُنَّ عَنِ النَّعِيْمِ اَكْلِ الْخُبْزِ الْبُرِّ وَالنَّوْمِ فِي الظِّلِّ وَشُرْبِ مَاءِ الْفُرَاتِ۔

۳۱۔ حضرت ابی درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: لَتُسْئَلُنَّ عَنِ النَّعِيْمِ، سے مراد گندم کی روٹی کھانا، سائے میں سونا اور فرات کا پانی پینا ہے۔

۳۲۔ وَعَنۡ عُثۡمَانَ بۡنَ عَفَانَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلثَّابِتُ فِيۡ مُصَلَّاهُ بَعۡدَ صَلٰوةِ الصُّبۡحِ يَذۡكُرُ اللهَ حَتّٰى تَطۡلُعَ الشَّمۡسُ اَبۡلَغُ فِيۡ طَلَبِ الرِّزۡقِ مِنَ الضَّرۡبِ فِي الۡاٰفَاقِ۔

۳۲۔ حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: نماز صبح کے بعد جائے نماز پر طلوع آفتاب تک بیٹھنا اور خدا کی ذکر کرتے رہنا دنیا میں طلب رزق کیلئے نکلنے سے زیادہ بہتر ہے۔

۳۳۔ وَعَنۡ سَارَةِ الۡجُمۡحِيَّةِ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَعَنۡتُهُمۡ فَعَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ اللهِ وَالۡمَلَآئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ الۡمُهۡبِضُ وَالۡجُعۡدَرُ وَالۡكَاهِقُ فَاَمَّا الۡمُهۡبِضُ اَلدَّاخِلُ عَلَى الۡاَمِيۡرِ الۡجَابِرِ لِيُصَدِّقَهُ وَيُزَيِّنُ جَوۡرَهُ فَاَمَّا الۡكَاهِقُ هُوَ النَّبَّاشُ وَالۡجُعۡدَرُ الَّذِيۡ لَيۡسَتۡ لَهُ الۡهِمَّةُ اِلَّا الۡبَطۡنَ۔

۳۳۔ حضرت سارہ جمحیہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: تین افراد پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنتیں پڑتی ہیں: مہبض، جعدر اور کاہق ۔بہرحال مہبض وہ شخص ہے جو جابر حاکم پر جا کر اس کی تصدیق کرے اور اس کے ظلم کو خوبصورت کر کے دیکھائے (تائید کرے)، کاہق سے مراد کفن چور ہے اور جعدر سے مراد وہ شخص ہے جس کا ہم وغم شکم پرستی ہے۔

۳۴۔ عَنِ الدَّرۡدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: جَمِّجُوۡا بِاَبۡصَارِكُمۡ اِلَى الۡبَحۡرِ فَاِنَّهُ يَفۡسَحُ لِاَحَدِكُمۡ فِي الۡجَنَّةِ بِقَدۡرِ ذَالِكَ۔ (اَلتَّجۡمِيۡعُ اَلنَّظَرُ بِخَوۡفٍ)

۳۴۔ حضرت ابی درداء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سمندر کو خوف کے عالم میں گھور کر دیکھو کیونکہ کل تم میں سے ہر ایک کے لئے جنت بھی اسی حساب سے کشادہ کیا جائے گا اور اس کے دروازے کھولے جائیں گے۔ (تجمیع یعنی خوف کی نظر)

۳۵۔ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اِجْتَنِبُوْا صَنَایِعَکُمْ مَسَاجِدَ کُمْ۔

۳۵۔ حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے مساجد کو دنیاوی کاموں کے لئے استعمال کرنے سے پرہیز کرو۔

۳۶۔ وعن وَاثِلَۃَ بْنَ الْاَشْفَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: خُذُوْا لشَّوَارِبَ وَارْخُوا اللِّحٰی خَالِفُوْا الْمَجُوْسَ۔

۳۶۔ حضرت واثلہ بن اشفع ؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مونچھوں کو کاٹو اور داڑھی کو چھوڑ دو اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

۳۷۔ عَنْ الضَّحَّاکِ ابْنِ سَیُفَانٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: جَعَلَ اللہُ مَا یَخْرُجُ مِنْ اِبْنِ آدَمَ مَثَلًا لِلدُّنْیَا۔

۳۷۔ حضرت ضحاک بن سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چیز ابن آدم سے نکلتی ہے اللہ نے دنیا سے شبیہ دی ہے۔

۳۸۔ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْجَنَّۃُ فِیْ السَّمَآءِ وَالنَّارُ فِیْ الْاَرْضِ۔

۳۸۔ حضرت عبداللہ بن سلام سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت آسمان میں اور جہنم زمین میں ہے۔

۳۹۔ عَنْ عَبْدِ اللہ بْنِ عُمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْجُمُعَۃُ عَلٰی مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ۔

۳۹۔ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ اس شخص پر واجب ہے جو جمعہ کی اذان سن لے۔

۴۰۔ عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَۃَ الْخَشْنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْجِنُّ عَلٰی ثَلَاثَۃِ اَصْنَافٍ صِنْفٌ

۴۰۔ حضرت ابوثعلبہ خشنی ؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جن تین طرح کے ہوتے ہیں: بعض جنوں کے پر ہوتے ہیں جن

لَهُمْ اَجْنِحَةٌ يَّطِيْرُوْنَ فِي الْهَوَاءِ وَصِنْفٌ حَيَّاتٌ وَكِلَابٌ وَصِنْفٌ يَّحِلُّوْنَ وَيَظْعَنُوْنَ۔

کے ذریعے وہ ہوا میں پرواز کرتے ہیں، بعض سانپ اور کتے کی شکل میں ہوتے ہیں اور بعض چلنے پھرنے اور سفر کی حالت میں رہتے ہیں۔

۴۱۔ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَمَانٌ لِكُلِّ خَائِفٍ۔

۴۱۔ حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسبی اللہ ونعم الوکیل ہر ڈرنے والے کے لئے امان ہے۔

۴۲۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: حَلَفَ الرَّجُلُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَااِلٰهَ اِلَّاهُوَ كَاذِبًا غَفَرَلَهُ يَعْنِيْ مِنْ اَجْلِ التَّوْحِيْدِ۔

۴۲۔ حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَااِلٰهَ اِلَّاهُوَ پڑھ کر جھوٹی قسم کھائے تو اللہ تعالیٰ اسے توحید کے اقرار کی وجہ سے بخش دے گا۔

۴۳۔ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُوْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَالطَّعَامِ اَمَّا تَخْلِيْلُ الْوُضُوْءِ فَالْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَبَيْنَ الْاَصَابِعِ وَاَمَّا تَخْلِيْلُ الطَّعَامِ فَمِنَ الطَّعَامِ۔

۴۳۔ حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا ہی اچھے لوگ ہیں جو وضوء اور کھانے کے بعد خلال کرتے ہیں، بہرحال وضوء میں خلال سے مراد کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا اور انگلیوں کے درمیان ہاتھ ڈالنا ہے اور کھانے میں خلال کرنا کھانے سے ہی ہوتا ہے۔

۴۴۔ عَنۡ اَبِیۡ مَالِكِ الۡاَشۡعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَلَاوَةُ الدُّنۡيَا مَرَارَةُ الۡاٰخِرَةِ وَمَرَارَةُ الدُّنۡيَا حَلَاوَةُ الۡاٰخِرَةِ۔

۴۴۔ حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی شیرینی آخرت کی تلخی اور دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی ہے۔

۴۵۔ عَنۡ زَيۡدِ بۡنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلۡحَجُّ وَالۡعُمۡرَةُ فَرِيۡضَتَانِ لَايَضُرُّكَ بِاَيِّهِمَا بَدَأۡتَ۔

۴۵۔ حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ دونوں فریضے ہیں جس سے ابتداء کرو کوئی حرج نہیں ہے۔

۴۶۔ عَنۡ بُرَيۡدَةَ الۡاَسۡلَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلۡحِكۡمَةُ ضَالَّةُ الۡمُؤۡمِنِ حَيۡثُ مَا وَجَدَهَا اَخَذَهَا۔

۴۶۔ حضرت بریدہ بن اسلمی سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حکمت مؤمن کی گمشدہ چیز ہے جہاں سے ملے لے لیتا ہے۔

۴۷۔ عَنۡ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلۡحَزۡمُ سُوۡءُ الظَّنِّ لَايَثِقُ بِكُلِّ اَحَدٍ۔

۴۷۔ حضرت زیدبن ثابتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زیادہ دور اندیش ہونا ایک طرح کی بدگمانی ہے اور ایسے شخص پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے۔

۴۸۔ وَعَنۡ مَيۡمُوۡنَةٍ قَالَتۡ سُئِلَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلّٰی اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنۡ فَارَةٍ وَقَعَتۡ فِیۡ السَّمۡنِ فَاعۡمِ خُذُوۡهَا وَمَا حَوۡلَهَا فَاطۡرَحُوۡهُ۔

۴۸۔ حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سوال کیا گیا اس چوہے کے بارے میں جو گھی میں پڑ گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس جگہ کو اور اس اطراف کو الگ کر کے پھینک دو۔

۴۹۔ خَوَاتُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَتْ كُنْتُ اُصَلِّىْ فَاَتَانِىْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَفِّفْ فَاِنَّ النَّارَ اِلَيْكَ حَاجَةٌ۔

۴۹۔ حضرت خوات بن جبیر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا رسول اللہ تشریف فرما ہوئے اور کہا تم نے نماز کو خفیف پڑھا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آگ (جہنم) کو تم سے کام ہے۔

۵۰۔ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْعِبَادَةِ أَخَفُّهَا۔

۵۰۔ حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین عبادت وہ ہے جو آسانی سے انجام پائے۔

۵۱۔ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِيْ وَخَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ۔

۵۱۔ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین رزق یہ ہے جو تمہارے لئے کافی ہو اور بہترین ذکر وہ ہے جو خاموشی سے انجام دیا جائے۔

۵۲۔ وَعَنْ حَمْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَادِمُ الْقَوْمِ اَعْظَمُهُمْ اَجْرًا۔

۵۲۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی قوم کے خادم کا اجر قوم والوں سے زیادہ ہوتا ہے۔

۵۳۔ وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دِرْهَمٌ رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلٰثِيْنَ زَنِيَّةً۔

۵۳۔ حضرت عبداللہ ابن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک درھم سود کی برائی اور گناہ کو جانتے ہوئے ایک درہم کا سود کھانا اللہ کے نزدیک ۳۶ دفعہ زنا سے بڑا گناہ ہے۔

۵۴۔ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَمَعَاذٍ وَاَنَسٍ قَالُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ فِیْ مَنَامِیْ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ۔

۵۴۔ حضرت ابوہریرہؓ، حضرت معاذؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب کو خواب میں بہترین صورت میں دیکھا۔

۵۵۔ وَعَنْ اَبِیْ بُرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ قَوْمًا مِّنْ اُمَّتِیْ مَا خُلِقُوْا بَعْدُ وَسَيَكُوْنُ فِيْمَا بَعْدَ الْيَوْمِ اُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنِیْ يَتَنَاصَحُوْنَ وَيَتَنَاوَلُوْنَ يَمْشُوْنَ بِنُوْرِ اللهِ فِی النَّاسِ رُوَيْدًا فِیْ حَقِيْقَةٍ وَّتَقِيَّةٍ يُسَلِّمُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَيُسَلِّمُ النَّاسُ مِنْهُمْ۔

۵۵۔ حضرت ابو برزہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنی امت میں ایسی قوم کو دیکھا کہ اس طرح کسی اس کے بعد پیدا ہی نہیں ہوئی نہ ہی آج کے بعد پیدا ہوگی میں ان کو چاہتا ہوں وہ مجھ سے محبت کرتی ہیں، ایک دوسرے کو نصیحت کرتی ہیں ایک دوسرے سے کھاتی ہیں اور لوگوں کے درمیان حقیقی وظاہری طور پر اللہ کے نور (ہدایت) کے ساتھ چلتی ہیں وہ لوگوں سے محفوظ ہیں اور لوگ ان سے محفوظ ہیں۔

۵۶۔ عَنْ اَبِیْ دَرْزَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: زُرْ فِی اللهِ فَاِنَّهٗ مَنْ زَارَ فِی اللهِ عَزَّوَجَلَّ شَفَّعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَّقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا وَصَلَهٗ فِيْكَ فَصِلْهُ۔

۵۶۔ حضرت ابی درزینؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی محبت میں ایک دوسرے کی زیارت کو جاؤ اور جو اللہ کے خاطر ایک دوسرے کی زیارت کو جاتا ہے ستر معزز فرشتے اس کے شفیع (شفاعت کرنے والے) بن جاتے ہیں اور یہ فرشتے اللہ کے حضور دعا کرتے ہیں: اے اللہ! جس طرح اس نے تیری رضا کے لیے لوگوں سے ملاقات کی ہے تو بھی اس سے ملاقات کر۔

۵۷۔ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: سَلُوْا اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ حَوَائِجَکُمُ اَلْبَتَّۃَ فِیْ الصَّلٰوۃِ الصُّبْحِ۔

۵۷۔ حضرت ابی رافعؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز صبح میں اللہ سے اپنی حاجتیں ضرور طلب کرو۔

۵۸۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ اَنْ لَّایُدْخِلَ اَحَدًا مِّنْ اَھْلِ بَیْتِیْ النَّارَ فَاَعْطَانِیْھَا۔

۵۸۔ حضرت عمران ابن حصینؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اللہ سے چاہا کہ میرے اہل بیت علیہم السلام میں سے کسی کو جہنم میں نہ ڈالے تو اللہ نے میری دعا قبول کرلی۔

۵۹۔ عَنْ اَبِیْ لَیْلٰی الْغَفَّارِیْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: سَیَکُوْنُ مِنْ بَعْدِیْ فِتْنَۃٌ فَاِذَا ذَالِکَ فَاَلْزِمُوْا عَلِیَّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ فَاِنَّہٗ اَلْفَارُوْقُ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ۔

۵۹۔ حضرت ابی لیلیٰ الغفاریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایک فتنہ اٹھے گا تو اس وقت تم سب علی بن ابی طالبؑ سے متمسک رہو کیونکہ وہ حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔

۶۰۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: سَیَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَکُوْنُ فِیْہِ قَوْمٌ کَالِمُوْنَ بِاَلْسِنَتِھِمْ کَمَا تَلْحَسُ الْبَقَرُ بِاَلْسِنَتِھَا الْعَشْبَ عَلٰی وَجْھِ الْاَرْضِ۔

۶۰۔ حضرت سعد ابن ابی مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جن میں ایک قوم ایسی ہوگی جو اپنی زبانوں سے لوگوں کو اس طرح زخم پہنچائے گی جس طرح گائے روئے زمین سے سرسبز گھاس کو کھاتی ہیں۔

۶۱۔ عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

۶۱۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سابقہ

شَكَا نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ قِلَّةَ الْوَلَدِ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَنْ يَّاْكُلَ بَيْضَ السَّمَكِ۔

انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نے اللہ سے اولاد کی کمی کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ وہ مچھلی کا انڈا کھائیں۔

۶۲۔ عَنْ فَاطِمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَرَارُ اُمَّتِيَ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَلْوَانَ الطَّعَامِ وَيَلْبِسُوْنَ اَلْوَانَ الثِّيَابِ وَيَتَشَدَّقُوْنَ فِي الْكَلَامِ۔

۶۲۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں وہ لوگ زیادہ شریر ہوں گے جو مختلف قسم کے کھانے کھاتے اور مختلف قسم کے لباس پہنتے اور گفتگو کرتے ہوئے جھومتے ہیں (یعنی ناچ گانے کا رواج ہوگا)

۶۳۔ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ حَكِيْمٍ السَّلْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلشَّمْسُ اِذَا سَقَطَتْ تَحْتَ الْاَرْضِ سَارَتْ حَتّٰى تَطْلُعَ مِنْ مَّكَانِهَا فَاِذَا طَالَ اللَّيْلُ فِي الشِّتَاءِ كَثُرَةً لَبِثَهَا تَحْتَ الْاَرْضِ فَسَخِفَ الْمَاءُ لِذَالِكَ فَاِذَا كَانَ الصَّيْفُ مَرَّتْ سُرْعَةٌ لَاتَثْبُتُ تَحْتَ الْاَرْضِ يَقْتَصِرُ اللَّيْلُ فَيَثْبُتُ الْمَاءُ عَلٰى حَالِهَا۔

۶۳۔ حضرت حذیقہ بن حکیم سلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورج جب زمین کے نیچے چلا جاتا ہے تو چلتا رہتا یہاں تک کہ (دوبارہ) طلوع کرتا ہے اپنے جگہ سے، اور جب سردیوں کی رات کافی لمبی ہوجاتی ہے تو سورج زمین کے نیچے رہتا ہے اور پانی بھی کم ہوجاتا ہے اور جب گرمی آجاتی ہے تو سورج جلدی چلنے لگتا ہے تو سورج زمین کے نیچے زیادہ عرصہ نہیں رہتا ہے تو رات مختصر ہوجاتی ہے اور پانی اپنی حالت میں رہتا ہے۔

۶۴۔ عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَةٌ تَقَعُ فِيْ يَدِ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تَقَعَ فِيْ يَدِ السَّائِلِ۔

۶۴۔ حضرت عبیدؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں پہنچتا ہے۔

۶۵۔ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ يَّدَّعِ الصِّدْقَ وَيَصْحَبُ مَعَ الْخَلْقِ فَهُوَ كَذَّابٌ۔

۶۵۔ حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوشخص سچائی کا دعویٰ کرے جب کہ وہ ہمیشہ (بُرے) لوگوں کے ساتھ رہتا ہوا اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

۶۶۔ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ بِلَالِ بْنِ اَجْنِحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلصِّدِّيْقُوْنَ ثَلٰثٌ حَبِيْبُ النَّجَارِ وَهُوَ مِنْ اٰلِ يَاسِيْنِ وَالْحُزْقِيْلُ مُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ وَعَلِيٌّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَهُوَ اَفْضَلُهُمْ۔

۶۶۔ حضرت داوود بن بلال بن اجنحہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدیقین تین ہیں: حبیب نجار جو آل یاسین سے ہے، حزقیل جومؤمن آل فرعون ہے اور علی ابن ابیطالبؑ جوان سے زیادہ افضل ہیں۔

۶۷۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْفَوَاكِهِ فِيْ الْاِقْبَالِ فَاِنَّهَا مُصِحَّةٌ لِلْاَبْدَانِ مُطَّرِدَةٌ لِلْاَحْزَانِ وَاتَّقُوْهَا فِيْ الْاَدْبَارِ فَاِنَّهَا دَآءٌ لِّلْاَبْدَانِ۔

۶۷۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں چاہیے کہ پھل اس کے موسم کی ابتداء میں کھاؤ کیونکہ یہ بدن کے لئے صحت، اور حزن واندوہ کو دور کرتا ہے اور ختم ہونے کے موسم میں پھل کھانے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ بدن کے لئے بیماری کا باعث بنتا ہے۔

۶۸۔ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَمَلُ الْاَبْرَارِ مِنَ الرِّجَالِ الْخِيَاطَةُ وَعَمَلُ الْاَبْرَارِ مِنَ النِّسَآءِ الْمَغْزِلُ۔

۶۸۔ حضرت سہیل ابن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مردوں کے اچھے کاموں میں سے ایک درزی کا کام ہے اور عورتوں کے اچھے کاموں میں

سے ایک سوت کاتتا ہے۔

۶۹۔ عَنْ زَیْدِ بْنِ حَارِثَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: عَلَّمَنِیْ جِبْرَآئِیْلُ اَلْوُضُوْءَ وَاَمَرَنِیْ اَنْ اَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِیْ لَمَا یَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ۔

۶۹۔ حضرت زید بن حارثہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل نے مجھے وضوء سکھایا اور مجھے حکم دیا کہ شرم گاہ کو نچوڑ لیں اس سے وضوء کے بعد بول خارج نہیں ہوگا۔

۷۰۔ عَنْ سُھَیْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ خَزَآئِنُ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ مِفْتَاحُھَا الرِّجَالُ فَطُوْبٰی لِمَنْ خَلَقْتُہٗ مِفْتَاحًا لِّلْخَیْرِ مِغْلَاقًا لِّلشَّرِّ وَوَیْلٌ لِّمَنْ خَلَقْتُہٗ مِفْتَاحًا لِّلشَّرِّ وَمِغْلَاقًا لِّلْخَیْرِ۔

۷۰۔ حضرت سہیل بن سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے کے پاس خیر اور شر کے خزانے ہیں لوگ اس کی چابیاں ہیں (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) خوش قسمت ہیں جنہیں میں نے خیر کے خزانوں کو کھولنے والا اور شر کے خزانوں کو بند کرنے والے بنا کر خلق کیا ہے افسوس ہے ان لوگوں کے لیے جنہیں میں نے شر کے خزانوں کو کھولنے اور خیر کے خزانوں کو بند کرنے لیے خلق کیا۔

۷۱۔ عَنْ بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْعَقِیْقَۃُ تُذْبَحُ لِلسَّبْعِ اَوْ اَرْبَعَۃَ عَشَرَ اَوْ لِوَاحِدٍ وَّعِشْرِیْنَ۔

۷۱۔ حضرت بریدہ ابن اسلمیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقیقہ میں سات دن کے بعد یا چودہ دن کے بعد یا اکیس دن کے بعد ذبح کیا جاسکتا ہے۔

۷۲۔ عَنْ نَبِیْطِ بْنِ شُرَیْطٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: فَضَّلَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَھْلَ الْمُدُنِ عَلٰی اَھْلِ

۷۲۔ حضرت نبیط ابن شریطؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے شہریوں کو دیہاتیوں پر جمعہ اور جماعت کی

الْقُرٰی کَفَضْلِ اَهْلِ السَّمَآءِ عَلٰی اَهْلِ الْاَرْضِ مِنْ اَجْلِ الْجُمُعَةِ وَالْجَمَاعَةِ۔

وجہ سے برتری دی جسطرح آسمان والوں کو زمین پر برتری حاصل ہے۔

۷۳۔ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ كُلُّ مُصَلٍّ يُّصَلِّيْ اِنَّمَا تُقْبَلُ الصَّلٰوةُ مِمَّنْ تَوَاضَعَ بِهَا لِعَظَمَتِيْ وَعَفَّ شَهَوَاتَهُ عَنْ مَّحَارِمِيْ وَلَمْ يُصِرَّ عَلٰی مَعْصِيَتِيْ وَاَطْعَمَ الْجَائِعَ وَكَسَا الْعُرْيَانَ وَرَحِمَ الْمُصَابَ وَاٰوَى الْغَرِيْبَ كُلُّ ذَالِكَ لِيْ۔

۷۳۔ اگر حارثہ ابن وہبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا وعدہ ہے کہ تواضع کرنے والے، نامحرم سے اپنی نظروں کو روکنے والے، اور گناہوں پر اصرار نہ کرنے والے، بھوکوں کو کھانا کھلانے والے، عریانیوں کو لباس پہنانے والے، اہل مصیبت پر رحم کرنے والے اورغریب کو پناہ دینے والے کی نماز ضرور قبول کی جائے گی۔

۷۴۔ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا جِبْرَئِيْلُ اِنِّيْ خَلَقْتُ اَلْفَ اَلْفِ اُمَّةٍ لَا تَعْلَمُ اُمَّةٌ اِنِّيْ خَلَقْتُ سِوَاءَ هَا لَمْ اَطَّلِعْ عَلَيْهَا اللَّوْحَ وَلَا صَرِيْرَ الْقَلَمِ اِنَّمَا اَمْرِيْ لِشَيْءٍ اِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَلَا يَسْبِقُ الْكَافُ وَالنُّوْنُ۔

۷۴۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے ارشاد فرمایا: اے جبرئیل علیہ السلام میں نے دس ہزار گروہ پیدا کئے کہ کوئی گروہ اپنے علاوہ کسی دوسرے گروہ کے بارے میں نہیں جانتا اوران کے بارے میں میں نے لوح، قلم کو بھی آگاہ نہیں کیا جس چیز کے بارے میں ارادہ کرتا ہوں تو اس کو ہو جاؤ کہنے پر ہو جاتی ہے کُن کی کاف اورنون سے پہلے۔

۷۵۔ عَنْ اِبْنِ عَقِيْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَبْدِيْ اَنَّكَ اِنْ ظَلَمْتَ تَدْعُوْ عَلٰى اٰخِرَ مِنْ اَجَلِ اَنَّهُ ظَلَمَكَ وَاِنْ اٰخَرَ يَدْعُوْ عَلَيْكَ مِنْ اَجَلِ اَنَّكَ ظَلَمْتَهُ فَاِنْ شِئْتُمَا اَنْجَيْنَا لَكَ وَعَلَيْكَ وَاِنْ شِئْتُمَا اَخَّرْتُكُمَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاَسَعُكُمَا عَفْوِيْ

۷۵۔ حضرت ابن عقیقؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اے میرے بندو! تو نے ظلم کیا؟ دوسرے کے خلاف بددعا کر کے اس پر کہ اس نے تجھ پر ظلم کیا تھا اور وہ پہلے دوسرے آدمی بھی تمہارے خلاف بددعا کرتا ہے اس پر کہ تم نے اس پر ظلم کیا ہے اگر تم لوگ چاہیں تو ہم تمہارے حق میں مظلوم اور خلاف فیصلہ کریں گے چونکہ تم نے بھی ظلم کیا تھا اور اگر تم دونوں چاہیں تو اس فیصلے کو مؤخر کر دیں گے قیامت تک کے لئے پھر میری عفو و بخشش تم دونوں کے شامل حال ہوں گے۔

۷۶۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: قَالَ يَعْقُوْبُ اِنَّمَا اَشْكُوْ وَحْدَنِيْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ يَا يَعْقُوْبُ اَتَشْكُوْ اِلٰى خَلْقِيْ فَجَعَلَ يَعْقُوْبُ عَلٰى نَفْسِهٖ اَنْ لَّا يَذْكُرَ يُوْسُفَ فَبَيْنَمَا هُوَ سَاجِدٌ فِيْ صَلٰوتِهٖ سَمِعَ صَائِحًا يَصِيْحُ يَا يُوْسُفُ فَاَتٰ فِيْ سُجُوْدِهٖ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِ

۷۶۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: میں اپنی تنہائی کا شکویٰ اللہ کے حضور کرتا ہوں: اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف وحی فرمائی: اے یعقوبؑ! کیا تم میرے مخلوق کے پاس شکایت کرتے ہو۔ تو یعقوبؑ نے اپنے آپ سے عہد کر لیا کہ میں اب یوسفؑ کو یاد نہیں کروں گا تو اس وقت جب آپ سجدے کی حالت میں تھے ایک آواز سنی کہ کوئی یا

يَايَعْقُوْبُ قَدْ عَلِمْتَ مَا تَحْتَ أَنِيْنَكَ۔

یوسفؑ کہہ کر پکار رہا ہے تو آپؑ پھر سجدے میں گر گئے تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی: اے یعقوبؑ آپ نے جانا کہ آپ کے اس سونے کے اندر کیا ہے۔

۷۷۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قِيَامُ فُوَاقَ نَاقَةٍ مِّنَ اللَّيْلِ اَحَبُّ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ سِتِّيْنَ حَجَّةً وَسِتِّيْنَ عُمْرَةً۔

۷۷۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے حضور اونٹنی کے دودھ کی ایک وقت سے دوسرے دوہنے کے وقت تک کی مدت کا قیام ساٹھ دفعہ حج اور ساٹھ دفعہ عمرہ کرنے سے محبوب تر ہے۔

۷۸۔ وَعَنْ عُمَرَ اُسَامَةَ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قُمْتُ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا عَامَّةُ مَّنْ يَدْخُلُهَا الْمَسَاكِيْنُ وَاِذَا اَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوْسُوْنَ لِلْحِسَابِ اِلَّا اَصْحَابَ النَّارِ فَقَطْ اَمَرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلٰى بَابِ النَّارِ فَاِذَا عَامَّةُ مَّنْ يَّدْخُلُهَا النِّسَاءُ۔

اَصْحَابُ الْجَدِّ اَىْ اَصْحَابُ الْحَظِّ (رواه الشيخان)

۷۸۔ حضرت عمر اسامہ ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ زیادہ تر لوگ داخل ہوتے وہ مساکین ہیں اور جب کہ بڑے لوگوں کی حساب کے لئے روکے ہوئے ہیں سوائے اصحاب نار کے جنہیں جھنم کی طرف جانے کا حکم ہوا ہے اور جب میں جہنم کے دروازے میں کھڑا ہوا تو دیکھا کہ زیادہ تر لوگ جو آگ میں داخل ہو رہے ہیں وہ عورتیں ہیں۔

۷۹۔ عَنْ اَبِىْ رَزِيْنِ الْعُقَيْلِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَبْلَ

۷۹۔ حضرت ابی رزین عقیلیؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمانوں اور زمین کی خلقت سے پہلے ہمارا

اَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ فِیْ عَمَاءٍ مَافَوْقَهُ هَوَاهُ وَمَاتَحْتَ هَوَاهُ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَی الْمَاءِ۔

پروردگار عما میں تھا جس کے اوپر اور نیچے ہوا ہے اس کے بعد اپنے عرش کو سفید بادل پر خلق کیا۔

۸۰۔ عَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لِکُلِّ نَبِیٍّ وَصِیٌّ وَّ وَارِثٌ وَ اَنَّ عَلِیًّا وَصِیِّ وَ وَارِثِیْ۔

۸۰۔ حضرت بریدہ اسلمیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا ایک وارث اور وصی ہے اور میرا وصی اور وارث علی علیہ السلام ہیں۔

۸۱۔ عَنْ عَقَبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْکَانَ الْقُرْآنُ فِیْ اِهَابٍ ثُمَّ اُلْقِیَ فِی النَّارِ مَا یَحْتَرِقُ۔

۸۱۔ حضرت عقبہ ابن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر قرآن کو چمڑے پر لکھا جائے اور اس کو آگ میں ڈالا جائے تو وہ نہیں جلے گا۔

۸۲۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَلِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ الْکِلَابَ أُمَّةٌ مِّنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا کُلَّ کَلْبٍ أَسْوَدَ۔

۸۲۔ حضرت عبداللہ ابن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتا امتوں میں سے ایک امت ہوتی تو میں ضرور ان کی قتل کا حکم دیتا پس کوئی امت کالے کتوں کو قتل کردے۔

۸۳۔ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ اِبْنِ مَکْتُوْمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْسَافَرَ رَجُلٌ یَوْمَ سَبْتٍ مِّنْ مَّشْرِقِ الْاَرْضِ اِلٰی مَغْرِبِهَا لَرَدَّهُ اللهُ اِلٰی مَوْضِعِهٖ۔

۸۳۔ حضرت عبداللہ ابن مکتومؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص ہفتہ کے دن مشرق سے مغرب کی طرف سفر کرے تو اللہ ضرور اس کو اپنے گھر کی طرف پلٹائے گا۔

۸۴۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَرَّآءَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا سَکَرَ مَا اٰمَنْتُہٗ عَلٰی أُمَّتِہٖ۔

۸۴۔ حضرت عبداللہ ابن جرآءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص نشہ کرے تو لوگ اس سے محفوظ نہیں ہوتے ہے۔

۸۵۔ عَنْ مُعْقَلِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ مِنْ یَّوْمٍ اِلَّا وَھُوَ یُنَادِیْ یَابْنَ آدَمَ اَنَا خَلْقٌ جَدِیْدٌ وَاَنَا فِیْمَا تَعْمَلُ فِیَّ عَلَیْکَ شَھِیْدٌ فَاعْمَلْ فِیَّ خَیْرًا اَشْھَدُ لَکَ بِہٖ فَاِنِّیْ لَوْ مَضَیْتُ لَمْ تَرَنِیْ وَیَقُوْلُ الَّیْلُ مِثْلَ ذَالِکَ۔

۸۵۔ حضرت معقل ابن یسارؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دن ابن آدم سے کہتا ہے اے ابن آدم میں نیا دن ہوں مجھ میں تم جو کرتے ہو اس کے بارے میں میں گواہ ہوں اس لئے تم مجھ میں اچھے عمل کرو تاکہ میں تمہارے فائدے میں گواہ دوں اس طرح رات بھی کہتی ہے۔

۸۶۔ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ ضُحَاکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ عَلٰی اِبْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِیْمَا لَا یَمْلِکُ۔

۸۶۔ حضرت ثابت ابن ضحاکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس چیز کا انسان مالک نہیں ہے اس سلسلے میں اس پر کوئی نذر نہیں ہے۔

۸۷۔ وعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ جَرَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ الْعَمٰی مَنْ یُّعْمٰی بَصَرُہٗ وَلٰکِنِ الْعَمٰی مَنْ یَّعْمٰی بَصِیْرَتُہٗ۔

۸۷۔ حضرت عبداللہ جرادؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اندھا وہ شخص نہیں ہے جو آنکھ سے اندھا ہو بلکہ اندھا وہ ہے جو بصیرت سے محروم ہو۔

۸۸۔ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ

۸۸۔ حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کو یہ اختیار

لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یَّذُلَّ نَفْسَهٗ یَتَکَلَّفُ مِنَ الْبَلَاءِ مَالَا یُطِیْقُ۔

نہیں ہے کہ وہ خود کو ذلیل کرے اور طاقت سے زیادہ آزمائش کا بوجھ اٹھالے۔

۸۹۔ عَنْ اِبْنِ مَکْتُوْمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آتِیَ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ یَتَخَلَّفُوْنَ عَنْ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَاُحْرِقَ عَلَیْهِمْ بُیُوْتَهُمْ یَعْنِی الصَّلٰوةُ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ۔

۸۹۔ حضرت ابن مکتومؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری کوشش تھی کہ ان لوگوں کے پاس آؤں جو عشاء کی نماز چھوڑتے ہیں اور ان کے گھر جلا دوں۔

۹۰۔ عَنْ عَصْمَتِ مَلِكِ الْخُنْثٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَقِیَامُ اَحَدِکُمْ فِی الدُّنْیَا یَتَکَلَّمُ بِحَقٍّ بِزَوْجِهَا بَاطِلًا اَوْ یَنُصُّ بِهَا حَقًّا اَفْضَلُ مِنْ هِجْرَةٍ۔

۹۰۔ حضرت عصمت مالک الخنثیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ضرور تم میں سے کسی کا اپنی بیوی کے ساتھ کوئی بے ہودہ بات (دل بہلانے کے لئے) یا کوئی صریح حق بات (اس کی ہدایت کے لئے) اس دنیا میں کرنا ہجرت سے بہتر ہے۔

۹۱۔ عَنْ سَلْمَةَ الْکُرِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ زَوَّجَ اِبْنَتَهٗ اَوْ اُخْتَهٗ اَوْ ذَا قَرَابَةٍ لَّهٗ مِّنْ رَجُلٍ هُوَ دُوْنَهٗ فِی الْمَالِ وَالْحَسَبِ مِنْ اَجْلِ دِیْنِهٖ زَوَّجَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَشَرَةً مِّنْ حُوْرِ الْعَیْنِ وَرَفَعَهُ اللّٰهُ فِی الْجَنَّةِ اَرْبَعِیْنَ دَرَجَةً۔

۹۱۔ حضرت سلمہ الکرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ جو کوئی اپنی بیٹی یا اپنی بہن یا اپنی رشتہ دار کسی لڑکی کو ایسے دیندار شخص کے ساتھ شادی کرادے جو مال اور حسب میں خود سے کمتر ہو تو اللہ اس کو قیامت کے دن دس حور العین سے شادی کرادے گا اور جنت میں چالیس درجہ بلند کردے گا۔

۹۲۔ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَّوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اَحِبَّتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۹۲۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی باپ بیٹے میں جدائی ڈال دے تو اللہ قیامت کے دن اس کے اور اس کے چاہنے والوں کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔

۹۳۔ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ بُرَيْدَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَبَّ عَلٰى لَحْمِ اَخِيْهِ بِالْغَيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّعْتِقَهٗ مِنَ النَّارِ۔

۹۳۔ حضرت اسماء بنت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی پیٹھ پیچھے دفاع کرے تو اللہ اس کو جہنم کی آگ سے نجات دے گا۔

۹۴۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔

۹۴۔ حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس بات پر خوش ہو جائے کہ لوگ اس کے احترام میں اٹھ جائیں تو وہ جہنم میں جانے کے لئے تیار ہو جائے۔

۹۵۔ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلّٰى نَفْسَهٗ اَوْ شَيْئًا مِنْ سَلَاحِهٖ بِمِثْلِ عَيْنِ الْجَرَادَةِ مِنْ ذَهَبٍ كُوِيَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۹۵۔ حضرت قیس ابن عبادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی خود کو یا اسلحہ ٹڈی کی آنکھ کے برابر سونے سے زینت دے تو قیامت کے دن دوزخ کی تہہ میں ڈال دیا جائے گا۔

۹۶۔ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

۹۶۔ حضرت سمرہ ابن جندبؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص خیانت

مَنۡ يَّكۡتُمۡ غِلًّا فَهُوَ مِثۡلُهٗ۔

کو چھپالے تو اسی کے مانند ہے۔

۹۷۔ عَنۡ طَلۡحَةَ بۡنِ عَبۡدِاللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنۡ تَرَكَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ فَقَدۡ تَرَكَ آيَةً مِّنۡ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَقَدۡ عَدَّ فِيۡمَاعَدَّ عَلِيٌّ مِنۡ اُمِّ الۡكِتَابِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

۹۷۔ حضرت طلحہ ابن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ترک کیا تو بے شک اس نے اللہ کی کتاب سے ایک آیت کو ترک کیا ہے۔ام الکتاب میں ہے جس آیت کو علیؑ نے شمار کیا ہے وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔

۹۸۔ عَنۡ جَابِرِ بۡنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنۡ تَرَكَ اَرۡبَعِيۡنَ حَدِيۡثًا بَعۡدَ مَوۡتِهَا فَهُوَ رَفِيۡقِيۡ فِي الۡجَنَّةِ۔

۹۸۔ حضرت جابر ابن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بعد چالیس حدیث (لوگوں کے استفادہ کے لئے) چھوڑ دے تو وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔

۹۹۔ عَنۡ عَلِيِّ ابۡنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنۡ قَتَلَ عَبۡدَهٗ قَتَلۡنَاهُ وَمَنۡ خَدَعَهٗ خَدَعۡنَاهُ وَمَنۡ اَخۡصَاهُ اَخۡصَيۡنَاهُ۔

۹۹۔ حضرت علی بن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو مار دے اس نے ہمارے ساتھ جنگ کی ہے اور جو اپنے غلام دھوکہ دے ہم اس کے خلاف تدبیر کریں گے اور جو غلام کو نامرد کر دے تو ہم اس کو نامرد کر دیں گے۔

۱۰۰۔ وَعَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنۡ غَرَسَ غَرۡسًا فَاَتَمَّهٗ اَعۡطَاهُ اللّٰهُ مِنَ الۡاَجۡرِ عَدَدَ مَا يَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرِ ذٰلِكَ الۡغَرَاسِ حَسَنَاتٍ۔

۱۰۰۔ حضرت علی ابن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک پودا لگائے اور اس کی صحیح دیکھ بھال کرے تو اللہ اس کے پھلوں کے برابر اسے اجر عطا کرے گا۔

۱۰۱۔ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اَحْيىٰ مَوْؤُدَةً مِنْ قَبْرِهَا۔

۱۰۱۔ حضرت عقبہ ابن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کی شرمگاہ کو چھپا لے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے زندہ درگور کو زندہ کر دیا ہے۔

۱۰۲۔ اَلْبُرَاءُ بْنِ عَاذِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضىٰ نِهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حِيْلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْاٰخِرَةِ وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهِ اِلىٰ زِيْنَةِ الْمُتْرَفِيْنَ كَانَ مُهِيْنًا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوْتِ الشَّدِيْدِ صَبْرًا جَمِيْلًا اَسْكَنَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ۔

۱۰۲۔ حضرت براء بن عاذبؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے اپنی کھانے کی لالچ پورا کر دیا تو کل قیامت میں وہ اس کی یہ لالچ وہ اور اس کے خواہشات کے درمیان حائل ہوگا جس کسی نے عیاش لوگوں کی زیب وزینت کی طرف آنکھ بھر کے دیکھا تو اس نے خود کو زمین وآسمان کے درمیان ذلیل کر دیا اور جو شدت بھوک کے وقت صبر کرے تو اللہ اس کو جنت الفردوس میں جدھر چاہے جگہ دے گا۔

۱۰۳۔ عَنْ مَعَاذِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنٰى بُنْيَاناً فِيْ غَيْرِ ظُلْمٍ وَّلَا اِعْتِدَاءٍ كَانَ اَجْرُهُ جَارِياً مَا انْتَفَعَ بِهِ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۰۳۔ حضرت معاذ بن انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بغیر ظلم وزیادتی کے بغیر گھر بنالے تو رحمن کے مخلوق میں سے جو بھی اس سے فائدہ حاصل کرے اس کا اجر اس کے لئے جاری رہے گا۔

۱۰۴۔ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

۱۰۴۔ حضرت امام حسین ابن علی علیہما السلام سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ مِنْ اِنْسَانٍ اَوْ دَابَّةٍ فَاَذِّنُوْا فِيْ أُذُنَيْهِ۔

فرمایا: اگر کوئی انسان یا حیوانوں میں سے کسی کا خلق بگڑ جائے تو تم لوگ ان کے کانوں میں اذان دے دیا کرو۔

۱۰۵۔ وَعَنْ عَقَبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِنِعْمَةٍ فَاَرَادَ بَقَاهَا فَلْيَكْثِرْ قَوْلَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

۱۰۵۔ حضرت عقبہ ابن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اگر اللہ کسی نعمت سے نواز دے اور وہ چاہتا ہے کہ یہ نعمت باقی رہے تو اسے چاہیے کہ کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کا ورد کرتا رہے۔

۱۰۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَمَ عَلٰى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

۱۰۶۔ حضرت عقبہ ابن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے ہاتھوں کوئی ایمان لے آئے تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

۱۰۷۔ عَنْ اَبِيْ يَسِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهِ۔

۱۰۷۔ حضرت ابی یسیرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مفلس یا محتاج انسان کو مہلت دے یا قرضہ معاف کر دے تو اللہ اس کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ عطا کرے گا۔

۱۰۸۔ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخْلَصَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ظَهَرَتْ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ عَلٰى لِسَانِهِ۔

۱۰۸۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چالیس دن تک اللہ کے لئے خالص ہو جائے تو اس کے دل سے حکمت کے چشمے اس کی زبان پر جاری ہوں گے۔

۱۰۹۔ عَنْ زِيَادِ بْنِ حَارِثٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذَّنَ فَهُوَ أَحَقُّ أَنْ يُقِيمَ۔

۱۰۹۔ حضرت زیاد ابن حارثؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اذان دینے والا اقامت پڑھنے کا زیادہ حق دار ہے۔

۱۱۰۔ عَنْ نَبِيطِ بْنِ شُرَيْطٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ احْتَجَمَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فَحُمَّ فَمَاتَ۔

۱۱۰۔ حضرت نبیط ابن شریطؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعرات کو حجامت کیا تو اسے سخت بخار ہوگا پھر موت کا شکار ہوگا۔

۱۱۱۔ عَنْ ثُوْبَانٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ فَهُوَ خَلِيْفَةُ اللهِ فِي الْاَرْضِ وَخَلِيْفَةُ كِتَابِهِ وخَلِيْفَةُ رَسُوْلِهِ۔

۱۱۱۔ حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرے تو وہ زمین میں اللہ کا خلیفہ ہے، اس کی کتاب اور اس کے رسول کا جانشین ہوگا۔

۱۱۲۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اٰذٰى عَلِيًّا فَقَدْ اٰذَانِيْ قَالَهَا ثَلَاثًا۔

۱۱۲۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے علی علیہ السلام کو اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی اور آپ ﷺ نے اس کو تین دفعہ فرمایا۔

۱۱۳۔ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّمْ يَرْحَمِ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۱۳۔ حضرت جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں پر رحم نہ کرے تو اللہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔

۱۱۴۔ عَنْ مُغَيَّرَةَ بْنِ نَوْفَلَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّمْ يَحْمِدْ عَدْلًا وَلَمْ يَذُمَّ جَوْرًا فَقَدْ بَارَزَ اللهَ بِالْمُحَارَبَةِ۔

۱۱۴۔ حضرت مغیرہ ابن نوفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص عدل کی تعریف اور ظلم کی مذمت نہ کرے تو اس نے اللہ کے ساتھ جنگ کی ہے۔

۱۱۵۔ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّا يَسْتَحْيِ مِنَ النَّاسِ لَا يَسْتَحْيِ مِنَ اللهِ۔

۱۱۵۔ حضرت جریرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص لوگوں سے حیاء نہ کرے وہ خدا سے بھی حیاء نہیں کرتا۔

۱۱۶۔ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ اَبِيْ حَذَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرٰى الْهِلَالُ لَيْلَةً يَقُوْلُ اَيْنَ اللَّيْلَتَيْنِ

۱۱۶۔ حضرت طلحہ ابن ابی حذرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ پہلی رات کو چاند دیکھنے والا دوسری رات کے چاند اگر دیکھے گا۔اور کہیں گے پہلی رات کا چاند کدھر ہے؟

۱۱۷۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَمِعَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَرِيْضٍ يُقْرَاُ عِنْدَهُ سُوْرَةُ يٰسٓ اِلَّا مَاتَ رَيَّانًا وَاُدْخِلَ قَبْرَهُ رَيَّانًا وَحُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَيَّانًا۔

۱۱۷۔ حضرت عبداللہ ابن سمیعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بیمار کے سرہانہ سورۂ یاسین کی تلاوت کی جائے اور اس حال میں وہ مرجائے تو وہ سیراب ہو کر مرتا ہے اور سیراب ہو کر قبر میں داخل ہوتا ہے اور قیامت کے دن بھی سیرابی کی حالت میں محشور ہوگا۔

۱۱۸۔ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا وَفِيْهِ عِرْقٌ مِنَ الْجُذَامِ فَإِذَا تَحَرَّكَ ذَالِكَ الْعِرْقُ سَلَّطَ اللهُ عَلَيْهِ الزُّكَامَ فَسَكَّنَهُ۔

۱۱۸۔ حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص کے اندر جذام کی رگ ہوتی ہے اور جب وہ اپنی جگہ سے حرکت کرتی ہے تو اللہ اس پر زکام کو مسلط کرتا ہے تا کہ اس کو خاموش کر دے۔

۱۱۹۔ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حِرَّةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ إِمَامٍ أَوْ وَالٍ يُغْلِقُ بَابَهُ دُوْنَ ذَوِي الْحَاجَةِ الْمَخْلِفَةِ وَالْمَسْكَنَةِ إِلَّا أَغْلَقَ اللهُ أَبْوَابَ السَّمٰوَاتِ دُوْنَ خِلَّتِهٖ وَحَاجَتِهٖ وَمَسْكَنَتِهٖ۔

۱۱۹۔ حضرت عمر بن حرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام اور سرپرست لوگ اپنے دروازے کو حاجت مندوں کے لئے بند کریں گے تو خدا آسمان کے دروازے کو اس کے سخت محتاجی کے وقت بند کر دے گا۔

۱۲۰۔ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ شَيْءٍ مِمَّا خَلَقَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا وَهُوَ أَطْوَعُ لِلّٰهِ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا وُلْدَ إِبْلِيْسَ۔

۱۲۰۔ حضرت بریدہ اسلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام مخلوق ابن آدم سے زیادہ خدا کی بہت اطاعت گزار ہے مگر جو شیطان سے پیدا ہوا ہو۔ (یعنی اولاد ابلیس اولاد آدم سے بھی زیادہ نافرمان ہے)

۱۲۱۔ عَنْ مُطَّلِبِ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا وَالسَّمَاءُ يُمْطِرُ فِيْهَا يَصْرِفُهَا اللهُ حَيْثُ شَاءَ۔

۱۲۱۔ حضرت مطلب ابن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دن رات میں کوئی وقت نہیں ہے آسمان سے بارش نہ برستے ہو جہاں اللہ چاہتا ہے تصرف کر لیتے ہیں۔

۱۲۲۔ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُوْنَ فَإِذَا رَأَوُا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِيْ قَطَعُوْا حَدِيْثَهُمْ وَأَنَّهُ لَايَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيْمَانُ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّيْ۔

۱۲۲۔ حضرت عباس بن عبدالمطلبؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس قوم کا کیا ہوگا جب وہ آپس میں گفتگو کر رہی ہوتی ہیں جب میرے اہلبیت علیہم السلام میں سے کسی شخص کو دیکھ لیں تو اپنی گفتگو چھوڑ دیتا ہے کسی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوگا یہاں تک وہ لوگ میرے اہلبیت علیہم السلام سے محبت کرے۔ اللہ کی رضا کی خاطر اور اہل بیتؑ کا مجھ سے قرابت کی خاطر۔

۱۲۳۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلِيْ وَمَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ كَمَثَلِ نَخْلَةٍ تَنْبُتُ فِيْ مَزْبَلَةٍ۔

۱۲۳۔ حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اور میری اہل بیت علیہم السلام کی مثال کچروں کے درمیان اگنے والی ایک پاک درخت کی مانند ہے۔

۱۲۴۔ عَنْ حَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ ذِكْرِ اللّٰهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِيْ اِثْرِهِ فَاَتٰى حِصْنًا حَصِيْنًا وَاَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيْهِ كَذَالِكَ الْعَبْدُ لَايَحْجُبُ نَفْسَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ اِلَّابِذِكْرِ اللّٰهِ۔

۱۲۴۔ حضرت حارث اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ذکر کی مثال اس آدمی کی مانند ہے جس کا دشمن اس کی تلاش میں تیزی سے پیچھے آرہا ہے پھر وہ ایک مضبوط قلعے کے پاس آیا اور اس میں خود کو محفوظ کرلیا۔ اس طرح بندہ شیطان سے اپنے آپ کو نہیں چھپا سکتا ہے سوائے ذکر الٰہی کے ذریعے۔

۱۲۵۔ عَنْ فُضَالَةَ ابْنِ عَبِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَكْتُوْبٌ فِي الْإِنْجِيْلِ كَمَا تُدِيْنُ تُدَانُ وَبِالْكَيْلِ الَّذِيْ تَكِيْلُ تُكَالُ۔

۱۲۵۔ حضرت فضالہ ابن عبیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انجیل میں لکھا ہوا ہے: جیسا کرو گے ویسا بھرو گے اور جیسا وزن کرو گے ویسا وزن کیا جائے گا۔

۱۲۶۔ عَنْ نَبِيْطِ بْنِ شُرَيْطٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَمَلَ رَجُلٌ وَلَدَهُ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَتَّعَكَ اللهُ بِهِ إِنِّيْ لَوْ قُلْتُ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْهِ لَفَقَدْتَهُ۔

۱۲۶۔ حضرت نبیط ابن شریطؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص اپنے بیٹے کو اٹھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تجھے اس بچے سے باپ کی حیثیت سے نفع پہنچائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں یوں دعا کرتا کہ اللہ تیرے لئے اس بچے میں برکت دے تو یہ بچہ ضرور تیرے ہاتھ سے نکل جاتا (یعنی فوت ہو جاتا)

۱۲۷۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتِفُوْا الشَّعْرَ الَّذِيْ يَكُوْنُ فِي الْأَنْفِ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ الْأُكْلَةَ وَلٰكِنْ قَصُّوْهُ قَصًّا۔

۱۲۷۔ حضرت عبداللہ ابن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ناک میں موجود بالوں کو نہ اکھاڑو کیونکہ یہ سبب ہے نامناسب چیزوں کو روکنے کی بلکہ اس کو قینچی وغیرہ سے کاٹ دو۔

۱۲۸۔ عَنْ عَرَسِ بْنِ عُمَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْرَهُوا الزُّكَامَ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ عُرُوْقَ الْجُذَامِ۔

۱۲۸۔ حضرت عرس ابن عمیرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکام کی طرف کراہت سے مت دیکھو کیونکہ یہ جذام کی رگوں کو ختم کر دیتا ہے۔

۱۲۹۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ یُکَفِّرُ یَعْنِیْ یَصْطَنِعُ الْمَعْرُوْفَ فَلَا یَشْکُرُہٗ۔

۱۲۹۔ حضرت سعد ابن وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن بہت نیکی کرتا رہتا ہے لیکن اس کی قدر نہیں کی جاتی ہے۔

۱۳۰۔ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: ھِجْرَۃُ الْمُؤْمِنَیْنِ ثَلَاثٌ فَاِنْ لَّمْ یَتَکَلَّمَا أَعْرَضَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَنْھُمَا حَتّٰی یَتَکَلَّمَا۔

۱۳۰۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دومؤمن بھائیوں کے درمیان تین دن قطع کلامی تک ہوسکتی ہے اگر وہ دونوں آپس میں بات چیت نہ کرے تو اللہ ان دونوں سے منہ پھیر لیتا ہے جب تک وہ دونوں بات نہ کرے۔

۱۳۱۔ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ یُّوْتِرَ بِخَمْسٍ فَلْیُوْتِرْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّوْتِرَ بِثَلٰثٍ فَلْیُوْتِرْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّوْتِرَ بِوَاحِدَۃٍ فَلْیُوْتِرْ۔

۱۳۱۔ انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر کی نماز حق ہے پس جوکوئی پانچ رکعت وتر پڑھنا چاہے تو وہ پانچ پڑھو اگرکوئی تین رکعت پڑھنا چاہے تو تین رکعت پڑھے اور اگرکوئی ایک رکعت وتر پڑھنا چاہئے تو ایک رکعت پڑھ لے۔

۱۳۲۔ عَنْ عُبَیْدَۃَ الْجَرَّاحِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَایَزَالُ اَمْرَ اُمَّتِیْ بِالْقِسْطِ حَتّٰی یَکُوْنَ اَوَّلُ مَنْ یَثْلِمُہٗ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ اُمَّیَّۃَ۔

۱۳۲۔ حضرت عبیدہ ابن جراحؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے تمام امور ہمیشہ عدل پر رہیں گے۔ اس میں سب سے پہلے رخنہ ڈالنے والا بنی امیہ کا ایک شخص ہوگا۔

۱۳۳۔ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَداً رَجُلًا يُّحِبُّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ لَا يَرْجِعُ حَتّٰى يَفْتَحَ عَلَيْهِ يَعْنِيْ عَلِيًّا يَوْمَ خَيْبَرَ۔

۱۳۳۔ حضرت سہیل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کل میں پرچم ایک ایسے شخص کے ہاتھ میں دوں گا جسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے ہیں اور وہ فتح کے بغیر واپس نہیں آئے گا۔

۱۳۴۔ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي الْمَلَقِ وَالتَّوَاضُعِ إِلَّا مَا كَانَ فِي اللهِ تَعَالٰى أَوْ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ۔

۱۳۴۔ حضرت سعد بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انکساری اور تواضع میں کوئی خیر نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ کے لئے ہو یا طلب علم کی خاطر ہو۔

۱۳۵۔ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔

۱۳۵۔ حضرت عبادہ ابن صامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورۂ حمد کی قرائت نہ کرنے والے کی نماز ،نماز نہیں ہے۔

۱۳۶۔ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يَرْفَعِ الْأَصْوَاتَ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يَنْشِدِ الْأَشْعَارِ۔

۱۳۶۔ حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجدوں میں آوازوں کو بلند مت کرو اور بے ہودہ اشعار مت کہو۔

۱۳۷۔ وَعَنْ أَبِيْ أَيُّوْبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَدُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاسِمِ حِيْنَ يَقْسِمُ وَيَدُ اللهِ مَعَ الْقَاضِيْ حِيْنَ يَقْضِيْ۔

۱۳۷۔ حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ہاتھ تقسیم کرنے والے کے ساتھ ہے جب وہ تقسیم کر رہا ہوتا ہے اور اللہ کا ہاتھ قاضی کے ساتھ ہے

جب وہ فیصلہ کر رہا ہوتا ہے۔

۱۳۸۔ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَابْنَ آدَمَ اِرْضَ مِنَ الدُّنْيَا بِقُوْتٍ فَاِنَّ الْقُوْتَ كَثِيْرٌ لِّمَنْ يَّمُوْتُ۔

۱۳۸۔ حضرت سمرہ ابن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فرزند آدم دنیا میں مختصر کھانے پر راضی رہو کیونکہ مرنے والے کے لئے مختصر کھانا ہی بہت زیادہ ہے۔

۱۳۹۔ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ الْبَيْعَ يُحْضِرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشَوِّبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ۔

۱۳۹۔ حضرت قیس ابن عروہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے گروہ تجارت! بے شک خرید وفروخت کے وقت لغو باتیں اور بے جا قسمیں واقع ہوتی ہیں لہٰذا اس کا ازالہ صدقہ کے ذریعہ کرو۔

۱۴۰۔ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ اِنَّ اللهَ زَيَّنَكَ بِزِيْنَةٍ لَّمْ يُزَيِّنِ الْخَلَائِقَ بِزِيْنَةٍ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْهَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا وَجَعَلَ الدُّنْيَا لَا تَنَالُ مِنْكَ شَيْئاً۔

۱۴۰۔ حضرت عمارہ ابن یاسرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی علیہ السلام! اللہ نے تجھے ایسی زینت سے مزین کیا ہے جس کے ذریعے کسی مخلوق کو مزین نہیں کیا ہے اور یہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ دنیا میں زہد اختیار کیا اور دنیا تجھ سے کچھ حاصل نہیں کرسکی۔

۱۴۱۔ وَعَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَابُرَيْدَةُ اِذَا جَلَسْتَ فِيْ صَلَوَاتِكَ فَلَا تَتْرُكِ التَّشَهُّدَ وَالصَّلَاةَ عَلَيَّ فَاِنَّهَا زَكٰوةُ الصَّلٰوةِ وَسَلِّمْ عَلٰى

۱۴۱۔ حضرت بریدہ اسلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بریدہ جب تم نماز کے لئے قیام کرو تو تشہد مت چھوڑو اور مجھ پر درود پڑھو کیونکہ یہ نماز کی زکوٰۃ ہے اور تمام انبیاء، مرسلینؑ اور نیک بندوں پر سلام

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَسَلِّمْ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

بھیجا کرو۔

۱۴۲۔ وَعَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِفَاطِمَةَ يَا فَاطِمَةُ اَمَا تَرْضِيْنَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اِطَّلَعَ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَاخْتَارَ اَبَاكَ وَزَوْجَكَ۔

۱۴۲۔ حضرت عبیدہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ زہراء علیہا السلام سے فرمایا: اے فاطمہؑ کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہے اللہ تبارک تعالیٰ نے روئے زمین پر دیکھ کر تیری باپ اور شوہر کو انتخاب کیا ہے۔

۱۴۳۔ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جِيْئَ فُقَرَآءُ الْمُسْلِمِيْنَ يُزَفُّوْنَ كَمَا يُزَفُّ الْحُمَامُ فَيُقَالُ لَهُمْ قِفُوْا لِلْحِسَابِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا تَرَكْنَا شَيْئًا فَيُحَاسِبُوْنَا عَلَيْهِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ صَدَقَ عِبَادِيْ اَدْخِلُوْهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

۱۴۳۔ حضرت سعد بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقراء مسلمین کو میدان حشر میں اس طرح زینت دے کر لایا جائے گا جس طرح قوموں کے سرداروں کی جاتی ہے اور ان سے کہا جائے گا ان کو حساب کے لئے روک دو تو وہ کہیں گے ہم نے کوئی مال نہیں چھوڑا کہ ہم سے حساب لیا جائے تو اللہ فرماتا ہے: انہوں نے سچ کہا سو بغیر حساب انہیں جنت میں جانے دو۔

۱۴۴۔ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَنْبَغِيْ لِلْعَالِمِ اَنْ يَّكُوْنَ قَلِيْلَ الضِّحَكَةِ

۱۴۴۔ حضرت ابوکعبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عالم کے لئے سزاوار ہے کہ کم ہنسے اور زیادہ گریہ کرے

كَثِيْرَ الْبُكَاءِ لَا يُمَازِحُ وَلَا يُصَاخِبُ وَلَا يُمَارِيْ وَلَا يُجَادِلُ اِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِحَقٍّ وَّاِنْ صَمَتَ صَمَتَ عَنِ الْبَاطِلِ وَاِنْ دَخَلَ دَخَلَ بِرِفْقٍ وَاِنْ خَرَجَ خَرَجَ بِحِلْمٍ۔

اور زیادہ مذاق نہ کرے اور زیادہ زور سے اور چلا کر نہ بولے اور زیادہ مجادلہ نہ کرے اور حق کے ساتھ بات کرے اور باطل سے خاموشی اختیار کرے اور نرمی کے ساتھ مجلس میں داخل ہوجائے اور بردباری کے ساتھ مجلس سے خارج ہوجائے۔

۱۴۵۔ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَوْمٍ فَلَمَّا دَنَوْمِنَ الْجَنَّةِ قِيْلَ صَرِّفُوهُمْ عَنْهَا وَلَا نَصِيْبَ لَهُمْ فِيْهَا قَالُوْا يَا رَبَّنَا لِمَ قَالَ لِاَنَّكُمْ اِذَا لَقِيْتُمُ النَّاسَ لَقِيْتُمُوْهُمْ مُحِبِّيْنَ وَاِذَا خَلَوْتُمْ خَلَوْتُمْ بِالْعَظَائِمِ۔

۱۴۵۔ حضرت عبد ابن حاتمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم کو قیامت کے دن لایا جائے گا جب وہ جنت کے قریب ہوں گے تو کہا جائے گا: ان کو یہاں سے پھیرا دو (واپس لے جاؤ) انہیں اس جنت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ تو یہ لوگ کہیں گے: ایسا کیوں؟ (اے پروردگار!) تو اللہ فرمائے گا: کیونکہ تم لوگ جب لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں تو ایسے کرتے جیسے تم ان کو خوب چاہتے ہیں لیکن جب حکومت کرتے ہیں تو لوگوں کے بارے میں بڑے خطرناک منصوبے بناتے تھے۔

۱۴۶۔ وَعَنْ مُجِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا تَنْشَقُّ مِنَ ابْنِ آدَمَ اِذَا صَارَ فِيْ قَبْرِهِ بَطْنَهُ فَيَصِيْرُ كُلُّ شَيْئٍ فِيْ بَطْنِهِ عَلٰى وَجْهِهِ فَلْيَتَّقِ اللهَ عَبْدٌ وَلَا يَدْخُلُ بَطْنَهُ

۱۴۶۔ حضرت مجیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کو جب قبر میں اتارا جاتا ہے تو سب سے پہلے اس کے پیٹ کو پھاڑا جاتا ہے اور جو کچھ اس کے پیٹ میں ہے اس کے منہ پڑتا ہے پس اے بندگان خدا اللہ سے ڈرو اور اپنے پیٹ میں پاکیزہ چیزوں کے علاوہ

اِلَّا طِیِّبًا۔

کوئی چیز مت ڈالو۔

۱۴۷۔ وَ عَنْ وَهَبِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اُقَاتِلُ عَلٰى تَنْزِيْلِ الْقُرْآنِ وَعَلِيٌّ يُّقَاتِلُ عَلٰى تَاوِيْلِ الْقُرْآنِ۔

۱۴۷۔ حضرت وہب بن صیفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تنزیل قرآن کے مطابق (مخالفین کے ساتھ) جنگ کرتا ہوں اور علی علیہ السلام تاویل قرآن کے مطابق جنگ کرتے ہیں۔

۱۴۸۔ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ شَعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَكْرِمُوا الْمَعْزَ وَصَلُّوْا فِيْ مِرَاحِهَا وَامْسَحُوا الرِّغَامَ عَنْهَا فَاِنَّهَا مِنْ دَوَآبِّ الْجَنَّةِ۔

۱۴۸۔ حضرت مغیرہ ابن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بکرے کا احترام کرو اور اس کی بیٹھنے کی جگہ پر نماز پڑھا کرو اور اس کے ناک کے رینٹھ سے مس کیا کرو کیونکہ یہ جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

۱۴۹۔ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِنِسَائِهِ يَوْمَ مَوْتِ جَعْفَرَ اِصْنَعُوْا اٰلَ جَعْفَرَ طَعَامًا فَاِنَّهُ جَآءَ اَمْرٌ يَّشْغُلُهُمْ۔

۱۴۹۔ حضرت عبداللہ ابن جعفرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرماما: حضرت جعفر کی شہادت کے دن اپنی بیویوں (ازواج) سے فرمایا کہ آل جعفر کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایک بہت بڑی مصیبت نے مشغول رکھا ہے۔

۱۵۰۔ وَعَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَدْهِنُوْا فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّاَبْدَانِكُمْ وَاِذَا اَدْهَنَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِحَاجِبِهِ

۱۵۰۔ حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرماما: تیل استعمال کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے جسم کے لئے بہتر ہے اور جب تم میں سے کوئی اگر تیل استعمال کرنا چاہے تو آبرو سے شروع کرے کیونکہ

فَاِنَّهُ جَيِّدٌ لِلصَّدَعِ۔

یہ سر درد کے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۵۱۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنْقُوْا اَفْوَاهَكُمْ بِالْخِلَالِ فَاِنَّهَا مَسْكَنُ الْمَلَكَيْنِ الْحَافِظَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ وَاِنَّ مِدَادَهُمَا الرِّيْقُ وَقَلَمَهُمَا اللِّسَانُ وَلَيْسَ شَيْءٌ اَشَدَّ عَلَيْهِمَا مِنْ فَضْلِ الطَّعَامِ فِي الْفَمِ

۱۵۱۔ سعد بن معاذ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اپنے منہ کو خلال کے ذریعے صاف رکھا کرو کیونکہ یہ دو ایسے فرشتوں کو جو کہ محافظ اور کاتب ہیں کے رہنے کی جگہ ہے اور ان دونوں کی سیاہی انسانوں کی لعاب دہن اور قلم زبان ہے اور ان پر منہ میں کھانے کے ذرات سے زیادہ کوئی چیز تکلیف دہ نہیں ہے۔

۱۵۲۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِيْمَانُ يَخْلَقُ فِيْ جَوْفِ اَحَدِكُمْ كَمَا يَخْلَقُ الثَّوْبُ فَاسْئَلُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّجَدِّدَ الْاِيْمَانَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ۔

۱۵۲۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان تم میں سے کسی کے دل میں اسی طرح بوسیدہ ہو جاتا ہے جس طرح کپڑے پرانا ہو جاتا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ایمان کو تمہارے دلوں میں تازہ کریں۔

۱۵۳۔ عَنْ مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى دَاوٗدَ يَا دَاوٗدُ اِنْ اَعْطَسَ عَاطِسٌ مِنْ وَّرَآءِ سَبْعَةِ اَبْحُرٍ فَاحْمِدْنِيْ۔

۱۵۳۔ حضرت موسیٰ ابن طلحہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے داؤد اگر کوئی شخص سات سمندر کے پیچھے سے چھینک مارے تو بھی میری حمد کیا کرو۔

۱۵۴۔ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى دَاوُدَ يَا دَاوُدُ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ مَامِنْ عَبْدٍ يَعْتَصِمُ بِيْ دُوْنَ خَلْقِيْ اَعْرِفُ ذَالِكَ مِنْ نِيَّتِهٖ فَتَكِيْدُهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَالْاَرْضُ بِمَنْ فِيْهِنَّ اِلَّا جَعَلْتُ لَهُ مِنْ ذَالِكَ فَرَجًا وَّمَخْرَجاً ۔

۱۵۴۔ حضرت کعب ابن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے داوَدؑ میری عزت اور جلال کی قسم! جو بندہ بندوں کو چھوڑ کر مجھے پکڑتا ہے پھر سات آسمان اوران میں موجود چیزیں اورزمین اوراس میں موجولوگ اُس کے خلاف سازش کریں مگر یہ کہ میں اس کے لئے آسایش اور نکلنے کاراستہ تیار کرتا ہوں۔

۱۵۵۔ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ رَجُلَيْنِ لَيَتَوَجَّهَانِ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّيَانِ فَيَنْصَرِفُ وَاحِدٌ وَصَلٰوتُهُ اَوْزَنُ مِنْ اَحَدٍ وَيَنْصَرِفُ الْاٰخَرُ وَلَا يَزِنُ صَلٰوتُهُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

۱۵۵۔ حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک دوآدمی ایک ساتھ مسجد کارخ کرتے ہیں اور دونوں نماز پڑھتے ہیں پھران میں ایک واپس پلٹتا ہے اس کی نماز سب کی نماز سے زیادہ بھاری ہے اور دوسرا شخص بھی مسجد سے پلٹ جاتا ہے لیکن اس کے عمل کاوزن ایک ذرہ کے برابر بھی نہیں ہے۔

۱۵۶۔ وَعَنْ مُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَجِيْءُ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ السَّجْدَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهَا جَنَاحَانِ تُطَايِرُ صَاحِبَهَا فَيَقُوْلُ لَا سَبِيْلَ عَلَيْكَ لَا سَبِيْلَ عَلَيْكَ۔

۱۵۶۔ حضرت مسیب بن رافعؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: الم تنزیل الکتاب والی سورۃ قیامت کے دن آئیں گے سجدہ جوصاحب سورہ کواوپر اڑائیں گے اوران کے اوپر ہوں گے اوران سے کہا جائے گا تم ہرگز کسی اورکا دسترس نہیں۔

۱۵۷۔ وَعَنْ يَعْلٰى بْنِ مُنَبَّةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ النَّارُ لِلْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُزْ يَا مُؤْمِنُ فَقَدْ اَطْفَاءَ نُوْرُكَ لَهَبِيْ۔

۱۵۷۔ حضرت یعلی ابن مینہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن آتش جہنم مؤمن سے کہے گی: اے مؤمن جلدی سے گزر جاؤ بے شک میرا شعلہ خاموش ہوگیا ہے۔

۱۵۸۔ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى نَيِّفٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً اَعْظَمُهَا عَلٰى اُمَّتِيْ قَوْمٌ يَشْفُوْنَ الْاُمُوْرَ بِرَائِيِهِمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَقِيْسُوْنَ۔

۱۵۸۔ حضرت عوف ابن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت ستر اور کچھ فرقوں میں بٹ جائے گی لیکن ان میں سے زیادہ اور عمدہ حصہ میری راہ پر ہوں گے (میرے تعلیمات پر چلیں گے) سوائے ایک قوم کے جو اس امور (دینی) کو اپنی رائے (اجتہاد) سے حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ روایت دوسری میں کہا ہے: یہ لوگ دینی امور کو قیاس کے ذریعے حل کریں گے۔

۱۵۹۔ وَعَنْ مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا وَالٍ يَلِيْ فَلَمْ يَجْتَهِدْ وَلَمْ يَنْصَحْ لَهُمْ كَنَصِيْحَةٍ لِنَفْسِهِ اَكَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى وَجْهِهِ فِي النَّارِ۔

۱۵۹۔ حضرت معقل ابن یسارؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی والی یعنی حاکم کسی قوم کی سرپرستی قبول کرے لیکن ان کے لئے کسی قسم کی کوشش نہ کریں اور انہیں اس طرح نصیحت نہ کرے جس طرح خود کے لئے کی جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے منہ کے بل جہنم میں گرا دے گا۔

۱۶۰۔ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُوْصِيْ مَنْ آمَنَ بِيْ وَ صَدَّقَنِيْ بِوِلَايَةِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ فَمَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِيْ وَمَنْ تَوَلَّانِيْ فَقَدْ تَوَلَّى اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ اَحَبَّهُ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَحَبَّنِيْ فَقَدْ اَحَبَّ اللهَ تَعَالٰى وَمَنْ اَبْغَضَهُ فَقَدْ اَبْغَضَنِيْ وَمَنْ اَبْغَضَنِيْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۶۰۔ حضرت عمار ابن یاسرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اوپر ایمان لانے والوں اور میری تصدیق کرنے والوں کو میں علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا وصیت کرتا ہوں (کہ وہ آپ کی ولایت کو ضرور قبول کرلیں) پس جس نے میری ولایت کو قبول کیا اس نے اللہ کی ولایت کو قبول کیا جس نے انہیں چاہا اس نے مجھے چاہا جس نے مجھے چاہا اس نے اللہ کو چاہا اور جس نے ان سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے دشمنی کی اس نے اللہ سے دشمنی کی۔

۱۶۱۔ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَيَانُ كُلَّ الْبَيَانِ شُعْبَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ۔

۱۶۱۔ عمر ابن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ جس طرح جانا سنا اسی طرح پورا پورا بیان کرنا (تحقیق اور غور کیئے بغیر) شیطان کے برانچوں میں سے ایک برانچ ہے (یعنی اسکے کاموں میں سے ایک کام ہے)

۱۶۲۔ وَعَنْ فَاطِمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَأَيْتُمُ الْمَجْذُوْمَ فَفِرُّوْا مِنْهُ كَمَا تَفِرُّوْنَ مِنَ الْاَسَدِ وَاِذَا كَلَّمْتُمُوْهُ فَكَلِّمُوْهُ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَكُمْ رُمْحٌ اَوْ رُمْحَيْنِ۔

۱۶۲۔ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی جذامی کو دیکھو تو اس سے فرار اختیار کرو جس طرح شیر سے فرار اختیار کرتے ہو اور جب وہ تم سے بات کرے تو تمہارے اور اس کے درمیان ایک نیزہ یا دو نیزے کے برابر فاصلہ ہو۔

۱۶۳۔ وَعَنْ عُبَّادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَمَّ اُمُّ الْقُرْآنِ عِوَضٌ مِّنْ غَيْرِهَا وَلَيْسَ غَيْرُهَا مِنْهَا عِوَضٌ۔

۱۶۳۔ حضرت عبادہ ابن صامت ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہرحال ام القرآن (بظاہر سورۂ فاتحہ) باقی سورتوں کے عوض ہے لیکن باقی سورے ام القرآن کے عوض نہیں ہے۔

۱۶۴۔ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اَلْهَاهُ عَنْ مَحَاسِنِهِ وَجَعَلَ مَسَاوِيَهِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ۔

۱۶۴۔ حضرت امام حسن ابن علی علیہما السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے کے لئے بھلائی چاہتا ہے اس کی توجہ کو اسکی نیکیوں سے ہٹا دیتا ہے اور اس کی برائیوں کو اس کے نظر کے سامنے رکھ دیتا ہے (تاکہ ریا نہ ہو اور توبہ کا رجحان پیدا ہو جائے)۔

۱۶۵۔ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَاصٍ قَال قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِرَجُلٍ خَفَّفَ صَلٰوتَهُ اَتَرَوْنَ هٰذَا لَوْمَاتَ عَلٰى هٰذَا لَمَاتَ عَلٰى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ۔

۱۶۵۔ عمر ابن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلدی جلدی میں نماز پڑھنے والے کے بارے میں فرمایا کہ تم لوگ اس کو دیکھا یہ اسی طرح مرجائے تو کسی اور امت پر مرے گا۔

۱۶۶۔ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قالت قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلّٰى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَايَقْبَلُ الصَّلٰوةَ مَنْ لَّايُصِيْبُ اَنْفُهُ الْاَرْضَ۔

۱۶۶۔ حضرت ام عطیہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس شخص کی نماز کو قبول نہیں کرتا جس کی ناک زمین پر نہ لگے۔

۱۶۷۔ وَعَنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللهُ بِقَوْمٍ سُوءً سَلَّطَ عَلَيْهِمْ صِبْيَانَهُمْ فَأَذَوْهُمْ فِيْ مَحَاشِرِهِمْ وَمَجَالِسِهِمْ وَلَمْ يَعْرِفُوْا حُقُوْقَهُمْ۔

۱۶۷۔ حضرت امام حسن ابن علی علیہما السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی قوم کے ساتھ سختی سے پیش آنے کا ارادہ کرے تو ان پر ان کے بچوں کو مسلط کرے گا اور وہ ان کو اکھٹے ہونے اور مجلس کی جگہوں میں ان کو تکلیف دیں گے اور حقوق کا خیال نہیں رکھیں گے۔

۱۶۸۔ عَنْ زِيَادِ بْنِ مُسْلِمِ الْغَفَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً سَلَكَ فِيْ قَلْبِهِ الْيَقِيْنَ وَالتَّصْدِيْقَ وَإِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدٍ شَرًّا سَلَكَ فِيْ قَلْبِهِ الرِّيْبَةَ وَالتَّكْذِيْبَ۔

۱۶۸۔ حضرت زیاد ابن مسلمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندہ کو خیر پہنچانا چاہے تو اس کے دل میں یقین اور تصدیق قرار دیتا ہے اور جب کسی بندہ کو شر پہنچانا چاہے تو اس کے دل مین شک وتکذیب قرار دیتا ہے۔

هٰذَا مِأَةٌ وَسَبْعٌ وَسِتُّوْنَ حَدِيْثًا رَوٰى جَمَاعَةٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ فَصَارَ عَدَدُ حَدِيْثِ الْكِتَابِ أَلْفُ مِأَيتَانِ وَسَبْعَةٌ وَأَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا وَكَانَ عَدَدُ أَحَادِيْثِ كِتَابِ الْأَصْلِ اِثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ وَّمِأَةً وَتِسْعِيْنَ حَدِيْثًا۔

ان ایک سو ستاسٹھ (۱۶۷) احادیث کو اصحاب کے ایک جماعت نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیے ہیں۔ اس طرح اس کتاب روضۃ الفردوس کے احادیث کی تعداد ۱۲۴۷ ہو گئے اور اصل کتاب (یعنی مسند الفردوس دیلمی) میں احادیث کی تعداد ۱۲۱۹۰ احادیث تھے۔

تَتِمَّةٌ

تَمَّ الْكِتَابُ بِحَمْدِ اللهِ حُسْنِ تَوْفِيْقِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ اعْفُ لِصَاحِبِهِ وَلِكَاتِبِهِ وَلِنَاظِرِهِ وَلِمَنْ دَعَا لَهُمْ بِالْمَغْفِرَتِ والرَّحْمَةِ بِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَمُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاِنْعَامِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَاخَيْرَ النَّاصِرِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِيْنَ۔ تَمَّتْ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ۔

اختتامیہ

اس خدا کے لئے حمد وثنا جس کی توفیق کی وجہ سے کتاب مکمل ہوئی اور درود ہو پیروان ہدایت پر۔ پروردگار اس (کتاب) کی صاحب (مالک) کو، کاتب کو اور رحمت ہو تمام مومنین و مومنات پر اور ان میں سے جو زندہ ہیں ان پر۔ اے حاجتوں کو برآوردہ کرنے والے، اے دعاؤں کو قبول کرنے والے، تیری رحمت، کرم ،سخاوت، فضل، احسان اور انعام کا واسطہ اے رحمن ورحیم ذات۔

اے بہترین مددگار! درود ہو مخلوقات میں سے بہترین ہستی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے آل (ذریت علیہم السلام) پر اور ملک الوھاب کی مدد سے ختم کی۔